

GOVERNMENT OF TAMIL NADU

نویں جماعت کے لئے

STANDARD NINE

سماجی سائنس

SOCIAL SCIENCE

(URDU MEDIUM)

Department Of School Education

Untouchability is Inhuman and a Crime

Government of TamilNadu

First Edition - 2018

Revised Edition - 2019, 2021, 2022, 2023

Reprint - 2020, 2024

(Published under new syllabus)

Content Creation

State Council of Educational Research and Training
© SCERT 2018

Printing & Publishing

Tamil NaduTextbook and Educational Services Corporation

www.textbooksonline.tn.nic.in

مضامین کی جدول

History تاریخ

		صفحہ نمبر	مہینہ
اکائی 1	انسان اور سماج کی ارتقاء۔قبل از تاریخی دور	1 Evolution of Humans and Society - Prehistoric Period	جون
اکائی 2	قدیم تہذیبیں	16 Ancient Civilization	جولائی
اکائی 3	قدیم ٹمل سماج اور تہذیب	33 Early Tamil Society and Culture	جولائی
اکائی 4	دانشورانہ بیداری اور سماجی-سیاسی تبدیلیاں	53 Intellectual awakening and Socio-Political Changes	اگست
اکائی 5	کلاسیکی دنیا (قدیم دنیا)	66 The Classical World	اگست
اکائی 6	وسطی اَدوار	77 The Middle Ages	اکتوبر
اکائی 7	ہندوستان کے عہدِ وسطی میں ریاست اور سماج چولاؤں سے مغلوں تک	88 State and Society in Medieval India	اکتوبر
اکائی 8	عہدِ جدید کا آغاز	101 The Beginning of the Modern Age	نومبر
اکائی 9	انقلابات کا دور	113 The Age of Revolutions	نومبر ڈسمبر
اکائی 10	صنعتی انقلاب	130 Industrial Revolution	جنوری
اکائی 11	ایشیاء اور آفریقہ میں نوآبادیات	142 Colonialism in Asia and Africa	جنوری فروری

Geography جغرافیہ

اکائی 1	برّی کرہ - I اندرونی افعال	Lithosphere-I Endogenetic Process	157	جون
اکائی 2	برّی کرہ - II بیرونی افعال	Lithosphere-II Exogenetic Process	167	جون
اکائی 3	کرّۂ فضا	Atmosphere	180	جولائی
اکائی 4	آبی کرّہ	Hydrosphere	192	اگست
اکائی 5	حیاتی کرّہ	Biosphere	202	اگست
اکائی 6	انسان اور ماحول	Man and Environment	210	اکتوبر
اکائی 7	نقشوں کی صلاحیت	Mapping Skills	220	نومبر
اکائی 8	آفتوں کا انتظامیہ-آفتوں کا مقابلہ کرنا	Disaster Management Responding to Disasters	230	جنوری

Civics تمدّن

اکائی 1	حکومت کی قسمیں اور جمہوریت	Forms of Government and Democracy	238	جون
اکائی 2	انتخابات، سیاسی پارٹیاں اور دباؤ ڈالنے والے گروہ	Election, Political Parties and pressure groups	246	جولائی
اکائی 3	انسانی حقوق	Human rights	253	اگست ستمبر
اکائی 4	حکومت کی قسمیں	Forms of Government	265	اکتوبر
اکائی 5	خودمختار مقامی حکومت	Local Self Government	271	نومبر
اکائی 6	سڑک پر حفاظتی اقدامات	Road Safety	279	جنوری

Economics اقتصادیات

اکائی 1	ترقی کو سمجھنا : نقطہ نظر، پیمائش اور پائیداری	Understanding development :Perspectives, Measurement and Sustainability	285	جون
اکائی 2	ہندوستان اور تمل ناڈو میں روزگار	Employment in India and Tamil Nadu	293	جولائی
اکائی 3	نقدی اور قرضہ	Money and Credit	300	اکتوبر
اکائی 4	تمل ناڈو میں زراعت	Agriculture in Tamil Nadu	307	نومبر
اکائی 5	ہجرت یا نقل مکانی	Migration	313	جنوری

SBZJU

E - book

5C0BE

Assessment

اس کتاب کا طریقہ استعمال

سیکھنے کے مقاصد

سبق کا مقصد پیش کیا گیا ہے۔

QR کوڈ

سبق سے متعلق معلومات آڈیو اور ویڈیو کے ذریعے پیش کئے گئے ہیں۔
تعلیم کے مرحلے میں یہ طلباء کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

خاکے، نقشے اور تصویریں

مشکل نظریات کو آسانی کے ساتھ سمجھنے کے لئے جگہ جگہ رنگین تصاویر پیش کئے گئے ہیں۔

خلاصہ

اعادہ کے لئے سبق کے اہم نکات کو چھوٹے چھوٹے جملوں میں پیش کیا گیا ہے۔

اصطلاحات

مزید معلومات کے لئے اہم الفاظ اور اصطلاحات کے معنی سبق کے آخر میں پیش کئے گئے ہیں۔

ICT کارنر

سیکھنے کے مرحلے میں جدید ٹکنالوجی کا استعمال، جو ایک طالب علم کو ڈیجیٹل ذرائع
سے سبق سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

تعارف

جوموضوع زیر تعلیم ہے،اس کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟



جگہ جگہ ڈبوں کے اندر سبق سے متعلق مزید اور دلچسپ معلومات پیش کئے گئے ہیں،
جو طلباء کے اندر سیکھنے میں مزید دلچسپی پیدا کریں گے۔

تاریخی دلچسپی

''کرتے ہوئے سیکھنا''، اس عنوان کے تحت، فردی طور پر یا گروہ میں کارروائیوں کو کرنا۔

مشق



خود کے مطالعہ اور خود کی جانچ کے لئے

حوالہ جات



مزید استفادہ کے لئے کتابوں کے حوالے دئے گئے ہیں۔

نویں جماعت کے لئے

(STANDARD NINE)

تاریخ

HISTORY

اکائی 1

انسان اور سماج کی ارتقاء۔قبل از تاریخی دور

Evolution of Humans and Society - Prehistoric Period

40R1P

سیکھنے کے مقاصد

- دنیا کی ابتدائی تاریخ سے متعلق معلومات حاصل کرنا
- انسانوں کی ارتقاء کو سمجھنا
- قبل از تاریخ دور کے تمرگم سے لوہے کے دور تک پہنچنا

تعارف

ہم جس دور میں رہتے ہیں وہ اطلاعات اور ٹکنالوجی کا دور ہے۔ موبائیل فون نے دنیا کو سچ مچ ہماری انگلیوں کے اشارے کے ماتحت کر دیا ہے۔تمام تر معلومات جو ہمارے پاس موجود ہیں وہ ایک وقت طاقتور ٹکنالوجی کی حیثیت سے نہیں ابھریں۔دور ماقبل تاریخ کے آباواجد کی پہچان کے طریقہ کی ترقی ہماری جدید زندگی کی بنیاد بن گئی۔

ماقبل تاریخ دور کے لوگ ایجادی علوم کے رہنما تھے۔ان لوگوں کی نوادِر اشیاء اور زبانیں جنہیں ان لوگوں نے انکشاف کیا، ان سے ہم سمجھ سکتے ہیں وہ کتنے ذہین اور چالاک تھے۔

1.1 زمین کا مُبدا اور اراضی کا دور
Origin of the Earth and the Geological Ages

CSAYM

انسانی تاریخ کا تعلق اس زمین کی تاریخ سے بالکل جڑا ہوا ہے۔زمین اپنی اوپری سطح پر تاریخی عہد کے ارضی، آثاری اور حیاتیاتی دستاویز رکھتی ہے۔

یہاں کے زندہ نامیاتی (بڑھنے والے) اجسام، تاریخ کی دوبارہ تعمیر کے لئے اہم ہیں۔انسان کے آباواجداد کے رکازی مادّے، ہڈیاں، مضبوطی سے زمین کی پرتوں پر دبی ہوئی ہیں۔

ماہرین علم البشریات نے قبل از تاریخی دور کے آثار قدیمہ نے مٹی اور چٹانوں کی پرتوں کو کھود کر انسان کے آباواجداد کے بارے میں دلیلیں فراہم کیں۔یہ پرتیں اور انسان کے ارتقاء کے مختلف مراحل اور قبل از تاریخ کے دور کو جاننے کے لئے ان پرتوں اور رکازی مادّوں کو سائنسی طرز پر جمع کیا۔فراہم شدہ دلائل سے وہ انسان کی تاریخ کی ارتقا اور ترقی کو تاریخی ترتیب سے سمجھنے کی کوشش کی۔

علم آثار قدیمہ Archeology

علم آثار قدیمہ انسان کے ماضی کا مطالعہ ہے۔جو ان کے رکازی مادوں کے تجزیہ و تشریح سے کیا جاتا ہے۔

پالائیوانتروپولوجی (قدیم انسانوں کا مطالعہ) Palaeoanthropology

بشریات کی وہ شاخ جو اُن کے رکازی مادوں کے مطالعہ سے انسان کے آباواجداد اور ان کے ارتقا کو جانچتی ہے اس کو پالائیوانتروپولوجی کہتے ہیں تقریباً 4.54 بلین سال پہلے زمین وجود میں آئی۔دھرے دھیرے نامیاتی اجسام کے نشوونما کے لئے حالات سازگار ہونے لگے۔بعد میں پودے اور جانور وجود میں آئے۔اور انسانوں کی ارتقاء کی بنیاد پڑی۔ ماہرین ارضیات نے زمین کی تاریخ کے طویل معیاد کو عہد، سن اور عرصہ وغیرہ میں تقسیم کیا ہے۔

ایک بلین (1 Billion) = 100 کروڑ

ایک ملین (1 Million) = 10 لاکھ

آسٹرل اوپتھی سائنس (Australopithecines)

یہ بے دم بندر تھے، جن سے موجودہ دور کا انسان وجود میں آیا۔اب یہ ناپید ہو چکے ہیں۔مگر انہیں انسانوں کا قریبی رشتہ دار مانا جاتا ہے۔

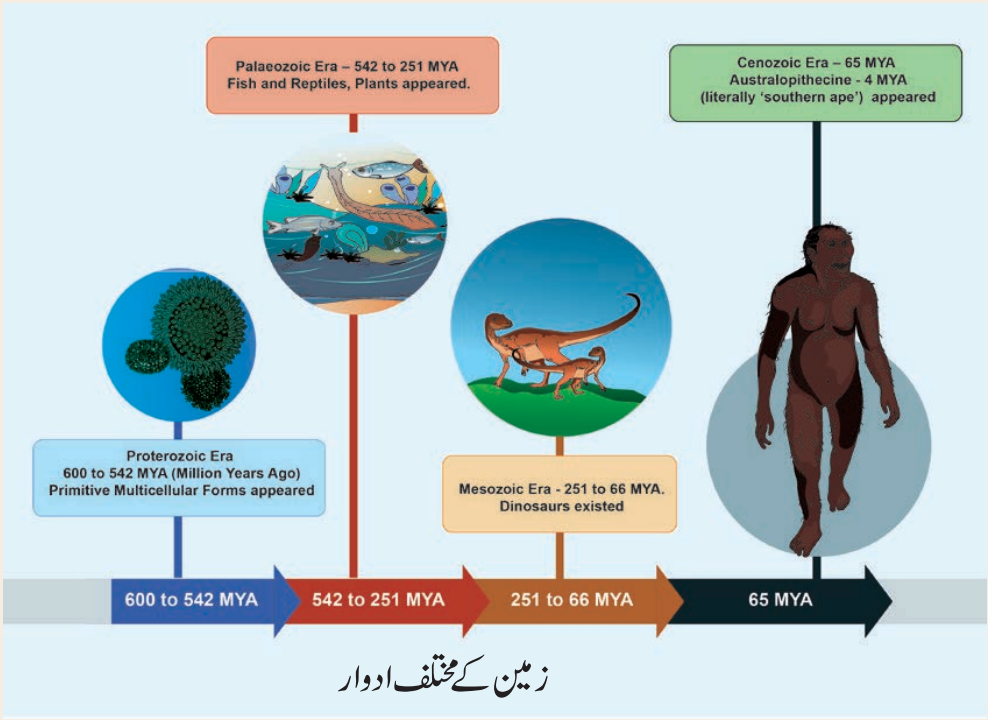

زمین کے مختلف ادوار

1.2 ماضی کے انسان کی تحقیق اور دنیا کی ابتدا
Human Enquiries into the Past and Origin of the World

غور وفکر اور قیاس آرائی کا عہد (The Age of Speculation)

انسان ہی وہ واحد نوع ہے، جو دنیا و کائنات کے وجود کو سمجھ سکتا اور سمجھا سکتا ہے۔ دوران ارتقاء وہ صاحب شعور اور ذی علم ہو گئے۔ ان کے اندر معلومات حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ پودے و دیگر جان دار پر وہ غور و تدبر کرنے لگے۔ پہلے پہل وہ فطرت کو خدا سمجھنے لگے۔ وہ سورج اور مختلف قدرتی طاقتوں جن کو وہ اپنی سمجھ کے مطابق بڑھا چڑھا کر رکھے تھے، پوجا کرنے لگے۔ ان میں سے چند حکمت سے خالی ہیں۔ قدیم زمانے کی تحریروں اور مذہبی کتابوں میں دنیا کی تخلیق کے متعلق تجرباتی علم نہ ہونے کا عکس بھی نظر آتا ہے۔

BC : Before common era قبل سن عام
AD : Common era سن عام
MYA : Million years ago ملین سال قبل

ارضیات، حیاتیات اور علم آثار قدیمہ کی سائنسی بنیادیں
Scientific Foundations of Geology, Biology and Archaeology

تاریخ نویسی کی ابتدا کا تعلق قدیم یونانیوں سے جاملتا ہے۔ ہیروڈوٹس (Herodotus) (484 سے BCE425) کو تاریخ نویسی کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس نے جو تاریخ لکھی، وہ انسان شناس اور عقلی واستدلالی تھی۔

انسانوں کی ابتدا کی سائنسی چھان بین میں تیزی اس لئے مکمل تھی کہ

- تحریک نشاۃ ثانیہ (از سرنو ترقی) کے بعد آثار باقیہ (رکازی مادّے) (Archaeological Remains) جمع کرنے میں دلچسپی اور عجائب گھروں (Museums) کی شروعات۔
- طبقات شناسی (Stratigraphy) اور ارضیات (Geology) کے مطالعہ میں اور خیالات کا اضافہ
- ڈارون کا نظریۂ حیاتیاتی ارتقا
- انسان و حیوان کے رکازی مادّے، پتھر کے اوزار، ابتدائی تہذیب کی فن کاری اور ان کے استعمال کردہ چیزوں کے نمونے
- ابتدائی عہد کی تحریروں اور دستاویزوں کے مطلب سمجھنا

طبقات شناسی (طبقات الارض) (Stratigraphy)

مُبدا، فطرت اور چٹان و مٹی کے طبقات کے تعلقات کا مطالعہ جو قدرتی اور ثقافتی حرکتوں کے سبب وجود میں آتے ہیں۔

قدیم ترین عجائب گھر (Oldest Museum)

☆ BCE 530 میں مسوپٹومیا کا ایک علاقہ اینی گلڈی نانا (Ennigaldi Nanna) کے مقام ایک عجائب گھر (میوزیم) قائم کیا گیا۔شہزادی اینی گلڈی، نیو بابلین کے بادشاہ نابونی ڈس (Neo baleylonian king nabonidus) کی بیٹی تھی۔

☆ کیپٹولین (Capitoline) عجائب گھر اٹلی میں واقع ہے۔یہ سب سے قدیم عجائب گھر ہے۔جو CE1471 سے موجود ہے۔

☆ اشمولیان (Ashmolean) عجائب گھر، آکسفورڈ یونیورسٹی (Oxford) میں واقع ہے۔یہ دنیا کا قدیم ترین میوزیم ہے۔جو CE 1677 میں قائم کیا تھا۔

ہربرٹ اسپنسر CE1820 سے CE1903 اور چارلس ڈارون 1809 سے CE1822 کے حیاتیاتی ارتقاء کا نظریہ یعنی فطری انتخاب کا کلیہ اور بقا کی جدوجہد، انسان کی ابتدا کا سائنسی تصور پیش کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوئے۔ چارلس ڈارون نے 1859 میں "on the origin of species" لکھی اور 1871 میں The Descent of Man نامی کتاب شائع کی۔

فطری انتخاب (Natural Selection)

وہ طریقہ جس کے ذریعہ نامیاتی اجسام جو اپنے ماحول کے مطابق ڈھل جاتے ہیں زندہ رہیں گے اور کثیر مقدار میں اپنی نسل پھیلائیں گے۔

بقا کی جدوجہد (Survival of the fittest)

بقا کی جدوجہد سے مراد، وہ جو آئندہ کی نسل میں اپنے کئی آثار باقی چھوڑیں گے۔

رکازی مادّے (Fossil)

قبل از تاریخ دور کے جانور یا پودے جو ایک مدّت (کئی ملین سال) کی کیمیائی اور طبعی تبدیلی کی وجہ سے پتھروں کی طرح تبدیل ہو جاتے ہیں۔ معدنیات بننے کے عمل کے دوران جانوروں کے ڈھانچے محفوظ رہتے ہیں۔یعنی ان کے گلنے سڑنے کے لئے کئی سال لگ جاتے ہیں۔ رکازی مادّوں کے مطالعہ کو پالائی ین ٹولوجی (Palaeontology) کہتے ہیں۔

پتھر کا دور Stone Age

یہ وہ دور ہے جس میں پتھر کے اوزار استعمال کئے جانے لگے۔

کانسی کا دور Bronze Age

یہ وہ دور ہے، جس میں کانسی کی دھات کاری (Metallurgy) یعنی دھات صاف کرنے کا کام شروع ہوا۔

لوہے کا دور Iron Age

یہ وہ دور ہے جس میں لوہے کو پگھلا کر اوزار بنائے گئے۔

انیسویں صدی کے اسکالرس نے ترقی یافتہ سائنسی اسلوب اختیار کیا اور ماقبل تاریخ انسان کا مُبدا اور ابتدائی تہذیب کے متعلق موجود معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے منصوبہ بند طریقے سے مطالعہ کیا۔اب انسان کا ارتقاء کے نظریہ کو ہر طرف تسلیم کیا جاتا ہے۔

1.3 قبل از تاریخ: بے دُم بندر سے کھڑے ہونے والے بندر سے انسان تک

Prehistory: from Australopithecus Through Homo Erectus to Homo Sapiens

ہم کون ہیں؟ ہماری نوع کا نام کیا ہے؟

ہم *Homo sapiens* ہیں۔

انسانی ارتقاء اور ہجرت (Human Evolution and Migration)

چمپانزی (Chimpanzee)، گوریلا (Gorila)، آرنگوٹن (Organgutans) انسان نما بندر اور انسان وغیرہ کو (گریٹ ایپس) (Great apes) یعنی عظیم بندر کہا جاتا ہے۔ان میں سے چمپانزی جینیاتی طور پر انسان کے بالکل قریب ہے۔تحقیق سے یہ پتہ چلا کہ انسان کے آباواجداد آفریقہ سے تھے۔وہاں سے نکل کر وہ دنیا کے تمام حصوں میں پھیلے۔نوع انسان کی ابتدائی تقریباً 5 سے 7 ملین سال پہلے ہوئی۔آسٹرالوپی تھے کس (Australopithecus) اس قبیلہ کی ایک ابتدائی قسم آفریقہ میں پائی گی۔

کیا تم جانتے ہو؟

چمپانزی کا ڈی.این.اے (DNA) انسان کے ڈی.این.اے سے تقریباً 98% مشابہت رکھتا ہے۔

آفریقہ کی عظیم شگافی وادی (Great Rift Valley) میں کئی مقامات ہیں۔جہاں قبل از تاریخ دور کے کئی ثبوت ہیں۔

عظیم شگافی وادی، اُس وادی نما حصہ کو کہتے ہیں جس کی لمبائی 6400 کلومیٹر ہے۔یہ ملک شام کے شمالی حصے سے مشرقی آفریقہ کے مرکزی موزمبیق (Central Mozambique) تک پھیلی ہوئی ہے۔اس کے علاوہ قبل از تاریخ عہد کے اور کئی مقامات مشرقی آفریقہ میں پائے گئے۔انسانی آباواجداد کو ان کے طبعی خصوصیات کے مطابق کئی قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔



لوسی کا رکاز
(آسٹرالوپی تھے کس)



آفریقہ میں انسان کے آباواجد کے قبل از تاریخی علاقے

ہومی نڈ : (Hominid)

جدید اور ناپید بے دُم کا بندر(Ape) کی تمام قسموں کو ہومی نڈ سے جوڑا جاتا ہے۔ان میں انسان بھی شامل ہیں۔

ہومی نس : (Hominins)

یہ ایک حیوانی قبیلہ ہے جس میں انسانوں کے آباواجداد کا قریبی تعلق پایا جاتا ہے۔ان کی نوع کا سلسلہ، ہوموسے پی اینس (جدید انسان) (Homo sapiens)، ہومونینڈر تھالن سس اور ہوموارکٹس سے ملتا ہے۔ صرف انسان ہی اس قبیلہ کی زندہ قسم ہے۔وہ سیدھا کھڑے ہوتے اور دوپیروں سے چلتے اور بڑے دماغ والے تھے۔ وہ اوزار استعمال کرتے تھے۔ان میں بعض ایک دوسرے سے گفتگو کرنے کے قابل تھے۔گوریلا کا شمار ان میں نہیں ہوتا۔

ہوموہابلس (Homo habilis)

یہ ابتداہی سے جانی پہچانی قسم ہے۔تقریباً 2.6 ملین سال قبل یہ لوگ اوزار بنانا جانتے تھے اور افریقہ میں رہتے تھے۔2 ملین سال پیشتر ہوموارکٹس (Homoercetus) نے ہاتھ کی کلہاڑی بنائی جو 2 ملین سال قبل تھی۔پھر وہ ایشیاء اور افریقہ میں پھیلنے لگے۔

3,00,000 سال قبل آفریقہ میں پہلی مرتبہ جدید انسان ابھرے یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ 60,000 سال قبل یہ جدید انسان دنیا بھر کے مختلف حصّوں میں پھیل گئے۔

کیا تم جانتے ہو؟

چمپانزی اور بگمی چمپانزی (بونوبو) کہلاتے ہیں۔ وہ ہمارے قریبی زندہ رشتہ دار ہیں۔

قبل از تاریخی ثقافتیں (تہذیبیں)

Prehistoric Cultures

جب رکازی ہڈیوں کی مدد سے مختلف انواع جیسے ہومو ہابلس (Homohabilis)، ہوموایرکٹس (Homoerectus) اور نینڈر تھالینیس (Neander thalensis) میں تقسیم کیا گیا تو تہذیبوں نے انہیں ناموں سے منسوب کیا۔جیسے پتھر کا ابتدائی مجمع (Earliest Lithic Assemblage) پتھر کے دور کا آغاز کی تہذیب (Oldown Technology)، تحتانی، درمیانی اور بالائی پتھری دور اور پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب وغیرہ۔

پتھر کے اولین دور کے انسانی آباواجداد کا مجمع

(Earliest Lithic Assemblages of Human Ancestor

قدیم انسانی آباواجداد کے بنائے ہوئے اوزار، کینیا (Kenya) کے لومیک وی (Lomekwi) علاقے میں پائے گئے۔وہ 3.3 ملین سال قبل کے ہیں۔اولڈون اوزار آفریقہ کے اولڈاوی گھائی میں پائے گئے۔جو 2 تا 2.6 ملین سال پرانے ہیں۔وہ انسانی آباواجداد (Australopithecines) تھے۔ انہوں نے پتھر کا ہتھوڑا (Stone Hammer)، تیز دھاری پتّرے (Sharp edged flakes) بنائے۔یہ ہتھیار کاٹنے، ٹکڑے کرنے اور غذا تیار کرنے میں استعمال ہوتے تھے۔

پتھر کے تحتانوی دور کی ثقافت

(Lower Paleolithic Culture)

پتھر کے تحتانوی دور کی تہذیب کی نشاندہی، ہوموہابلس اور ہوموایرکٹس سے تعلق رکھنے والے انسان کے آباواجداد سے لی گئی ہے۔یہ انسانی آباواجداد بڑے پتھر کو تراش کر مختلف شکل کے اوزار بنالیتے تھے۔ان میں دستی کلہاڑی بھی تھی۔اوزار کے نمونے 1.8 ملین سال قبل یورپ آفریقہ اور ایشیاء میں پائے گئے۔وہ مختلف ہتھیار اپنی غذائی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے بناتے تھے۔

ان ہتھیاروں کو (Bifaces) دودھاری (دورُخی) ہتھیار کے نام سے جانا جاتا تھا۔اس تہذیب کو تحتانوی دور کی تہذیب کہتے ہیں۔ان اوزار کو اچیولین کہا جاتا ہے۔ہتھیار بنانے کا یہ رواج تقریباً 2,50,000 سال سے 60,000 پہلے تک ہندوستان میں رائج رہا۔

اچیولین (Acheulian)

فرانس کے سینٹ اچیول نامی علاقے میں پہلے پہل دستی کلہاڑی جیسے اوزار پائے گئے۔لہٰذا اس ہتھیار کو اچیولین ہتھیار کے نام سے موسوم کیا گیا۔

دودھاری (دورُخی) (Bifaces)

یہ دودھاری اوزار ہیں جن کی دونوں سطحیں تیز ہوتے ہیں۔



اولڈوائی سے حاصل
ہونے والا چھیلنے والا پتھر



تقریباً 2.3 ملین سال قبل کے پتھر کے اوزار
کنیا، جنوبی افریقہ سے حاصل کردہ

غذائی ضرورت : (Subsistence Necessities)

قبل از تاریخ دور کے لوگوں کی ضرورت صرف غذا اور پانی تھی۔

انسانوں کے آباواجداد ہماری طرح مشکل زبان نہیں رکھتے تھے بلکہ اپنی کچھ آواز یا الفاظ متعین کئے ہوئے ہوں گے۔ اشاروں سے بات چیت کرتے ہوں گے۔ وہ اتنے ذہین تھے کہ پتھروں کی قسم کو پہچان کر انہیں اوزار بنانے کی خام اشیاء کے طور پر استعمال کرتے اور پتھروں کو چھیل کر اوزار اپنے ضرورت کے لحاظ سے تیار کر لیتے تھے۔ جانوروں کا شکار کرتے، جانوروں کا شکار کر کے ان کا گوشت، درختوں کی جڑ، بیج اور پھل استعمال کرتے تھے۔ ہندوستان میں اچیولین اوزار چینّی (Chennai) کے قریب، کرناٹک میں اسلام پور (Islampur) اور بھیم بیٹکا (Bhimbetka) مدھیہ پردیش میں پائے گئے۔

خام اشیاء سے مراد وہ پتھر کی قسم جن کو توڑ کر یا تراش کر ان سے ہتھیار تیار کرتے تھے۔ کیوں کہ ان پتھروں سے وہ تیز دھار والے اوزار بناتے اور انہیں اپنے استعمال میں لاتے تھے۔

کور (Core)

پتھر کا ہتھوڑا نما پتھر استعمال کر کے چھوٹے نکیلے پتھر کے چپس (Chips) بنائے جاتے تھے۔

فلیکس Flakes

چپٹے پتھر جو چھیل کر نکالے جاتے تھے، انہیں فلیکس کہا جاتا ہے۔

پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب
(Middles palaeolithic culture)

آفریقہ میں 3,98,000 سال قبل کے بعد پتھر کی ٹکنالوجی میں دوبارہ تبدیلیاں ہونے لگی۔ اس دوران ہوموایرکٹس کی نوع وجود میں آئی۔ علم تشریح الابدان (Anatomy) کے مطابق تقریباً 3 لاکھ سال پہلے جدید انسان کا ظہور ہوا۔

پتھر کی ٹکنالوجی (Lithic Technology)

لیتھ کا مطلب پتھر ہے۔ جو ٹیکنک (Techniques) وطریقہ عمل میں لاکر پتھر کے اوزار تیار کئے گئے انھیں پتھر کی ٹکنالوجی کہا جاتا ہے۔ دستی کلہاڑی (Hand Axe) اپنی شکل کے اعتبار سے بہت خوشنما ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے چھوٹے ہتھیار بھی تیار کئے گئے۔

کور (Core) نامی پتھر کو تلاش کر کے اس سے اوزار بنائے جاتے تھے۔ نوکیلے اور تراشیدہ یعنی آری کی شکل کے اوزار استعمال کرتے تھے۔ لیول لوئی سین کے پتھر کے اوزار سازی کا رواج اس دور کا تھا اس دور میں جو اوزار بنے وہ یورپ، مغربی وسطی ایشیاء میں پائے گئے ہیں۔

لیول لوئی سین (Levalloisian)

لیول لوئی سین اوزار کور (Core) تیار کرنے کے بعد تیار کئے گئے۔ فرانس کے لیول لوئی سین نامی شہر کے نام ہی سے اوزار کا نام دیا گیا۔ پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب 3,85,000 سال اور 1,98,000 سال قبل یورپی علاقوں اور ایشیاء کے جنوب مغربی حصّوں میں ظاہر ہوئی۔ اس دور میں تیار شدہ آلات تقریباً 28,000 BCE تک استعمال ہوتے رہے۔ اس دور کے عوام کو نینڈرتھلس کہا گیا۔ یہ لوگ مردوں کو منظّم طریقے سے دفن کرتے تھے۔ شاید پہلے انسانی آباواجداد میں جو غم مناتے اور مردوں کو دفن کرتے تھے۔

پتھر کے بالائی دور کی تہذیب
(Upper Palaeolithic Culture)

پتھر کے درمیانی دور کے بعد تہذیب جس مرحلے سے گزری اس کو پتھر کے بالائی دور کی تہذیب کہا جاتا ہے۔ یہ دور اوزار کی کاریگری میں جدّت کی وجہ سے ممتاز مقام رکھتا تھا۔ چاقو، تراشنے کے آلے اسی دور کی ایجاد تھی۔ وہ لوگ پتھر کی خام اشیاء جس میں بکثرت سلیکا (Silica-rich) ہوتا تھا استعمال کرتے تھے۔ کثیر تعداد میں رنگوں سے بنائی ہوئی تصویریں اور نقاشی کی گئی چیزیں بنائی جاتی تھیں۔ رنگین فن کاری کے برتن اور نمونے اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ان میں ادراک، فہم، رہن سہن کے سلیقے اور زبانوں میں ترقی ہوئی ہوگی۔ اسی مرحلہ میں سنگچہ یعنی تراشا ہوا پتھر کا ٹکڑا ظاہر ہوا۔

بیورِن (Burin)

بیورن کا مطلب ایسا پتھر جس کا ایک سرا تیز دھار والا ہوتا تھا۔

300,000 سال قبل آفریقہ کے سہارا (Sub-saharan) ریگستان میں پہلے پہل جدید انسان کی ارتقا ہوئی۔ اس کے بعد وہ ایشیاء کے مختلف حصوں کی طرف 60,000 سال قبل ہجرت کر گئے۔ غالباً انہیں لوگوں نے ان سے پیشتر آباد لوگوں کی جگہ لی۔ یورپ میں انسان



ہندوستان میں درمیانی پتھر کے دور کے چپٹے پتھر



اوموکِش نکیلا اوزار



چھیلنے والا



فرانس کے سینٹ اچیول میں پایا گیا دودھاری پتھر



ہاتھ کی کلہاڑی - لنڈن کا عجائب گھر

کُرو۔میگنس (Cro-magnons) کے نام سے جانے جاتے تھے۔ وہ اسی دور میں رہتے تھے۔ ہاتھی دانت اور سینگ اوزار اور تصویر و نقش ونگاری کرنے میں استعمال کرتے تھے۔ ہڈیوں سے سوئیاں، مچھلی پکڑنے کے کانٹے ہارپون (رسی سے بندھا ہوا برچھی نما ہتھیار جو مچھلیاں پکڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا)، نیزہ (Spears) بھی اسی وقت کی دریافت تھی۔ اس دور کے انسان کپڑے پہنتے تھے اور کھانا پکاتے تھے۔ اس دور کے لوگ مُردے کے دونوں ہاتھوں کو سینے کے اوپر باندھ کر دفن کرتے تھے۔ وہ لوگ لٹکے ہوئے اور تراشے ہوئے کثیر نوکیلے اوزار استعمال کرتے تھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ چکنی مٹی کے مجسمے اور تراشیدہ اشیاء بھی دستیاب ہوئے۔ ہڈیوں اور پتھروں پر بنائے ہوئے تصاویر کو وینس مجسمے (Venus Statues) کہا جاتا ہے۔ ایشیاء کے کچھ حصوں میں اور یورپ میں یہ مجسمے دستیاب ہوئے۔

برفانی دور (Ice Age)

قبل از عام دور جب دنیا کے بہت سارے حصے منجمد پانی کی چادروں (Ice sheet) اور برف (Snow) سے ڈھکے ہوئے تھے 8000 BC



17000 سال قدیم پتھر پر نقش ونگاری-لس کاکس، مغربی فرانس

پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب (Mesolithic Culture)

درمیان کے پتھر کے دور کو پتھر کا وسطی دور بھی کہا جاتا ہے۔ اس عہد کو پالائیولتھک (قدیم پتھر کے دور) اور نیولتھک دور (جدید پتھر کے دور) کا درمیانی دور تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس دور کے لوگ چھوٹے کنکریوں کے آلات استعمال کرتے تھے۔ یہ لوگ شکاری تھے۔ برف کے دور کے بعد زمین میں تپش کے اضافہ کی وجہ سے یہ لوگ تیزی سے ہجرت کرنے لگے اور مختلف علاقوں میں پھیل گئے۔

اس دور کے لوگ چھوٹے کنکریوں کے آلات استعمال کرتے تھے۔ یہ لوگ 5 سمر سے چھوٹے اوزار اور اشیاء تیار کرنے لگے۔ نوکیلے، چھینی اور تیر تیار کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ منظّم شکل کے آلات بھی استعمال کرنے لگے، جیسے چاندہ (Lunate)، مثلث Triangle اور ورزشی جھولا (Trapezes) وغیرہ۔ ان آلات کو لکڑی یا ہڈی کا دستہ (Haft) لگاتے تھے۔

مائیکرو لتھس (چھوٹے پتھر) (Microliths)

مائیکرو لتھس چھوٹی کنکریوں کے اوزار تھے جو جسامت میں چھوٹے ہوتے تھے۔



پتھروں پر نقش ونگاری، بھیم بیٹکا، کرناٹکا

جدید پتھر کا دور اور زراعت کی ابتداء (Neolithic Culture and the beginning of agriculture)

اس دور کو پتھر کا جدید دور کہا جاتا ہے۔ اس دور میں زراعت کی شروعات اور مویشی پالنا، جانوروں کو سدھانے کا عمل شروع ہوا۔ یہ تاریخ میں بہت ہی اہمیت کا حامل دور ہے۔ اس عہد کے ابتدائی ثبوت زرخیز ہلالی علاقے، مسوپٹومیا اور مصر، سندھ کے علاقوں میں گنگا کی وادیوں، چین کے علاقے میں پائے گئے۔

تقریباً 10,000 BC (BCE) تا 5000 BC (BCE) کے دوران ان علاقوں میں کاشتکاری کی شروعات ہوئی۔

کیا تم جانتے ہو؟

تقریباً 10,000 سال پہلے گیہوں، بارلی اور مٹر کی کاشت کرتے تھے۔ پھل اور باغیچوں کو 4000 BC (BCE) قبل بسانا شروع کیا، جیسے انجیر، زیتون، کھجور، انار وغیرہ

زرخیز ہلالی علاقے (Fertile Crescent Region)

مصر، اسرائیلی-فلسطین اور عراق وغیرہ کے علاقے ہلالی شکل کے ہیں۔ انھیں ہلالی زرخیز زمین کہا جاتا ہے۔

جدید پتھر کے دور کو نیا دور بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس دور میں آلات کو تراشنے اور پالش کرنے کے طریقے کی شروعات ہوئی۔ اس دور کے لوگ پتلے اوزار استعمال کرتے تھے۔ درمیان کے پتھر کے عہد تک لوگ شکار کے ذریعہ اپنا پیٹ پالتے تھے۔ شکار کے ذریعے انھیں خوراک کم حاصل ہوتی تھی۔ جس کے نتیجہ میں ہر خطہ میں صرف چند لوگ ہی رہ سکتے تھے۔

گھروں میں جانوروں کو پالنے اور پودے لگانے کا رواج شروع ہوا۔ اس سے بڑی مقدار میں اناج کی پیداوار اور جانوروں سے غذا حاصل ہونے لگی، زرخیر مٹی، جوندی کے دہانے میں جمع ہوتی تھی، زراعت کرنے میں مددگار ثابت ہوئی۔ لوگ ندی کے کناروں پر آباد ہونے کو ترجیح دینے لگے۔

جانوروں کو پالنے اور کاشتکاری کی وجہ سے غذا کی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ ابتدائی تہذیبوں کی ترقی گھروں کی تعمیر سے شروع ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں بڑے قریے وجود میں آئے۔ اس طرح جو ترقی ہوئی اس کو پتھر کے جدید دور کا انقلاب کہا جاتا ہے۔

1.4 تمژگم کا قبل از تاریخ دور
Prehistoric Tamilagam

ٹملناڈو میں تحتانوی پتھر کی تہذیب وثقافت
(Lower Palaeolithic Culture in Tamilnadu)

دنیا کے قدیم ہومین پتھر کے دور کے آلات جو اس وقت کے ہمارے آباواجداد (ہومی نس) (Hominins) استعمال کرتے تھے, وہ ٹملناڈو میں پائے گئے۔ یہ پتھر کے آلات یا اوزار چنّئی کے علاقے مختلف حصوں میں خصوصاً ارتھ امپکم سے برآمد ہوئے۔ کا سمک شعاعوں کے ذریعہ آثار قدیمہ کی کھدائی سے ان علاقوں میں یہ اشیاء دستیاب ہوئیں۔ یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ 1.5 ملین سال 2 ملین سال پہلے یہاں آباد تھے۔ کوسس تھلئی یر (Kosasthalaiyar) نامی ندی ہی دنیا کے انسانی آباواجداد کے لئے ابتدائی رہائش گاہ تھی۔ وہ لوگ جو یہاں (مقیم ہوکر) زندگی گذارتے تھے۔ وہ ہوموارکٹس (Homo erectus) نامی انسانی نوع سے تعلق رکھتے تھے۔

آثار قدیمہ کی کھدائی Archaeological Excavation

کھدائی سے آثار قدیمہ کے ثبوت جیسے پتھر، اوزار، گھڑے، جانوروں کی ہڈیاں اور زرگل شمار وغیرہ کا حاصل کرنا، جس سے قدیم انسان کی طرز زندگی کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

کا سمک شعاعوں کی مدد سے آثار قدیمہ کی جانکاری کرنا
(Cosmic-ray exposure dating)

یہ آثار قدیمہ کی کھدائی کا ایک طریقہ ہے جو شعاعوں کو زمین کے اوپری سطح پر ٹکرا کر منعکس موجوں سے آثار قدیمہ سے متعلق نمونے حاصل کرنا ہے۔

1863 میں ماہر ارضیات، سر رابرٹ بروس فوٹ جن کا تعلق انگلینڈ سے ہے، انہوں نے قدیم پتھر کے دور کے اوزار یا آلات کو چنّئی کے پلاورم کے علاقہ میں پہلے پہل انکشاف کیا۔ یہ اولین اوزار ہیں، جو ہندوستان میں دریافت کئے گئے۔ کلہاڑی کے نمونہ کو "Madras Stone Tool Industry" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جو اوزار اس نے دریافت کئے انہیں چنّئی کے عجائب خانہ میں رکھا گیا ہے۔

قدیم پتھر کے انسان جنگلی جانوروں کا شکار کرتے اور قدرتی طور مہیا پھلوں، جڑوں، بیجوں اور پتوں کو جمع کرتے تھے۔ اس عہد کے لوگ لوہا اور برتن سازی سے واقف نہیں تھے۔ یہ چیزیں بعد کی تاریخ میں ملتی ہیں۔

پتھر کے تحتانی دور کے اوزار، ہتھوڑا اور چھری، اس دور کے بہت اہم ہتھیار تھے۔ ان ہتھیاروں کو لکڑی اور ہڈی کے بنے ہوئے دستے (Handles) لگا کر وہ لوگ کھدائی کرنے، کاٹنے وغیرہ کے کام کرتے تھے۔ اس دور کے انسان پتھر کے ہتھوڑی اور نکیلے پتھر بطور اوزار بھی استعمال کرتے تھے۔ پتھروں میں ریتلے پتھر، گول پتھر، کنکریاں بطور خام اشیاء استعمال کرتے تھے۔ یہ اوزار ندی کے کنارے مٹی کے اندر دھنسے ہوئے اور پانی میں ڈوبے ہوئے پائے گئے۔

پلاورم، گڈیم غار، ادی رام پاکّم، وڈامدورائی، یرومئی وٹی پالیم اور پاری کولم نامی علاقوں میں پائے گئے۔

تحتانی پتھر کے دور کے اوزار دھرمپوری اور شمالی آرکاٹ کے اضلاع میں پائے گئے ۔اس دور کے لوگ بسلٹ نامی کالے پتھر کی چٹانوں کواوزاراور برتنوں کے تیار کرنے میں استعمال کرتے تھے۔البتہ ٹمل ناڈو کے جنوبی حصہ اورسری لنکا میں اس طرح کے کوئی ثبوت نہیں پائے گئے۔

بسلٹ چٹان آتشی چٹانیں ہیں
(Basalt rocks are igneous rocks)

آتشی چٹانیں زمین سے باہرآنے والے پگھلے ہوئے لاوا سے بنی تھیں۔

ادی رام پاکّم میں درمیانی پتھر کے دور کی تہذیب تقریباً2 تا 1.5 ملین سال پرانی ہے ۔یہ تہذیب ہندوستان کے دوسرے حصوں میں 60,000 سال قبل تک جاری رہی۔

ٹملناڈو میں پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب
(Middle palaeolithic culture in Tamilnadu)

جب پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب 3,85,000 تا 1,72,000 سال قبل ظاہر ہوئی تھی،اس وقت کے اوزار میں تبدیلی آئی اورنت نئے چھوٹے آلات استعمال ہونے لگے۔نئے اوزار جیسے کور، چھیلنے والے، اسکریپر، چاقو،سوراخ ڈالنے والے، سطح بنانے والے وغیرہ اس دور کے آلات تھے۔پہلے مرحلے کے اوزار کی بہ نسبت یہ اوزار چھوٹے ہیں

پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب کے ثبوت ٹملناڈو کے چند علاقوں میں دیکھے جاسکتے ہیں ۔جنوبی حصہ ٹملنا ڈ کے ٹی ۔پدّوپیٹائی (T.Pudupatti) اورسیوارکوٹائی (Sivarakkottai) سے درمیانی دور کے اوزار برآمد ہوئے ۔مزید تنجاور، اریالور میں اس طرح کے چند نمونہ پائے گئے۔

ٹملناڈو میں پتھر کے درمیانی دور کی تہذیب
(Mesolithic Culture in Tamilnadu)

دنیا کے مختلف حصوں میں اور ہندوستان کے چند علاقوں میں بالائی پتھر کے دور کی تہذیب، درمیانی دور کی تہذیب پائی جاتی ہے۔ مگر پتھر کے بالائی دور کی تہذیب سے متعلق ٹملناڈو میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔البتہ مائیکرو پتھر کے اور چھوٹے پتھروں کے استعمال کرنے والے لوگ ٹملناڈو کے مختلف علاقوں میں رہے تھے۔یہ تہذیب کا دور پتھر کے قدیم دوراور پتھر کے جدید دور کے درمیان کا ہے۔اسی لئے ہم اس دور کودرمیانی پتھر کے دور سے جانتے ہیں۔



تمل ناڈو سے حاصل کردہ چھوٹے فلیک نما اوزار

چنئی ،شمالی آرکاٹ ، دھرمپوری ،سیلم ،کوئمبتور، اریالور، ترچراپلی ، پدوکوٹائی ، مادورائی ،سیوا گنگئی ،ترونلویلی اور کنیا کماری میں درمیانی دور کے شکاری لوگوں کی موجودگی کے ثبوت ملتے ہیں تو تو گڈی میں چھوٹے چھوٹے اوزار کے نمونے ملتے ہیں۔یہ علاقہ سرخ ریت والا ہے۔اسے ٹیرس (Teris) کہا جاتا ہے۔ اس عہد کے لوگ زیادہ تر چھوٹے اوزار استعمال کرتے تھے۔جیسے (Chert) چرٹ، بلّور، کوارٹز سے بنے ہوئے اوزار تھے جیسے چھیلنے والے اوزار، نکیلے اوزار، تکونی شکل کے اوزار تھے۔اس عہد کے لوگ جانوروں کا شکار کرتے ،درختوں کی جڑیں ،پھل، پھول اور بیجوں کو جمع کرتے اورانہیں استعمال کرتے تھے۔

اسکریپر (چھیلنے والے اوزار) : (Scrapers)

یہ اس دور کے اوزار تھا جس سے کسی بھی سطح کو چھیلا جاسکتا تھا۔

یہ اس طرح کا آلہ ہے جو عام طور پر باورچی خانہ میں ترکاریوں کو چھیلنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

تکونی : (Traingle)

یہ وہ آلات ہیں جو جس کے تین تیز کونے ہوتے تھے۔

لونیٹس (فصل کاٹنے والی آریاں) : (Lunates)

یہ وہ آلات جس کی شکل ہلال کی طرح ہوتی تھی۔

ٹملناڈو میں پتھر کے جدید دور کی تہذیب :
Neolithic Culture in Tamilnadu :

یہ وہ دور ہے جس میں جانوروں کو پالنے ، سدھانے اور زراعت کیا جانا لگا۔اس دور کو جدید پتھر کا دور کہا جاتا ہے۔جدید پتھر کے دور کے لوگ پالش کی ہوئی پتھر کی کلہاڑی کا استعمال کرتے تھے۔جنہیں سلیٹ (Celts) کہا جاتا تھا۔مویشی پالنا انکا اہم پیشہ تھا۔وہ لوگ قریوں میں زندگی گزارتے تھے۔مٹی کے بنائے ہوئے گھروں میں رہتے تھے۔ چکنی مٹی کی دیوار اوپر اس گھاس پھوس کے چھت بنے ہوئے تھے۔جس

میقاتی خط : قدیم تمؤگم میں تہذیبوں کا عروج		
تہذیب	وقت دوراں	تہذیب کی امتیازی خصوصیات
ابتدائی پتھر کا دور پالیولتھک دور	تقریباً 20,00,000 سال سے تقریباً 8000 BC (BCE) تک	چھینی، دستی کلہاڑی، شکار کرنا اور غذا جمع کرنا
درمیانی پتھر کا دور میسولتھک دور	تقریباً 8000BC (BCE) سے 1300 BC (BCE) تک	دھات کے متعلق لاعلمی، چھوٹے پتھروں کے اوزار، پرندوں اور جانوروں کا شکار کرتے، پودوں سے غذا حاصل کرنا
جدید پتھر کا دور نیولیتھک دور	2000 BC (BCE) سے تقریباً 1000 BC (BCE) تک	جانور پالنا، پالش کردہ پتھر کے اوزار، زراعت کرنا، اناج کی پیداوار کرنا، چھوٹے پتھروں کے اوزر، گروہی زندگی، کاشتکار اور چرواہوں کی زندگی
لوہے کا دور (آئرن ایج)	تقریباً 1300 BC (BCE) سے 500 BC (BCE) تک	مُردوں کو دفن کرنے کا رواج، کاشتکار اور چرواہوں کی ملی جلی زندگی سرداروں کی حکومت، لوہے سے متعلق جانکاری، سیاہ اور سرخ رنگ کے برتنوں کا استعمال، کالے رنگ کی چکنی مٹی کے برتن، دست کار، کمہار
ابتدائی تاریخ اور سنگم دور	300 BC (BCE) سے 300 AD (CE)	لوہے کے دور کی خصوصیات، چیرا، چولا، پانڈیا کی شاہی حکومتیں، شخصیت پرستی، شاعری کا رواج و ادب بحری تجارت اور اشیاء کا تبادلہ

کا ثبوت ہمیں ویلور ضلع کے پیام پلی (Payyampalli) اور دھرمپوری ضلع کے چند علاقوں میں ملتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

پتھر کے جدید دور کے لوگوں نے عقل کو استعمال کر کے سوچ سمجھ کر گھومنے والے پہیہ کے ذریعے یا ہاتھ سے برتن تیار کئے۔ آگ میں اس برتن کو تپانے سے پہلے اس کو پالش کرتے۔ اس عمل کو چمکانا (burnishing) کہا جاتا ہے۔

ٹملناڈو کے ضلع ویلور کا ایک قریہ پیام پلی ہے۔ اس علاقے میں جانوروں کے سدھانے اور پودوں کی کاشت کرنے کے طریقے کے نمونے ملے۔ ہندوستان کے محکمہ آثار قدیمہ (ASI) کی کھدائی سے یہ چیزیں ملیں۔ اس کے علاوہ برتن بنانا، کلتھی اور ہری مونگ کی کاشت وغیرہ نمونہ کے ثبوت اس قریہ میں پائے گئے۔

لوہے کا دور یا بڑے پتھروں کا دور
(Iron Age/Megalithic Period)

پتھر کے جدید دور کی تہذیب کو لوہے کا دور کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے، یہ لوگ لوہے کی ٹکنالوجی کو استعمال کرنے لگے۔ یہی سنگم دور کا پچھلا دور تھا۔ لوہے کا دور ایک تشکیلی دور تھا۔ اس وقت سنگم دور کی بنیاد پڑی تھی۔ لوہے کے دور میں ٹملناڈو کے مختلف حصوں میں لوگ زندگی بسر کر رہے تھے اور اشیاء کا تبادلہ ان لوگوں میں درمیان شروع ہو چکا تھا۔

اس عہد کے لوگ دھات اور مٹی کے برتن سازی کا علم رکھتے تھے۔ وہ لوگ لوہا، کانسی کی چیزیں (Bronze)، سیپی کے بنے ہوئے زیوارات، موتی کی مالا، سنگ عقیق و احمر، ہڈیوں کے زیوارات بھی استعمال کرتے تھے۔ لوہے کے دور کا ثبوت ہمیں بہت سارے علاقوں سے ملتا ہے۔ مثلاً آدی چانلور (Adichanallur) جوتر ونلویلی،

لیموریا اور ٹمل والے : (Lemuria and the Tamils)

چند محقق بیان کرتے ہیں کہ ٹمل والوں کی ابتدا لیموریا کے غرق آب خطہ میں ہوئی۔خطہ لیموریا کا نظریہ 19 ویں صدی میں پیش کیا گیا تھا۔زمین کی تشکیل کے مرحلے میں ٹکٹونی پرتوں کا نظریہ اور دیگر محققین کی مختلف رائیں سامنے آئیں۔

موجودہ ادبی حوالے یہ اشارہ کررہے ہیں کہ کنیا کماری کے اطراف کا خطہ غرق آب ہوا۔تقریباً 5000 سال B.C.E میں ٹملناڈو اور سری لنکا کے چند حصے جڑے ہوئے تھے۔یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ یہ علاقہ کنیا کماری سے متصل کا ہو۔ہندوستان کے ساحل کے اطراف کچھ علاقے سمندر کے پانی کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے ڈوب گئے ہوں گے۔یہاں کے زیرآب علاقے میں تحقیق کی ضرورت ہے۔

ماہر آثار قدیمہ کی تحقیق اس بات کا ثبوت پیش کرتی ہے کہ جنوبی ہند بشمول ٹملناڈو میں پتھر کے درمیانی اور جدید پتھر کے دور کے لوگوں کا کم ازکم ایک حصہ مسلسل مقیم رہا ہوگا۔

سانور (Sanur) کے قریب مدورانتگم (Madhuranthakam) اور ستنا واسل (Sithannavasal) جو پدو کوٹائی (Pudukottai) کے قریب ہے، پورے ٹملناڈو میں بڑے پتھروں کے دور کے ثبوت دستیاب ہوئے۔

بڑے پتھر کے دور کے مدفون نمونے (Megalithic Burial Types)

لوہے کے دور کو بڑے پتھر کے دور کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ اس لئے کہ اس دور کے لوگ لمبے پتھروں سے ڈھک کر مردوں کو دفن کرتے تھے۔قبر کے اندر ڈھانچے، مردوں کی ہڈیاں، موتیوں کی مالائیں اور کانسی اور لوہے کے اشیاء بھی رکھ کر دفن کرتے تھے۔چند قبروں میں انسان کے ڈھانچے بھی نہیں ہوتے بلکہ صرف قبر کی اشیاء والی قبریں دستیاب ہوئی۔اس طرح کی قبریں یادگار قبریں ہیں۔

قبر کی اشیاء : (Grave Goods)

مردے کے ساتھ اشیاء جو رکھی جاتی ہیں وہ قبر کی اشیاء کہلاتی ہیں۔شاید اس دور کے لوگوں کا یہ عقیدہ رہا ہوگا کہ بعد کی زندگی میں یہ چیزیں کام آئیں گی۔اہرام مصر (Egyptian Pyramid) میں بھی اسی طرح کے نمونے پائے گئے۔

اس طرح کی قبریں تاریخی کے ابتدائی یا سنگم دور میں تعمیر کی جاتی تھیں۔سنگم تہذیب میں بڑے پتھر کے دور کے اس طرح کے بہت سارے مقبرے ملے۔

قبریں چھتری کی شکل کے مقبرے جس کو کوڈاکل (Kodakal)، مقبروں کے سروں پر رکھے گئے پتھر (Paththikal)، ٹوپی نما مقبرے (Head stone)۔اس طرح کے مدفن کیرلا میں پائے گئے۔قبروں کی یادگار کے طور پر کے لئے ڈولمینس ٹیبل کی طرح کے پتھر کا جنازہ نصب کیا جاتا تھا، جو مقبرے کی نشاندہی کرتا تھا۔

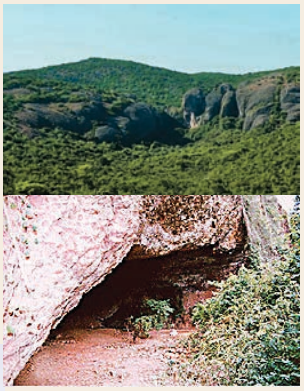

چٹنی کے قریب واقع گڈیم غار

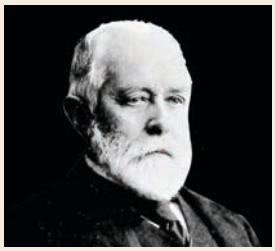

سر رابرٹ بریوس فوٹ نے پہلے پہل ہندوستان کے پلاورم میں پتھر کے دور کے اوزار کا انکشاف کیا۔



رابرٹ بریوس فوٹ کے انکشاف کردہ اوزار

Cist نامی پتھر کو زمین کے اندر دفن کیا جاتا تھا۔اس کو چاروں جانب چار پتھروں کو کھڑا کر کے اس کے اوپر ایک پتھر کو اوپر سل کی شکل رکھا جاتا تھا۔ Cist اور Dolmens کی قبر کے منہ پر ایک سوراخ ہوتا تھا۔ جس کو پورٹ ہولس (Portholes) کہا جاتا تھا۔

خاک دان (Urns): مٹی کے بڑے بڑے برتن جن میں مردہ کو رکھ کر اس میں ان کی اشیاء کر رکھ کر اسی کے ساتھ دفن کیا جاتا تھا۔مزید چکنی مٹی کی بنائی قبر کو خاک دان کہتے ہیں۔سارکوفاگئی (Sarcophagi) کا مطلب سرخ، مٹی کا برتن (ٹیری کوٹا سے بنا ہوا) جو تدفین کے وقت استعمال ہوتا تھا۔مینہر س ستون نما پتھر جو قبروں کی نشانی یا یادگار کے طور پر نسب کئے جاتے تھے۔

پورٹ ہولس (Portholes)

پورٹ ہولس کا مطلب سوراخ۔ڈولمینس اور سیٹس نامی قبروں کے ایک جانب ایک دہانہ یعنی سوراخ ہوتا تھا۔شاید یہ قبروں میں داخل کے لئے ہوتا تھا۔اس وقت کے عقیدے کے مطابق روح کے آنے اور جانے کے لئے ایسا بنایا جاتا تھا۔



پتھروں سے دائرہ بنایا گیا
منہر اور اس سے ڈھکے گئے پتھر



آدی چنالور میں موجود خاک دان
پتھروں سے ڈھکا ہوا مقبرہ



منہر مقبرہ پر ستون نما پتھر



کوڈومنال کے مقبرے (Cist)



Dolmen



سارکوفیگس (پتھر کا مقبرہ)



کیرلا میں پتی کل، قبر کے سرھانے کا پتھر



کیرلا میں قبر پر بند کیا ہوا ٹوپی نما پتھر



کیرلا میں قبر پر بند کیا ہوا چھتری نما پتھر

لوہے کے دور میں قریبی لوگوں کی قبروں پر یادگار پتھر (منہر) نصب کئے جاتے تھے۔ یہ رواج لوہے کے دور یا اس سے قبل دور کی شروعات تھی۔

زراعت اور مویشی پالنا
(Agriculture and Pastoralism)

لوہے کے دور کے لوگ زراعت کرتے تھا۔ جانوروں، بھیڑ بکریاں پالتے تھے اور چند لوگ شکار کرتے اور انھیں جمع کرتے تھے۔ دالیں اور چاول کی کاشت کرنا جانتے تھے۔ آب پاشی میں بہت ترقی ہوئی۔ بڑے پتھر کے علاقے ندیوں کے کنارے پائے گئے۔ ڈیلٹائی علاقوں میں آب پاشی کو فروغ حاصل ہوا۔ بڑے پتھر کے علاقے جیسے ادی چنا لور (Adhichanallur) جو تو تو گڈی ضلع میں واقع ہے اور پورن تال (Porunthal) میں چاول کی کاشت کا ثبوت پایا گیا۔

لوہے کے دور کا سماجی اور سیاسی نظام
Iron Age Society and Polity

لوہے کے دور میں سماج کاشت کار، مویشی پالنے، شکار کرنے، پیشے جیسے دستکاری، کمہار، لوہار جیسے مختلف فنکار تھے۔ غرض سماج کئی گروہ (قبیلوں) میں بٹا ہوا تھا۔ مختلف قبروں کے سائز اور تدفین کے وقت مختلف اشیاء، مختلف سماجی گروہوں کی موجودگی اور ان کے رواجوں کا پتہ دیتے ہیں۔ ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ بعض سرداروں کی حکومت بھی تھی۔ جانوروں کا اٹھا کر لے جانا (چرا لینا) جنگ کا سبب ہوتا تھا۔ دوسرے علاقوں پر قبضہ جمانا اور اپنے علاقہ کی توسیع کرنا اس دور میں ہی شروع ہو چکا تھا۔

برتن سازی : (Pottery)

برتن سازی جغرافیائی کھدائی کے انکشاف کے اہم ثبوت ہیں۔ لوہے اور سنگم دور کے لوگ سرخ اور سیاہ رنگ کے برتن تیار کرتے تھے۔ یہ برتن پکانے، اور اناج کی ذخیرہ اندوزی کے لئے استعمال ہوتے تھے سرخ اور سیاہ رنگ کے برتن کے اندرونی حصے سیاہ اور بیرونی حصے سرخ ہوتے تھے اور چکنی سطح کے ہوتے تھے۔



آدی چنالور سے حاصل کردہ سرخ اور سیاہ برتن

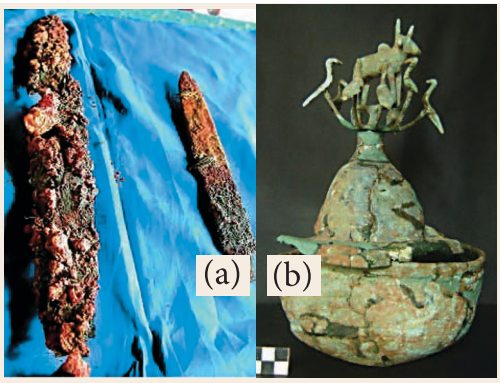

(a) آدی چنالور سے حاصل کردہ لوہے کی تلوار اور میان

(b) اروملی پانڈی چیری سے حاصل کردہ ایک مدفن سے حاصل کردہ کانسی کا برتن

لوہے کی ٹکنالوجی اور دھات کے اوزار

Iron Technology and Metal Tools

بڑے پتھر کے دور کی قبروں میں لوہے کی چیزیں وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ جو قبر کی اشیاء کے طور پر رکھی گئیں۔ تلوار، خنجر، کلہاڑی، بسولا، چراغ، تین پیروالا ایستادہ وغیرہ حاصل ہوئیں۔ ان میں سے بعض چیزوں کو لکڑی، ہڈی، سینگ وغیرہ کے دستے لگا کر استعمال کے جاتے تھے۔ لوہے کے اوزار، زراعت میں، شکار کرنے اور جمع کرنے کے علاوہ لڑائیوں میں بھی استعمال ہوتے تھے۔ کانسی کے پیالے، پرندے اور جانور کی تصویروں سے سجائے ہوئے برتن کانسی کے آئینے اور گھنٹیاں بھی پائی گئیں۔

SUMMARY خلاصہ

- انسانی تاریخ کی ابتدا، زمین کی تاریخ سے منسلک ہے۔ زمین کی ارتقاء 4.54 بلین سال قبل ہوئی۔
- 5.7 ملین سال قبل انسانی آباواجداد کا ظہور ہوا، اور انھیں ہومینیس (Hominins) کہا گیا۔
- حالانکہ انسانوں کی ابتداء کے تعلق سے کئی آفاقی دلائل موجود ہیں، اس کے باوجود سائنس انسانی ارتقاء کے نظریہ کو apes (بندرنما انسان) ہی سے شروع کرتی ہے۔
- انسان نے جانوروں کو سدھانا، پالنا اور اناج کی پیداوار کرنا شروع کیا تو زرعی پیداوار میں انقلاب آیا۔ انسان مستقل رہائشی گھر میں رہنے لگا، برتن سازی شروع کی، اپنی ضرورت سے زیادہ اناج کی پیداوار کرنے کے بعد اس نے مختلف فن کاری اور ہنر میں ترقی کی۔
- تمل ناڈو کے بعض علاقوں میں 2 تا 1.5 ملین سال کے ابتدائی انسان کے ثبوت ونمونے دستیاب ہوئے۔
- درمیانی یا ثقافتی دور کی تہذیب ٹملناڈو کے کئی علاقوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔
- ثقافتی دور کے لوگوں نے ٹملناڈو کے تمام علاقوں میں زندگی بسر کی۔
- زراعت کے لئے انہوں نے لوہے کے بنے ہوئے آلات کا استعمال کیا تھا۔
- لوہے کے دور کے لوگوں نے مختلف علاقوں میں یا شعبوں میں ترقی کی۔ اسی دور میں سنگم دور کی بنیاد بھی پڑی۔

EXERCISE مشق

CJ5IA

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ ..... جینی اعتبار سے انسان کے قریب ہے

a) گوریلا b) چمپانزی c) اورنگ۔اٹان d) بندرنما انسان

2۔ وہ ابتدائی دور، جو زراعت اور جانوروں کو سدھانے کی نشاندہی کرتا ہے، وہ ..... ہے۔

a) قدیم پتھر کا دور b) درمیانی پتھر کا دور

c) جدید پتھر کا دور d) بڑے پتھروں کا دور

3۔ براہ راست جدید انسان کے آباواجداد..... تھے۔

a) Homo habilis
b) Homo erectus
c) Homo sapiens
d) Neanderthal man

4۔ مصر، اسرائیلی-فلسطین اور عراق کا علاقہ ..... کہلاتا ہے۔

a) عظیم رفٹ وادی b) زرخیز ہلالی زمین

c) سولوندی d) نیندر وادی

5۔ انگلستان کے ماہر ارضیات، سر روبوٹ بروس فورٹ، نے چنئی کے قریب پلاورم کے علاقے میں پہلے پہل ..... کے آلات کا انکشاف کیا۔

a) پتھر کے دور b) قدیم پتھر کے دور

c) درمیانی پتھر کے دور d) جدید پتھر کے دور

6۔ (i) تحریروں کے تعارف سے قبل کے دور کو قبل از تاریخ دور کہا جاتا ہے۔

ii) قبل از تاریخ دور کے لوگوں نے زبان کو فروغ دیا، خوبصورت تصویریں اور کاریگری کیں۔

iii) قبل از تاریخی سماج کو تعلیم یافتہ سماج قرار دیا جاتا ہے۔

iv) قبل از تاریخ کو قدیم کے نام سے پکارتے ہیں۔

a) (i) صحیح ہے

b) (i) اور (ii) صحیح ہیں

c) (i) اور (iv) صحیح ہیں

d) (ii) اور (iii) صحیح ہیں

7۔ (i) جدید پتھر کے دور کے لوگ پالش کردہ پتھر کی کلہاڑیوں کو استعمال کرتے تھے، جنہیں سیلٹ (Celts) کہا جاتا تھا۔

(ii) ضلع چنئی کے پایم پلی قریہ میں جدید پتھر کے دور کے ثبوت پائے گئے ہیں۔

(iii) وہ تہذیبی زمانہ جو جدید پتھر کے دور کے بعد آیا، اسے کانسی کا دور کہتے ہیں۔

(iv) وہ دور جس میں جانوروں کو پالنے اور فصلوں کی زراعت شروع ہوئی، پتھر کا وسطی دور کہلاتا ہے۔

a) (i) صحیح ہے۔

b) (ii) صحیح ہے۔

c) (ii) اور (iii) صحیح ہے۔

d) (iv) صحیح ہے۔

8. توشیق (A) : درمیانی پتھر کے دور کے چند مقامات ندیوں اور ٹینکوں کے درمیان پائے گئے

سبب (R) : آب پاشی کا انتظام یہ درمیانی پتھر کے دور میں ترقی پایا۔

a) A اور R صحیح ہے اور A کی وضاحت R کرتا ہے۔

b) A اور R صحیح ہے اور A کی وضاحت R نہیں کرتا۔

c) A صحیح ہے مگر R غلط ہے۔

d) A اور R دونوں غلط ہیں۔

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

1۔ کلہاڑی، درانتی اور اس قسم کے اہم اوزار ..... تہذیب میں پائے گئے۔

2۔ پتھر کے اوزار کی تیاری میں جو طرز کاری یا طریقہ استعمال میں تھا، اسکو .....طرز کاری کہا جاتا ہے۔

3۔ قدیم پتھر کے دور اور جدید پتھر کے دور کے درمیانی دور کو ..... کے نام سے جانا جاتا ہے۔

III۔ صحیح بیان کی نشاندہی کیجئے۔

1۔ a) ''بقا کی جدوجہد'' نظریہ ارتقائے انسانی کو انسان کی ارتقاء کا سائنسی نقطہ نظر سمجھا گیا۔

b) ہربرٹ اسپنسر (Herbert Spencer) نے 'انواع کی ابتدا'' "origin of species" کتاب لکھی۔

c) ڈارون کے حیاتیاتی ارتقاء کا تعلق فطری انتخاب کے عمل سے ہے۔

d) پتھروں کا مطالعہ علم ارضیات کہلاتا ہے۔

2۔ a) تمام بندروں میں عظیم ایپ (انسان نما بندر)، جینیاتی طور پر انسان سے بالکل قریب ہے۔

b) انسانی آباواجداد کو Hominins کہا گیا اور ان کے بقایات کی پہچان آفریقہ سے ہوئی۔

c) فلیک (چھلکا) پتھر کا قتلہ (Chip) ہے، جس کو دونوں جانب سے چھیلا گیا ہے۔

d) اچیولین، پتھر کی ایک قسم ہے جس کو ہتھوڑی سے مار کر اس کے چھوٹے ٹکڑے حاصل کئے جاتے تھے۔

V۔ جواب لکھئے :

1۔ انسان کئی ادوار سے گزر کر کس طرح اپنے ہوش وحواس کو استعمال کر کے تعلیم یافتہ ہوا، تبادلہ خیال کیجئے؟

2۔ قبل از تاریخی دور میں ٹملناڈو کے عوام کے مویشی پالنے سے متعلق نوٹ لکھئے؟

3۔ ثقافتی دور (بڑے پتھر کا دور) کے مدفن کے طریقے کے خصوصیات کی فہرست تیار کیجئے؟

4۔ قدیم پتھر کے دور میں پتھر کے اوزار بنانے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ جانچئے۔

VI۔ درج ذیل سوالوں کے مفصّل جواب دیجئے :

1۔ زراعت، آلات وچیزیں بنانے، دھات کے اوزار کی تیاری میں ترقی، ثقافتی دور کی زندگی میں سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے؟ ثابت کیجئے؟

2۔ انسانی تاریخ اور زمین کی تاریخ کا بالکل قریبی تعلق پایا جاتا ہے۔ واضح کیجئے۔

تاریخ سے دلچسپی FUN WITH HISTORY

طلبا کی کارروائیاں :

دنیا کے نقشے میں قبل از تاریخی دور کے مقامات کی نشاندہی کیجئے۔

ٹملناڈو کے قبل از تاریخ کے علاقوں سے متعلق ایک نمائش منعقد کیجئے۔

استاد کی رہنمائی میں تقویض

انسانی زندگی کی ابتدا سے متعلق ایک پاور پائنٹ پرزنٹیشن کیجئے۔

قبل از تاریخی دور کے اوزاروں سے متعلق ایک پاور پائنٹ پرزنٹیشن کیجئے۔

قدیم تحریروں پر ایک پاور پائنٹ پرزنٹیشن کیجئے۔

IV۔ جوڑ ملایئے :

1۔ مطالعہ علم الانسانی (Palaeo anthropology)	۔ چبوترہ Teris
2۔ دستہ والے کلہاڑی نما اوزار (Hand axe tools)	۔ زہرہ Venus
3۔ پتھر اور ہڈیوں میں تصاویر یا نقشہ نگاری (Images on stone and bone)	۔ پتھر کی ایک قسم Acheulian
4۔ لال ریت کا ٹیلا (Red sand dunes)	۔ چھوٹے کنکریوں سے بنے ہوئے Microliths
5۔ پتھر کے چھوٹے قسم کے آلات (Stones art facts of small size)	۔ انسانی آباواجداد سے متعلق Study of the human ancestors

REFERENCE BOOKS کتب حوالہ

1. Noboru Karashima. A Concise History of South India Issues and Interpretations. Oxford.
2. K.Rajan. Iron Age-Early Historic Transition in South India: An Appraisal. Padmashri Amalananda Ghosh Memorial Lecture, New Delhi: Institute of Archaeology.
3. Ralph, Burns and others. World Civilizations (Vol. 1).

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے ذرائع

http://www.sharmaheritage.com
http://humanorigins.si.edu
https://www.nature.com
https://www.britannica.com
http://www.ancient-origins.net

ICT CORNER

آئی۔سی۔ٹی کارنر

عجائب گھر میں قبل از تاریخ کے دور کی اشیاء کو تلاش کرنا

وقت کے ساتھ ساتھ

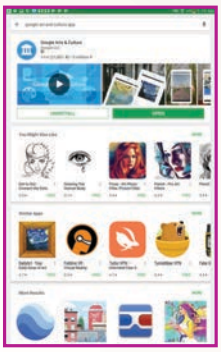

مرحلے :

- QR کوڈ کو اسکین کر کے ایپلیکیشن کا آغاز کیجئے۔
- تین ستون نما نشانا آپ کو اسکرین کے بائیں جانب نظر آئیں گے، انھیں دبایئے۔
- جب ہم 'Collections' کو کلک کریں گے تو آپ کو دنیا کے مشہور و معروف عجائب گھر نظر آئینگے۔ 'British Museum' کا انتخاب کیجئے۔ زرد رنگ کے آدمی کے نشان کو کلک کرنے پر آپ عجائب گھر میں موجود مختلف خاکوں کا مطالعہ کر سکیں گے۔ دور کے مطابق High Resolution پر اشیاء کا مشاہدہ کر سکیں گے۔
- گھڑی کے بٹن کو دبا کر میقاتی خط کا نظارہ کیجئے۔

Website URL:

https://play.google.com/store/apps/details?id=com.google.android.apps.cultural

L5VSO

اکائی
2

قدیم تہذیبیں

Ancient Civilisations

سیکھنے کے مقاصد

- قدیم سماج اور ریاستوں کی تشکیل سے متعلق سیکھنا۔
- تہذیب کی ترقی کو سمجھنا۔
- قدیم مصری (EGYPTIAN) تہذیب سے متعلق سیکھنا۔
- مسوپٹومیا کی تہذیب کی اہم خصوصیات سے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- چینی تہذیب متعلق معلومات حاصل کرنا۔
- وادی سندھ کی تہذیب سے متعلق معلومات حاصل کرنا۔

JGCS0

تعارف (Introduction)

وہ معاشرے جو پیچیدہ طرز زندگی کو اپنائے ہوئے تھے، وہ ابتدائی شکاری گروہ اور پتھر کے آخری دور کے کاشت کار معاشروں سے زیادہ منظم تھے۔ شہری معاشروں میں سماجی طبقہ بندی تھی اور شہر عمدہ منصوبہ بند ہوتے تھے۔ وہ لوگ دست کاری، تجارت اور اشیاء کا تبادلہ کرتے تھے۔ ان لوگوں نے سائنس اور ٹکنالوجی کو اپنایا اور سیاسی ادارہ (حکومت کی ابتدائی شکل) قائم کی۔ لہٰذا قدیم طرز کے معاشروں اور ان کے درمیان کے فرق کو ظاہر کرنے کے لئے لفظ تہذیب استعمال کیا گیا۔ البتہ انہیں دوسرے قسم کے معاشروں کی بہ نسبت بہتر تو نہیں مانا جا سکتا، کیونکہ ہر ایک تہذیب اپنی اپنی خصوصیت کی حامل ہے۔

2.1 قدیم تہذیبیں (Ancient Civilizations)

ایک اعلیٰ درجہ کی منظم طرز زندگی ہی تہذیب ہے۔ تہذیب ایک خاص ماحول میں اپنے آپ کو ڈھال کر اسے اختیار کر لینے کے طریقہ کو سکھاتی ہے۔ لوگ کثیر مقدار میں ایک دوسرے سے قریب ہوجاتے ہیں، انفرادیت کے نظام میں بہتر درجہ کی منصوبہ بندی سے مقیم ہونے کے منصوبہ بناتے تھے تو نظم ونسق ابھر کر سامنے آئے۔ معاشرے میں غذائی اشیاء اور فنکاری عام ہوتی گئی۔ جیسے ہی تہذیب کی شروعات ہوئی بڑی بڑی عمارتیں تعمیر ہونے لگی۔ تحریر، سائنس اور ٹکنالوجی میں اعلیٰ درجہ کی ترقی ہونے لگی۔

مصر، مسوپٹومیا، چین اور سندھ کی تہذیبیں، ابتدائی تہذیبیں تھیں۔ جب یہ تہذیبیں چند علاقوں میں پھیلنے لگیں تو دنیا کے دوسرے حصوں پر لوگ خانہ بدوش زندگی اور شکار کر کے زندگی بسر کر رہتے تھے۔ ترقی یافتہ تہذیب کے لوگوں سے انہوں نے اپنے قریبی تعلقات قائم کئے۔ ان کی تاریخ بھی یہاں بیان کرنا ضروری ہے۔ ایسے میں جنوبی ہندوستان میں ایک تہذیب ابھری جو جدید پتھر کے دور سے تھے اور ان کا مشغلہ زراعت، مویشی پالنا اور شکار کی اشیاء جمع کرنا تھا۔

2.2 مصری تہذیب (Egyptian Civilisation)

دنیا کی سب سے قدیم ترین تہذیبوں میں مصر کی تہذیب ایک ہے۔ مصری تہذیب کو آثار قدیمہ کی تعمیر یا ادب، زراعت، فنکاری، سائنس اور دست کاری کی وجہ سے یاد کیا جاتا ہے۔

جغرافیہ

براعظم افریقہ کے مشرقی حصہ کے کنارے میں مصر پایا جاتا ہے۔ اس کے مشرق میں بحیرہ احمر سے لگا ہوا ہے اور شمال میں بحیرہ روم واقع ہے۔ مصری دریا نیل کے پانی سے زراعت کرتے تھے۔ جو جھیل وکٹوریہ جنوب سے شمال میں بحیرہ روم کی طرف بہتا ہے۔ دریائے نیل کے دونوں جانب صحرا بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مصری تہذیب دریائے نیل کے بہاؤ پر منحصر ہے۔ اسی لئے مورخ ہیروڈوٹس نے

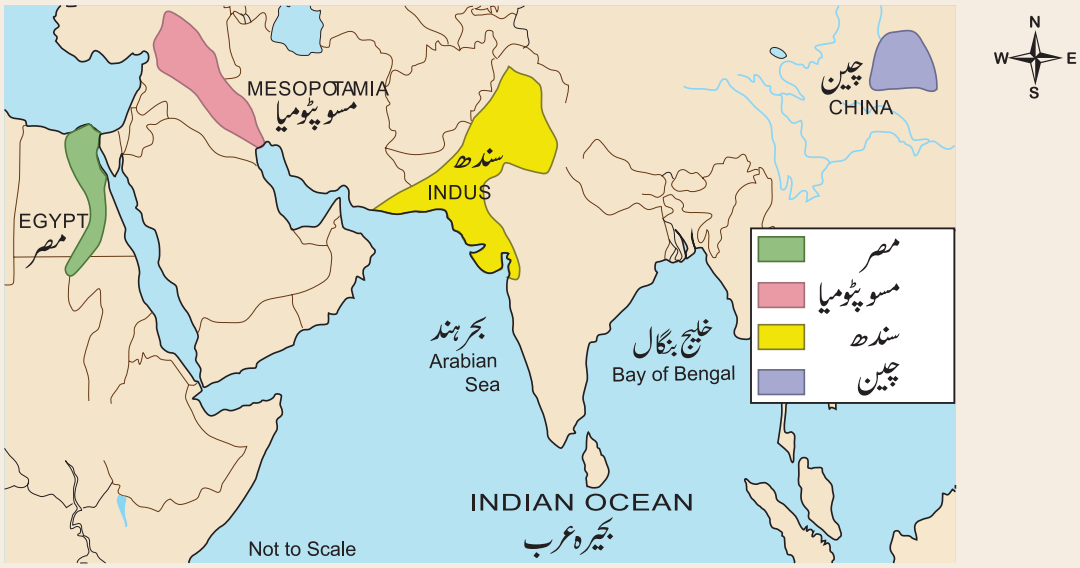

دنیا کی قدیم تہذیبیں

''دریائے نیل کو مصریوں کا تحفہ'' کہا ہے۔ دریائے نیل کو آمدورفت کے ذریعے کے طور پر بھی استعمال کیا گیا۔ دریائے نیل کی وادی بہت ہی زرخیز ہے کیونکہ ہر سال نئی سیلابی مٹی اس میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ یہ سیلابی مٹی کی زرخیزی کے سبب زراعت میں زیادہ غذائی اشیاء کی پیداوار ہونے میں مدد ملتی ہے، مصری تہذیب کی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہوئی۔ دریائے نیل کے دونوں جانب کے خشک علاقے اسی طرح صحرا ہی رہے۔

رومیوں کے قبضہ کے بعد مصریوں کا سنگم دور کا تمرگم کے ساتھ تعلق ہوا، جو سمندر کے راستہ سے تعلقات قائم کئے۔

ہائک ساس (Hyksos) : وہ 15 ویں شاہی گھرانے کے مصری حکمران تھے۔ شاید وہ مغربی ایشیاء سے تھے۔

اہل فارس (Persians) : یہ لوگ فارس کے علاقے سے تعلق رکھنے والے تھے اور وہ قدیم ایرانی تھے۔

یونانی (Greeks): یورپ میں موجود جدید یونان ہے۔ زبان اور لوگ دونوں کے لئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

روم (Rome): قدیم رومی حکمرانی کی نشاندھی کرتا ہے۔ شہر روم، اٹلی کا پایہ تخت تھا۔

فرعون مصر، معاشرہ اور انتظامیہ Pharaohs, Society and Administration

مصری بادشاہ کو فرعون کہا جاتا تھا۔ عوام انھیں خدا کی طرح سلوک کرتے تھے۔ یعنی خدا مانتے تھے۔ فرعون کے ماتحت۔ پیشواء، وزیر، صوبائی گورنر، مقامی ناظم اور لگان اصول کرنے والے کمہار، بڑھئی (Carpenters)، تانبے کے کاریگر اور سنار، کسانوں اور انکے کاموں میں تائید کرتے تھے۔ زمین بادشاہ کی ہوتی تھی اور وہ افسران کے نام کر دی جاتی تھی۔ غلامی عام نہیں تھی۔ مگر جنگی قیدیوں کو (Captives) کو غلام کی طرح استعمال کیا جاتا تھا۔

ویزئر Viziers: ویزئر، اعلیٰ افسران ہوتے تھے۔ وہ فرعون مصر کی ہدایت پر ملک کے انتظامیہ سنبھالتے تھے۔

مصری، موت کے بعد دوبارہ زندگی پر یقین رکھتے تھے۔ لہٰذا وہ مردوں کی حفاظت کیا کرتے تھے۔ اور گنبد تعمیر کروا کر فرعون کے جسم کی حفاظت کرتے تھے۔ مصر کا مشہور فرعون (Tutamkhamens) ٹوٹانکامینس جس نے 1332 سے 1322BC(BCE) تک حکمرانی کی اس کا شاندار مقبرہ مصر کے لکسر (Luxor) نامی علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کا مکھوٹا سونے کا بنا ہوا ہے اس میں زرکاری اور قیمتی ہیروں جواہرات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ یہ مصریوں کی تہذیب کی ہنرمندی کو ظاہر کرتا ہے۔

زراعت اور تجارت (Agriculture and Trade)

مصری گیہوں، بارلی، دالیں، ترکاریاں، پھل، پاپائیرس (Papyrus) اور کپاس کی زیادہ پیداوار کرتے تھے۔ پاپائیرس سے رسی کی حصیر اور ڈوری تیار کرتے تھے اور بعد میں کاغذ بنانے لگے۔ وہ

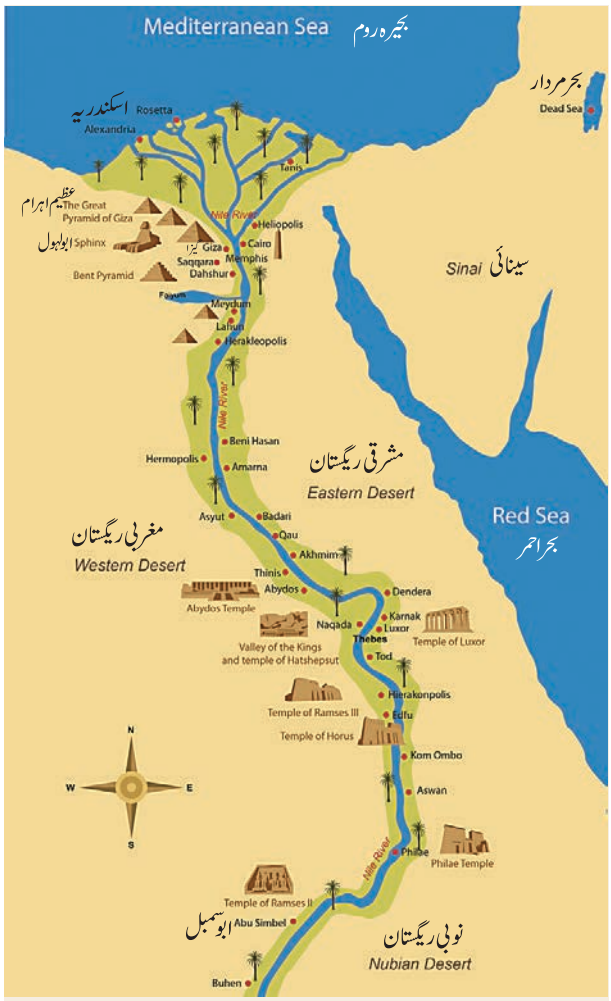

مصری تہذیب کے شہر

بکری، بھیڑ اور سور کو پالتے تھے جس سے وہ جنگلی جانوروں کا شکار کرتے تھے۔ وہ لوگ جانوروں میں کتّا، بلی اور بندر پالتے تھے۔ مصریوں کے تجارتی تعلقات لبنان (Lebanon)، کریٹ (Crete) فونکا، فلسطین اور سیریا کے ساتھ تھے۔ سونا، چاندی، ہاتھی دانت وغیرہ درآمد کرتے تھے۔ وہ ایک نیلے رنگ کے قیمتی پتھر (Lapis Lazuli) کو افغانستان سے درآمد کرتے تھے۔

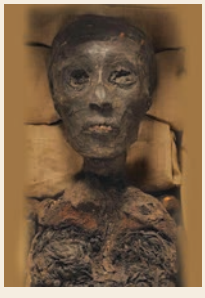

ٹوٹانکامینس کی ممی شدہ لاش



ٹوٹانکامینس کا سنہرا مکھوٹا (Mask)

مصر کے ممی
Mummies of Egypt

مردہ جسم کو تحفظ کرنے کو ممی (Mummy) کہا جاتا ہے۔ مصریوں کا یہ روایتی طریقہ تھا وہ مردہ جسم کو ناٹران نمک، (Natron salt) (سوڈیم کاربونیٹ اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کا آمیزہ) ملا کر لگاتے تھے۔ اس طرح کے تحفظ کے طریقے کو ممی سازی کہا جاتا ہے 40 دنوں کے بعد جسم کے سارے پانی کو نمک چوس لیتا ہے تو جسم میں تخنے کا برادہ (Sawdust) ملا دیا جاتا اور اسے ایک کپڑے میں لپیٹ کر اس جسم کو پتھر کی قبر میں محفوظ کر دیا جاتا تھا۔ پتھر کی قبر کو تابوت (Sarcophages) کہا جاتا تھا۔



کسان ہل چلاتے ہوئے تصویر 1200 BC(BCE)



اناج کے کٹاؤ کی تصویر

فن اور فن تعمیری
Art and Architecture

مصری فن اور فن تعمیر میں ماہر تھے۔ ان کی تحریر میں بھی ایک طرح کا فن کثیر مجسمہ سازی، پینٹنگ (Painting) اور فن نقاشی، مصریوں کی ہنرمندی اور ہاتھ کی کاریگری کی تصدیق کرتی ہے۔

غیزہ کا اہرام ایک مشہور یادگار جو فرعون کی یاد میں تعمیر کردہ اہرام نما مقبرہ ہے۔ یہ اہرام قاہرہ (Kairo) کے قریب واقع ہے جسے غیزہ کے اہرام کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

غیزہ کا عظیم ابولہول (The Great Sphinx of Giza)

ایک چونے کے پتھر میں شیر کا جسم اور انسانی سر کا بنا ہوا ایک مجسمہ ہے۔ یہ اس وقت کے فرعون کافرے (khafre) کا مجسمہ تھا۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا مجسمہ ہے۔ جس کی پیائش 73 میٹر لمبی اور 20 میٹر اونچی ہے۔



غیزہ کا عظیم اہرام



ابوالہول کا نظارہ، عظیم اہرام کے ساتھ، مصر

مذہب (Religion)

مصری بت پرستی کرتے تھے۔ ان کے درمیان کئی خدا تھے جیسے امون (Amon)، ریے (Re)، سیتھ (Seth)، ٹھاٹ (Thoth)، ہورس (Horus) اور انوبس (Anubis)۔ یہ مصری کے بعض دیوتا تھے، مگر رے، سورج کا دیوتا تھا۔ بعد میں امون دور سورج کا دیوتا مانا جانے لگا۔ ایمن کو تمام دیوتاؤں کا بادشاہ تصوّر کیا جاتا تھا

فلسفہ، سائنس اور ادب
Philosophy, Science and Literature

مصری، تہذیب میں، سائنس، ادب، فلسفہ، علم فلکیات، علم ریاضی، اور پیائش کے طریقوں میں ماہر تھے۔ دھوپ گھڑی، آب گھڑی اور شیشہ اسی دور کی دریافتیں تھیں۔ وہ شمسی کیلنڈر کو بارہ مہینوں میں اور ہر مہینہ کے 30 دن کے ساتھ 5 دن ملا کر سال کے ختم کی ترتیب دی۔ یہ کیلنڈر تقریباً 4200 BC(BCE) میں پہل متعارف ہوا، ادبی کاموں میں حساب، علم فلکیات، ادویات، جادوئی کرتب اور مذہبی رسالے شامل ہیں۔ مصری پینٹنگ (Painting) (آرٹ) فن تعمیر، مجسمہ سازی، برتن سازی، موسیقی اور کپڑے بننے میں اپنے آپ کو ممتاز دکھاتے ہیں۔

مصر کے قدیم دیوی اور دیوتائیں



تحریر کا نظام
Writing System

مصری اپنے تحریری نظام کو اچھی طرح جانتے تھے۔ ان کی تحریر تنظیمی ڈھانچے کی شکل ہوتی تھی۔ اس تحریر کو ہیرو گلئی پک (Hieroglyphic) کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ہیروگلئی پک کی تحریریں (Seal) اور دوسرے آلات (Other Object) پر لکھتے تھے ایک دوسرا طریقہ تحریر عام تھی جسے تصویری تحریر (Pictogram) کہا جاتا ہے۔ اس طرح کی تحریر کی بنیاد طور پکٹوگرام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تقریباً 3000BCE میں اس میں ترقی ہوئی۔ مصری طرز تحریر کو فرانسیسی عالم جس کا نام فرانکائس چمپالین (Francois Champollion) 1882 CE نے پڑھنے کی کوشش کی۔ اس نے روستیا پتھر کا استعمال کیا جو تکونی تحریریں ہیں۔

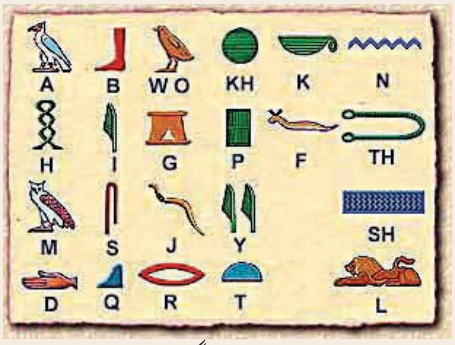

روسیٹا پتھروں پر ہیروگلئی پک تحریر

مصری تہذیب کی خصوصیات اور اعانت

- مصریوں نے شمسی کیلنڈر کو فروغ دیا۔
- اہرام مصر اور اسکے نمونے علم ریاضی کی قابلیت کے جائزے کو ظاہر کرتا ہے۔
- ہیروگلئی پک تحریر کے نمونے اور تصویری نمونے، ان کا علامتوں کے استعمال کی قابلیت کی تصدیق کرتی ہے۔
- مردہ اجسام کو ممّی کی شکل میں تحفظ کیا جاتا تھا۔
- وہ سائنس اور ٹکنالوجی کے استعمال کے نت نئے طریقوں پر عمل پیرا تھے۔

کیا تم جانتے ہو؟

لفظ پیپر (Paper)، (Papyrus) پاپیورس سے لیا گیا ہے ۔ مصری جس پودے کے پتوں پر لکھتے تھے ۔اس درخت کا نام پاپیورس ہے ۔ایک طرح پودا جسے کلک یا سرکنڈا کہتے ہیں ۔جو دریائے نیل کے کناروں پر اُگتا ہے۔

2.3 مسوپٹومیا کی تہذیب
Mesopotamian Civilisations

مسوپٹومیا کا علاقہ براعظم ایشیاء کے مغرب میں کویت اور ایراق کے حصوں میں ظاہر ہوتا ہے ۔تین ہزار سال پہلے BCE اس علاقے میں کئی شہر،صوبے اور حکومتیں نکلیں،سمیریائی، اکاڈین، بابلین، اوراسیرین تہذیبیں مسوپٹومیاں میں خوب پروان چڑھی تھیں۔

جغرافیہ Geography

یونانی زبان میں (Meso) مسو کا مطلب "درمیان" پوٹامس (Potamus) مطلب "ندی" ہے ۔دریائے فرات اور دریائے دجلہ بہتے ہوئے خلیج فارس میں جا گرتے ہیں ۔یہ علاقہ ان دوندیوں کے درمیان کا ہے ۔اسے مسوپٹومیا کے نام سے جانا جاتا ہے ۔شمالی حصہ مسوپٹومیا کو اسیریا نے سے جانا جاتا ہے ۔اور جنوبی حصہ کو بابلین کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

سمیرین The Sumerians

مسوپٹومیا کی قدیم ترین تہذیب کا تعلق سمیریا سے تھا۔ سمیریائی عوام سندھ اور مصر کی تہذیب کے ہم عصر تھے ۔ان تہذیبوں کے آپس میں تجارتی تعلقات تھے ۔5000 سے 4000 BCE کے درمیان سمیریائی عوام دریائے دجلہ کی وادی میں مقیم تھے۔ یہ یقین کیا جاتا ہے، یہ مرکزی ایشیاء کے ہیں ۔انہوں نے بہت سارے شہر آباد کئے۔ ان میں نیپور (Nippur) اہم شہر تھا۔ وہ لوگ تکونی تحریر (Cuneiform writing) میں ترقی کی ۔ابتدائی سمیریائی تہذیب کا مذہبی پیشواء بادشاہ تھا۔انکا سیاسی تسلط تقریباً BCE 2450 میں ختم ہوا۔

اکاڈین The Akkadians

2450 تا 2250 BC(BCE) تک مختصراً دور سمیریا میں اکاڈین کا تسلّط رہا۔ اس دور کا مشہور حکمران سارگن تھا۔سارگن اوران کے بعد کے حکمران 2334 BC(BCE) سے c.a.2218 تقریباً ((100 سوسال سے زیادہ مسوپٹومیا میں حکمرانی کی ۔اکاڈین کی تکونی شکلی تحریریں ،سندھ کی تہذیب کا تذکرہ کرتی ہیں۔

اکاڈ کے سارگن کی (حکمران) دستاویزات (2334-2279 BC(BCE) کا حوالہ دیتے ہیں ۔اسے تجارتی جہاز سے ملوحہ (Meluha) ماگن (Magan) اوردل من (Dilmun) اکاڈ کے (بندرگاہ) تھے۔

کیا تم جانتے ہو؟

اکاڈ (Akkad) شہر بعد میں شہر بابل بنا جو مغربی ایشیاء کا ایک تجارتی اور مہذب شہر تھا۔

اہل بابل (The Balylonians)

سمتی لوگوں کو اموری کہا جاتا ہے ۔یہ لوگ عربستان کے صحرا سے ہوتے ہوئے مسوپٹومیا آئے ۔انھیں اہل بابل کے نام سے جانا جاتا ہے ۔وہ اپنی حکمرانی قائم کی اور بابل شہر میں اپنا پایہ تخت قائم کیا۔

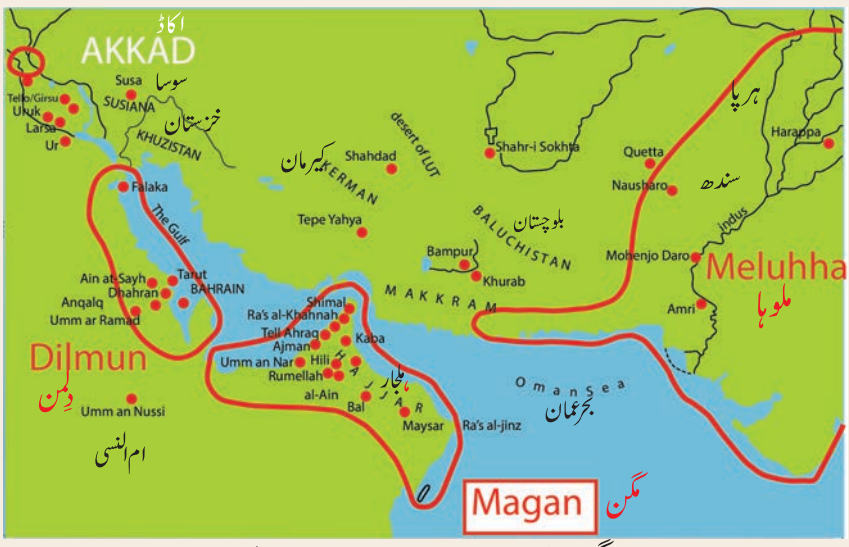

قدیم ماگن، دل من اور ملوحہ کے قدیم شہروں کا نقشہ

اس وقت کا حکمران ہمورابی تھا۔اس نے اپنا تسلط مغربی مسوپٹومیا تک وسیع کیا۔اس وقت کے طاقتور حکمران (2112 سے 2004 BC(BCE)) اور بابلین (1792 سے 1712BC(BCE)) تک کے علاقہ اپنے ماتحت میں رکھے ۔بہادر گلِ گامیش (Hero Gilgamesh) شاید سمیر یا کا حکمران تھا۔ اس سرزمین پر پہلی رزمیہ نظم اسی کی لکھی ہوئی ہے۔ (1792 سے 1750BCE)۔ امورین فرقہ کا بابل پر چھٹا (Sixth) حکمران ہمورابی تھا۔جس نے عظیم قوانین بنائے۔

اسیری Assyrians

1000 BC(BCE) کے آس پاس مسوپٹومیا میں اسیریائی سلطنت بہت فعال تھی۔اشہور (Ashur) اسیریا کا خاص خدا تھا۔ اسیریائی بادشاہ اس کے پیشوا تھے ۔ اسیریائی حکومت کو سنبھالنے یا ماتحت کرنے کے لئے صوبائی گورنر کا تقرر سلطنت کی جانب سے ہوتا تھا، جو صوبے کی دیکھ ریکھ کرتا تھا۔اسور (Assur) اسیریا کا پایہ تخت تھا۔ اشہور بانیپال (Ashur Banipal) مشہور قدیم حکمران تھا (668c.a سے 627 BC(BCE)) ۔اس نے مشہور کتب خانہ قائم کیا اور تکونی تحری کے ریکارڈ کو محفوظ کیا۔اسیریائی لوگوں کا خاص دیوتا لاماسو (Lamassu) کی پرستش کرتے تھے ۔تاکہ وہ ان کی حفاظت کرے۔



پتھر پر لاماسو کی تصویر

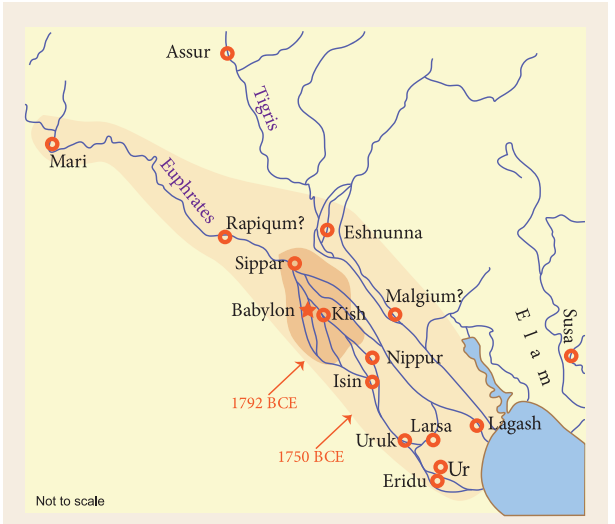

مسوپٹومیا اور اس کے شہر

سماج، ریاست اور انتظامیہ Society, State and Administration

سمیریائی تہذیب کئی شہر اور صوبے رکھتا تھا۔ مثالی سمیریائی شہر کے اطراف زراعت کے قابل زمین تھی۔سمیریا شہر میں کئی مندر پائے گئے جو زکورت (Ziggurats) کے نام سے موسوم تھے۔

حکمران اور پادری سماج کے (پیر شاہی) اعلیٰ درجوں پر قابض تھے۔حکمرانی اعلیٰ مذہبی پیشوا کیا کرتے تھے۔کاتب، تاجر اور فنکار سماج کے اعلیٰ درجے کے دوسرے درجے پر تھے۔لگان کا حساب وکتاب رکھنا، لگان اصول کرنا کاتبوں کی دیکھ ریکھ میں تھا۔مندروں کو لگان کے اشیاء کے گودام کی طرح استعمال کیا جاتا تھا۔ ریاست کی انتظامیہ کے لئے اسمبلی (Assemblies) کی شروعات کی گئی۔زرعی زمین بادشاہ اور اعلیٰ درجوں پر فائز اور درجے کے لوگوں کی خاص ہوتی تھی۔مسوپٹومیا کی تہذیب کے اولین دور میں کسان مندروں جڑے ہوئے تھے۔اس کے بعد کے دور میں انکو اس انجمن سے آزاد کر دیا گیا۔ تمام لوگوں کو شہر میں زندگی گزارنے کی اجازت نہیں تھی۔



اُر کے عہد کا زکورت (مندر) Ziggurat of Ur

کیا تم جانتے ہو؟

تاریخ میں پہلی مرتبہ فوجی طاقت رکھنے والی سمیریائی سلطنت تھی۔ یہ عظیم فوجی طاقت کا ظہور اس لئے ہوا کیونکہ یہ ہی وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے لوہے کی ٹکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا تھا۔

غذا اور زراعت Food and Agriculture

مسوپٹومیا کا ذریعہ معاش زراعت تھا۔انھوں نے زراعت کے طریقوں میں ترقی کی، جس سے زراعت کے قابل پانی کے ذخائر تیار کئے اور پھر زراعت میں ترقی کرتے ہوئے گیہوں، بارلی، پیاز، شلجم، انگور، سیب اور کھجور کی کاشت کاری کرنے لگے۔ جانوروں کو سدھانے اور غذا کے طور پر استعمال کرنے لگے۔ بھیڑ، بکری، مچھلی ان کی غذا کا ایک حصہ تھی۔

تجارت اور تبادلہ اشیاء Trade and Exchange

مسوپٹومیا کے سماج کی اہم اقتصادی کارگردگی تجارت تھی۔تجارت اشیاء کا تبادلہ ہوتا تھا۔خریداری کسانوں اور فنکاروں کے درمیان ہوتی تھی۔ تجارت سیریا اور ایشیاء کوچک (سمندروں کے سلسلہ) کے مغربی سے اور ایران اور سندھ کی وادی کی تہذیب کے مشرق سے ہوتی تھی۔وہ

جہاز کے ذریعہ سمندر پار تجارت کرتے تھے۔ان کے مندر ہی بینک کی طرح کام کرتے تھے۔اورانھیں قرضہ بھی انکے کھاتوں میں دے کران سے واپس حاصل کرنے کا پتہ چلتا ہے۔روپیوں کوقرض دے کران پر سودلگائے جانے کا یہ پہلاتحریری ثبوت تھا۔

شہراورگاؤں کی منصوبہ بندی Cities and Town Planning

مسوپٹومیا کے شہروں کے خدوخال مٹی یا پکی اینٹوں کی بنی ہوئی دیواروں اور دروازہ (Gate) لگے ہوئے شہروں سے تھی۔چند لوگ شہر کے باہر بانس کی چھونپڑیوں میں زندگی گذارا کرتے تھے۔ شہر کے عین وسط ی صحن پر زکورت (مندر) اہرامی شکل میں زکورت بناہوا نظر آتا ہے۔اس مندر کے اطراف کے احاطے میں تقریب منانے کرنے کے لئے صحن، مقبرے، مذہبی پیشوا یعنی پادری مرد اور عورتوں کی تجہیز وتکفین کے کمرے،تقریب کے ضیافت کے ہال، پکوان کی جگہ، اناج کے گودام،اورانتظامیہ کی عمارت ہوتی تھی۔

مذہب Religion

سمیریائی عوام کا مذہب بت پرستی تھا(بت پرستی)۔وہ مختلف مرد اور عورت دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔سمیریائی عوام موت کے بعد دوبارہ زندگی پریقین نہیں رکھتے تھے۔لہٰذا وہ مصریوں کی طرح اہرام نہیں تعمیر کرتے تھے۔سمیریائی عوام اینلل (Enlil) نامی آسمان اور ہوا کے دیوتا کی پرستش کرتے تھے۔اینلل کی پرستش نیپور شہر کے مرکز میں کی جاتی تھی۔ نینلل (Ninlil) اناج کی دیوی تھی۔بابل کے عوام مردوک کی اور اسیری لوگ آشور کی پوجا کرتے تھے۔ ایستر (Ishtar) محبت اور افزائش نسل کی دیوی تھی۔تائمٹ (Taimat) سمندر کا دیوتا تھا۔چاوس (chaos) اور سن (sin) چاند کے دیوتا تھے۔بادشاہ ان تمام خداؤں کا نمائندہ ہوتا تھا۔جنگ کے منظر کی نظم (زرمیہ) گل گامیش نے (Gilgamesh) تکونی شکلی تحریر میں لکھی ہے، اس تحریر میں داستان حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت علیہ اسلام کی کشتی کا تذکرہ بائبل (Bible) اور دوسرے توہمی ہندو پرانوں میں ملتا جلتا ہے۔

ہمواربی کے قوانین Hammurabi's Law Code

ہمواربی کے قوانین، ایک اہم قانونی دستاویز تھی۔جس میں مختلف قسم کے جرائم (خطا/غلطیوں) کے متعلق قانون کی وضاحت ملتی ہے۔اس کے اندر 282 شرائط یا معاہدوں یا مختلف جرائم جن کا تعلق خاندانی حقوق یا گھریلو ذمہ داری تجارت، غلامی، لگان اور مزدوری کی وضاحت کی گئی ہے۔ان کو ہمورابی، سورج کے دیوتا سے حاصل کرتے ہوئے بتایا گیا ہے۔یہ قانون سورج کا دیوتا شامش (Shamash) کا جو پتھر پر کندا (پتھر پر کریتا گیا تھا) قانون تھا۔یہ قدیم قانون کی تکمیل کا واپسی قانون ہے۔آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔یہ انصاف کا ایک طریقہ ہمواربی کی حکومت میں استعمال ہوتا تھا۔



تکونی فارم کی تختی کی تصویر

تکونی تحریر-سمیریائی تحریر کا طریقہ

Cuneiform: The Sumerian Writing System

سمیریا کی تحریر تکونی شکلوں کی تحریر تھی۔حرف کی شکل پچر نما (تکونی شکل) (Wedge) تھی،جس کو تکونی کہا گیا۔اندازے کے مطابق 3000BC(BCE) میں دنیا کی یہ پہلی تحریر تھی،جس کو سمجھا گیا۔یہ گل کیمش کی زرمیہ مضمون کی تحریر تھی۔یہ لوگ یہ خاکہ شکل کی تحریر میں تجارتی تبادلہ،خطوط اور کہانیاں لکھتے تھے۔چکنی مٹی کی تختیاں سمیریائی تہذیب کے معلومات سے بھری پڑی ہیں۔

فن Art

مسوپٹومیا کی فن کاری اور تصاویر چکنی مٹی اور پتھر میں پائے گئے۔چند تصاویر اور پینٹنگ مسوپٹومیا کے وقت کے دورحاضر میں معائنہ کئے گئے۔مسوپٹومیا کے عہد کی تصاویر، برتن سازی، جانوروں جیسے بھیڑ، بکری، مینڈھوں (Rams) بیل اور چند شہر تھے۔چند قیاسی شکلیں جیسے شہر اور بیل کے اجسام کے ساتھ انسان چہرے لگے ہوئے ان کے فنکاری کے نمونے دکھائی دئے۔اسیریائی اور بابل کے دور کے بھی کئی تصاویر اور سنگ تراشی کے نمونے پائے گئے۔



مٹی کی تختی،جس میں بھیڑ اور بکریوں کا حساب لکھا ہوا ہے۔
جنوبی عراق کے ٹیلو نامی شہر سے برآمد ہوئی۔

رسم الخط (تحریر) میں ترقی
Development of Script

خاکے کی شکل کی تحریریں انسانی ترقی کی تاریخ کی سنگ میل کی اہمیت رکھتی ہے۔4 ملینیم (ہزار سال) (Millennium)BCE کے بعد تحریریں ابھر کر سامنے آنے لگیں۔تصویری تحریر، مصری طریقہ تحریر، 3 ہزار سال پہلے ترقی پذیر ہوئے۔ ہڑپا کے عوام نے بھی اس وقت تحریر کا طریقہ اختیار کیا تھا مگر اب تک اس کو نہیں سمجھا جا سکا۔چینی تہذیب میں بھی دور قدیم ہی سے تحریر کے اثار دکھائی دینے لگے۔

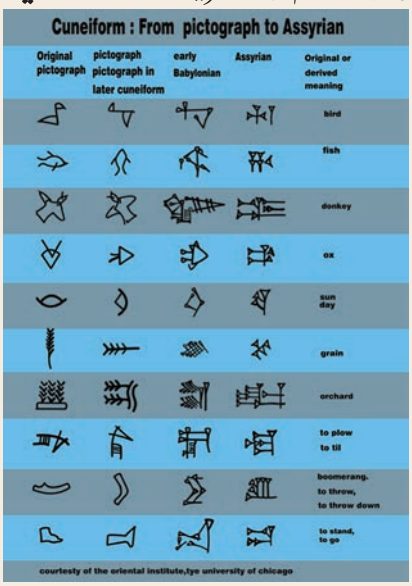

تکونی تحریر کا نمونہ

سائنس
Science

مسوپٹومیا کے عوام علم ریاضی، علم فلکیات، اور ادویات میں ماہر تھے۔وہ لوگ حساب میں حاصل ضرب، تقسیم اور علم مثلث کے مساوات کے نظریوں میں ترقی یافتہ تھے۔عددی نظام میں 60 تک استقرار پائے۔ پھر انھوں نے ایک گھنٹے کے 60 منٹ، دن کے 24 گھنٹے اور دائرہ میں 360° ڈگری کی پہچان کی۔ سمیریائی کیلنڈر کو 7 دن ایک ہفتہ تقسیم کیا گیا۔عددی نظام میں جگہوں کی قیمت متعین کی گئی۔انھوں نے آب گھڑی کی دریافت کی اور قمری کیلنڈر چاند کی حرکت کی بنیاد پر بنایا۔ ٹھوس اشیاء کے رقبے کی پیمائش میں ترقی کی۔اوزان اور پیمائش کے نظام میں جدید طریقے پر ترقی کی۔

قمری مہینوں کے کیلنڈر کی بنیاد پر بارہ مہینوں کو انہوں نے تعارف کروایا۔انکا یہ نظریہ رومی علم فلکیات کے نظریے کی پیش قدمی کرتا ہے۔مزید انھوں نے ادویات کے نظام میں ترقی کی۔

Diagnostic Hand Book نامی ایک کتاب اہل بابل نے 11 صدی BC(BCE) میں تحریر کی۔جو فہرست علامات اور تشخیص مرض (حالت مرض) سے بھری ہوئی تھی۔اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ لوگ جڑی بوٹی، معدنیات اور سائنس کی پہچان رکھتے تھے۔

مسوپٹومیائی تہذیب کا عطیہ
Contributions of the Mesopotamian Civilisation

- برتن سازی کے لئے پہیہ کی دریافت کا سہرا سمیریائی عوام کے سر جاتا ہے۔
- انھوں نے کیلنڈر کے نظام میں 360 دن کی تقسیم اور دائرے کے 360° درجہ کی اکائیوں میں ترقی کی۔
- بچر شکل یعنی تکونی تحریری نظام بھی انھیں کی اعانت تھی۔
- ہمواربی کا مجموعہ قوانین بھی مسوپٹومیا کی دوسری متروکہ میراث تھی۔

2.4 چینی تہذیب
The Chinese Civilisation

چین کے دو بڑے دریا ہیں۔ ایک ہوانگ ہی (Huang-He) دریائے زرد اور دوسری دریائے یانگ زی (Yangtze.River)۔ دریائے زرد کو چین کا افسوسناک دریا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔کیونکہ یہ دریا کی رفتار سے یہاں بار بار سیلاب آتا ہے۔

قدیم انسانی تاریخ کا ثبوت یعنی ابتدائی آدمی پیکینگ آدمی (BP7,00,000 اور BP2,00,000) اور یونانو موآدمی (Yuanmou Man) کے آثار چین میں پائے گئے۔ جدید پتھر کے دور طبقے کے لوگ 4500 اور 3750 BC(BCE) کے دور میں چین میں رہتے تھے۔دریائے زرد اور یانگزی وادی سے جدید پتھر کے دور کے قریوں کا ثبوت ملتا ہے۔چین میں کئی صوبے اور شہر آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے حکومت کا حصہ بنے۔

نظام حکومت اور شہنشاہ
Polity and Emperors

شی ہوانگڈی (Shi Huangdi) (کوئن شی ہوانگ (Qin Shi Huang) کا مطلب پہلا شہنشاہ ہے) شی ہوانگڈی نے چین میں Qin سلطنت کی بنیاد رکھی۔ شہنشاہ کو ''جنت کا بیٹا'' کہا جانے لگا۔ یہی چین کا پہلا شہنشاہ تھا۔

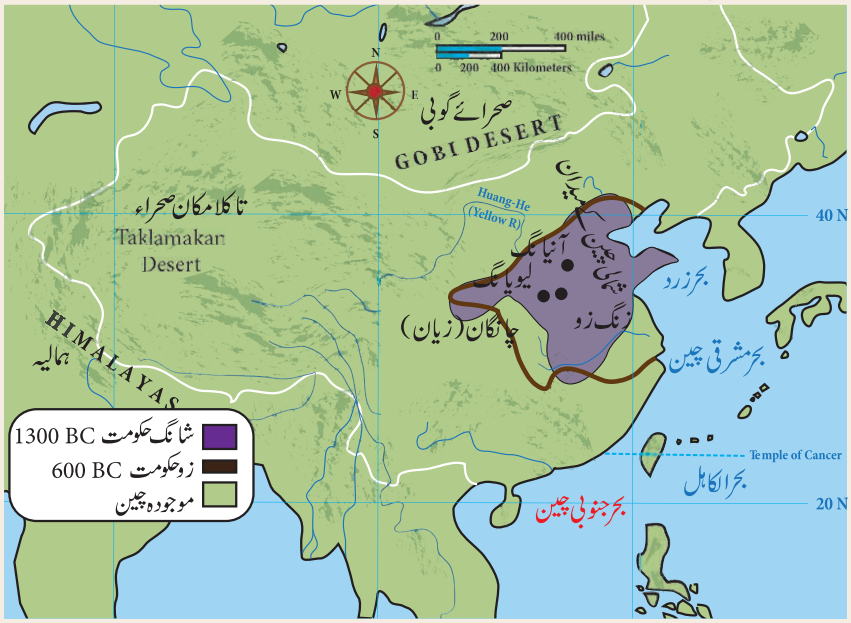

چینی تہذیب کا نقشہ

221اور BCE206 کا درمیانی دور چین کا شاہی دور مانا جاتا ہے۔
اس نے 221 BC(BCE) سے 212 BC(BCE) تک دیگر علاقوں کو فتح کیا۔
اس عہد میں جاگیرداری نظام ختم ہوا اور طاقتور شہنشاہی نظام قائم ہوا۔
اس نے چین میں مساوات کو قائم کیا۔شی ہوانگ ڈی کے حملوں نے مختلف صوبوں کے تحفظی دیواریں توڑ کر چین کی عظیم دیوار کر کے خانہ بدوشیوں کے حملوں سے چین کو محفوظ کیا۔اس نے راستے بچھا کر سلطنت کو جوڑ دیا۔

ہن کی حکومت CE (206 تا 220)
The Han Empire (206–220 AD(CE))

اس دور کے شہنشاہ کی تاریخ چین سے ملتی ہے۔ہن کی حکومت کا عظیم بادشاہ او۔ٹی (Wu-Ti) ہن۔او۔عظیم (141 تا87BCE تک) نے اپنی حکومت میں توسیع کی۔اس نے عوام کے لئے مذہبی سہولتیں اس نے 138 BC(BCE) میں زانگ قیان کو مغرب کی طرف فوجی مہم بھیجی۔(عوام کی خاطر سہولتیں) زراعت کے لئے ٹینک وغیرہ فراہم کئے۔ وہاں سے130BCE میں تجارتی سرگرمیوں کے لئے راستے بنوائے۔ (Silk Road)۔جس کے نتیجے میں تجارتی تعلقات قائم ہوئے۔چین کو 75-88BC(BCE) زانگ شہنشاہ کے دور عہد میں بہت فائدہ حاصل ہوا۔ بعد میں چل کر 166BC میں رومی حکمران مارکس ایورلیز (Marcus Aurelius) کے دور میں چینی ریشم کی بہت مانگ ہونے لگی۔چین کے ریشم کے سوداگر تمرگم کی بندرگاہ سے ہوتے ہوئے شاید روم پہنچے ہوں گے۔

ٹیری کوٹا کی فوج
The Terracotta Army

(ٹیری کوٹا کا مطلب ریت اور مٹی کے گارا جو مجسمے بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)

ٹیری کوٹا فوج کا مطلب کثیر تعداد میں ٹیری کوٹا سپاہیوں کے مجسمے چین میں پائے گئے۔چین کی سلطنت کے پہلے شہنشاہ کوئن شی ہوانگ نے پہلے پہل بادشاہ کی فوج قائم کی۔ جن کو بادشاہ کے ساتھ 209-210 BC(BCE) میں دفن کیا گیا تھا۔ یہ لیشان پہاڑ (Lishan Mountain) کے دامن میں، جو 35 کلومیٹر شمال مشرقی کے ذیان شانزی (Xian,Shaanxi) کا حصہ ہے، بادشاہ کے مقبرے کے حدود میں پائے گئے۔



چین میں پائے گئے ٹیری کوٹا سے بنے سپاہی

فلسفہ اور ادب Philosophy and Literature

چینی شعراء اور فلسفی جیسے لاؤ ٹزے (Lao Tze)، کنفیوشیس (Confucicus)، مینکس (Mencius) مو۔ٹی (Mo-ti) یا (Moi-zu) اور ٹیوچن (Tao-chien)



کنفیوشیس

365-427AD(CE) کی مدد سے چینی تہذیب میں ترقی ہوئی ۔سن ٹسو (Sun-Tzu) فوجی حکمت عملی کے ماہر نے ''آرٹ آف وار'' (Art of war) نامی کتاب لکھی۔

Spring and Autumn Annals اس وقت کا سرکاری روزنامہ تھا۔زرد بادشاہ کی تحریر کردہ کتاب ''القانون فی الطب'' (*Canon of Medicine*) چین کی قدیم ترین طبی کتابوں میں سے ہے۔اس کتاب کو ہان کی حکومت کے دوران اعزاز کیا گیا اور قانونی درجہ دیا گیا۔

لوٹیز (Lao-Tze)(521-604)BC(BCE) صوبے چو (chou) کا دستاویزی نگران تھا۔اس کا کہنا تھا کہ نفسانی خواہشات تمام برائیوں کی جڑ ہے۔کنفیوشیس (497-551BC(BCE) چین کے فلسفہ دانوں میں بہت مشہور تھا۔وہ سیاسی مصلح بھی تھا۔اسکا نام کونگ جس کا مطلب ماہر تھا۔اس نے اس بات پر اصرار (زور) دیا کہ کسی ایک شخص کی ذاتی زندگی کی اصلاح (تربیت) کی جائے ۔پھر اس کا کہنا ہے اگر ذاتی زندگی کی اصلاح ہوجائے تو خاندانی زندگی باقاعدگی سے روبہ عمل ہوسکتی ہے۔مینکس (Mencuis) (289-372 BC(BCE) ایک اور مشہور چینی فلسفہ دان تھا۔اس نے پورے چین کا دورہ کیا اور اپنی مشاورتی مجلس میں حکمرانوں کو دعوت دی۔

چینی رسم الخط (تحریر) Chinese Script



ہڈی کے ایک ٹکڑے پر چینی تحریر

زمانہ قدیم ہی سے اہل چین تحریری طریقے میں ترقی کی۔تحریر کا ابتدائی طریقہ تصویری نقشوں کی مدد سے کیا جانے لگا۔پھر بعد میں ترقی کرتے ہوئے علامتوں کا طریقہ عمل میں آیا۔

چینی تہذیب کا عطیہ

- تحریری طریقہ میں ترقی
- کاغذ کی دریافت
- آمدورفت کے وسائل کی ابتدا (Opening of the silk road)
- گن پوڈر (بارود) کی دریافت

BC(BCE

2.5 وادی سندھ کی تہذیب Indus Civilisation

وادی سندھ کی تہذیب کو ہڑپا تہذیب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ تقریباً 1.5 ملین مربع کلومیٹر کا وسیع رقبہ ہندوستان اور پاکستان میں پایا جاتا ہے ۔ پاکستان اور ایران کے مغربی سرحد میں سٹکاجن ڈار (Sutkagen-dor)، سے افغانستان کے شمال میں شارٹو لگائی (Shortugai) تک پھیلا ہوا ہے۔مشرقی ہندوستان میں اتر پردیش کے عالمگی پور (Alamgipur) سے جنوب میں مہاراشٹرا کے دائم آباد تک اسکی سرحدیں ہیں۔ان میں ہڑپا تہذیب پائی گئی۔مگران کے اہم مرکزی علاقے پاکستان گجرات، راجستھان اور ہریانہ تھے۔

منصوبہ بند شہر Planned Towns



عظیم حمام

ہڑپا (پنجاب، پاکستان) موہنجوداڑو (سندھ پاکستان)، دھولا ویرا (گجرات، ہندوستان)، کالائی بکن (راجستھان ہندوستان)، لوتھل (گجرات ہندوستان) بناولی (راجستھان ہندوستان)، راکھی گڑھ (ہریانہ ہندوستان) اور سرکو ٹاڈار (گجرات ہندوستان) یہ وادی سندھ کی تہذیب کے بڑے شہر تھے۔حصار بندی (قلعہ بندی کرنا) منصوبہ بند طریقے کے تنگ گلیاں کوچے اور گندے پانی کے اخراج کا نظام وغیرہ ہڑپا تہذیب میں نظر آئے۔ہڑپا کے لوگ پکی اور کچی اینٹوں کو تعمیرات میں استعمال کرتے تھے۔شہری منسپالٹی نظام کے ذمہ دار شاید شہری منصوبہ بندی کی دیکھ بھال کرتے تھے۔چند ایک کثیر منزلہ عمارت والے گھر بھی نظر آئے۔عظیم حمام خانہ بھی پایا گیا۔موہنجوداڑو کی تصویری ساخت میں پختہ گارا اور کئی کمرے بھی پائے گئے۔چند بغیر گارے کی زمین کے اناج کے گودام میں پائے گئے۔ہڑپا تہذیب کی صوبائی عارضی یا عبوری یا سیاسی نظم و نسخ سے متعلق معلومات دستیاب ہوئے۔مرد کا تصور موہنجوداڑو کے پادری بادشاہ یا پیشواء کی پہچان تھی۔مگران لوگوں سے متعلق



وادی سندھ کے شہر اور گاؤں

کسی بھی طرح کی سچائی کی تشریح موجود نہیں ہے ۔

جانکاری رکھتے تھے ۔ وہ لوگ گھوڑے کے استعمال سے ناواقف تھے ۔ ہڑپا مویشیوں کو زیبو کے نام سے یاد کرتے تھے ۔ وہ زیادہ نسل والی بکریاں پالتے تھے، جن کا ذکر ان کی مہروں میں ملتا ہے۔

برتن سازی
Pottery

ہڑپا کے لوگ رنگین برتن استعمال کرتے تھے ۔ انکے برتن گہرے چکنے لال اور کالے رنگ کے پینٹنگس کے ہوتے تھے ۔ ان برتنوں کی شکلیں



ہڑپا سے برآمد رنگین برتن

اسٹانڈ پر رکابی رکھے ہوئے، صراحی، سوراخ دار صراحی، سوراخ دار طرح ، پیالے، صراحیاں ، برتن ، رکابیاں ، کٹورے اور گھڑے وغیرہ ۔ ان رنگین برتنوں میں عام طور پر پیپل کے درخت کے پتے کی شکلیں، مچھلی کے جلد کی طرح، قطاع دائر کی شکل، آڑی ترچھی لکیریں، ابھری ہوئی لکیریں ، ہندسوی نمونے اور بیل بوٹے کے نمونے وغیرہ کے تصاویر کندہ کئے ہوئے ہوتے تھے۔

کیا تم جانتے ہو؟

وادی سندھ کی تہذیب کو ہڑپا تہذیب کے نام سے جانا جاتا ہے ۔ پہلے پہل ہڑپا نامی علاقے کا انکشاف ہوا۔ لہذا وادی سندھ کی تہذیب کے بجائے ہڑپا تہذیب کے نام سے موسوم کیا گیا۔ یہ تہذیب دریائے سندھ کی وادی تک پھیلی ہوئی ہے۔

زراعت اور مویشی پالنا (جانوروں کو سدھانا)
Agriculture and Animal Domestication

ہڑپا کے لوگ زراعت پر منحصر تھے ۔ وہ لوگ گیہوں، بارلی، مختلف قسم کی دالیں ۔ وہ دوگنی پیداوار کے اصول کو اپناتے تھے ۔ مویشی پالنے سے بھی وہ لوگ واقف تھے ۔ جانوروں کو سدھاتے ، بھیڑ اور بکری پالتے وہ لوگ مختلف جانوروں کے ساتھ ہاتھی سے متعلق بھی

دھات، آلات وآوزار Metal, Tools and Weapons

ہڑپا کے لوگ بلور، تانبے کے اشیاء، ہڈی اور ہاتھی دانت کے آلات استعمال کرتے تھے۔ان لوگوں کو لوہے سے متعلق جانکاری نہیں تھی۔ وہ لوگ نوکیلے، چھینی والا، سوئی نما، مچھلی کے کانٹے کی شکل کے، استرے، وزن کرنے کا ٹٹا (ترازو) آئینہ، سُرمہ، اور کانسی سے بنی سلاخیں استعمال کرتے تھے۔ہڑپا کے لوگ روہری چرٹ (Rohri-chert) ایک خاص قسم کے پتھر اور دھات سے بنی چھینیاں استعمال کرتے تھے۔انکے ہتھیار، تیر، نیزہ، چھیلنے والا، اور کلہاڑی تھے۔موہن جوداڑو میں لڑکیاں رقص کرتے ہوئے مجسمے کانسی کو پگھلا کر موم کی طرح مولڈ کر کے استعمال کرتے تھے۔

روہری چرٹ (Rohri-Chert)

روہری چرٹ کا مطلب وہ خام شئے جو روہری نام علاقہ پاکستان سے حاصل کی جاتی تھی اور اسے ہڑپا کے لوگ استراء بنانے میں استعمال کرتے تھے۔ہڑپا کے لوگ پتھر اور کانسی کے آلات استعمال کرتے تھے



شکارپور، گجرات سے حاصل کردہ روہری چرٹ سے بنے نکیلے اوزار

کپڑے اور زیورات Textiles and Ornaments

ہڑپا کے لوگ اپنی آرائش کے لئے پتھر اور دھات کو استعمال کرتے تھے۔ان کو کپاس اور ریشمی کپڑوں سے متعلق بھی علم تھا۔وہ لوگ عقیق، احمر، تانبا، سونے کے ریوارت بناتے تھے۔عمدہ قسم کے چینی ظروف، پتھر کے چینی کے بنگڑیاں بھی استعمال کرتے تھے۔ان میں سے بعض میں کندکاری بھی ہوتی تھی۔ہڑپا کے لوگ اسے مسوپٹومیاں کو برآمد بھی کرتے تھے۔



وادی سندھ کے زیوارات

تجارت اور اشیاء کا تبادلہ Trade and Exchange

ہڑپا کے لوگوں کا مسوپٹومیا سے تجارت کے گہرے تعلقات تھے۔مغربی ایشیاء کے علاقے عمان، بحرین، عراق اور ایران میں ہڑپا کی لہریں دستیاب ہوئیں۔تکونی شکل کی تحریری نمونوں سے مسوپٹومیا اور ہڑپا کے درمیان کے تجارتی تعلقات کا پتہ چلتا ہے، ملوہا (Meluhha) کی تکونی شکل سے وادی سندھ کے علاقوں کے حوالے کا اندازہ ہوتا ہے۔

اوزان اور پیمائش Weights and Measures

نظام پیمائش اور صحیح اوزان میں ہڑپا کے لوگ ترقی کر چکے تھے۔وہ تجارت میں مصروف تھے۔ان کو معیاری پیمائش کی ضرورت تھی۔معکب نما چرٹ کے پتھر کے اوزان ہڑپا علاقوں میں پائے گئے۔ تانبے کے رکاب کے بنے ہوئے ترازو بھی دستیاب ہوئے۔وہ لوگ دوہری نظام (Binary system) کے اوزان کا طریقے سے بھی واقف تھے۔اوزان کا تناسب دوگنا تھا، جیسے 1:2:4:8:16:32



ہڑپا تہذیب کے اوزان

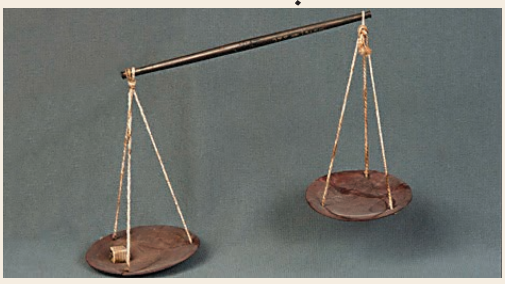

موہن جوداڑو سے حاصل کردہ تانبے کا ترازو

مہر اور مہر لگی ہوئی تحریریں Seals, Sealings and Scripts



مہر پر تحریر

مختلف ذرائع سے ملنے والی مہروں سے جو تانبے، ٹیری کوٹا اور ہاتھی دانت کے بنے ہوئے تھے، ان کو تجارت میں استعمال کیا جاتا تھا۔ ہڑپا کے مقامات میں تقریباً 5000 تحریریں حاصل ہوئی ہیں

ہڑپا کی تحریر کو اب تک نہیں پڑھا گیا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ان تحریروں کا تعلق دراوڑی زبانوں سے ہے۔



ٹیری کوٹا کے کھلونے

فن اور دل بہلانا (تفریح) Arts and Amusement

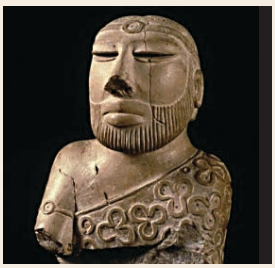

موہن جوداڑو کا مذہبی پیشوا

ہڑپا دور کی فنی مہارت ان کے ٹیری کوٹا سے بنے ہوئے برتنوں سے معلوم ہوتی ہے، جس میں رنگ کاری کے نمونے اور تصاویر، کانسی کے تصویریں پائی جاتی ہیں۔

پیشوا یا بادشاہ اور رقص کرنے والی لڑکی کے مجسمہ کانسی کے بنائے گئے تھے۔ دونوں مقامات سے یعنی موہنجوداڑو اور دھولا ویرا فن کی اہم خصوصیات رکھنے والے علاقے، گڑیا، گاڑی، جھولے، پہیے، کھلونے، ماربل (گولیاں)، وغیرہ ٹیری کوٹا سے بنائے گئے تھے۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہڑپا کے لوگوں کی تفریح کے اسباب تھے۔

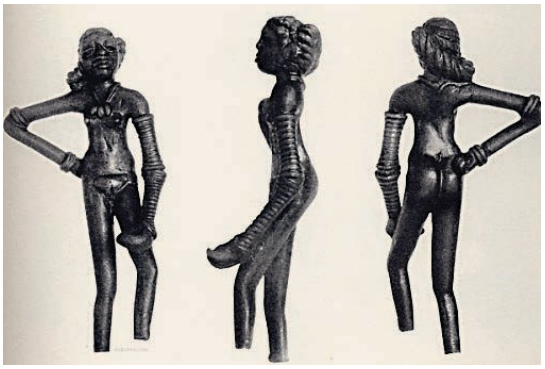

موہن جوداڑو سے حاصل کردہ رقص کرتی لڑکیوں کے مجسمے

مذہب Religion

وادی سندھ کے لوگوں کا قدرت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ وہ پیپل کے درخت کی پوجا کرتے تھے۔ ٹیری کوٹا سے بنے بعض دیویوں کے مجسمے پائے گئے۔ کالی بنگن (Kalaibagan) کے علاقے میں آگ جلانے کی جگہیں پائی گئیں۔ سندھ کے لوگ مردوں کو دفن کرنا جانتے تھے۔ وہ لوگ مردوں کو دفن کرتے تھے اور جلا کر ختم بھی کرتے تھے۔ جس کا بہت واضح ثبوت ملتا ہے۔

اصلی باشندے اور ان کی تہذیب Original Inhabitants and their Culture

چونکہ ہڑپا تہذیب کی تحریروں کو نہیں پڑھا گیا، اس لئے وہاں کی کوئی تحریر یا مصنف کا پتہ نہیں چلتا۔ ایک گہرے سوچ و بچار کرنے والے محقق کی بحث یہ ہے کہ ہڑپا تہذیب کے لوگ دراوڑی زبان بولتے تھے۔ آثار قدیمہ کے ثبوت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سندھ کی تہذیب کے زوال کے بعد ہڑپا کے لوگ مشرق سے جنوب کی طرف ہجرت کرنے لگے۔ غالباً ہڑپا کے چند لوگ ہندوستان کے مختلف حصوں میں جا کر بس گئے ہوں گے۔ اس بات کی وضاحت صرف انکی تحریریں ہی دے سکتی ہیں۔

سندھ کی تہذیب کے لوگ ایک سے زیادہ گروہ میں رہتے تھے۔ کئی گروپ جیسے کسان، گلہ بان (چرواہا)، شکاری وغیرہ سندھ کے علاقوں میں رہتے تھے۔ سندھ کے علاقے میں قریے اور بڑے شہر تھے اور عوام ملی جلی تھی۔

تہذیب کے دور کی تقسیم ابتدائی ہڑپا 3300 BC(BCE) کے آس پاس اور اس کا سلسلہ 2600 BC(BCE) تک تھا۔ ان کی آخری کڑی 2600 سے 1900 BC(BCE) تھی۔ اس کے بعد کے ہڑپا کے لوگ 1700 BC(BCE) تک موجود تھے۔

وادی سندھ کی تہذیب کا زوال Decline of Indus Culture

وادی سندھ کی تہذیب 1700 BC(BCE) میں زوال پذیر ہوئی۔ اس کی وجہ موسم کی تبدیلیاں، مسوپٹومیا کے ساتھ تجارت میں زوال کا سبب خشک سالی (قحط) یا ندی میں باڑ آنا، یعنی سیلاب کا سبب، بیرونی ممالک کے حملے بھی چند اسباب کے طور پر منسوب کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے تہذیب مکمل زوال پذیر ہوئی اور لوگ مشرقی سے جنوب کی سمت ہجرت کئے۔ وہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے دیہاتی تہذیب کو جاری و ساری رکھا۔

سندھی تحریر - ایک فردی مطالعہ

ہڑپا کے لوگ تحریر کے فن کو جانتے تھے۔ان کے تحریری نمونے مہروں، سانچے میں ڈھالے ہوئے اور پکے سخت قسم کے برتنوں پر تحریر کے ثبوتوں سے ملتا ہے۔جس کو آج تک سمجھنے نہیں ہوسکا۔کیونکہ سندھ کی اصل عبارتیں بہت چھوٹی ہیں۔انکی تحریری اشاروں کی لمبائی 5 سے کم ہے۔اور وہ متوازی نہیں ہیں۔(جس طرح مصر اور یونان کے کتبے لکھے جاتے تھے)

عام طور پر یہ تحریریں دائیں سے بائیں کی جانب ہوتی ہیں۔

- کمپیوٹر کے جانچ کی بنیاد پر روسی عالم وفاضل ''یوری ناروزو'' (Yuri Knorozov) کی رائے ہے کہ سندھ کی تحریر دراوڑی تحریر کے مشابہ ہے۔
- عالم وفاضل ومحقق ''اراواتم مہادیون'' (Iravatham Mahadevan) اس نے سندھ کی تہذیب پر گہری تحقیق کرنے کے بعد کہا۔''ہم بھروسہ کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ دراوڑی بنیاد، ہڑپا کی زبان اور جنوبی ہندوستان کی دراوڑی زبان میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔
- بقول مہادیون کے، آڈودورائی (ٹملناڈو) میں ایک سنگ میل کا انکشاف ہوا، جس میں چند نشانات پائے گئے وہ سندھ کی تحریر ہی کی طرح ہے۔
- مئی 2007 میں ٹملناڈو کے محکمہ آثار قدیمہ نے پوم پوہار کے قریب میلا پروم پالم (Melaperum pallam) انکشاف شدہ گھڑے تیر، سروں کے نشان ملے وہ موہنجوداڑو کے مہروں سے مماثلت رکھتے ہیں۔

پار پولا (Parpola) کے قول کے مطابق سندھ کی تحریروں کے نشانات کی طرح دراوڑوں کی یک لفظی (Mono syllabic) کا طرز ظاہر کرتے ہیں۔





Sign علامتیں	Identification شناخت	Reading ایسے پڑھیں	Meaning مطلب	Sign علامتیں	Identification شناخت	Reading ایسے پڑھیں	Meaning مطلب
a.	halving + fish	*pacu mi*$^{-}$*n*	green star (Mercury)	a.	fish	*mi*$^{-}$*n*	1. fish 2. star
b.	roof + fish	*mey/may mi*$^{-}$*n*	black star (Saturn)	b.	3 + fish	*mu(m) mi*$^{-}$*n*	three stars (Mrigasiras)
c.	intermediate space + fish	*vel(li) mi*$^{-}$*n*	white star (Venus)	c.	6 + fish	*caru mi*$^{-}$*n*	six stars (Pleiades)
d.	dot/drop + fish	*pottu mi*$^{-}$*n*	1. red fish (carp) 2. red star (Rohini)	d.	7 + fish	*elu mi*$^{-}$*n*	seven stars (Ursa Major)

SUMMARY خلاصہ

- جدید پتھر کے دور کے بعد کانسی کے دور کا ظہور ہوا۔
- عوام منصوبہ بند شہروں میں مقیم ہوئے اور زر مبادلہ تجارت میں ہونے لگا۔ سائنس اور تکنالوجی میں بھی ترقی ہوئی۔
- سماجی نظام اور تہذیب کا مربوط تعلق بنا۔
- بہترین فن تعمیر، اہرام مصر، مصری تہذیب کی مخصوص دین تھی۔
- کیلنڈری نظام اور علم فلکیات کی ترقی مسوپٹومیا کی تہذیب کی دین تھی۔
- فلسفہ اور دیگر ایجادات چینی تہذیب کی دین تھی۔
- جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے اشیاء کے مختلف اقسام کی تیاری سندھ کی تہذیب کی دین تھی۔ یہ مغربی ایشیاء کی ثقافتی رابطہ تھا۔

EXERCISE مشق

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے

1۔ لفظ کی شناخت تصاویر ابتدائی کے ذریعے سے تھی۔

a) لوگوگرافی (علاماتی تحریر)

b) پکٹوگرافک (تصویری تحریر)

c) آئیڈوگرافک (تصویری رسم خط)

d) اسٹارٹی گرافک (طبقات الارض سے متعلق)

2۔ قدیم مصریوں کا مردوں کے تحفظ کا طریقہ

a) تابوت b) ہائک سوس

c) ممّی بنانا d) بت پرستی

3۔ سمیریائی تحریری نظام

a) تصویری علامات b) تصویری تحریر

c) بالاصوتی d) تکونی شکل

4۔ ہڑپا کے لوگ ناواقف تھے۔

a) سونا اور ہاتھی سے متعلق b) گھوڑے اور لوہے سے

c) بکری اور چاندی سے d) بیل اور پلاٹینیم سے

5۔ کانسی کے تصاویر اور موسم کی گڑیوں کی تیاری کا طریقے سے سندھ کے لوگ واقف تھے۔

a) صراحی b) بادشاہ کی تصویر

c) رقص کرتی ہوئی لڑکی d) پرندہ

6۔ i) قدیم مسوپٹومیا کی تہذیب کا تعلق اکاڈین سے ہے

ii) چین کی ترقی یافتہ تابوت نظام

iii) دریائے فرات اور دجلہ خلیج منار میں جا گرتے ہیں

iv) ہمورابی، بابل کا بادشاہ ایک عظیم قانون دان تھا

a) (i) صحیح ہے

b) (i) اور (ii) دونوں صحیح ہیں

c) (iii) صحیح ہے

d) (iv) صحیح ہے

7۔ (i) دریائے یانگزی کو چین کا افسوسناک دریا بھی کہا جاتا ہے۔

(ii) ایو۔ٹی نے چین کی عظیم دیوار تعمیر کی

(iii) چین کے لوگوں نے بارود کی دریافت کی

(iv) روایات کے مطابق من سیس (Mencius) نے ٹیوازم کی (Taoism) بنیاد ڈالی۔

a) (i) جواب صحیح ہے

b) (ii) کا جواب صحیح ہے

c) (iii) کا جواب صحیح ہے

d) (iii) اور (iv) صحیح ہیں

8۔ تاریخی ترتیب کے مطابق مسوپٹومیا کی چار تہذیبوں کو ترتیب میں لکھئے

a) سمیریائی-اسیریائی-اکاڈین-بابل

b) بابل-سمیریائی-اسیریائی-اکاڈین

c) سمیریائی-اکاڈین-بابل-اسیریائی

d) بابل-اسیریائی -اکاڈین-سمیریائی

9۔ دعوے (A): مسوپٹومیا کی اسیریائی تہذیب، سندھ کی تہذیب کی ہم عصر تھی۔

سبب (R): اسیریائی حکمران کے دستاویزات ملوہا (meluha) کے جہاز سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔

a) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔ R کی وضاحت A کرتا ہے۔

b) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔ مگر R کی وضاحت A نہیں کرتا

c) A غلط ہے مگر R صحیح ہے۔

d) A اور R دونوں صحیح نہیں ہیں۔

II۔ خانہ پُر کیجئے۔

1۔ ..... ایک بڑا چونے کے پتھر سے بنا، شیر کا جسم اور انسان کا سر رکھنے والا مجسمہ ہے۔

2۔ قدیم مصری تحریر کو ..... کہا جاتا ہے۔

3۔ مختلف جرائم کے لئے قانون کو متعین کرنے والا قدیم بابل کا حکمران ..... تھا۔

4۔ روایات کے مطابق ریاست ''چو'' کا سردار ..... تھا۔

5۔ ..... کے مجسمے اور برتنوں پر رنگ سازی ہڑپا کے لوگوں کی فنی صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔

III۔ صحیح بیان منتخب کیجئے :

1۔ a) ہڑپا کا عظیم حمام خانہ میں کئی کمرے تعمیر کئے گئے تھے۔

b) تکونی تحریریں، گلگامیش کی تحریروں سے تعلق رکھتی ہیں۔

c) مصریوں (Egyptians) کی فن مصوّری اور فنکاری میں مہارت کا اندازہ ان کے تانبے اور ٹیری کوٹا سے بنائے ہوئے نمونے اور رقص کرتی ہوئی لڑکیاں ہیں۔

d) مسوپٹومیا کے لوگوں نے شمسی کیلنڈر کو ترتیب دیا۔

2۔ a) قدیم مصری، ایمن (Amon) کو اپنے دیوتاؤں کا بادشاہ مانتے تھے۔

b) قلعہ بند ہڑپا کے شہروں میں مندر بھی پائے گئے۔

c) عظیم ابوالہول کے اہرام کے شکل کی عمارت قدیم مسوپٹومیا میں موجود ہے۔

d) پہیہ کی دریافت کا سہرا مصریوں کے سر جاتا ہے۔

IV۔ جوڑ ملایئے :

1. فرعون	۔	ایک قسم کی گھاس
2. پیپرس (Papyrus)	۔	زمین پر موجود پہلی تحریر
3. عظیم قانون دان	۔	موہنجوداڑو
4. گلگامیش (Gilgamesh)	۔	ہمورابی
5. عظیم حمام خانہ	۔	مصریوں کا بادشاہ

V۔ سوالوں کے مختصر جواب لکھئے :

1۔ مصری فن اور فن تعمیر میں ماہر تھے۔ وضاحت کیجئے؟

2۔ زکورت (مندروں) کے اہم خصوصیات بیان کیجئے؟

3۔ ہمورابی کے قانون کی تختی ایک اہم سیاسی دستاویز ہے۔ واضح کیجئے؟

VI۔ درج ذیل سوالوں کے جواب تفصیل سے دیجئے۔

1۔ تصویری تحریریں اور تکونی تحریروں اور ان کی خصوصیات سے متعلق تفصیل سے لکھئے۔

2۔ فلسفہ اور ادب میں چینیوں کی تہذیب کس کی طرف عکاسی کرتی ہے؟ تفصیل سے لکھئے۔

3۔ سندھ کی تہذیب کے چھپے ہوئے خزانوں کے بارے میں لکھئے۔

FUN WITH HISTORY تاریخی دلچسپی

طلباء کی کارکردگیاں

دنیا کے نقشے میں کانسی کے عہد کی تہذیب کے علاقوں کی نشاندہی کیجئے۔

اہرام مصر اور ممّی سے متعلق چارٹ بنائیے۔

سندھ کے لوگوں کے مٹی کے برتن اور ان کی مہروں (Seal) کے تصاویر کو جمع کر کے ایک البم بنائیے۔

استاد کی مدد سے تفویض

دنیا کی قدیم مختلف تہذیبوں کا موازنہ و تقابلی معالعہ کیجئے۔

ویب سائٹ کی مدد سے سندھ کی تہذیبی دور کے مختلف تصویری نمونے نکال کر اپنے اسکراپ بک میں جمع کیجئے۔

REFERENCE BOOKS مزید استفادہ کے لئے کتب

1. Chris Scarre. The Human Past: World Prehistory and the Development of Human Societies. Thames and Hudson.
2. G.L.Possehl. Indus Age-The Beginnings. Oxford and IBH Publications.
3. J.M.Kenoyer. Ancient Cities of the Indus Valley Civilisation. American Institute of Pakistan Studies.

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے حوالے

1. https://www.britannica.com
2. http://www.ancient-origins.net
3. http://humanorigins.si.edu

ICT CORNER قدیم فن معماری کو تلاش کیجئے۔ ICT کارنر

SC0U7

آیئے ہوا میں اڑتے ہیں



مرحلے :

- نیچے دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا دئے گئے QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔ اس کے بعد Enter بٹن دبائیے۔
- معماری (عمارتوں) کو دیکھنے کے لئے Full screen کلک کیجئے۔
- بائیں نچلے جانب دئے گئے بٹن کو دبائیں۔ 'Open Google Map' کلک کریں۔ ماؤس کو کھینچیں اور 'Red Shaded area' کو دیکھیں۔ اس سے 360° کا نظارہ کریں۔ تیر کے نشانوں کو استعمال کر کے وہی نظارہ کر سکتے ہیں۔
- اس مقام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے وہاں موجود سوالیہ نشانوں پر ماؤس کا cursor رکھیں۔

Website URL: http://www.airpano.com/files/Ancient-World/2-2

اکائی 3

قدیم ٹمل سماج اور تہذیب

Early Tamil Society and Culture

سیکھنے کے مقاصد

- ٹمل ادب، آثار قدیمہ، کتبے اور سماج میں غیر ٹمل ادبی ذرائع ٹمل سماج کے مطالعہ کی خاطر۔
- ٹمل شاعری کی ایک قسم (شاعرانہ زبان) (Thinai) کی بنیاد پر زندگی۔
- اُس دور کا ادب، سیاست، سماج اور ماحول، اقتصادیت اور شہر کاری

تعارف Introduction

ٹمل تہذیب جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے عام دور (AD(CE)) سے پہلے کم از کم تین صدیوں پہلے شروع ہوتی ہے۔ سمندری لوگوں کی طرح ٹمل سوداگر اور ملاح لوگوں نے سمندری پار ملکوں سے تمدنی اور سوداگری کا رابطہ مقرر کیا۔ اور غیر ملکی تاجروں نے بھی ٹمل ناڈو کا دورہ کیا اور سماجی اور تجارتی کارروائیوں کے نتیجہ میں اور اندرونی ترقیات کے سبب اس علاقے میں شہر کاری ہوئی۔ بستیاں اور بندگاہیں ترقی پذیر ہوئیں۔ سکے اور کرنسیاں (سکہ رائج الوقت) گردش میں آئیں۔ تحریری دستاویزات بنے۔ ٹمل زبان لکھنے کے لئے ٹمل برہمی تحریر اپنائی گئی۔ اعلیٰ درجے کی ٹمل نظمیں تصنیف کی گئیں۔

3.1 ابتدائی ٹمل سماج کے مطالعہ کے ذرائع
Sources for the study of early Tamil Society

قدیم ٹمل کی تاریخ کی تعمیر نو کے ذرائع یہ ہیں۔

1. کلاسیکی (روایتی) ٹمل ادب
2. کتبے
3. آثار قدیمہ کی کھدائی اور ثقافتی مواد
4. غیر ٹمل اور غیر ملکی ادب

قدیم سنگم ٹمل ادب
(The Classical Sangam Tamil Literature)

قدیم سنگم ادب کا مجموعہ تول کاپیم (Tholkappiyam) پر مشتمل ہے۔ ان میں پدی نٹ میل کنکّو (18 بڑے کام) پدی نٹ کیل کنکّو (18 چھوٹے کام) اور پانچ رزمیہ نظمیں ملتی ہیں۔

تول کاپیم (Tholkappiyam)

تولکاپیم، تول کاپیّر سے لیا گیا ہے۔ جس کو پہلے پہل لکھا گیا ہے۔ جس میں ٹمل قواعد ہیں۔ ایک حصے میں قواعد وضوابط کا پھیلاؤ پایا جاتا ہے۔ اور تولگاپیم کے تیسرے حصے میں شاعری کے طرز سے متعلق ہے۔ جس کی مدد سے ٹمل والوں کی سماجی زندگی کے حالات سے متعلق معلومات حاصل ہوتے ہیں۔

پدی نٹ میل کنکّو (18 بڑے کام) میں پتو پاٹو میں (دس بیاضی اشعار) اور یٹّو توگئی (آٹھ بیاضی اشعار) شامل ہیں۔ یہ عبارتیں پرانے کلاسیکی ٹمل ادب سے ہیں۔ پدی نٹو میل کنکّو عبارت بعد کی تاریخ سے تعلق رکھتی ہے۔

Ettuthogai یا آٹھ اشعار یہ ہیں۔

(1) *Nattrinai* نٹرنئی	(2) *Kurunthogai* کرنتوگئی
(3) *Paripaadal* پاری پاڈل	(4) *Pathittrupathu* پتھٹرو پاٹو
(5) *Aingurunuru* اینگرونورو	(6) *Kalithogai* کالی توگئی
(7) *Akanaanuru* اگانانورو	(8) *Puranaanuru* پرانانورو

پتو پاٹو Pathupattu مجموعہ میں دس طویل گانے شامل ہیں۔

(1)	Thirumurugatrupadai	ترومرگٹروپاڈئی
(2)	Porunaratrupadai	پورونارٹروپاڈئی
(3)	Perumpanatruppadai	پیرم پانٹروپاڈئی
(4)	Sirupanatrupadai	سِرُ پانٹروپاڈئی
(5)	Mullaipaattu	ملئی پاٹو
(6)	Nedunalvaadai	نیڈونال واڈئی
(7)	Maduraikanchi	مدورئی کانچی
(8)	Kurinjipaattu	کرنجی پاٹو
(9)	Pattinappaalai	پٹنا پالئی
(10)	Malaipadukadam	مالئی پاڈوکڈم

پدی نٹوکیل کنکّو (18 چھوٹے کام) Pathinen Kilkanakku

پدی نٹوکیل کنکّو میں شامل 18 عبارتوں کو پھیلا کر علم الاخلاق کے اصول پر لکھا گیا ہے۔جس میں پہلا نمایاں کام تروللوّر کے تروکرّل کو ترتیب دینا ہے۔1330 اشعار میں تروکرل نے غور کرتے ہوئے ضابطہ، اخلاق، فن حکمرانی اور محبت کی باتیں لکھی ہیں۔

پانچ رزمیہ نظمیں

رزمیہ یا کاپیم اعلیٰ درجہ کی طویل واقعاتی نظمیں ہیں۔وہ یہ ہیں۔

1) سلاپدی گارم 2) منی میگلئی

3) سیوا کاچنتامنی 4) ویلئی یاپتی 5) کنڈالاکیسی

کتبوں کا مطالعہ (Epigraphy)

مطالعۂ کتبات نقشوں کے مطالعہ کرنے کو کہتے ہیں۔نقشے دستاویز ہوتے ہیں۔جو پتھروں پر، تانبے کے پلیٹوں اور دوسری اشیاء جیسے سکے، انگوٹھی وغیرہ پر کندہ کئے جاتے ہیں۔نقش کاری کی ترقی، تاریخی دور کی ابتدا کی طرف نشاندہی کرتی ہے ۔

ٹمل برہمی نقش کاری (کندہ کاری)

(Tamil-Brahmi Inscriptions)

ٹمل برہمی نقش کاری ٹمل ناڈو میں 30 سے زیادہ جگہوں میں ملتی ہے۔جو زیادہ تر 45 غاروں کے اوپری سطح اور چٹانوں کی پناہ گاہوں میں ہے۔وہ راہبوں کی قیام گاہیں تھیں جو زیادہ تر جینی راہب ہوتے تھے۔قدرتی غاروں کو Dripline کی کٹائی کے ذریعہ رہائش گاہوں میں تبدیل کردیا گیا تاکہ بارش کے پانی سے غاروں کی حفاظت ہوسکے۔ ان Driplines کے نیچے نقش کاری موجود ہے۔ان پناہ گاہوں میں نرم وملائم پتھروں کا فرش بچھایا گیا تھا۔جس میں راہب سادہ زندگی گزارتے تھے۔تاجر اور بادشاہ ان قدرتی جگہوں کو ان راہبوں کے لئے ٹھکانہ بنادیتے تھے۔جو دنیا کو ترک کردیتے تھے۔منگولم، متوپٹی، پگلور، آراچالور اور Kongarpuliyankulam یہ چند اہم مقامات ہیں جو ٹمل برہمی نقش کاری کے غار ہیں۔مدورائی کے اطراف میں بہت سارے ٹمل برہمی نقش کاری کے غار کے نمونے دیکھنے کو آج بھی ملتے ہیں۔ان میں بہت سارے قدیم تجارتی راستوں کے قریب موجود ہیں۔



ٹمل برہمی نقش کاری کے ساتھ ایک چٹانی غار میں Dripline

نوٹ : قدیم نقش کاریوں پر غور کریں کہ مقامی لوگ اور سیاح لوگ قدیم نقوش پر اپنے ناموں کو نشان کرکے ان نقوش کو تباہ کررہے ہیں۔ اس طرح کے ورثہ کی تہذیبی ملکیت یا دوسرو کی ملکیت کو تباہ کرنے کی حرکت کو تہذیب سوزی (Vandalism) کہتے ہیں۔



آراچالور میں ٹمل برہمی نقش کاری



اوپر کی نقش کاری کی Estampage کاپی



پلیان کلم میں چٹان کا فرش یا بستر

یادگار پتھر (Hero Stones)

یادگار پتھر ان لوگوں کی یاد میں نصب کئے جاتے ہیں جنہوں نے جنگوں میں یا جانوروں کے اچانک حملے میں اپنی جانیں کھودیں۔ مویشی چونکہ دولت ومعیشت کا ایک اہم ذریعہ سمجھے جاتے ہیں۔ مویشیوں کے مالک دیہی قبائلی قومیں ہوتی ہیں۔ جو اپنے جانوروں کو لڑانے کا کھیل کھیلتے ہیں ۔سنگم دور کے عرصہ میں ملئی کی زمینوں میں دیہی طرز زندگی تھی۔ قبائلی سردار دشمنوں کے مویشیوں پر قبضہ کر لیتے تھے۔ ان دشمنوں کے جنگجو اپنے مویشیوں کو بچانے کے لئے لڑتے تھے۔ بہت سارے جنگجوان لڑائیوں میں مارے گئے اور ان کو شہید مان کر ان کی یادگاریں بنائی گئیں۔ ان کے اعزاز میں یادگار پتھر اور ان یادگار پتھروں کو پوجا کی اشیاء قرار دیتا ہے۔ تولکاپیم میں یادگار پتھروں کے نصب کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

ٹمل سنگم دور میں ٹمل برہمی تحریروں کے کندہ کردہ یادگار پتھروں کے نشانات ہمیں تینی ضلعے Porpanaikottai اور Pulimankombai اور Thathapatti علاقوں میں ملتے ہیں۔

پلی مان کوم بئ کے یادگار پتھر

پلی مان کوم بئ، تینی ضلعے کا ایک گاؤں ہے، جو ویگئی ندی کی وادی میں ہے۔ 2006ء میں ٹمل برہمی کی تحریر میں نادر یادگار پتھروں کے نقش اس گاؤں میں بہت سے دریافت ہوئے۔ پلی مان کوم بئ کی ایک کندہ کاری کو پڑھیں۔

"Kodalur Akol Pedu Tiyan Antavan Kal"

مطلب 'تی یان آنٹاون' کا یہ وہ پتھر ہے جو کوڈالور گاؤں میں مویشی کے اچانک حملوں میں مارے گئے۔



یادگار پتھر۔ پلی مان کوم بئ

پودوکوٹائی ضلعے کے سنگم دور کے دریافت شدہ پتھروں میں اب تک سنگ تراشی کی تصویریں نہیں ہیں۔ یادگار پتھر بعد کے سنگم دور اور پلّوا دور کے زیادہ تعداد میں پہاڑی علاقوں میں واقع ہیں۔ خاص طور پر ترونا ملئی ضلعے کے شہر چنگم کے اطراف میں ملتے ہیں۔

کندہ کاری (Inscriptions)

قدیم تاریخی دور میں مٹی کے برتنوں میں ٹمل برہمی تحریر میں ان لوگوں کے نام کندہ کاری کئے گئے ہیں۔ اریکامیڈو، اژگن کلم، کوڈومنالی، کیزاڈی اور بہت سے مقامات میں ٹمل ناڈو کے ٹمل برہمی تحریر میں بھی پائے گئے ہیں۔ اور عمان کے Khor Rori میں بھی ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ٹمل والوں کے مغربی ایشیاء اور بحر احمر کے ساحلی علاقے والوں کے ساتھ تجارتی تعلقات رہے ہیں۔ مٹی کے برتنوں پر لوگ اپنے ناموں کی کندہ کاری ملکیت کی نشاندہی کے لئے کرتے تھے۔ بہت سے نام ٹمل میں ہیں جب کہ کچھ پراکرت زبان میں ہیں۔



اژگن کلم میں مٹی کے برتن پر بنایا ہوا بحری جہاز کا مرکزی خیال

پراکرت (Prakrit) : پراکرت موریاؤں کے دور میں ہندوستان کے شمالی حصے کے عام لوگوں کی زبان تھی جو بولی جاتی تھی۔

آثار قدیمہ کے مقامات (Archaeological sites)

آثار قدیمہ کی کھدائی : قدیم اشیاء کو منظّم طریقہ سے کھود کر نکالنے، انہیں ثبوت کے طور پر پیش کرنے، اس کے ذریعہ ماضی کے سماج کی تشریح کے تعلق سے ہے۔ ابتدائی تاریخی مقامات پر آثار قدیمہ کی کھدائی سنگم دور کے لوگوں کی سرگرمیوں کے ثبوت کا ذریعہ ہیں۔



اریکامیڈو میں موجود ایک کنواں (Ring well)

آثارِ قدیمہ کی کھدائیوں سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ سنگم دور کے لوگوں کی کارروائیوں کیسی رہیں۔ تمل ناڈو میں اریکا میڈو، اژگن کلم، اُرئی یور، کانچی پورم، کاویری پوم پٹنم، کورکئی، واسواسمدرم، کیزاڈی، کوڈومنالی اور کیرلا میں پٹّانم میں اس دور کے آثارِ قدیمہ کے ثبوت برآمد ہوئے۔

اریکامیڈو، پدوچیری کے قریب ایک سنگم دور کی بندرگاہ ہے جس کی محکم آثار قدیمہ (ASI) نے کھدائی کی۔ برطانوی ماہر آثار قدیمہ Robert Eric Mortimer wheeler، فرانسیسی ماہر آثار قدیمہ J. M. Casal اور ہندوستان کے ماہر آثار قدیمہ A.Ghosh اور کرشنا دیوا نے اس مقام کی کھدائی کی۔ انہوں نے ثبوت کے طور پر منصوبہ بند شہر، گودام، سڑکیں، ٹینکیں اور دائری شکل کے کنووں (Ring wells) کو پایا۔

ہندوستان کا محکمہ آثار قدیمہ (ASI):

ایک مرکزی حکومت کی ایجنسی ہے۔ جو آثار قدیمہ کے مقامات اور یادگار مقامات کا انتظام کرتا ہے۔ حکومت ٹمل ناڈو کا بھی اپنا ایک خاص محکمہ آثار قدیمہ ہے۔ جس کا نام صوبہ ٹمل ناڈو کا محکمہ آثار قدیمہ ہے۔

(Tamilnadu State Department of Archaelogy)

The Indian Treasure Trove Act(1878),
The Antiquities and Art Treasures Act (1972),
The Ancient Monuments and Archaelogocial Sites an Remains Act (1958)

کے دفعات ہیں جو ہندوستان کے آثار قدیمہ کے بقایا کے تحفظ کے لئے بنائے گئے ہیں۔

مادّی تہذیب (Material Culture)

ماہرین آثار قدیمہ نے اینٹ سے بنی تعمیرات اور صنعتی کارروائیوں یک ساتھ ساتھ آثر قدیمہ کے اشیاء جیسے مٹکے، چوڑیاں، نقشے کندہ کردہ، زیورات، Intaglio اور دوسری اشیاء کو ثبوت کے طور پر پایا۔



An intaglio-
Pattanam, Kerala

ٹمل برہمی کندی کاری مٹی کے برتنوں پر سکے بھی کھدائی کے دوران دیکھے گئے کئی فن کاری، دستکاری اور صنعتی کا رگزاریوں کے ثبوت باہمی طور پر مل کر ہمیں اس دور کے لوگوں کی زندگی کے حالات سے واقف کراتے ہیں۔ اس سے ہم نے یہ سیکھا اور جانا کہ وہ کس طرح رہتے تھے۔

Cameo۔ ایک زیور ہوتا تھا جو قیمتی پتھروں سے بنایا جاتا تھا۔ جس میں سطح پر تصویروں کی کندہ کاری ہوتی تھی۔

Intaglio۔ ایک زیور ہوتا تھا جس میں تصویریں سطح کے نیچے کونوں کی جانب کندہ کرائی جاتی تھیں۔

سکّے (Coins)

سکوں کو تبادلہ کے ذریعہ کے طور پر سب سے پہلے سنگم دور میں تعارف کرایا گیا۔ چیرا، چولا اور پانڈیا کے کندہ کردہ سکے اور رومی سکے سنگم دور سے متعلق ثبوت کے اہم ذرائع ہیں۔ کندہ کردہ سکے، کوڈومنالی اور بوڈی نائیکانور میں پائے گئے۔ رومی سکے، کوئمبتور کے اطراف واکناف علاقے میں پائے گئے اور اژگن کلم، کرور اور مدورائی میں دریافت کئے گئے۔ سکوں کو سونا، چاندی کی اینٹوں (Bullion) کے طور پر ان کے دھاتی قیمتوں اور بطور زیورات کے استعمال کیا گیا۔


رومی سکے- پدوکوٹائی

Bullion کا مطلب قیمتی دھات جو اینٹوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

چھیدے گئے سکے: اوّلین دور میں استعمال ہوتے تھے۔ وہ زیادہ تر چاندی سے بنائے گئے ہوتے تھے اور ان کو چھید کر بہت سے نشان لگائے جاتے تھے۔ لہٰذا انہیں چھید کر نشان کردہ سکے (Punch marked coins) کہتے ہیں۔


چھید کر نشان کردہ سکے

غیر ٹمل ذرائع (غیر ملکی تحریریں)

(Non-Tamil Sources (Foreign Accounts))

غیر ٹمل ادبی ذرائع سے ٹمل سماج سے متعلق معلومات فراہم ہوتے ہیں غیر ٹمل ذرائع کی موجودگی سے ٹمل سماج کا باہر کی دنیا سے وسیع رابطے اور تعلقات کا پتہ چلتا ہے۔

ارتھ شاستر (Arthasastra)

ارتھ شاستر موریاؤں کے دور میں چانکیہ کے ذریعے کئے گئے معیاری کام، پانڈیا کا واٹا کا سے تعلق رکھتے ہیں۔اس سے مراد موتی اور خول پانڈیا ملک کے ہیں۔

مہاوسا (Mahavamsa)

مہاوسا، سری لنکا کا بدھ روزنامہ ہے۔جس کو پالی زبان میں تصنیف کیا گیا جس میں ٹمل ناڈو اور جنوبی ہندوستان کے سوداگروں اور گھوڑے کے تاجروں کا ذکر ہے۔

روزنامہ(Chronicle) : ایک وضاحتی متن ہوتا ہے۔جو اہم تاریخی واقعات کو تاریخی ترتیب سے پیش کرتا ہے۔

ایریتھریا سمندر (بحر احمر) کی رہ نما کتاب (Periplus of Erythrean Sea)

ایک قدیم یونانی متن ہے۔جس کے مصنف کا پتہ نہیں ہے۔لفظ پیری پلس کا مطلب ایک سمندری رہ نما کتاب ہے جو ملاح استعمال کرتے ہیں۔Erythrean سے مراد بحر احمر کے اطراف کا پانی ہے۔سمندر جو سنگم دور کے موسیری، تونڈی، کورکئی اور کماری بندرگاہوں کا حوالہ دیتی ہے اور ساتھ ساتھ چیراؤں اور پانڈیاؤں کے بارے میں بھی ہے۔

پلینی (Pliny) کی "قدرتی تاریخ"

Pliny ایک بڑا رومن بزرگ تھا۔جس نے "قدرتی تاریخ" نامی کتاب لکھی تھی جو لاطینی زبان میں تھی۔یہ رومن سلطنت کی قدرتی دولت پر ایک تحریر ہے۔Pliny ہندوستان کے ساتھ کالی مرچ کی تجارت کے بارے میں کہتا ہے۔اور اس کا کہنا ہے کہ اسے Ocealis سے ہندوستان تک پہنچنے کے لئے 40 دن لگ جاتے ہیں۔ اگر شمالی مشرقی آفریقہ کے قریب Ocealis سے جنوبی مغربی مانسونی ہواؤں کا رخ سازگار ہو۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ مدورائی کے پانڈیا، کیرلا کے ساحلی کنارے کے Becare بندرگاہ پر نگرانی رکھتے تھے۔ Becare کا موجودہ نام معلوم نہیں ہے۔Pliny رومی مال و دولت کے نقصان پر افسوس کرتا ہے، جو ہندوستان کے ساتھ کالی مرچ کی تجارت سے ہوا۔

ٹولمی (Ptolemy) کی جغرافیہ

ٹولمی کی جغرافیہ رومی دور کے فرہنگ، جغرافیہ اور اٹلس ہے جو دسری صدی کے رومی سلطنت کے جغرافیائی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔ اس کے جغرافیہ میں کاویری پوم پٹنم، کورکئی، کنیا کماری (Komaria) اور مسوری (Muziris) وغیرہ چند مقامات کا ذکر کیا گیا ہے۔

پیوٹن جرین (Peutingerian) کی جدول

پیوٹن جرین (Peutingerian table) جدول رومن سڑکوں کا تصویری نقشہ ہے۔یہ قدیم ٹمل گم کے علاقوں اور مسوری کی بندرگاہوں کو ظاہر کرتا ہے۔



Peutingerian کی جدول کا نقشہ

نوٹ: Taprobane نے سری لنکا کو جزیرے کے طور پر پیش کیا۔ موسیری (Muziris) کو Muchiri کی بندرگاہ بتایا ہے۔

وینّا پے پی رس (Vienna papyrus)

وینّا پے پی رس، ایک یونانی دستاویز ہے جو دوسری صدی عیسوی سے متعلق اطلاعات فراہم کرتی ہے۔جو قدیم زمانے کے موسیری تجارت کو واضح کرتی ہے۔وہ Papyrus میوزیم میں موجود ہے، جو آسٹرین قومی لائبریری، وینّا (آسٹریا) کے ساتھ منسلک ہے۔اس میں ایک تحریری معاہدہ ہے۔جو تاجروں کے درمیان بنایا گیا تھا۔جس میں ایک جہاز کا نام Herma pollan بتایا گیا ہے۔اور برآمد کی گئی اشیاء کی فہرست دی گئی ہے۔جیسے کالی مرچ اور ہاتھی دانت جو ہندوستان سے رومی سلطنت کو جہازوں میں بھیجے گئے۔

پے پی رس (Papyrus): قدیم مصری دور میں پے پی رس نامی درخت سے تیار کردہ ایک کاغذ (Paper) لکھنے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔

3.2 سنگم دور The Sangam Age

سنگم دور یا ابتدائی تاریخی دور، جنوبی ہندوستان کی تاریخ کا ایک اہم مرحلہ ہے۔کتابی ذرائع جیسے سنگم ادب ٹمل براہمی تحریروں کی وجہ سے یہ دور قبل از تاریخ سے الگ ہے۔سنگم تحریر ادبی کتابوں کا ایک عظیم مجموعہ ہے۔جو اس دور کے لوگوں اور سماج کے بارے میں اہم ذریعہ ہے جو ان کی واقعہ نگاری کے طور پر روشنی ڈالتا ہے۔

واقعہ نگاری (Chronology)

سنگم سماج کے دور اور واقعہ نگاری پر بہت سے تاریخ دانوں کے درمیان قابل ذکر مباحثے ہوئے ۔سنگم تحریر عام طور سے تیسری صدی قبل مسیح (BC(BCE)) اور تیسری صدی عیسوی (AD(CE)) کے درمیان کی تاریخ کو ظاہر کرتی ہے ۔اشوک کے کتبوں سے چیرا، چولا،پانڈیا بادشاہوں کے بارے میں ٹمل برہمی کتبوں، یونان اور روم کی تحریروں سے اس دور کے بارے میں ثبوت پیش کرتے ہیں ۔اس بات کو عام طور سے مان لیا گیا کہ سنگم دور کی نظمیں ابتدائی تاریخی دور سے تعلق رکھتی ہیں ۔مگر انہیں مجموعۂ کلام کے طور پر بعد میں مرتب کیا گیا۔

شاعری کی زبان (تنائی) (The Thinai)

ٹمل کی قدیم گرامر کی کتاب تولکاپیم میں تینائی (Thinai) کا تصور دیا گیا ہے اور یہ تصور کلاسیکی ٹمل نظموں کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے ۔ Thinai ایک مرکزی خیال ہے جس سے مراد شاعری کی ایک قسم ہے ۔جو رہائش یا ماحولیاتی حلقہ سے تعلق رکھتی ہے ۔خالص طبعی خاکہ کے امتیازات کے ساتھ سنگم دور کی نظمیں اس خاص ماحولیاتی حلقہ میں ترتیب دی گئی ہیں جو کہ انسانی زندگی کے قدرت کے ساتھ گہرے تعلق کا انکشاف کرتی ہیں۔

نظموں کے مضامین کو اَگم (اندرونی) اور پُرم (بیرونی) کے طور پر الگ کیا گیا ہے۔اگا تنائی میں محبت، خاندانی بھائی چارگی سے متعلق معلومات ہیں۔ جب کہ پُرا تنائی میں جنگ اور بہادری کے مضامین نظموں کی شکل میں موجود ہیں۔

ائن تنائی : زمین کی پانچ قسمیں (Ainthinai)

ٹمژگم کو پانچ زمینی خطوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر خطّہ ایک مخصوص خاصیت رکھتا تھا۔وہاں کا پیشہ، لوگ اور سماجی زندگی اور خاص ماحولیاتی اثرات پر منحصر ہوتا تھا۔اس درجہ بندی کو ٹمل ادب کے عالموں نے سمجھایا ہے ۔تاکہ ان زمینی خطوں کے اصل زندگی کے حالات اور ماحول پر روشنی پڑ سکے۔ پانچ زمینی خطے کرنجی، ملّئی، مرودم، نئی دل اور پالئی تھے۔

- کرونجی ۔ پہاڑی علاقہ
- ملّئی ۔ جنگلاتی اور دیہی علاقہ
- مارودم ۔ وادی دریا کا زرخیز علاقہ
- نئی دل ۔ ساحلی علاقہ
- پالئی ۔ ریگستانی علاقہ

3.3 سنگم دور کی سیاست : تمژگم کی سیاسی قوتیں

Sangam Age Polity : Political Powers of Tamilagam

سنگم دور کا تعلق لوہے کے دور سے ملتا ہے۔ لوہے کے دور کے لوگ اپنے لئے ایک صدر (chiefdom) کا انتخاب کرتے تھے ۔ اس طرح کے دور کے گروہ ابھر کر ابتدائی تاریخی دور کے چھوٹے سردار (Vendars) بنے اور سنگم دور کے قبیلے کے سردار (Velirs) ہوتے تھے ۔موریا سلطنت کے حکمران اشوک نے کلنگا ، اڈیشہ اور آندھرا اور کرناٹک کے چند علاقوں پر حملہ کر کے قبضہ کیا ۔آج کے اڑیسہ، کرناٹک اور تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں اشوک کی تحریریں پائی گئیں، مگر ٹمل ناڈو اور کیرلا میں اس کی تحریریں حاصل نہیں ہوئیں ۔اس لئے اس سے ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ موریا سلطنت سے ٹمل حکمران آزاد تھے۔

موویندر (The Muvendhar)

سنگم دور کی سیاسی قوتوں کے ساتھ میں چیرلا، چولا، پانڈیا نمایاں مقامات پر قبضہ کئے ہوئے تھے۔ وہ موویندر (تین بادشاہ) کہلاتے تھے۔سنگم دور کے مشہور شہر اور بندرگاہوں پر ان کا قبضہ تھا۔

چیرا (The Cheras)

اشوک کے کتبوں کے مطابق چیرا، کیرالا پتراس (Kerala putras) کہلاتے ہیں ۔موجودہ دور کے کیرالا اور مغربی ٹمل ناڈو کے علاقوں پر ان کا اقتدار تھا۔چیراس کا پایہ تخت Vanci تھا۔جب کہ موسیری اور تونڈئی اُن کے بندرگاہی شہر تھے۔ Vanci کو ٹمل ناڈو کے کرور (Karur) شہر سے پہچانا جاتا ہے ۔جب کہ بعض لوگ اُسے کیرلا کے (Thirvanchaikkalam) سے پہچانتے ہیں۔



چیراؤں کے سکے، کمان اور تیر کے ساتھ، سکے کے ایک طرف ہاتھی کا آنکس اور دوسرے طرف ہاتھی



عظیم سنگم دور کے علاقوں کا نقشہ

Pathirthirupattu چیرا بادشاہوں اور ان کے علاقہ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں ۔ چیرا تاڑ کے درخت کے پھولوں کے ہار پہنتے تھے ۔ کرور کے قریب پگلور کے کتبوں سے چیرا بادشاہوں کی تین نسلوں کا ذکر ملتا ہے ۔ چیرا بادشاہوں کے سکے آج بھی کرور میں دستیاب ہیں ۔

سلپدی کارم ، چیرن سنگٹون کے بارے میں گفتگو کرتا ہے ۔ جس نے کنّگی (Kannagi) کے لئے ایک مندر بنایا جو رزمیہ نظم کی ہیروئن تھی ۔ تیر اور کمان ، چیراؤں کا نشان تھا ۔ النگو ، جس نے داستان سلپدی کارم کو ترتیب دیا تھا ، وہ چیرن سنگٹون کا بھائی تھا ۔

چولا (The Cholas)

چولاؤں نے کاویری دریا کے دہانے (Delta) اور ٹمل ناڈو کے شمالی حصوں پر حکومت کی تھی ۔ ان کا پایہ تخت اُرئیور (Uraiyur) اور کاویری پوم پٹنم یا پوم پوہار ان کا بندرگاہی شہر تھا ۔ جہاں دریائے کاویری خلیج بنگال میں جا ملتا ہے ۔

کڈیالور اُرتران کنّنار (Kadiyalur Uruthiran Kannanar) نامی مصنف نے کاویری پوم پٹنم سے متعلق پٹنا پالئی نام کی ایک طویل نظم لکھی ہے ۔ سلپدی کارم میں کاویری پوم پٹنم میں تجارتی کارروائیوں کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے ۔ کری کالن جو ایک چولا خاندان کا مشہور بادشاہ ہے جس نے جنگلاتی زمین کو زراعتی میدان میں شمار کر کے کاشت کاری کی بہت سی سہولتیں کیں اور کاویری ندی سے پانی لے کر آب پاشی کی سہولتیں فراہم کیں ۔ زراعتی مقاصد کے لئے آب پاشی کے نئے طریقوں کی بنیاد ڈالی گئی جس کا نقطۂ انتہا بعد کے چولا دور (دسویں تا تیرھویں صدی) میں ہوا ۔ کری کالن نے کئی جنگیں پانڈیاؤں ، چیراؤں اور دوسرے

قبیلے کے سرداروں سے لڑیں۔ چولا کے سکے کا نشان باگھ تھا۔ اور وہ مربع (چوکور) تانبے کے سکے جاری کرتے تھے۔ جن کے سیدھے جانب باگھ اور اُلٹے طرف ہاتھی اور مقدس علامتیں ہوتی تھیں۔



چولا کے سکوں میں ایک طرف باگھ کا نشان اور دوسری طرف ہاتھی اور مقدس نشانات

پانڈیا (The Pandyas)

پانڈیا جنہوں نے ٹمل ناڈو کے جنوبی علاقوں میں حکومت کی۔ ان کی معلومات اشوک کے کتبوں سے ملتی ہیں۔ مدورائی پانڈیاؤں کا پایہ تخت تھا۔ قدیم ٹمل ادب کی سرپرستی کا سہرا پانڈیا حکمرانوں کے سر جاتا ہے۔ جنہوں نے نظموں کو ترتیب دیا۔ ٹمل سنگم قائم کئے۔ منگولم (Mangulam) ٹمل برہمی کتبوں سے بادشاہ نیڈون چیژین نڈیان، Palayagasalai Mudathirumaran جیسے چند اہم حکمرانوں کے دور حکومت کا تذکرہ ملتا ہے۔ پانڈیاؤں کا نشان مچھلی تھا۔



سنگم دور کے پانڈیاؤں کے سکوں میں مچھلی کی علامت

ویلرس (Velirs) یا قبائلی سردار

ویندھرس کے علاوہ ویلرس اور کئی قبائلی سردار تھے جنہوں نے موویندر کے کنارے کے علاقوں پر قبضہ کر رکھا تھا۔ ویلرس کے سات بڑے حاکم تھے۔ پاری (Pari)، کاری (Kari)، اوری (Ori)، نلی (Nalli)، پیگن (Pegan)، آئی (Ai) اور ادیامان (Athiyaman)۔ سنگم نظمیں ان ویلرس کی سخاوت کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالتی ہیں۔ ان سربراہوں نے اپنے وقت کے شاعروں کے ساتھ گہرے تعلقات قائم کئے تھے اور وہ اپنی دریا دلی سے پہچانے جاتے تھے۔ ان سرداروں کا ایک دوسرے موویندر کے ساتھ اتحاد تھا اور وہ جنگوں میں اُن کی دیگر ویندھروں کے خلاف مدد کرتے تھے۔

3.4 سنگم کے دور میں سماج
Society in Sangam Age

لوہے کے دور کے بعد کئی سماج منظّم ہو کر قبیلوں میں بٹ گئے اور بعض ان کے سردار تھے۔ سنگم دور کا تعلق اس وقت سے تھا، جب قبائلی سماج جس پر سردار حکومت کرتے تھے، آہستہ سے ایک بڑی حکومت کی طرف تبدیل ہونے لگا جس پر بادشاہ حکومت کرتا تھا۔

3.4۔ سماج کی ترکیب (Composition of society)

سنگم دور سے ٹمل سماج میں تمدن تہہ بہ تہہ ہو کر جڑ پکڑ گیا تھا۔ وہاں مختلف قومیں، ذات کی بنیاد پر وجود میں آ گئی تھیں۔ جن کے گروپ پانار، پراتاوار، آئی نار، اُژور، کناور، ویٹوار اور مراوار تھے۔ وینڈارس، سرابراہان اور ان کے ساتھیوں نے اونچے سماجی گروپ بنا لئے تھے۔ وہاں مذہبی پیشوا ہوتے تھے۔ جو انٹانار کہلاتے تھے۔ وہاں کاریگری کے گروپس بھی تھے۔ خصوصاً مٹی کے برتن (کمہار) اور لوہار کا کام کرنے والے ہوئے تھے۔ ذات پات کا نظام جو شمالی ہندوستان میں پایا جاتا تھا، وہ نظام جنوب کے ٹمل علاقے میں جڑ نہیں پکڑ سکا۔ مگر یہاں سماجی گروپس پانچ ماحولیاتی قسموں میں تقسیم ہو گئے تھے۔ جو پیشہ کے اعتبار سے الگ ہوتے تھے۔

اگرچہ کہ سنگم سماج محدود اشیاء کے استعمال کی خصوصیت رکھتا تھا، مگر بادشاہ، سربراہان اور تاجر لوگ خوش حال زندگی کے عادی تھے۔ اکثر لوگ غربت کی سطح پر تھے۔ پانار اپنے گزارے میں اپنے سرپرستوں پر انحصار کرتے تھے۔ زراعت (کاشت کاری) اور دیہی طرز زندگی کی ترقی نے ماحولیاتی نظام، قدرتی دستیاب جنگلات اور جنگلی جانوروں کو نقصان پہنچایا۔ یہ بات ممکن ہے کہ چند شکاری گروپس جنگلی علاقوں میں رہے ہوں اور تھوڑے گروپس نے انسانی مزدوروں کا پیشہ اختیار کیا ہو۔ زراعت کی ترقی سرسبز علاقوں میں، تھوڑے گروپس کے مزدوروں کے طور پر کام کرنے پر منحصر تھی۔

عورت (Women)

ٹمل تحریروں میں کثرت سے عورت کو ماں، بہادر خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ پانا، خاندانوں کی عورتیں، رقص کرنے والی عورتیں، شاعرات اور شاہی خاندان کی عورتوں کی سنگم ادب میں بنائی گئی ہے۔ عورت کے تعلق سے تمام پانچ ماحولیاتی علاقوں سے حوالے موجود ہیں۔ مثال کے طور پر وینی کو یا تھیار

Vennikkuyathiyar شاعرہ کے طور پر پہچانی جاتی ہے۔جو وینی دیہات (گاؤں) کی رہنے والی تھی۔اس عورت کے تعلق سے حوالے موجود ہیں جو Thinai کے کھیتوں کی پرندوں سے حفاظت کرتی تھی۔اور Umanar کی عورتیں نمک بیچتی تھیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورت ابتدائی پیداوار کے شعبہ میں بھی حصہ لیتی تھیں۔مثلاً اُس وقت کے لٹریچر (ادب) میں یہ بات بھی دکھائی گئی ہے کہ عورت شوہر کے ساتھ مر کر ختم ہو جانے کو ترجیح دیتی تھی۔

3.5 اقتصادیات Economy

اقتصادیات مخلوط قسم کی تھی۔اس کی وضاحت Thinai کے تصور میں کی گئی ہے۔لوگ زراعت، روپئے پیسے کا تبادلہ، مجموعی شکار کھیلنا اور ماہی گیری کرتے تھے جو کہ ان ماحولیاتی علاقوں پر منحصر تھا جہاں وہ رہتے تھے۔

زراعتی پیداوار (Agricultural Production)

زراعت ایک اہم ذریعہ معاش تھا۔فصلیں جیسے دھان، گنا اور باجرے کی کاشت ہوتی تھی۔سرسبز اور خشک دونوں زمینوں میں کاشت کی جاتی تھی۔دریا کے کناروں اور ٹینکوں سے آب پاشی کئے جانے والے علاقوں میں دھان کی کاشت کی جاتی تھی۔باجرہ کی کاشت خشک علاقوں میں کرتے تھے۔ٹمل ادب میں مختلف اقسام کے چاولوں جیسے Sennel (سرخ چاول)، Vennel (سفید چاول) اور Aivananel (ایک قسم کے چاول) کی وضاحت کی گئی ہے۔ Adichanallur اور Porunthal میں کھدائی کے دوران دفن شدہ مٹکوں میں چاول کے دانے پائے گئے۔جنگلات میں لوگ Punam یا منتقلی کاشت کرتے تھے۔

مویشی پالنا (Pastoralism)

خانہ بدوش لوگ، مویشی جیسے بھیڑ اور بکریوں کو پال کر اپنا ذریعہ معاش حاصل کرتے تھے۔

سنگم دور کی صنعت و حرفت (Industries and Crafts of the Sangam Age)

دستکاری کی پیداوار اور حرفت میں مہارت، شہروں کی خاص خصوصیات تھیں۔سنگم دور میں پیشہ وارانہ گروپ تھے۔جو مختلف اجناس (اشیاء) کی پیداوار کرتے تھے۔اجناس کی پیداوار کے نظام کو صنعت کہا جاتا ہے۔

مٹی کے برتن بنانا (Pottery)

مٹی کے برتنوں کا تجربہ بہت سی جگہوں میں کیا گیا۔لوگ اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں میں کمہاروں کے ہاتھ سے بنے ہوئے مٹی کے برتنوں کو استعمال کرتے تھے۔اور اسی لئے وہ بڑی تعداد میں بنائے



پورن تھل کی کھدائی سے حاصل شدہ مختلف قسم کے مٹی کے برتن



سرخ رنگ کا پلاستر کیا ہوا مٹی کا برتن، لہردار خط کے سجاوٹ کے ساتھ

جاتے تھے۔سیاہ رنگ اور بھورے رنگ کے پالش کئے ہوئے اور سرخ رنگ کے بنے ہوئے مختلف مٹی کے برتن استعمال کرتے تھے۔

لوہے کو پگھلانے کی صنعت Iron Smelting Industry

لوہے کی اشیاء تیار کرنا، اُن کی ایک اہم فن کاری گری تھی۔لوہے کو پگھلانے کا کام بھٹیوں میں ہوتا تھا۔ایسے پائپ اور کچ دھاتیں بہت سے آثار قدیمہ کی جگہوں میں پائی گئی ہیں۔مثال کے طور پر لوہے کی کچ دھات کا ثبوت Kodumanal اور Guthur میں پایا گیا۔سنگم ادب میں لوہار اور ان کے اوزار اور سرگرمیوں کے بارے میں ذکر ملتا ہے۔ لوہے کا استعمال زراعت اور جنگی ضرورتوں کے لئے لازمی ہے۔ (تلواریں، چھڑیاں اور برچھیاں)

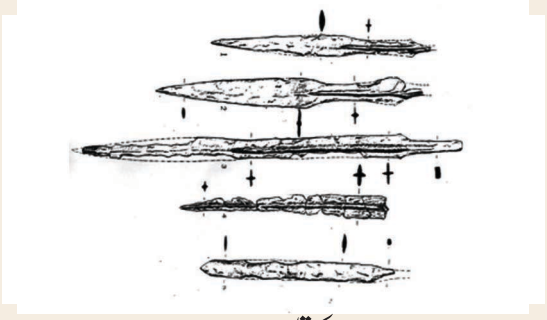

لوہے کی تلواریں۔پدوچیری

پتھروں کے زیورات (Stone Ornaments)

سنگم دور کے لوگ اپنے آپ کو مختلف قسم کے زیورات سے سجاتے تھے۔غریب لوگ چکنی مٹی، ٹیری کوٹا، لوہے، پتوں اور پھولوں سے بنے ہوئے زیوارت پہنتے تھے۔جب کہ امیر لوگ قیمتی پتھروں، تانبے اور سونے سے بنے ہوئے زیوارت پہنتے تھے۔



سنگم دور کے سنگ عقیق سے بنے ہوئے منقش ڈیزائن کے ساتھ



سنگم دور کے سنگ عقیق سے بنے ہوئے منکے



سونے کا لٹکن۔ پرنتال



سونے سے بنی ہوئی کلہاڑی (زیور)



پٹانم سے حاصل کردہ، سونے سے بنے ہوئے زیوارات

سونے کے زیورات (Gold Jewellery)

سونے کے ریورات اس دور میں خوب معروف تھے۔ زیورات بنانے کے لئے رومی سونے کے سکّے استعمال کئے جاتے تھے۔ کیرلا کے پٹانم میں سونے کو پگھلانے کے ثبوت موجود ہیں۔ Suttukeni، Adichanallur اور Kodumanal اور اریکامیڈو کے شہر، کیزاڈی اور پٹانم (کیرلا) میں سونے کے زیورات زمین سے نکالے گئے۔

شیشے کے منکے (Glass Beads)

مختلف جگہوں میں شیشے کے منکوں کی موجودگی سے پتہ چلتا ہے کہ سنگم دور کے لوگ شیشے کے منکے بنانا جانتے تھے۔ شیشے کا مادہ (سلیکا) ایک بھٹی میں پگھلایا جاتا اور لمبی نلکیوں سے نکال کر بعد میں کاٹ کر چھوٹے چھوٹے منکے بنائے جاتے تھے۔ شیشے کے منکے مختلف شکلوں اور رنگوں میں ہوتے تھے۔ کڈلور کے قریب اریکامیڈو اور کڈیکاڈو میں اس بات کے ثبوت ہیں کہ وہاں شیشہ کے منکوں کی صنعت تھی۔ اور لوگ جو قیمتی پتھروں کے زیور خرید نہیں سکتے تھے۔ شیشے بنے ہوئے منکے استعمال کرتے تھے۔

موتی، ماہی گیری اور سیپ کی چوڑیاں

Pearl Fishery and Shell Bangle

پامبن کا ساحل سمندر سے موتی نکالنے کے لئے مشہور ہے۔ ابھی چند دن پہلے کیزاڈی کے مقام میں کھدائی کے دوران ایک موتی دریافت ہوا ہے۔ سنگم دور میں سیپ سے بنی چوڑیاں عام طور سے استعمال کی جاتی تھیں۔ Panban جزیرے سے گھونگا مچھلی کے سیپ Parathavars جمع کرتے تھے، جنہیں کاٹ کر کاریگر چوڑیاں بناتے تھے۔ بہت سے مقامات میں مکمل سیپ اور اس کے ساتھ چوڑیوں کے ٹکڑے پائے گئے۔ سنگم ادب میں عورتوں کا سیپ کی چوڑیاں پہننے کا ذکر موجود ہے۔



ٹیری کوٹا کی مہر- چاول کے پوست کے نشانات کے ساتھ، کیزاڈی

پارچہ بافی (Textiles)

پارچہ بافی کی صنعت ایک دوسرا اہم پیشہ تھا۔ سیپ کے مرغولہ دار دُھرے اور کپڑوں کے پُرزوں (ٹکڑوں) کے ثبوت کوڈومنال میں پائے گئے۔ ٹمل ادب میں بھی Kalingam نامی کپڑوں اور دوسرے بہترین پارچہ بافی کے اقسام کے حوالے موجود ہیں۔ Periplus میں بھی ٹمل علاقوں میں بہترین پارچہ بافی کی پیداوار کے بارے میں تفصیلات موجود ہیں۔

سیپ کے مرغولہ دار دُھرّے : کپاس سے دھاگہ بنانے میں استعمال ہوتے تھے۔

تبادلہ، تجارت، تاجر (سوداگر) اور تجارتی راستے

(Exchange, Trade, Merchants and Trade Routes)

ہم دیکھتے ہیں کہ اُس زمانے میں اناج کی پیداوار، مویشی کی دولت اور دوسرے اشیاء کی پیداوار اہم پیشہ تھا۔ یہ اناج ہر شخص نہیں پیدا کرسکتا تھا اور نہ ہر آبادی میں دستیاب تھیں۔ ذرائع اور اناج تمام علاقوں میں دستیاب نہیں ہوتے تھے۔ مثال کے طور پر پہاڑی علاقوں میں مچھلی اور نمک فراہم نہیں ہوتے تھے اور ساحلی علاقوں میں دھان کی پیداوار نہیں ہوتی تھی۔ اس وجہ سے تبادلہ اور تجارت لوگوں کے لئے

ضروری تھا کہ سب کو تمام اشیاء فراہم ہوسکیں۔خاص خاص گروپ جو ونی گر (تاجر یا سوداگر) کہلاتے تھے۔گروپ بنا کر سفر کرتے تھے اور اشیاء واناج مختلف علاقوں میں فروخت کرتے تھے۔

تاجر (Traders)

ونیگن اور نیگاما (Guild انجمن پیشہ وراں) کی اصطلاح ٹمل برہمی تحریرات میں موجود ہے۔تاجر، نمک کے تاجر Umanars کہلاتے تھے اور وہ بیل گاڑیوں پر اپنے افرادِ خاندان کے ساتھ سفر کرتے تھے۔

ذرائع یا نقل وحمل (Means of Transport)

بیل گاڑیوں اور جانوروں کو خشکی میں ذرائع نقل وحمل کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔تمزگم کے بہت سے شہروں کو آپس میں تجارتی راستے جوڑتے تھے۔مختلف قسم کے آبی جہاز (Crafts) اور دریاؤں میں چلنے والے جہاز جیسے کالم، پاہری، اودم، تونی، تیم اور ناوئی کا تذکرہ بھی ٹمل ادب میں ہے۔

اشیاء کا تبادلہ اور سکّے (Barter and Coins)

اشیاء کا لین دین، تبادلہ کا ابتدائی طریقہ ہے۔مثال کے طور پر چاول کا تبادلہ مچھلی کے لئے ہوتا تھا۔نمک کا تبادلہ اس کے برابر کی مقدار میں چاول سے ہوتا تھا۔سکوں کی کثرت سے فراہمی چیرا، چولا اور پانڈیا اور ملیامان کے سنگم دور کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ زیادہ استعمال کرتے تھے۔

تمزگم اور سمندر پار غیر ملکی روابط (Tamilagam and overseas Interactions)

ٹمل ملک کے تعلقات سمندر پار ملکوں سے مشرق اور مغرب دونوں طرف تھے۔رومی جہاز مانسونی ہواؤں کے ذریعہ بحیرۂ عرب پار کر کے آتے تھے، تاکہ ٹمل ملک کا تعلق مغربی دنیا سے ہوسکے۔مسالے جیسے کالی مرچ، ہاتھی دانت اور قیمتی پتھر برآمد کئے جاتے تھے۔دھاتیں جن میں سونا، چاندی اور تانبا شامل ہوتے تھے، برآمد کئے جاتے تھے۔یاوانر (Yavanar) سے مراد مغربی لوگ تھے جن میں یونانی، رومی اور مغربی ایشیائی لوگ شامل تھے۔یاوانا لفظ یونانی علاقے کے Inoia سے ماخوذ ہے۔

ٹمل ناڈو سے ساحلِ سُرخ سمندر تک (Tamil Nadu to Red Sea Coast)

ایک بھارتی برتن میں 7.5 کلوگرام کالی مرچ، ساگوان کی لکڑی، برتنوں میں ٹمل برہمی تحریر میں کندہ کاری، مصر کے بیرے نائک کے مقام میں دریافت کی گئی۔یہ علاقہ مصر کے سرخ سمندر کے ساحل بندرگاہوں میں واقع ہے۔

قصیر الخادم، دوسری بندرگاہ جو بحیرۂ احمر ساحل کے Berenike کے شمال میں واقع ہے۔تین ٹمل برہمی کندہ کاری Panaiori، کانن (Kanan)، کٹان (Cattan) کے برتن دریافت کئے گئے۔





کانسی سے بنا باگھ
سنگ عقیق کے ٹکڑوں کی نقاشی کے ساتھ۔کوڈومنال

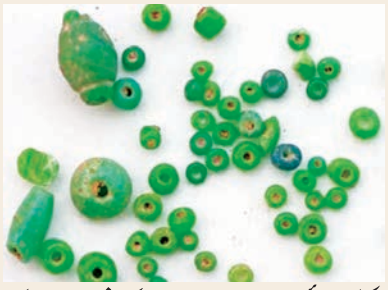

اروویلی، پدوچیری سے حاصل کردہ کانسی کا ایک دفن شدہ برتن

پورنتھال کی کھدائی کے دوران نکالے گئے شیشے کے منکے





کوڈومنال سے حاصل کردہ پارچہ اور سیپ کا مرغولہ

پٹّانم سے حاصل کردہ ایک سیپ کا مرغولہ



چوڑیاں بنانے کے بعد سیپ کے فضول ٹکڑے

اس بات کی وضاحت Akanaanuru کے 149 ویں نظم میں کی گئی ہے جو موسیری کی بندرگاہ کی تجارت سے متعلق ہے۔ وہ اس طرح سے ہے ''بہترین صنعت کاری سے بنائے گئے یووانا آبی جہاز کالی مرچ کے بدلے میں سونے سے لدے ہوئے موسیری بندرگاہ واپس آتے تھے''۔



تمژگم سے روم تک کا تجارتی راستہ

پتھر جس میں Perumpatankal نام لکھا ہوا تھا۔ تھائی لینڈ کے Khuanluk میں دریافت کئے گئے۔ ٹمل ادب میں ایشیاء کے جنوب مغرب کو Suvarna Bhumi کہا جاتا ہے۔ اس پتھر کو سونا رسونے کے خالص پن کی جانچ کے لئے استعمال کرتا ہے۔



مٹی کے برتنوں میں کندہ کیا ہوا لفظ کٹان (Cattan)

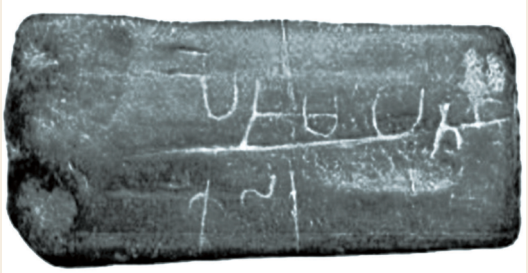

Perumpatankal, Kuan
Luk Pat, Thailand

شہری مراکز کیا ہیں؟

ایک تعمیراتی شہر اینٹوں کے فن تعمیر اور مناسب ترتیب کے ساتھ بنا ہوا ہو۔ شہری مراکز میں ایک ایسی بڑی آبادی ہے جو غیر زرعی، تجارتی اور سیاسی قبضے میں شامل ہیں۔ ان شہروں میں مختلف صنعتی سرگرمیوں کو دیکھا جاتا تھا۔



مصر کے Bernike علاقوں سے دریافت کئے گئے
ٹمل ناڈو کے کالی مرچ کے برتن

3.6 شہر اور بندرگاہوں کا آغاز
Emergence of towns and ports

سنگم دور نے تمزگم میں شہروں کی ترقی کو دیکھا۔انہوں نے اینٹوں کی عمارتیں، چھت کی ٹائلیں، کنواں اور منصوبہ بندی سے شہروں، گلیوں اور گھروں کو رنگ دیا۔ان شہروں کو بندرگاہوں اور دستکاری کے مرکزوں کے طور پر استعمال کیا گیا۔مشرقی ساحل پر اریکامیڈو، کاویری پوم پٹنم، اژگن کلم، کورکئی اور کیرلا پٹانم مراکز بندرگاہیں تھیں۔کانچی پورم ، اُرئیور، کرور، مدورائی اور کڈومنال جو اندرونی تجارتی مراکز تھے۔

بہت سی اشیاء ان مراکز میں تیار کی جاتی تھیں اور مختلف علاقوں سے انہیں برآمد کیا گیا تھا۔

ان مراکز میں سے بہت سی اشیاء کی پیداوار کی گئیں اور مختلف علاقوں میں برآمد کئے گئے۔اگرچہ تعداد میں کم، سنگم دور میں بڑے شہروں میں شائع ہوئے۔وہاں بہت سے علاقوں میں چھوٹے گاؤں ملتے ہیں۔تانبے کے برتن، موتیوں، سیپی کی چوڑیاں، شیشے کے موتی، مٹی کے برتنوں میں لوگوں کے ناموں کے ساتھ تمل برہمی تحریروں میں پائی جاتی ہیں۔

3.7 ایمان اور عقیدے کا نظام
Faith and Belief System

سماج اور معیشت کے مختلف طریقوں کی طرح، سنگم دور کے عقیدے کے نظام میں بھی اختلاف تھا۔آباواجداد کی پوجا، شخصیتوں کی پرستش اور بہت سارے دیوی دیوتاؤں کی پوجا پر مشتمل نظام تھا۔

تولکا پیم کی فہرست میں کرنجی، ملّئی، مرودم، نیدل اور پالئی بالترتیب ہیں۔تاہم لوگوں نے قدرتی طاقتور اشیاء اور مردہ شخصیتوں اور آباواجداد کی عبادت بھی کی ہے۔بھوت پریت کا عقیدہ بھی اس ادب میں ظاہر ہوتا ہے۔

جین ازم نے غاروں کے تمل برہمی کی تحریروں کو ثبوت میں پیش کیا ہے۔بدھ مت کے ماننے والے بھی موجود تھے۔مختلف گروہوں کی مختلف اقسام کی عبادتیں ہوتی تھیں



سبزی مائل نیلے رنگ کے
پالش کئے ہوئے مٹی کے برتن



کارنلین میں نقاش کے عام پتھر



سونے کے زیورات۔پٹانم

پٹّانم (کیرلا) Pattanam, Kerala

پٹانم۔کیرلا کے ینا کلم ضلع کے Vedakkakara گاؤں میں شمالی پر اوور (Paravur) کے قریب واقع ہے۔یہ ایک قدیم بندرگاہی شہر تھا جس سے مغربی اور مشرقی دنیا کے ساتھ سمندر پار تعلقات موجود تھے۔



سرامک (سفالی) شئے کے ٹوٹے ہوئے برتن۔مغربی ایشیاء



ایک چھوٹی پتلی کشتی جو کھدائی کے دوران ملی۔پٹانم

کوڈمنال (Kodumanal)۔ ٹمل ناڈو

کوڈومنال ٹمل ناڈو میں ایروڈ کے قریب واقع ہے اور Pathitrupathu کے کوڈمنام سے جانا جاتا تھا۔لوہا، پتھر کے موتی اور سیپی کے کام کا ثبوت، اس کے ساتھ ساتھ بڑے بڑے پتھروں سے دفن شدہ ذخائر کو اس علاقے سے دریافت کیا گیا ہے۔ٹمل برہمی میں 300 سے زائد مٹی سے بنے ہوئے کتبے بھی پائے گئے۔



سیپ سے بنی بنگڑیاں اور سیپ کوڈومنال

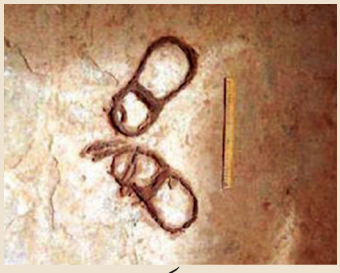

لوہے کی اشیاء
(گھوڑے کے ساز وسامان۔کوڈومنال)



دفن شدہ کھود کر نکالے گئے
بڑے بڑے پتھر۔کوڈومنال



انسانی ڈھانچہ۔کوڈومنال



سنگ عقیق سرخ رنگ کے پتھر کے دانے۔کوڈومنال

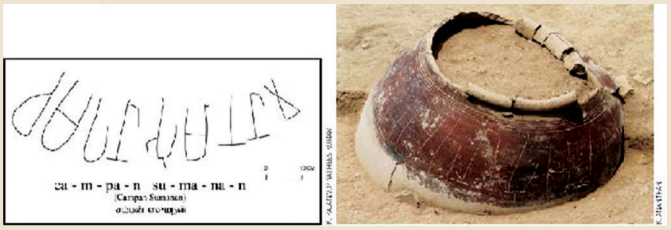

برہمی تحریر کے لکھے ہوئے برتن

کیزاڈی، مدورائی کے قریب (ٹمل ناڈو)

کیزاڈی رامیشورم کی شاہ راہ پر مدورائی کے مشرق وسطی کے قریب واقع ہے۔ایک بڑے ناریل کے باغ میں ہندوستان کے محکمۂ آثار قدیمہ کی کھدائی کے دوران ایک پرانی بستی کے آثار ملے، جو سنگم دور سے تعلق رکھتے تھے۔آثار قدیمہ کی کھدائیوں سے اینٹوں کی عمارتیں، پانی کی نکاسی، ٹمل برہمی کے برتنوں کے نقش، شیشے کے موتی، عقیق احمر اور Quartz، موتی، لوہے کی چیزیں، کھلونے، سرمے کی سلاخوں وغیرہ کا ثبوت ملتا ہے۔مزید کھدائی سے سرگرمیوں کی نوعیت پر روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔



اینٹوں سے تعمیری بناوٹ، کیزاڈی میں

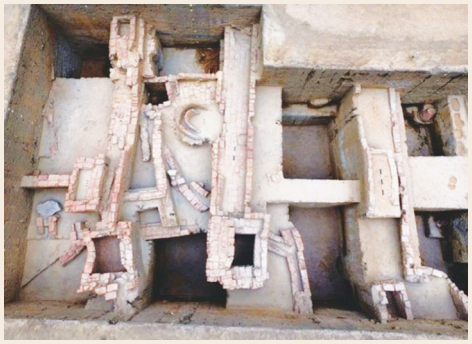

اینٹوں کا نقشہ۔کیزاڈی

3.8 فنون کی ثقافت Culture of Arts

سنگم دور میں مختلف فنون کے نمونے بھی موجود تھے۔ادب میں مختلف رسمیں ناچ کے نام سے ہوتے تھے۔نظموں کی ترتیب کے موسیقی کے آلات سے کھیلنا اور رقص کا کھیل بھی ہوتا تھا۔سنگم ادب، سنگم دور کے کھیلوں کی بہترین قسمیں ذکر کرتا ہے۔لوگوں میں مظاہر پرستی زیادہ تھی۔تانبے کی بنی ہوئی قینچیوں کا ثبوت آثار قدیمہ کے علاقوں میں پایا گیا ہے۔خواتین اپنی بھوؤں اور پلکوں کو سجانے کے لئے تانبے کی سلاخیں استعمال کرتی تھیں۔



بھٹی، کیڑاڈی



اینٹوں سے بنی ہوئی ٹینک۔ کیڑاڈی

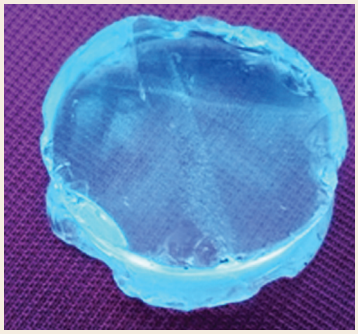

بلورنما کانوں کے زیورات۔ کیڑاڈی



کیڑاڈی میں مختلف قسم کی اشیاءاورزیورات



پلکوں کی سجاوٹ کے لئے استعمال ہونے والی (تانبے کی سلاخیں)



سرمہ لگانے کی سلائی (Kohl sticks)
کانسی سے بنی ہوئی

ٹمل برہمی تحریر

ٹمل زبان لکھنے کے لئے سنگم دور میں استعمال کی جاتی تھی

	அ	ஆ	இ	ஈ	உ	ஊ	எ	ஏ	ஐ	ஒ	ஓ			அ	ஆ	இ	ஈ	உ	ஊ	எ	ஏ	ஐ	ஒ	ஓ	ஔ	ஃ
	𑀅	𑀆	𑀇	𑀈	𑀉	𑀊	𑀎	𑀏	𑀐	𑀑	𑀒			𑀅	𑀆	𑀇	𑀈	𑀉	𑀊	𑀎	𑀏	𑀐	𑀑	𑀒	𑀔	𑀃
க	𑀓	𑀓𑀸	𑀓𑀺	𑀓𑀻	𑀓𑀼	𑀓𑀽	𑀓𑁂	𑀓𑁇	𑀓𑁈	𑀓𑁊	𑀓𑁋		ம	𑀫	𑀫𑀸	𑀫𑀺	𑀫𑀻	𑀫𑀼	𑀫𑀽	𑀫𑁂	𑀫𑁇	𑀫𑁈	𑀫𑁊	𑀫𑁋		
ங	𑀗	𑀗𑀸	𑀗𑀺	𑀗𑀻	𑀗𑀼	𑀗𑀽	𑀗𑁂	𑀗𑁇	𑀗𑁈	𑀗𑁊	𑀗𑁋		ய	𑀬	𑀬𑀸	𑀬𑀺	𑀬𑀻	𑀬𑀼	𑀬𑀽	𑀬𑁂	𑀬𑁇	𑀬𑁈	𑀬𑁊	𑀬𑁋		
ச	𑀘	𑀘𑀸	𑀘𑀺	𑀘𑀻	𑀘𑀼	𑀘𑀽	𑀘𑁂	𑀘𑁇	𑀘𑁈	𑀘𑁊	𑀘𑁋		ர	𑀭	𑀭𑀸	𑀭𑀺	𑀭𑀻	𑀭𑀼	𑀭𑀽	𑀭𑁂	𑀭𑁇	𑀭𑁈	𑀭𑁊	𑀭𑁋		
ஞ	𑀜	𑀜𑀸	𑀜𑀺	𑀜𑀻	𑀜𑀼	𑀜𑀽	𑀜𑁂	𑀜𑁇	𑀜𑁈	𑀜𑁊	𑀜𑁋		ல	𑀮	𑀮𑀸	𑀮𑀺	𑀮𑀻	𑀮𑀼	𑀮𑀽	𑀮𑁂	𑀮𑁇	𑀮𑁈	𑀮𑁊	𑀮𑁋		
ட	𑀝	𑀝𑀸	𑀝𑀺	𑀝𑀻	𑀝𑀼	𑀝𑀽	𑀝𑁂	𑀝𑁇	𑀝𑁈	𑀝𑁊	𑀝𑁋		வ	𑀯	𑀯𑀸	𑀯𑀺	𑀯𑀻	𑀯𑀼	𑀯𑀽	𑀯𑁂	𑀯𑁇	𑀯𑁈	𑀯𑁊	𑀯𑁋		
ண	𑀡	𑀡𑀸	𑀡𑀺	𑀡𑀻	𑀡𑀼	𑀡𑀽	𑀡𑁂	𑀡𑁇	𑀡𑁈	𑀡𑁊	𑀡𑁋		ழ	𑀵	𑀵𑀸	𑀵𑀺	𑀵𑀻	𑀵𑀼	𑀵𑀽	𑀵𑁂	𑀵𑁇	𑀵𑁈	𑀵𑁊	𑀵𑁋		
த	𑀢	𑀢𑀸	𑀢𑀺	𑀢𑀻	𑀢𑀼	𑀢𑀽	𑀢𑁂	𑀢𑁇	𑀢𑁈	𑀢𑁊	𑀢𑁋		ள	𑀴	𑀴𑀸	𑀴𑀺	𑀴𑀻	𑀴𑀼	𑀴𑀽	𑀴𑁂	𑀴𑁇	𑀴𑁈	𑀴𑁊	𑀴𑁋		
ந	𑀦	𑀦𑀸	𑀦𑀺	𑀦𑀻	𑀦𑀼	𑀦𑀽	𑀦𑁂	𑀦𑁇	𑀦𑁈	𑀦𑁊	𑀦𑁋		ற	𑀶	𑀶𑀸	𑀶𑀺	𑀶𑀻	𑀶𑀼	𑀶𑀽	𑀶𑁂	𑀶𑁇	𑀶𑁈	𑀶𑁊	𑀶𑁋		
ப	𑀧	𑀧𑀸	𑀧𑀺	𑀧𑀻	𑀧𑀼	𑀧𑀽	𑀧𑁂	𑀧𑁇	𑀧𑁈	𑀧𑁊	𑀧𑁋		ன	𑀷	𑀷𑀸	𑀷𑀺	𑀷𑀻	𑀷𑀼	𑀷𑀽	𑀷𑁂	𑀷𑁇	𑀷𑁈	𑀷𑁊	𑀷𑁋		

کیزڈی کی کھروچی ہوئی تحریر (graffiti) اور سندھ کی علامتوں میں مشابہت

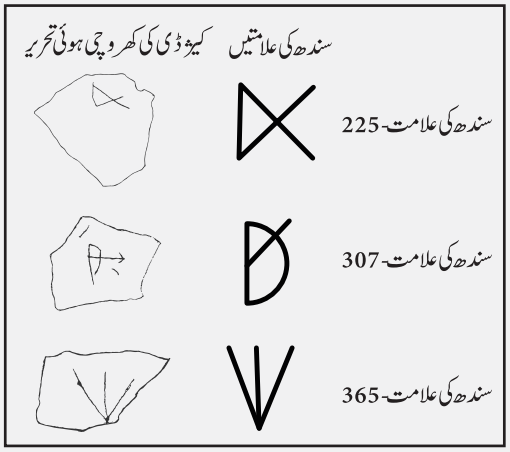

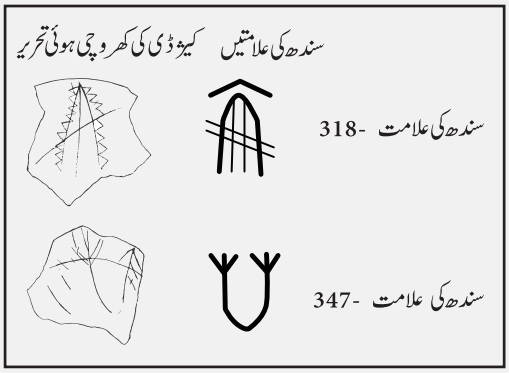

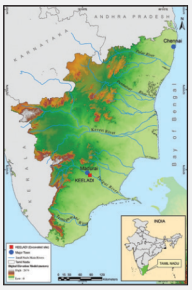

ویگئی ندی کے کنارے کیزڈی کی کھدائی اس بات کا اشارہ کرتی ہے کہ تمل ناڈو میں شہر کاری 6ویں صدی BCE کے قریب میں ہوئی تھی، جیسا کہ گنگا کے میدانوں میں۔



پورونائی : تمل تہذیب کا گہوارہ

تمل ناڈو کی واحد سالانہ بہنے والی ندی پورونائی (تامربرنی) ہے۔ یہ ترنل ویلی اور تو تو کوڈی ضلعوں کے درمیان بہتی ہے۔ پورونئی ندی کے نشیب میں آدی چنالور میں، 1876 میں جرمن کے ایک ماہرِ آثار قدیمہ ڈاکٹر جاگر نے کھدائی کی تھی۔ اس کے بعد انگریز ماہر آثار قدیمہ الگزانڈر رِیا نے 1899-1905 کے درمیان کھدائی کی تھی۔ وہاں سے حاصل کردہ دست کاری کے نمونوں (artefacts) کو مدراس گورنمنٹ میوزیم میں پہنچایا۔ تقریباً ایک صدی بعد ہندوستان کے محکمہ آثارِ قدیمہ (Archaeological Survey of India) نے 2004 میں کھدائی کا کام جاری کیا۔ اس کی رپورٹ کو حال ہی میں شائع کیا گیا۔ 2019-2021 کے درمیان حکومت تمل ناڈو کے ریاستی محکمہ آثار قدیمہ نے آدی چنالور، کورکئی، جو سنگم اور یونانی دور کی کتابوں میں مشہور بندرگاہوں کی طرح ذکر کی گئی تھیں، ان کی کھدائی کا کام شروع کیا۔ وہاں انہوں نے آبادیوں کے بقایاجات کو پایا۔ 1968 میں بھی تمل ناڈو کی ریاست محکمہ آثار قدیمہ نے کھدائی کا کام کیا تھا۔ کورکئی میں کی گئی حالیہ کھدائی (2020-2021) سے کورکئی بندرگاہ اور اس کے بین الاقوامی تعلقات (سمندر پار) سے متعلق کئی دلچسپ معلومات حاصل ہوئیں۔

2019 میں آدی چنالور سے چند کلومیٹر دور سیوالکئی نامی جگہ کی کھدائی کے دوران ایک بڑا مٹی کا برتن ملا، جس میں دھان کی بھوسی ملی۔ اس نمونے کو ریاست تمل ناڈو کے محکمہ آثار قدیمہ نے میامی میں واقع Beta Analytical Laboratory, Florida, USA کو اس کی عمر کا تعین کرنے کے لئے بھیجا۔ ریڈیو کاربن کاری کے تجزیہ سے اس نتیجہ پر پہنچایا گیا ہے کہ اس کا تعلق BCE (BC) 1155 سے ہے۔ اس کا مطلب تامربرنی تہذیب تقریباً 3200 سال پرانی تاریخ رکھتی ہے۔



آدی چنالور، سیوالکئی اور کورکئی سے حاصل کردہ اشیاء

مردوں کے دفینے : 3 سے 12 فٹ کی گہرائی میں پتھریلی سطح میں دفن شدہ ان مٹی کے برتنوں میں ہڈیاں، استعمال کردہ برتن، سونا، قلعی، کانسی اور لوہے کی اشیاء بھی پائی گئیں، جن کو یہ مردے استعمال کرتے تھے۔



مٹی کے برتن (سیاہ اور سرخ)



مختلف جسامت والے سیاہ اور سرخ مٹی سے بنے تقریباً 500 برتن پائے گئے، جن کے اوپر کھروچی ہوئی تحریریں اور تمیلی (تمل برہمی) تحریر موجود تھی۔



زیورات

تانبے اور لوہے سے بنی انگوٹھیاں، سونے، شیشہ، ہاتھی دانت، ہڈی اور سیپ سے بنے منکے اور چوڑیاں بھی حاصل ہوئیں۔



پانی اور نکاسی کا انتظامیہ

اینٹوں سے بنائی گئی دیوار کی ساختیں جس میں ریت اور پتھر استعمال کئے گئے تھے، ان سے بنی دیواروں کے بیچ میں ایک گھڑا رکھا جاتا تھا، اس میں 29 نالیاں جڑی ہوئی تھی، پکی ہوئی مٹی سے بنی 9 نالیاں ایک کے اوپر ایک رکھی گئی تھیں، یہ اس وقت کی بہترین ٹکنالوجی کو ظاہر کرتی ہیں



سیپ سے بنی چوڑیوں کی صنعت

مکمل سیپ، کٹی ہوئی سیپ سے بنی ہوئی چوڑیاں اس بات کا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ کورکئی میں سیپ کے چوڑیوں کی صنعت قائم تھی۔ سنگم دور کی نظموں میں سیپ کی چوڑیاں بنانے والوں کا اشارہ کیا گیا ہے۔

سونے کے تاج (Gold diadems)

طویل دائرہ نما سونے کے پتلے پتروں سے بنے تاج، جن میں چھوٹے مثلث نما نقطے پائے گئے تھے۔ ڈوری سے باندھنے کے لئے دونوں کناروں پر سوراخ بھی موجود تھے۔



اعلیٰ قلعی اور کانسی (High tin bronzes)

مختلف جسامت والے چھوٹے اور بڑے قلعی کانسی کے برتن پائے گئے۔



عورتوں کے مجسمے (Female figurines)

سندھ میں حاصل کردہ مجسموں ہی کی طرح عورتوں کے مجسمے یہاں بھی حاصل ہوئے۔



سندھ سے حاصل کردہ



آدی چنالور سے حاصل کردہ

لوہے کے ہتھیار



تقریباً 32 ہتھیار حاصل ہوئے جس میں تیر، کمان، بھالے اور خنجر شامل ہیں۔

چینی اور سکوں کی صنعت جو سمندر پار تجارت کی طرف اشارہ کرتی ہے

چینی کے برتن، سیاہ پالش کردہ مٹی کے برتن اور کندہ کئے گئے چاندی کے سکے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ 6ویں صدی BCE (BC) سے قبل ہی تملوں کے سمندر پار دنیا کے مختلف علاقوں سے تجارتی تعلقات قائم تھے۔

Timeline میقاتی خط (وقتی خاکہ) ٹائم لائن

ca. 1300 BC(BCE) to 300 (BC(BCE)	Iron Age or Megalithic Period	لوہے کا دور یا پتھر کا زمانہ
ca. 300 BC(BCE) to 300 (AD) CE.	Early Historic Period / Sangam Age/literature	ابتدائی تاریخی دور / سنگم دور / سنگم ادب
ca. BC(BCE) to 300 BC(BCE)	Introduction of Tamil-Brahmi Script	ٹمل برہمی تحریر کا تعارف
1st Century AD (CE) پہلی صدی	Periplus of Erythrean Sea	بحر احمر کا Peri plus
1st Century AD (CE) پہلی صدی	Pliny's Natural History	Pliny کی قدرتی تاریخ
2nd Century AD (CE) دوسری صدی	Ptolemy's Geography	ٹولمی کی جغرافیہ
2nd Century AD (CE) دوسری صدی	Vienna Papyrus G 40822	40822 Vienna papyrus
ca. 300 AD (CE) to 500 AD (CE)	Post Sangam Age	بعد کا سنگم دور

SUMMARY خلاصہ

- ابتدائی پیداوار، تبادلہ اور سماجی تعلقات، زمینوں اور سمندری تجارتی کارروائیوں کے سلسلے میں ہونے سے شہر کاری اور تہذیب و کلچر کی ترقی ہوئی۔ اس دور میں ادب و لٹریچر کی ترقی کے لئے راہ ہموار ہوئی۔
- اس تحریر کو بعد میں ٹمل علمی درس گاہ (سنگم) کے ذریعہ مرتب کیا گیا تھا۔
- دراصل سماج مختلف حصوں میں بٹا ہوا تھا۔
- تنائی کا تصور زمینوں اور انسانوں کے سلسلے میں ایک واضح درجہ بندی تھی۔ جسے تولکاپیم میں بڑھا دیا گیا۔
- سنگم دور میں اس بات کے ثبوت ملتے ہیں کہ قبائلی سماج تبدیل ہو کر بادشاہت کے طرز حکومت پر آ گیا تھا۔
- بحر ہند کے علاقوں میں سمندری تجارت ترقی پذیر ہوئی۔
- اینٹوں سے بنی ہوئی عمارتوں کے بڑے بڑے شہر تمرگم میں ظاہر ہوئے۔

EXERCISE مشق

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ سنگم دور میں لکھی گئی تحریر کا نام .....
a) انگریزی b) دیوناگری c) ٹمل برہمی d) گرانٹا

2۔ سوداگروں اور گھوڑے کے تاجروں کے متعلق سرلنکا کا مرتب کردہ روزنامی جو پالی زبان میں تھا .....
a) دیپاوسما b) ارتھ شاستر c) مہاوسما d) انڈیکا

3۔ جنگلاتی زمینوں کو محکمۂ زراعت میں لے کر آبپاشی کی سہولتوں کو ترقی دینے والا ممتاز چولا بادشاہ ..... تھا۔
a) کری کالن b) راجہ راجن اول
c) گلوتونگن d) راجندرن اول

4۔ ..... کے کتبے جو چیراؤں کے تذکرے سے بھرے ہوئے ہیں۔
a) پوگالور b) گرنار c) پلی مان کوم بئ d) مدورائی

5۔ i) سکّوں کو تبادلہ کے طور پر سب سے پہلے سنگم دور میں متعارف کیا گیا۔
ii) شمالی ہندوستان میں موریاؤں کے دور میں عام انسان پراکرت زبان بولتے تھے۔
iii) وینا پاپیرس (Vienna Papyrus) نامی ایک رومی دستاویز موسیری سے متعلق تجارت کا ذکر کرتی ہے۔
iv) تنائی (Thinai) کا تصور پتو پاٹو کے ٹمل گرامر کی کتابوں میں پیش کیا گیا ہے۔
a) صحیح ہے (i) b) صحیح ہے (ii)
c) صحیح ہے (i) اور (ii) d) صحیح ہے (iii) اور (iv)

6۔ i) Pathitrupathu پانڈیا بادشاہوں اور ان کے حکومت کے علاقوں کے بارے میں ذکر کرتے ہیں۔
ii) کاویری پوم پٹنم میں تجارتی سرگرمیوں کے بارے میں Akananaru واضح کرتا ہے۔
iii) چولا کی علامت باگھ تھا اور انہوں نے ایک باگھ کی تصویر کے ساتھ مربع تانبے کے سکوں کو جاری کیا۔
iv) نیدل ایک ریتیلا صحرائی علاقہ ہے۔
a) صحیح ہے (i) b) صحیح ہے (ii) اور (iii)
c) صحیح ہے (iii) d) صحیح ہے (iv)

II۔ خانہ پُر کیجئے :

1۔ ..... دستاویزات ہیں جو پتھروں، تانبے کے پلیٹوں سکوں اور انگوٹھیوں پر تحریر کی گئی ہیں۔

2۔ بہتر طریقہ پر کھدائی کر کے ماضی کے سماج کو ظاہر کرنے والے ثبوتوں کو حاصل کرنے سے متعلق .....

3۔ ..... کلاسیکی ادب اقتصادیات اور علاقائی دستکاری سے متعلق جو Kautilya کے ذریعہ موریاؤں کے دور میں ہوا۔

4۔ ..... ایک شاعرانہ موضوع ہے جس کا مطلب ایک طبقہ ہے۔ جو مخصوص جسمانی خصوصیات کے ساتھ رہائش یا ماحول سے متعلق ہے۔

5۔ ..... مغربی اقوام جو یونانی رومی اور مغربی ایشیائی لوگوں پر مشتمل تھے، ان کا ذکر ..... میں ہے۔

III۔ صحیح بیان کو تلاش کریں :

1۔ (a) کوڈومنال اور گٹور میں لوہے کو پگھلا کر دھات کی صفائی کرنے کا ثبوت ملتا ہے۔

b) ہندوستان کے ساتھ ہوئے کالی مرچ کا تجارت کے بارے میں (Erythrean Sea) بحر احمر کے ساحلی سفر کے تذکرہ میں موجود ہے۔

c) ہندوستان میں استعمال ہونے والے سب سے قدیم ترین سکے چھید کئے ہوئے سکے ہیں۔ بنیاد کانسی کے دور سے بنے ہوئے تھے

d) سنگم دور کی بنیاد کانسی کے دور سے ہے۔

2۔ a) کاویری ڈیلٹا پر چیراؤں نے حکومت کی اور ان کا دارالحکومت اورئیور تھا۔

b) مانگولم ٹمل برہمی کی تحریریں، بادشاہ کری کالن کا ذکر کرتی ہیں۔

c) اصطلاح وی گن (Vanikan) اور نی کاما (Nigama) ٹمل برہمی تحریروں میں ظاہر ہونے والی مختلف قسم کے تاجر تھے۔

d) نمک کے تاجروں کو وی گر (Vanikars) کہا جاتا تھا اور وہ اپنے خاندان کے ساتھ بیل گاڑیوں میں سفر کرتے تھے۔

IV۔ جوڑ لگاؤ :

1۔ کتبے ۔ ایک واضح دستاویز جو اہم تاریخی واقعات کو پیش کرتی ہے

2۔ روزنامہ ۔ سنگم دور کی بندرگاہ

3۔ دیہات کاری ۔ قیمتی پتھروں سے بنا ہوا ایک زیور

4۔ cameo سنگ سلیمانی ۔ کندہ کاری پر مطالعہ

5۔ اریکامیڈو ۔ خانہ بدوش لوگ جو مویشی پال کر اپنا گزارہ کرتے تھے۔

V۔ مختصر جواب دیجئے۔

1۔ آثار قدیمہ کے مقامات ماضی کی تاریخ کے ثبوت فراہم کرتے ہیں بحث کریں۔

2۔ سنگم دور کے مطالعہ کے ثبوت کے لئے ذریعہ کے طور پر سکے کتنے اہم ہیں؟

3۔ سنگم دور کے خود کفیل ذرائع میں سے زراعت ایک اہم ذریعہ ہے اسباب بتاؤ۔

4۔ سمندری تجارت کے اثرات نے قدیم تمزگم کو شہرت دی۔ تائید کے طور پر مثالیں دیں۔

VI۔ ہر عنوان کے تحت دئے گئے تمام سوالات کے جوابات دیں :

1۔ یادگار پتھر

a) دیہی سماج میں عام رسم و رواج کیا تھے؟

b) کس نے دشمنوں سے مویشی کی دولت کو چھین لیا تھا؟

c) ماضی کے شہیدوں کو کیسے یاد کیا جاتا تھا؟

d) کونسا ٹمل ادب یادگار پتھروں کے نصب کرنے کے طریقہ کے بارے میں وضاحت کرتا ہے؟

2۔ غیر ٹمل ذرائع (غیر ملکی تحریریں)

a) غیر ٹمل ذرائع کی موجودگی کو کیا ظاہر کرتا ہے؟

b) موریاؤں کے دور کے اس معیاری ادب کو بتاؤ، جو پانڈیا حکومت سے حاصل کردہ موتی اور مونگے کے تعلق سے وضاحت کرتے ہیں۔

c) روزنامہ کیا ہے؟

d) رومن سلطنت اور ہندوستان کے درمیان کالی مرچ کی تجارت کے بارے میں کونسا ادب گفتگو کرتا ہے؟

3۔ سنگم دور کی صنعت اور دستکاری

a) شہر کاری کے اہم پہلو کیا تھے؟

b) کمار کے لئے ٹمل نام کیا ہے؟

c) لوگوں کی طرف سے استعمال ہونے والے مٹی کے برتنوں کی کیا کیا قسمیں تھیں؟

d) زراعت اور جنگ میں استعمال ہونے والے لوہے کی چیزوں کی شناخت کرو۔

VII۔ تفصیلی جوابات لکھئے :

1۔ تمزگم کے سنگم دور میں سیاسی اثر و رسوخ کے بارے میں تم کس حد تک غور کرو گے؟

2۔ سنگم دور کے معاشیات میں صنعت اور دستکاری کا کتنا حصہ ہے؟

REFERENCE BOOKS حوالہ کی کتابیں

1. கா. இராசன். தொல்லியல் நோக்கில் சங்ககாலம், உலகத் தமிழாராய்ச்சி நிறுவனம்
2. Champakalakshmi, R. Archaeology and Tamil Literary Tradition. *Puratattva*
3. Rajan Gurukkal. Social Formation in South India. Oxford University Press.

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے ذرائع

1. https://www.britannica.com
2. https://sangamtamilliterature.wordpress.com
3. http://www.archeologia.univ.

FUN WITH HISTORY تاریخ سے لطف اٹھایئے :

تاریخی دلچسپی : طالب علم کی سرگرمیاں

- جنوبی ہندوستان کے نقشے پر قدیم تمغوگم اور ٹمل سلطنت کے علاقوں کی نشاندہی کرو۔
- ایک عجائب گھر جائیں اور قدیم لوگوں کے استعمال کردہ کندہ کاری، سکے اور آلات کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- اریکامیڈو، کاویری پوم پٹنم، کیزاڈی وغیرہ ابتدائی تاریخی مقامات کا دورہ کریں۔
- قبل از تاریخی مقامات اور ٹمل برہمی رسم الخط پر کھدائی کے ذریعہ حاصل کردہ اشیاء کا مطالعہ کریں۔

استاد کی رہنمائی کے ساتھ تفویض

انسانی زندگی کی ابتدا کو پاور پوائنٹ (Power point) کے ذریعہ پیش کش۔

ICT CORNER

اریکامیڈو کو تلاش کرنا

آیئے پتہ لگاتے ہیں۔

مرحلے :

1۔ براؤزر میں دیئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

2۔ 'Bhuvan 2D' کلک کیجئے۔

3۔ سرچ باکس میں اریکامیڈو ٹائپ کیجئے۔ سرچ بٹن دبایئے یا Enter بٹن دبایئے۔

4۔ دائیں ہاتھ کی جانب دیئے گئے 'satellite' کے option کو کلک کیجئے اور سیارہ کا نظارہ کیجئے۔ بائیں جانب دیئے گئے '+' یا '-' علامتوں کس کلک کرکے بڑا یا چھوٹا کیجئے۔

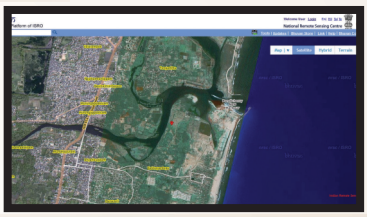

Step 1

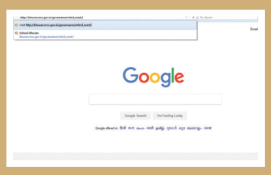



Step 2

Step 3

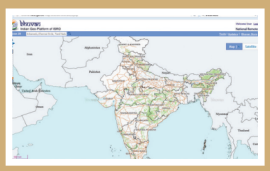

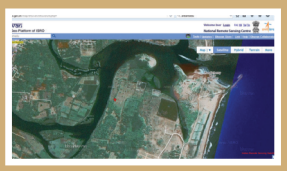

Step 4

Website URL:
http://bhuvan.nrsc.gov.in/bhuvan_links.php#

Website URL:
https://play.google.com/store/apps/details?id=com.prajwal.history.science.isro.bhuvan.earth.map.satellite

8E9HM

اکائی
4

دانشورانہ بیداری اور سماجی سیاسی تبدیلیاں

Intellectual Awakening and Socio-Political Changes

سیکھنے کے مقاصد

- چھٹی صدی قبل مسیح سے دوسری صدی قبل مسیح تک سماج کی تبدیلیوں کو سمجھنا۔
- نئے مذہبی عقائد کے ساتھ ہندوستان کے بدھ مت، جین مت، اجی ویکا (Ajivika)، فارس (Persia) کے زرتشت کے احکام وعقائد اور چین کے کنفیوشیس اور تاؤ مذہب سے متعلق واقفیت حاصل کرنا۔
- مگدھ سلطنت کی روشنی میں حکومت بنانے کے لئے حالات سے واقف ہونا۔
- قبل از موریا اور موریا سلطنتوں کی سماجی وسیاسی تبدیلیوں کو سمجھنا۔

YIQT7

تعارف

شمالی ہندوستان سے ایک نئی تہذیب کی ابتدا ہوئی۔ تجدید کے طور پر بڑے شہروں میں تجارت کی شروعات چھٹی صدی قبل مسیح BC(BCE) میں ہوئی ۔اسی دوران بہت ساری سماجی وسیاسی تبدیلیاں رونما ہوئیں ۔ بدھ اور مہاویر کی پیدائش بھی اسی عرصہ میں ہوئی۔ ان کی وفات کے بعد بدھ مت اور جین مت، ہندوستان کے عظیم مذاہب بنے۔ ان نئے مذاہب کے احکام، ان کے پیروکار، مذہبی عقیدت مندوں کے ذریعے نئے فلسفے اور نئے فلسفے اور نئے عقائد ابھر کر آنے لگے ۔اسی طرح فارس میں زرتشت (Zorostrianism) نے اور کنفیوشیس اور چین میں ٹاؤزم (Taosim) اسی عرصے میں شہرت پانے لگے۔

4.1 چھٹی صدی قبل مسیح میں مذاہب
Religion in the Sixth Century BC(BCE)

نئی تہذیب کے ظہور سے لوہے کے دور میں کچھ خصوصیات اُبھر کر ائیں جن سے نئی دستکاری نشو ونما پائی۔ دور دراز مقامات تک تجارت کی وسعت ہونے لگی۔ شہر اور گاؤں تعمیر ہونے لگے، اسی طرح عالمی مذہب کے ضابطہ اخلاق کی تشکیل ہوئی۔ چھٹی صدی قبل مسیح زندگی کے تمام شعبوں میں ایک غیر معمولی نشو نما رہی۔ جیسے چیزیں، تہذیب، عقلی یا خیالی ترقی جو تمام اوقات کے لئے کارآمد ہوئی۔ یہ اس لئے کہ اس دور میں عظیم شخصیات، عظیم مفکر اور نئے مذہب کی تلاش کرنے والے مصلح زندگی بسر کرتے تھے۔ جنھوں نے اس دور کو تاریخ کا اہم دور بنایا۔ عظیم فلسفہ دان اور مذہبی مصلح جیسے کنفیوشیش جو چین کے تھے ۔ زرتشت جو ایران میں تھے، بہاویر اور بدھ ہندوستان میں چھٹی صدی قبل مسیح BC(BCE) میں مذہبی مصلح کی حیثیت سے شہرت پائے۔

4.2 کنفیوشیانزم اور ٹیوازم
Confucianism and Taoism

چھٹی صدی قبل مسیح BC(BCE) میں دو عظیم مفکرین کی چین میں پیدائش ہوئی۔ وہ کنفوشیس (Confucius) اور لاؤتسے (Lao-Tse) تھے۔ انھوں نے انفرادی، فرقہ واری، وتہذیبی وسماجی واخلاقی نظام قانون عائد کئے۔ ان کی موت کے بعد، ان کی یاداشت کے طور پر مندر تعمیر کئے گئے۔ ان کی فلسفیانہ تعلیم کو مذہب کا موڑ دے کر کنفیوشیس ازم اور ٹائی ازم کے نام سے جاننے وپہچانے جانے لگے اور ان کی کتابوں کو تعظیم کے ساتھ چین میں محفوظ کیا گیا ہے۔ کنفیوشیس نے سیاسی جماعتوں کے علاوہ چین کے عالم لوگوں میں کنفوشیس ازم پر بڑی جدوجہد کی۔

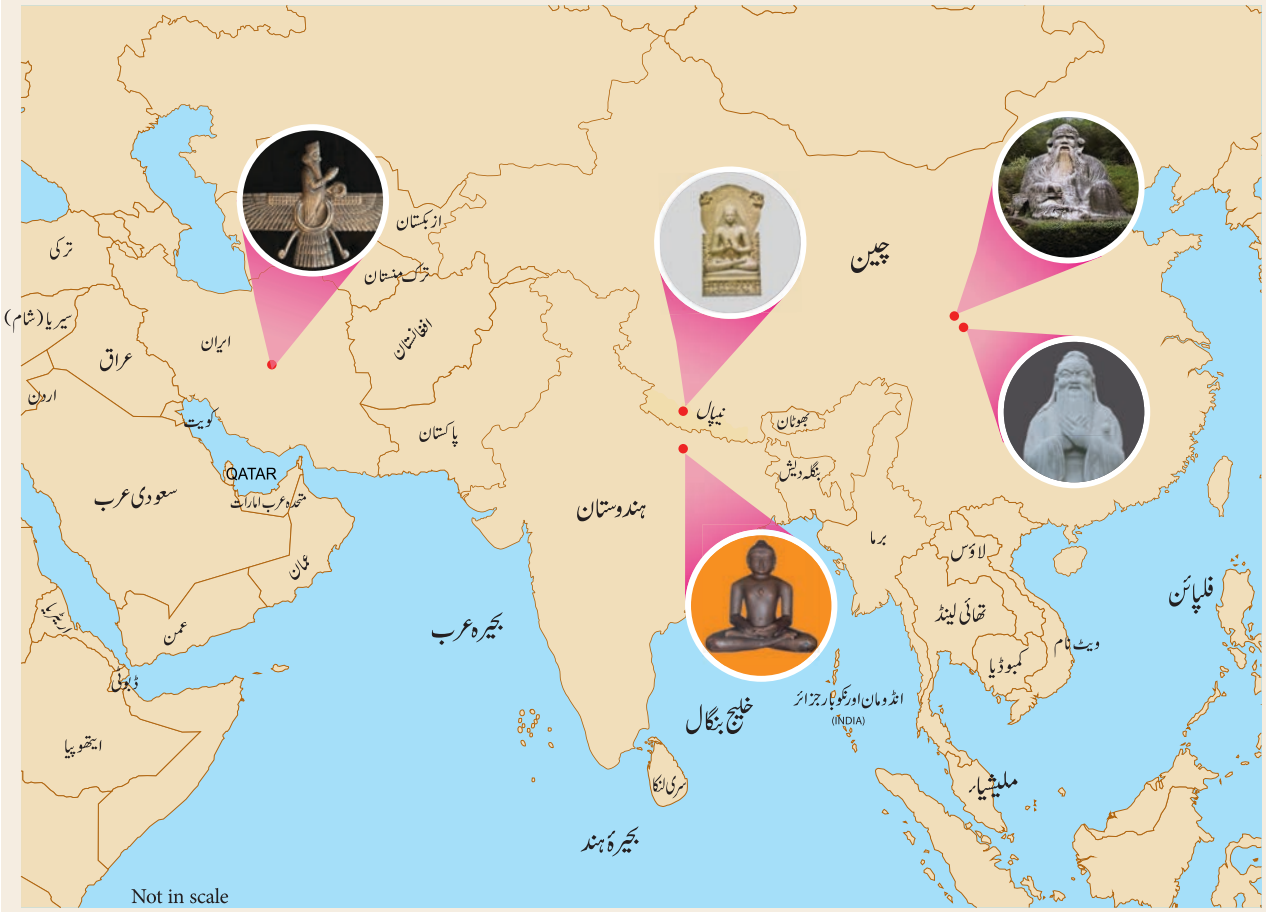

چھٹی صدی قبل مسیح کے دوران دانشورانہ بیداری سے تعلق رکھنے والے مقامات

کنفیوشیس (551-478 BC(BCE))

551 صدی قبل مسیح میں چین کے شان ٹانگ صوبے میں کنفوشیس پیدا ہوئے ۔انھوں نے تاریخ ،نظمیں ،فلسفہ اور موسیقی کی تعلیم حاصل کی ۔وہ پانچ اہم کتابوں کا مصنف رہا۔



کنفیوشیس

1. *The book of records.*

یہ کتاب خاص طور پر انسانی سماج کے لئے ہدایات کی رہنمائی کرتی ہے۔

2. *The book of Odes*

یہ کتاب اخلاقی نظموں کے بہترین اصولوں کی وجہ سے مشہور ہوئی۔

3.*The Book of Changes Dealing With Metaphysics*

علم الطبیعیات میں بدلاؤ یعنی انسانی روح سے تعلق

4. *The Spring and Autumn Annals* موسم بہار اور خزاں کی تاریخ

5. *The book of History*

تاریخ کی کتاب جس میں چین کے قدیم مذاہب کی داستانیں اور واقعات کندہ کئے ہوئے تھے۔

کنفیوشیس کے ضابطہ اخلاق کے پانچ عظیم اصول

1۔ انسانیت 2۔ عدل وانصاف، دیانتداری

3۔ صحیح معیار سے مطابقت (حسن اخلاق)

4۔ علم وحکمت 5۔ اعتماد، بھروسہ

کنفیوشیس کا کہنا ہے ہر ایک کے باقاعدہ نظم وضبط سے خاندان، حکمت وعمل کی ترقی خاندان سے ہوتی ہے۔اور خاندان کی ترقی سے سماج بنتا ہے۔ایک بزرگ کا قول ہے ہر کوئی نہ صرف چالاک یا علم والا ہوسکتا ہے مگر اس کے اخلاق بھی مثالی اور پیروی کے لائق ہونا چاہئے۔کنفیوشیس کے طریقے کے مطابق تین فضیلتیں ایک بزرگ کے اندر پائی جانی چاہئے ۔ چالاکی ، بہادری اور خیرخواہی ۔ان فضیلتوں کے ذریعے سے کنفیوشیس نے بچوں کو ماں باپ کی فرمابرداری اور بیوی کو شوہر کی اطاعت پر زور دیا۔

اس نے یہ بھی واضح کردیا کہ اگر حکم غلط ہے تو بیٹا باپ کے مخالف ہوسکتا ہے۔وزیر سلطان یا بادشاہ کو روک سکتا ہے۔یا مقابلہ کرسکتا ہے۔جب

اس سے حکومت سے متعلق پوچھا گیا تو اس نے کہا حکومت کے لئے یہ تین فضیلتیں، تین ضروریات ہیں۔اول تو حکومت کے پاس غذا کافی مقدار میں ہو، فوج اور ان کے ہتھیار کی گنجائش ہو اور حاکم کو رعایا پر اعتماد اور بھروسہ درکار ہے۔

ٹاؤازم Taoism

لاؤ۔ٹسے (Lao-Tse) کنفیوشیس سے پہلے کنفیوشیس ہی کے نظریات رکھنے والے ایک بزرگ جو کنفیوشیس سے عمر میں 53 سال بڑے تھے۔ وہ ایک عظیم فلاسفر تھے۔ 604 BC(BCE)) میں ان کی پیدائش ہوئی۔ ان کو چشم پوشی کرنے والے سیاست دانوں سے سخت نفرت تھی۔ لہٰذا وہ اس بداخلاقی پر غالب ہونا چاہا تو وہ چین چھوڑ کر پرامن ٹھکانے میں زندگی گزارنے لگے۔ لاؤ-ٹسے (Lao-Tse) دوحصوں پر ایک کتاب لکھی جو 5000 ہزار الفاظ پر مشتمل تھی۔ان کی کتاب ٹاؤتیہ چنگ (Tao-Teh-Ching) ہے۔ یہ کتاب زندگی رہنمائی کرتی ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے ٹھکانے سے غائب ہوگئے۔ پتہ نہیں چلا کہ ان کی موت کہاں واقع ہوئی۔

ٹاؤ۔ٹیس کی تعلیمات (ٹاؤازم)

- دنیا میں انسان کی پریشانیوں، غم کا سبب انسان کی خودغرض ہے۔ خودغرض انسان کے اندر بے شمار خواہشات پیدا ہوتے ہیں اور وہ کبھی مطمئن نہیں ہوتے۔
- قدرت میں، قدرت کی تمام چیزیں قانون قدرت پر عمل درآمد ہیں انسانی قانون کا برتاؤ قدرت سے مشابہ ہے۔



لاؤ ٹسے Lao-Tse

- انسان اپنی زندگی دوسرے کے قوانین کے مطابق بسر کرتا ہے کیونکہ اس کے پاس علم، جانکاری نہیں ہے لہٰذا وہ معصوم ہے۔اوروں کے علم اور جانکاری کی بنیاد پر شہری تہذیب پروان چڑھاتا ہے اور خود اپنے آپ کو غمگین بنالیتا ہے۔

4.3 زرتشت مذہب Zoroastrianism

دنیا کے قدیم مذاہبوں میں زرتشت مذہب ایک قدیم مذہب کی حیثیت سے ظہور پذیر ہوا۔چھٹی قبل مسیح میں یہ مذہب ایران کی سلطنت کا صوبائی مذہب بنا۔تین مذہبی عظیم حکمران کے دور میں یہ مذہب خوب پھلا پھولا۔مشرق کے قریب اور درمیانی علاقوں پر اپنا سکّہ جمالیا۔ فارس کے زوراسٹر (Zoroaster) نے زرتشت مذہب (Zoraastrianism) کی بنیاد ڈالی۔زوراشٹر اس بات سے فکرمند تھے اور یہ تلاش میں تھے کہ ان کی عوام اصلی خدا کی عبادت کرے۔اس پر وہ انقلاب لے آئے اور دنیا کو یہ اعلان کیا کہ خدا ایک ہے۔ آہورامزدا (Ahuramazda) یعنی خدا کا نور ہے۔

زور اشٹر کی مقدس کتاب ''زند۔اویستا'' (Zend-Avesta) ہے۔اس کتاب میں مختلف دور کے مقدس ادبی مجموعے، مذہبی گیت وحمد اور التجائیں، توبہ سے متعلق قانون، روایتی قصّے اور وہمی باتیں، مقدس یادیں وغیرہ کا ذکر ہے۔زوراشٹر کے عقائد ورسومات کا تعلق ویدی اصولوں سے ممکن حدتک مماثلت رکھتا ہے۔

تعلیمات Teachings

زوراشٹر نے سکھایا کہ مذہب ایک عظیم کھیتی ہے۔حکومت، سماج اس میں اخلاق کی کاشت کاری کرتی ہے۔مذہب کا سب سے عظیم تصوّر اصلیت پر سوچ، لفظ اور فکر ہے۔اسکا دعویٰ ہے کہ آہورامزدہ میں سات خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

1) روشنی
2) بہترین ذہن
3) عدل
4) خودمختاری
5) تقویٰ
6) خوش حالی
7) ہمیشگی

آہورامزدہ سب کچھ جانتا ہے۔وہ قادرالمطلق ہے۔وہ ہر طرف موجود ہے۔زرتشت مذہب میں قربانی اور بت پرستی مسترد کردی گئی۔آگ کو پوجا جاتا تھا، آگ خدا کی ایک نشانی ہے۔اس کی پوجا کرنا اعلیٰ ترین عبادت ہے۔مذہب میں سخاوت کو اہم درجہ دیا گیا، اور خاص طور سے غریبوں کی خدمت کرنے پر زیادہ زور دیا گیا۔

4.4 ہندوستان پر لوہے کے ٹکنالوجی کے اثرات (Impact of Iron Technology In India)

وادی گنگا میں لوگ اپنی ضرورت سے زیادہ اناج کی پیداوار کرنا سیکھ چکے تھے۔اسکے علاوہ بعض لوگ اپنی معاشی ضروریات اور ضروریات زندگی کو تکمیل کرنے مختلف پیشوں کو اپنانے لگے۔دستکاری کو اپنا پیشہ بنایا، کچھ لوگ کسان تھے۔ یہ دستکار خام اشیاء کو جمع کر کے، تیار شدہ مال

لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ان لوگوں نے دوپیشہ واری اعتبار سے دو راستے اختیار کئے ۔نتیجہ میں کچھ لوگ مخصوص پیشہ والے جیسے لوہار،کمہار، بڑھئی، جولاہے(کپڑے بننے والے)وغیرہ کی ایک جماعت بنی اور ایک شہر آباد ہوا۔دوسری مجلس یا جماعت جو مخصوص دستکار وغیرہ تھے، وہ خام اشیاء کی فراہمی اور بازار کی فراہمی کے علاقے میں شہر آباد کئے ۔ اس طرح دوشہروں میں تجارت کا تبادلہ آپس میں ہونے لگا۔ویسالی ، ساراوستی راجہ گربا، کاسمبی اور کانسی وغیرہ گنگا کے میدان کے اہم تجارتی مراکز بن گئے۔

4.5 مذہب : رگ وید کے بعد کے دور کے (Religioin:Post-Rig Vedic)

رگ وید کے بعد تین ویدوں کو مرتب کیا گیا۔ (1) یجروید (2) سام وید (3) اتھروید بعدازتشکیل رسوم کو برہماناس (Brahamans) کہا گیا۔جس میں مخصوص نظمیں یا گیت تھے جو گائے جاتے تھے ۔1000 تا 600 BC(BCE)) میں دوتبصرے (Commentaries) رگ وید کے حمدیہ گیت(Hymns) کوارنکیا کاس (Aranyakas) کے نام دیا گیا۔ جس میں جنگلات میں خفیہ راز کا علم سکھایا جاتا تھا اور اپنشد (Upanishads) کواوپری گنگا کے میدانی علاقوں میں مرتب کیا گیا تھا

4.6 جین مت اور بدھ مذہب (Jainism and Buddhism)

گنگا کے میدان میں لوہے کے ہل چلانے اور زراعت کرنے کے لئے بیلوں کے استعمال کی ضرورت پیش آئی ۔ ویدی رسم ورواج میں جانوروں کی قربانی سے لوگوں میں بے چینیاں پھیلیں اور لوگ ناراض ہوئے ۔جین مذہب اور بدھ مذہب کی تعلیمات میں مذہب کے رسم ورواج کے نام سے کسی جاندار کو قتل کرنا ممنوع ہے ۔انہوں نے خیرات وزکوۃ کے تصور کوفروغ دیا اور وہ سادہ زندگی بسر کرنے لگے۔ کنوارا پن ، پرہیز ، جائیداد جمع کرنے سے روکنا وغیرہ اصولوں کو اپنایا جس کو لوگوں نے اپنانا شروع کیا، کیوں کہ یہ برہمن پجاریوں کے اصولوں سے بالکل مختلف تھا۔بڑھتے ہوئے مذہبی رسومات واخراجات، ویدی رسومات وجانداروں کی قربانیاں اور مال کو زیادہ سے زیادہ جمع کرنا وغیرہ ۔ان وجوہات نے عوام کو جین مت اور بدھ مت کی طرف کشش پیدا کردی۔

مہاویراور بدھ نے اپنی خودانکاری اور سادہ زندگی جینے لگے۔ مگدھ کے اس وقت کے مشہور بادشاہ بمبی سارا اور اجات شترو کے دور میں یہ لوگ موجود تھے ۔انہوں نے اس عہد میں نمونہ اور مثالی زندگی پیش کی ۔شمالی حصے کے شہروں میں جیسے کوشمبائی (Kaushambi) کوشی نگر (Kaushinagara)، بنارس(Benaras)، ویشالی (Vishali)اور راجہ گر (Rajgir)وغیرہ میں تجارت خوب ترقی پر تھی۔ وہ لوگ ویشیا کو اہمیت دیتے تھے بدھ مت اور جین مت کی طرف راغب ہوگئے اور سماج میں مقام حاصل کیا۔

جین مت (Jainism)

مہاویر کی پیدائش اور ان کی زندگی


مہاویر

وردھمان مہاویر 599BC میں کنداگراما نامی علاقہ ویشالی کے قریب میں پیدا ہوئے ۔ان کی ماں لچاوی (Lichchavi) کی شہزادی تری شالہ (Trishala) تھی ۔مہاویر اپنی زندگی کا اوّل حصہ شہزادے کی طرح گزارا۔

اور شہزادی یشودھا سے شادی کی ۔ان کی ایک اولاد بھی ہوئی ۔تیس سال کی عمر میں وہ گھر چھوڑ کر عابدانہ زندگی 12 سال تک گزاری اور جگہ جگہ گھومتے رہے۔

ریاضت اور مراقبہ میں زندگی بسر کی ۔13 سال کی ریاضت کے بعد ان کو علم کا سب سے اعلیٰ ترین مقام حاصل ہوا۔ان کو عرفان حاصل ہوا۔ جس کو جنا (Conqueror) (عظیم فاتح) اور مہاویر (عظیم ہیرو) کے نام سے جانا گیا۔جین کا ماننا تھا کہ جین کے تیرتنکراؤں کی کثیر تعداد تھی ۔ان میں یہ 24 ویں اور آخری مہاویر تھے ۔ریشبھ پہلا تیرتنکرا، اور پرسوانا تھ 23 واں تھا۔مہاویر مگدھ ، ویدھا اور انگا سلطنتوں میں مذہب کی اشاعت کی ۔مگدھ کے حکمران بمبی سارا اور اجنا ستروان کے تعلیمات سے متاثر ہوئے ۔ ہزاروں عوام ان کے پروکار بنے ۔ 30 سال مذہب کی اشاعت کے بعد پاواپوری نامی علاقے 527 BC(BCE)) میں 72 سال کی عمر میں ان کی موت واقع ہوئی۔

کیا تم جانتے ہو؟



باہوبلی کا مجسمہ (جو گوم ٹیشور کہلاتا ہے اور اس کی بلندی 57 فٹ ہے) ہندوستان کے صوبے کرناٹک میں شراونا بلگولہ نامی مقام پر سنگ تراشا ہوا سب سے بلند جین مذہب کا مجسمہ نصب کیا ہوا ہے۔

باہوبلی

مہاویر کی تعلیمات (Teachings of Mahavira)

جین مت کے تین رتن (اصول) تری رتنا درج ذیل ہیں۔

1۔ صحیح عقیدہ : مہاویر کے دانشورانہ تعلیمات

2۔ صحیح علم : نظریہ کو یقین کرنا ہے کہ خدا کا وجود نہیں، دنیا بغیر تخلیق کار کے وجود میں آئی۔

3۔ صحیح عمل : مہاویر کے گہرے مشاہدے کے بعد ان کے پانچ اصول درج ذیل ہیں۔

1) اہمسا 2) ایمانداری 3) رحم دلی
4) سچائی 5) حرص اور دنیا کی طمع نہ ہونا

جین مت کی اشاعت (Spread of Jainism)

خانقاہوں (Monasteries)، جناس (Jaina Monks)، منی (Munis) اور وہ لوگ جو اپنی زندگی میں سادگی پسند کرتے تھے، مہاویر ان کے ذریعے اپنے نئے عقائد کی اشاعت شروع کی۔ شمالی ہند کے حکمران جیسے دھنانندا، چندر گپت موریا اور کارویلا نے اس نئے عقیدے کی اشاعت کی سرپرستی کی۔ کرناٹک میں جین مت کے عقائد کو کسی نے پسند نہیں کیا۔ 4ویں صدی BC(BCE) میں جنوبی ہند میں جین مت کے اصولوں کو عوام نے گلے لگایا اور اس مذہب کے پھیلانے میں حوصلہ افزائی کی۔ مذہب کی اشاعت میں ترقی ہوئی۔ یہ نیا مذہب برہما کے ورنا نظام کیلئے ایک سوالیہ نشان بن گیا۔ کثیر اخراجات، رسومات کی بھرمار، قربانیاں وغیرہ سے عوام میں انتشار برپا ہوگیا۔ عوام کے ان تمام اعتراضات پر مہاویر کو نے بھروسہ کیا کہ دونوں ذی روح اور غیر ذی روح یعنی جاندار اور غیر جاندار شعور رکھتے ہیں۔ جب ان کو تکلیف یا زخم دیا جائے تو وہ درد محسوس کرتے ہیں۔

جین مت میں تقسیم (Split in Jainism)

وقت کے لحاظ سے جین مت دو شاخوں میں تقسیم ہوگیا۔

1) ڈگامبر (Digambaras) اور 2) سویتامبر (Sveteambaras)

جین مت کا زوال (Decline of Jainism)

شاہانہ سرپرستی کا فقدان (کمی)، اس کا کٹر پن، اور بدھ مت کی اشاعت کے نتیجے کے سبب ہندوستان میں جین زوال پذیر ہوا۔

کیا تم جانتے ہو؟

جینا کانچی (Jaina kanchi)

7ویں صدی CE کے دوران ٹمل علاقوں پر بہت زیادہ تعلق جین مت کے ساتھ تھا۔ پلاوا راجہ مہیند راورمن جین مذہب کا ماننے والا تھا۔ اپّر (Appar) کے اثر ورسوخ کی وجہ سے وہ سیوا ازم میں تبدیل ہوگیا۔ موجودہ شہر کانچی کے قریب ایک علاقہ جس کو جینا کانچی کہا جاتا ہے۔ اس علاقے میں بہت سے جین منادر پائے جاتے ہیں۔ ان منادروں میں بہت مشہور ترّو پاروتر وگندرم (Tiruparuthi Kundram) مندر ہے۔ جس کی چھت (Ceiling) پر رنگوں سے مہاویر کی سوانح حیات لکھی گئی ہے۔

بدھ مت Buddhism

گوتم بدھ : پیدائش اور سوانح (زندگی)

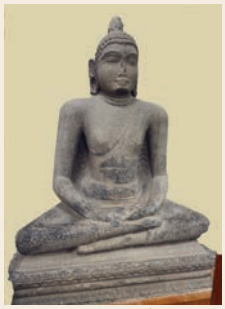

گوتم بدھ

ایک چھوٹا سا قبیلہ ساکیہ نامی علاقہ جو کپل وستو کا ہے موجودہ نیپال میں ہے۔ اس کے سردار سدود ھنا کا بیٹا گوتم بدھ تھا۔ اس کا اصلی نام سدھارتھ تھا۔ حالانکہ وہ ساکیہ قبیلے سے تعلق رکھتا ہے لیکن وہ ''ساکیہ منی'' کے نام سے پہنچانا جاتا تھا۔

اس کی پیدائش کپل وستو کے قریب (Lumbina Garden) لمبنی باغ (567 BC(BCE)) میں ہوئی۔ اس کی ماں مایا دیوی (Maha maya) اس کی پیدائش کے چند دن کے بعد انتقال کرگئی۔ پھر اس کی سوتیلی ماں نے ان کی پرورش کی۔ جب یہ 16 سال کے ہوئے تو باپ نے بدھ کے رجحانات کو دنیا کے معاملات کی طرف پھیرنے کے لئے شہزادی یشودھا سے شادی کردی۔ انھوں نے تھوڑا عرصہ اپنی شادی شدہ زندگی گزاری اور ان کو ایک لڑکا ہوا جس کا نام راہل (Rahul) تھا۔

ایک شام سدھارتھ جب ایک شہر سے گذر رہے تھے۔ تو راستے میں انکی نظر ایک بوڑھے شخص پر پڑی جو اپنے رشتہ داروں سے دھتکار دیا گیا تھا، ایک بیمار شخص درد سے چیخ رہا تھا اور ایک مردہ کے اطراف اس کے رشتہ دار بیٹھے رو رہے تھے۔ سدھارتھ پر اس نظارے کا گہرا اثر ہوا۔ (بہت متاثر ہوئے) پھر انھوں نے یہ بھی دیکھا کہ ایک

فقیر تھا۔ جو بغیر کسی نشان یا دکھ کے دنیا ترک کر دیا۔ یہ چار عظیم مناظر سدھارتھ کو دنیا سے دست بردار ہو کر ان تکالیف کا سبب تلاش کرنے پر آمادہ کر دیا۔ 537BC میں آپ نے اپنے محل کو چھوڑ کر سچائی کی تلاش میں جنگل کی طرف نکل پڑے۔ اس کے سیر و سیاحت کے دوران انھوں نے ایک پیپل کے درخت کے نیچے چند دنوں کے لئے روشن خیالی (یا) (نروان) بصیرت حاصل کرنے کے لئے بیٹھ گئے۔ وہ جگہ جہاں سدھارتھ نے بصیرت (نروان) حاصل کی، اس جگہ پر ذی شعور مندر یا (روشن خیال مندر) (Mahabodhi Temple) کے نام سے بودھ گیا نامی علاقہ بہار میں آج بھی موجود ہے۔

(روشن خیالی) ۔یا۔ بصیرت حاصل کرنے کے بعد بدھ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس روشن خیال معلومات کو لوگوں تک پہنچایا جائے۔ وہ واراناسی (Varanasi) پہنچے اور سارناتھ کے مقام پر لوگوں کے سامنے اپنا پہلا وعظ بیان کیا۔ وہ مگدھ اور کوسیلا کے سلطنتوں میں بھی اس کی اشاعت کی (تبلیغ) کی۔ ان کے خاندان کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ ان کے پیروکار بنے۔ 45 سال کی اشاعت کے بعد 487 BCE میں انھوں نے کشی نگر (Khusinagar) گورکھپور اتر پردیش کے قریب 80 سال کی عمر پا کر آخری سانس لی یعنی انتقال ہو گئے۔

بدھ مت کی تعلیمات (Teaching of Buddhism)

(i) چار عظیم سچائیاں / (حقائق) (Four Great Truths

1۔ دنیا میں تکالیف اور غم پائے جاتے ہیں۔

2۔ انسان کو تکالیف کا سبب اسکی دلی آرزو کو طلب کرنا ہے۔

3۔ دلی تمنا یا آرزو کو دبانے سے غم اور تکلیف کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

4۔ نظم وضبط والی زندگی کی رہنمائی میں دنیا کی تکلیف اور غم دور کیا جا سکتا ہے۔ بدھ کے بتائے ہوئے (Noble Eight Fold Path) آٹھ عظیم راستے کی پیروی کر کے غم دور کیا جا سکتا ہے۔

(ii) جذبہ اور تکلیف سے آزادی حاصل کرنا (Attainment of Nirvana)

بقول بدھا ایک (یا) کوئی بھی شخص نروان، انتہائی روحانی مسرت حاصل کرنے کا ارادہ کرے (یا) سب سے زیادہ نعمتوں کو حاصل کرنا چاہے تو یہ اس وقت ممکن ہے کہ وہ بدھ کے آٹھ عظیم راستوں کی پیروی کرے اور نیک زندگی کی رہنمائی حاصل کرے۔

(iii) آٹھ عظیم راستے (the Noble Eight Fold Path)

خالص ترین دماغی حالت کو حاصل کرنے کے لئے بدھا نے اپنی تبلیغ میں آٹھ راستے بتائے (1) صحیح نظریہ (2) نیک صحیح خواہشات

(3) صحیح تقریر (4) صحیح عمل / درست کارروائی

(5) صحیح زندگی (6) حق کی کوشش

(7) صحیح فکر اور (8) صحیح مطالعہ

بدھ نے تبلیغ کی کہ جو کوئی ان آٹھ راستوں پر عمل کرے گا وہ بلند پایہ اور خالص ترین یعنی پاکیزہ دماغی حالت کو حاصل کرے گا۔

بدھ مت کی اشاعت (Spread of Buddhism)

بدھ اپنا پیغام ہندوستان بھر میں پھیلانے کے لئے بدھ سنگھا (Buddhist Sangha) بدھ کے مبلغ (یا) رہنما کے مقدس حکم دے کر غربت، پاکیزہ زندگی اور حق کا پھیلاور کی رہنمائی کی مرکزی ایشیاء، سری لنکا، تبت، اور جنوب مشرق ایشیاء کے علاقہ مشرقی ممالک جیسے چین منگولیا، گوریا، جاپان اور ویت نام وغیرہ میں بھی بدھ مت کی اشاعت کی۔

بدھ مذہب میں اختلاف (The Split In Buddhism)

کنشکا کے دور عہد میں بدھ مت کا ایک مبلغ ناگر جنا بدھ مت کے طریقے پر سیاسی اصلاحات لیا۔ جس کے نتیجے میں بدھ مذہب دو حصوں میں تقسیم

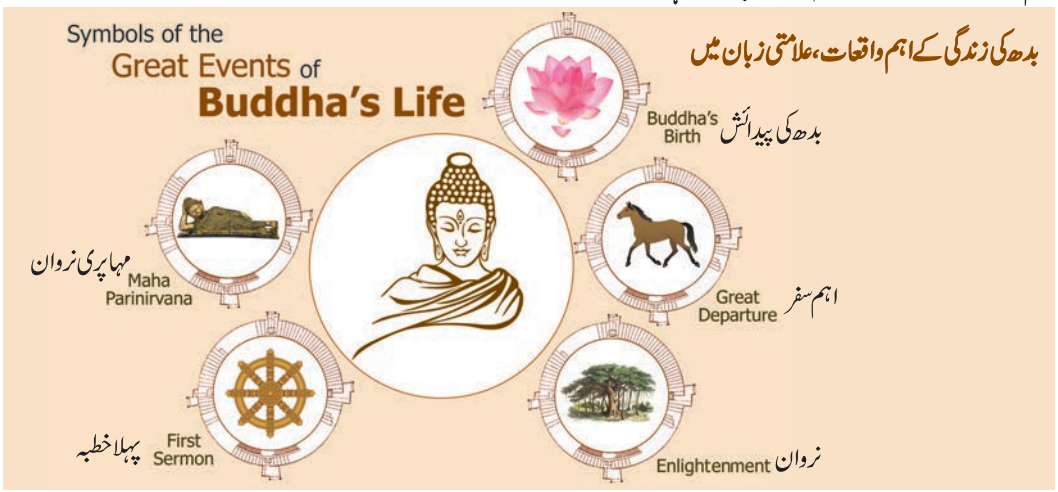

ہوگیا۔ 1) ہنایانہ (Hinayana) اور 2) مہایانہ (Mahayna)

(i) ہنایانہ (Hinayana) (کم وسیلہ)

ہنایانہ (یعنی کم وسیلہ) ہی بدھا کی اشاعت کے اصلی تھائد کا مجموعہ تھا۔ان کے پیروکار بدھا کو خدا کی طرح پوجا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ ان کو اپنا گرو (یا) سردار شمار کرتے تھے۔وہ لوگ عوامی زبان میں بت کی عبادت پر تردید کرنا جاری رکھے۔یعنی روکتے تھے۔

کیا تم جانتے ہو؟

بدھ کا قریبی پیروکار آنند (Ananda) نے بدھ سے سوال کیا، کیا عورتیں بھی منک (Monks) ہوسکتی ہیں۔ بدھ نے جواب میں کہا، ہاں بھی عورتیں بھی تردید کے راستو کو اپنا کر منک بن سکتی ہیں اور مکمل مرد کی طرح بصیرت روشن مثال بن سکتی ہیں۔

(ii) مہایانہ (عظیم وسیلہ) (Great Vehicle) (Mahayna)

خدا کی طرح بدھ کی عبادت کی جاتی اور بدھی ساتوا (Buddhisattuva) اس کا اوتار تھا۔انکے ماننے والے پیروکار بدھا کا مجسمہ اور انکی تصویر بنا کر اس کی عبادت کرتے اور ان کی تعریف میں حمدیہ گیت گاتے تھے۔ بعد میں انھوں نے سنسکرت زبان میں ان کی کتاب لکھی۔کنشکا نے بدھ مذہب کو اس طرح نظم کیا۔

بدھ مذہب کا زوال (Decline of Buddhism)

ذیل کے وجوہات کی بنا پر ہندوستان میں بدھ مذہب کا زوال ہوا۔

1. بدھ مذہب کی اشاعت کی ابتداء عوامی زبان سے ہوئی جس کی وجہ سے یہ سے یہ مذہب شہرت حاصل کیا۔آگے چل کر سنسکرت زبان میں کتاب لکھی گئی جس کا سمجھنا عام آدمی کے لئے مشکل تھا۔
2. بدھ مذہب کا ہنایانہ دو حصوں میں تقسیم ہوجانا ایک اہم سبب تھا۔تصویروں کی پرستش جو مہایانہ میں تھی اس کے سبب ہندومت اور بدھ مت کے درمیان کا فرق نہیں رہا۔
3. گپت کے دور عہد میں بدھ مت اپنا اعلیٰ نظم وضبط کھو بیٹھا۔
4. ہنوں (Huns) اور ترکوں (Turks) کے حملوں نے آگے چل کر بدھ مذہب کا تقریباً صفایا کردیا۔

4.7 دیگر آزاد خیال جماعت Other Heterodox Sect

اجیویکا (Ajivika)

بدھ مت اور جین مت کے دور ہی میں دوسری آزاد خیال اجیویکا نامی جماعت کے جنم ہونے کا ثبوت ملتا ہے، مہاویر کے دوست گوسالا (Gosala) ماسکری پترا گھوسلا (Maskariputra Gosala) اس کے بانی تھے۔چند دن دونوں آپس میں مل جل کر رہے پھر گھوسلا مہاویر سے ہٹ کر اجیویکا گروہ (Ajiviaka Sect) نامی ایک منکر جماعت قائم کی۔انھوں نے کرما کے اصول کو ہٹایا۔اس نے درخواست کی کہ آدمی کی حالت، اس کے ماضی کے اعمال کو معین کرتی ہے۔گھوسلا نے بحث کی یا اثر ورسوخ ہی حتمی یعنی اختتام ہے۔سخاوت کا قانون یا پرہیزگاری کوئی معنی نہیں رکھتی ہے۔(یا) راستہ نہیں رکھتی ہے

اجیویکاس (اجیویکاس گردہ کے ماننے والے) جنوبی ہندوستان میں اجیویکاس بہت کم مدت رہے۔چولا کے حکومت میں اسپشیل لگان ان پر عائد تھا۔اجیویکا کے نظریے سے متعلق ٹمل کی تین کتابوں میں ذکر ملتا ہے۔ 1) بدھ مت کی منی میگالئی (Manimekalai of Buddhist) 2) جین مت کی نلاکیسی (Nilakesi of Jains) اور 3) سیواجنا سدھیار جو سلیوائی (Sivajnansaddhiyar of Saivites) نے لکھی۔

گنا-سنگا (Gana-Sanghas)

مہاویر اور بدھ کے عہد میں حکومت کے دو علیحدہ شکلیں تھیں۔

1) شہنشاہی حکومت اور اولیگارچیس (Oligarchies) یا گنا-سنگا (Gana-Sangha)۔ گنا-سنگا کی مشروط طرز حکومت کا متبادل بادشاہت تھی۔ویدی رسمیات واحکام ''ورنا'' کی عمل پیروی نہیں ہوئی سنگا ایک ہی کنبے کے ماننے جاتے ہیں۔جو شاکیاس (Shakyas) کولیاس (Koliyas) اور مالاس (Mallas) یا کنبہ یا خاندان کی اجتماعی حکومت کو ورجّی (Vrijji) اور ورشنی (Vrishni) (یہ اجتماعی حکومت ورناشی میں موجود ہے) گنا-سنگا کے دو طبقات الارض ہیں۔ کشیر یا راجکولا (Kshatriya Rajakula) حکمران خاندان اور داسا کرماکر (Dasa Karmakara) غلام اور مزدور ہے۔

4.8 حکومتوں کا آغاز Rise of Kingdoms

6 ویں صدی BC(BCE)) میں اولیگارچیس (Oligarchies) اور سرداروں کے ساتھ ساتھ شہروں کے قیام کا ثبوت بھی ملتا ہے۔بڑے سردار، بادشاہوں کے ساتھ ملے ہوئے تھے۔بہت سارے قبائلی اور رگ وید جیسے دور بھارتسا (Bharatas)، پاسس (Pasus)، ٹرٹیسس (Tritsus) اور ٹروواسس (Turvasas) وغیرہ سب کو لوگوں نے نظر انداز کرنا شروع کردیا (فراموش کیا) نئے قبائلی جیسے

کرس (Kurus) اور پنچالاس (Panchalos) شہرت کے ساتھ ابھرے۔ان کی 16 مہاجنا پانڈاس کی فہرست بدھ کے مضمون سے ملتی ہے۔ثقافت اور زبان میں عام مروجہ کی ایک یکسانیت ملتی ہے۔جب کہ مہاجنا پانڈاس، سماجی وتہذیب کے گروپ میں زندگی بسر کے بادشاہت کی ظہور پذیری کے بعد ان میں (سپوپرمیسی) Supermacy اعلیٰ یا طاقتور سرداروں میں تفرقے بار بار ہونے لگے ۔ قربانیاں جیسے راجا سویا (Rajasuya) اور اسوامیدا (Asvamedha) سرانجام دینا ان کے دشمنوں پر تسلط اور مطلق العنان حکومت کی دلالت کرتی ہے ۔رگ وید کے القاب راجن (Rajan) کو تبدیل کرکے متاثر کرنے والا عنوان جیسے سماراٹ (Samart) ایکراٹ (Ekrat) ویراٹ (Virat) یا بھوجا (Bhoja) رکھا۔

شمالی میں کابل کی وادی سے جنوب میں گوداوری تک شمالی ہند کی توسیع تھی ۔یہ 16 مہاجنا پانڈاس کی ابھرتی ہوئی حکمرانی کی معلومات (یا) 16 عظیم حکمران کاسی ، کوسلا، اُنگا، سگدھا، وجے، ماتھسیا، سوراسینا، اسسّا کا، اونتی، گذراھا، اور کمبوجا تھے۔

شاہی اقتدار کا عروج (Growth of Royal Power)

بادشاہ کو تمام تر اختیارات حاصل تھے ۔رگ وید کے دور کی سبھا (Sabha) کو ختم کردیا گیا۔بادشاہ کی تائید اور امداد، معاملات جیسے جنگی امور، اور سرکاری خزانہ سے متعلق امور سمیتی کو بانٹ کردیتا تھا۔اسمبلی ہونے کے باوجود بادشاہ کا اقتداری امور بڑھنے لگا۔ساتا پاتھا برہمنا (Satapatha Brahmana) کے مطابق بادشاہ بے قصور اور تمام سزاؤں سے بری تھا۔بادشاہ کے بڑھتے ہوئے شاہی اقتدار کا عکس وسیع انتظامیہ پر پڑنے لگا تھا تو وہ گروہ بادشاہ کے اقتداری کاموں میں ساتھ دینے کے لئے جیسے بھوگا دھوگا (Bhugadugha)، لگان اصول کرنے میں، سوتا (Suta)، رتھ بان (گاڑی) اکشارپا (Aksharapa) ، جوا کا اعلیٰ عہدیدار، کشتری (Kshattri)، پادری، گوری کارتھانہ (GoriKartana)، دوڑ میں بادشاہ کے ساتھی تعاقب کرتے ، پالو گولا (Palogola) درباری ، تکشان (Takshan)، بڑھئی (اچاری) اور اتھا کارا (Rathakara) رتھ بنانے والا وغیرہ ان کے علاوہ کلیسائی قانون کی جماعت اور فوجی افسران جیسے پروھتا (Purohita)، پادری Senarei، سنہانی (فوجی کمانڈر) اور گرامنی، قریے کا انتظامیہ کرنے والے تھے۔بعد از ویدک دور میں شاہی ذمہ داروں کی جانب سے گرامنی کے ساتھ تعلق قائم کر کے، اس کو سرکاری اور فوجی آفیسر کے دونوں عہدے دے کر قریوں کے لئے فائز کیا گیا۔گرامیہ وادن (Gramyavadin) قریائی منصف اور سبھا (کورٹ) میں معاملات جیسے جرائم اور انکی سخت سزاؤں کے فیصلے سناتا تھا۔

مگدھ سلطنت کا عروج — The Rise of Magadha Kingdom

گنگا سنگا سے مختلف، مہذب طریقے سے سلطنت کی پیروی کی جانے لگی۔سلطنت مرکزی حکومت کے طرز پر کرنے لگے۔انتظامیہ کو چلانے میں سیاسی اقتدار کا ہاتھ تھا۔آگے چل کر وہ شاہی گھرانہ بنا، ان کے بعد آنے والے ان کے باپ دادا نے ان میں صلاح مشورہ دینے والے جیسے پرشاد یعنی وزیر اور سبھا بادشاہ کو مشورہ دینے والی مجلس بھی تھی۔سبھا سلطنت کی آمدنی کو اصول کرکے سلطنت کے مرکزی خزانے میں جمع کر کے وہاں سے اس آمدنی کو عوامی اخراجات جیسے فوجی اخراجات کے لئے سرکاری افسروں کی تنخواہوں میں دوبارہ بانٹ دیا جاتا تھا۔

کاشی، کوسیلا اور مگدھا سلطنت اس دور کی طاقتور ادبی ریاستیں سمجھی جاتی تھیں۔صرف ایک جمہوری سلطنت جو انکی مخالف تھی، وہ ورجیس تھی جس کا پایہ تخت ویشالی تھا۔گنگا کا میدان جو کئی اقتصادی فوائد کا منبع تھا۔اس کو قابو پانے کی کوشش میں مگدھ سلطنت نے فتح پائی ۔بمبی سارا مگدھ سلطنت کا پہلا اور اہم بادشاہ تھا۔ویشالی کے لحاوی قبیلے اور کوشلیا کے حکمران خاندان سے ازدواجی اتحاد کی بنا پر رشتہ قائم کیا۔

بمبی سارا نے اُنگا کا علاقہ (جو مغربی بنگال میں پایا جاتا ہے) ، اُس کو فتح کرنے کی کوشش کی۔وہاں سے گنگا کے ساحل تک رسائی کی۔بمبی سارا نظامت کا جامع ڈھانچہ قائم کرنے میں کامیاب رہا۔قریہ نظامت کے طریقے کا پہلا باب تھا۔قریوں (گرامہ) کے علاوہ کھیت، زرخیز زمین کے ساتھ ساتھ بیکار (بنجر) زمین اور جنگلات (اریانا، کھیتر ااور وانا) بھی تھے۔ ہر ایک قریہ ایک سردار گرامنی کے ماتحت تھا جس کی ذمہ داری لگان اصول کر کے حکومت کے خزانے میں جمع کروانا تھا۔افسروں کو زرخیز زمین کی تشخص اور پیمائش کرنے اور پیداوار کی گئی شئے کی قیمت تعین کرنے کام پر معمور کیا جو گرامنی کے کام میں مدد کرتے تھے۔زمین کا لگان (بالی) ہی حکومت کی آمدنی ذریعہ تھی، جو زمین کی زرخیزی کی مناسبت سے تعین ہوتا تھا۔لفظ شاد بھاگن (Shadbhagin) (وہ جو 1/6 واں حصہ تھی، بادشاہ کے حوالے کرتا ہے) مگدھ میں کسانوں سے اقتصادیت اس طرح شروع ہوئی۔

کیا تم جانتے ہو؟

زراعت میں لوہے کے ہل کے استعمال کی وجہ سے ایران میں اسیریائی سلطنت اور ہندوستان میں مگدھ سلطنت اپنے عروج پر پہنچی۔

یہ کہا جاتا ہے کہ اجاتستر و (Ajatashatru) نے اپنے باپ بمبی سارا کا قتل کر کے 493BCE میں تخت کا جانشین بنا۔اس نے اپنے باپ کے فوج کے ذریعہ سے قبضہ اور وسعت کے طریقہ کو قائم رکھا۔مگدھ کا پایہ تخت راجا گرہا تھا۔ اس کے اطراف پانچ پہاڑیاں تھیں جو سلطنت کو بیرونی کو بیرونی حملوں سے حفاظت کرتے ہیں۔اجاتستر و، نے راجا گرہا کے اقلعہ کو مضبوط کیا اور گنگا کے پاس پاٹلی گراما میں ایک اور قلعہ تعمیر کیا، اور یہ مقامی پیداوار کے مبادلے کا مرکز بنا۔بعد میں پاٹلی پترا موریا سلطنت کا پایہ تخت بن گیا۔

461 BC(BCE)) میں اجاتستر و کا انتقال ہوا۔اس کے بعد پانچ بادشاہ بنے۔وہ تمام جانشین اپنے والدین کو قتل کر کے پایہ تخت حاصل کرنے میں اجاتستر و کو نمونہ لے کر اسکی اتباع کی۔یہ متواتر یعنی بار بار قتل کر کے اقتدار حاصل کرنے کے عمل سے عوام بیزار ہو کر) شیشو شنگا (Shishunaga) کو بطور وائسرائے (Viceroy) مقرر کیا۔شیشو ناگا اپنی حکومت کو تقریباً نصف صدی تک برقرار رکھا۔اس کے بعد مہاپدما نندا اقتدار پر آیا جس نے نندا سلطنت کی بنیاد ڈالی۔نندا ہی وہ پہلا غیر شتریا شخص تھا جس نے شمالی ہند میں حکومت کی۔

4.9 موریائی سلطنت، حکومت اور سماج
Mauryan Empire: State and Society

وشنو گپتا جس کو بعد میں چانکیہ یا کوٹلیا کے نام سے جانا جانے لگا۔جس نے نندا حکمران کو حکومت کے تمام اختیارات سے نکال باہر کرنے کا عہد کیا۔ چندر گپت شاید سکندر اعظم سے متاثر تھا۔ وہ موقع کے انتظار میں تھا۔فوج کے ساتھ اُبھر کر اپنی سلطنت قائم کریں۔جیسے ہی اسے سکندر اعظم کے موت کی خبر سنی وہ حرکت میں آ کر عوام کو جھنجھوڑا اور ان کی مدد سے یونانیوں کو، جنہیں سکندر اعظم نے ٹکسلا میں چھوڑا تھا نکال باہر کیا۔



چندر گپت موریا

یہ ان کو متوقع بھی نہ تھی۔ پھر اس نے خود اور اپنے ساتھیوں کے پاٹلی پترا کی طرف نکل پڑا، اور نندا حکومت پر ((461 BC(BCE میں حملہ کر کے شکست دی۔اس وقت سے اس علاقہ میں موریائی سلطنت کی شروعات ہوئی۔

چندر گپت کے دور حکومت میں سکندر اعظم کا جنرل سیلوکس جس نے ایشیاء کوچک سے انڈیا تک کے ممالک پر اپنا قابو رکھا تھا۔ سندھ کو پار صرف اس لئے کیا کہ چندر گپت موریا سے شکست کھائے۔ کہا جاتا ہے کہ سیلوکس کا قاصد میگاس تھنیس (مورخ) ہندوستان میں رُکا رہا، جس نے اپنی تصنیف ''انڈیکا'' لکھی جو موریائی سلطنت سے متعلق ایک کارآمد دستاویز ثابت ہوئی۔

میدان گنگا پر قابو پانے کے بعد چندر گپت نے شمال مغربی کی طرف اپنی توجہ مبذول کی۔ سکندر اعظم کی عدم موجودگی کا فائدہ اٹھا کر اس نے افغانستان، بلوچستان، اور مکران وغیرہ کے علاقے بغیر کسی مزاحمت کے اس کے حوالے ہو گئے۔ اس کے بعد چندر گپتا مرکزی ہندوستان کی طرف آگے بڑھا۔ چندر گپت اپنی آخری زندگی جین مت کی روایت کے مطابق تبدیل کر لی۔جین مت کا بہت جذباتی پیروکار بن گیا۔اس نے سلطنت سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اپنے بیٹے بندوسارا کو اپنی سلطنت حوالے کر دی۔



شہنشاہ اشوک

بندوسارا اپنے دور میں موریائی سلطنت کو کرناٹک تک وسعت دی۔اس کی موت کے وقت برصغیر کا ایک بہت بڑا حصہ موریائی سلطنت کے ہاتھ میں تھا۔اشوک ((268 BC(BCE میں بندوسارا کو شکست دی۔اشوک کی خواہش تھی کہ جنوبی ہند کا بقیہ حصہ اس کی حکومت میں آئے اشوک آگے بڑھ کر کلنگا پر چڑھائی کی۔کلنگا کے عوام نے بھی ڈٹ کر

مقابلہ کیا۔آٹھ سالہ جنگ لڑی گئی۔قتل وغارت گری کے بعد اشوک نے ان کو شکست دی۔اس جنگ اور قتل کا اشوک پر بہت گہرا اثر ہوا۔اس نے فیصلہ کیا آئندہ جنگ نہیں کرے گا۔ اشوک بدھ کے مونک (راہب یا پادری) اپا گپتا (Upagupta) سے ملاقات کے بعد اشوک بدھ مت کا بڑا شیدائی ہوگیا اور بدھ مت کی تبلیغ میں لگ گیا۔اس نے کہا خود کو جیت لینا بڑی بات نہیں بلکہ لوگوں کے دلوں کو فتح کرنا ہی اصلی جیت ہے۔یہی دھرم (پالی) یا دھرما (سنسکرت) ہے اس کے فرمان کو چٹان میں کھدوایا گیا۔

اشوک کے 33 فرمانوں میں 14 بڑے چٹانی فرمان، 7 ستونی فرمان، 2 کلنگا فرمان، اس کے علاوہ چھوٹے چٹانوں کے فرمان اور چھوٹے ستون کے کتبے وغیرہ ہیں۔ ان سے موریائی حکومت سے متعلق خصوصاً اشوک کے دھرم کے فرمان کو جاننے کے اہم ذرائع ہیں۔

جنگ اور فتح کی وجہ سے جو دہشت گری اور اموات ہوئے، اس کا اسے بہت افسوس ہے۔اس کا تذکرہ کلنگا کے فرمان میں ملتا ہے۔ ایک دوسرے فرمان میں اشوک یہ واضح کرتا ہے کہ دوران جنگ جو قیدیا اموات ہوئیں، انہیں وہ مزید برداشت نہیں کرسکتا۔

اشوک کو جان کے تحفظ کا جذبہ بڑھتے ہوئے جانوروں تک بھی پہنچا۔جانوروں کے لئے ہسپتال بنوائے اور جانوروں کی قربانی کو حرام قرار دیا۔ اشوک نے اپنا بیٹا مہیندر اور بیٹی سنگا مترا کے ذریعہ دھرما کے اپنے پیغام سری لنکا تک پھیلایا۔



اشوک کی لاٹ، الہ آباد

اڑتیس سالہ (38) حکومت کے بعد اشوک کی موت واقع ہوئی۔

چار شیروں والا ہمارا قومی نشان
اشوک کے سارناتھ ستون کی نقل ہے۔

موریائی تنظیم



موریائی حکومت نے اپنے ابتدائی سالوں میں سماج کی ترقی کے لئے چند کارآمد اقدامات اٹھائے۔حکومت نے کثیر تعداد میں تیار فوج، زیادہ تعداد کے نوکر شاہی کی مالیت کو برداشت کے لئے لگان میں اضافہ کیا۔موریاؤں نے حکومت کے نظام کو موثر انداز میں تشکیل دی۔ بادشاہ خود تنظیم کا سربراہ تھا۔جس کو وزیر اور اراکین مجلس اپنے مشوروں کے ذریعے امداد کرتے تھے۔وہاں مہامترس (Mahamatriyas) بھی تھے۔جو وزیروں کے معتمد (سکرٹری) کے طور پر عمل کرتے تھے۔ جو آمد اور اخراجات کا ذمہ دار ہوتا تھا، سمہرٹا (Samharta) کہلاتا تھا۔سلطنت چار صوبوں میں منقسم تھی۔ ان صوبوں کے انتظامات گورنر کرتا تھا۔شہزادہ عام طور پر گورنر ہوتا تھا یا پھر شاہی خاندان سے کوئی ایک شخص گورنر ہوتا ہے۔

ضلعے ''ستانکا'' (Sthanika) کی نگرانی میں تھے۔جبکہ گوپاس (Gopas) پانچ تا دس قریوں کا ذمہ دار تھا۔شہری انتظام ناگرکا (Nagaraka) کے ماتحت تھا۔چھ کمیٹیاں جو پانچ اراکین پر مبنی تھیں، ہر ایک کمیٹی کی ذمہ داری ان کی زیر نگرانی میں تھی۔وہ غیر ملکیوں کی دیکھ بھال، شہریوں کی پیدائش واموات کا اندراج کی فہرست اور حساب رکھنا کا تجارت اور لین دین کی دیکھ بھال کرنا، مختلف صنعتی اشیاء کی تیاری پر نگرانی کرنا اور ان سے ٹیکس (محصول) وصول کرنا، درآمد وبرآمدات پر بالترتیب محصول وصول کرنا تھا۔اسی طرح شہر یا گاؤں کے انتظامیہ، فوجی شعبے کا انتظام بھی تھا۔وہ تیس (30) اراکین پر مشتمل ایک گروہ (بورڈ) جو مزید تقسیم ہوکر (6) چھ کمیٹیاں بنیں، ان میں سے ہر ایک کمیٹی کے پانچ اراکین ہوتے تھے۔ قریائی سطح پر گرامنی (Gramani) ہوتا تھا۔اس کی ذمہ داری ملک کے سرحد کی دیکھ بھال، زمین کی پیمائش کو درج کرنا (ریکارڈ رکھنا)، مویشوں اور آبادی (Census) کا حساب رکھنا وغیرہ تھی۔اس کے علاوہ پورے انتظامیہ پر اور افسروں کے اخلاق سے متعلق چوکس رہنا تھا۔ایک بہترین جاسوسی نظام کو تشکیل دے ان کو کام پر معمور کیا گیا تھا۔عدلیہ کے نظام کے لئے بڑے شہروں اور گاؤں میں کورٹ قائم کے گئے تھے۔جرائم کی سزائیں سخت اور سنگین تھیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

چندر گپتا کا وزیر چانکیا نے ارتھ ساسترا (Arthasastra) نامی کتاب لکھی۔جس میں موریائی انتظامیہ کی مکمل وضاحت ملتی ہے۔

ریاست کی آمدنی استعمال سے زیادہ مقدار کا تصرف قریوں کی اقتصادی ترقی کرانے آبادکاری کو قائم کرنے، ان کو زمین عطا کرنے کسان اور عوام کی حوصلہ افزائی کرنے میں استعمال کرتے تھے۔ حکومت آبپاشی کے منصوبوں کا انتظام کرکے پانی کی تقسیم کو اپنے قابو میں رکھتی تھی۔ حکومت کی طرف سے زراعت، کان کنی، کارخانوں اور تجارت پر قابو رکھا جاتا تھا۔ نجی زمینوں کے نظام کو روکنے کے لئے انہوں نے زمینوں کی خرید و فروخت پر پابندی لگادی۔ موریائی سلطنت نے گاؤں، قریہ کو آگے بڑھانے، ترقی دلانے کے لئے، بری تجارت کے لئے ایران سے مسوپٹومیا تک، شمالی چین کی بادشاہت تک راستے ہموار کئے ارتھ ساستر اکے مطابق کانسی (بنارس) کا حوالہ، وینگا (بنگال) کمار اُوپا (Kamarupa) (اسام) اور مدورائی پارچہ بافی کا مرکز بنا۔ موریائی دور حکومت میں سیاہ رنگ کے پالش کئے ہوئے کپڑے شمالی اور جنوبی ہندوستان میں تجارت کے بڑھاوے کے مقصد سے بانٹے جاتے تھے۔ تجارت شہروں میں بڑے پیمانے ہوا کرتی تھی۔ نئے شہر جیسے کا وشمبی، بھیتا، وشالی اور راجا گرہا، دوآبائی علاقے موسم بہار کی طرح لگتے تھے۔

تعلیمی مراکز

خانقاہیں اور مندریں تعلیم فراہم کرنے کی خدمات انجام دینے لگے۔ مگدھ سلطنت نے نالندہ نامی عظیم خانقاہ تعمیر کی۔ تعلیمی مراکز بدھی اور ویدک ادب منطق، قواعد (گرامر)، طب، فلسفہ اور علم فلکیات وغیرہ پیش کئے۔ یہاں تک کے جنگی حربے بھی سکھائے گئے۔ نالندہ اس وقت کا ایک ممتاز تعلیمی ادارہ بن گیا۔ جس کو 100 سے زیادہ قریوں سے مالی تعاون حاصل تھا۔ طلبا سے کسی قسم کی فیس اصول نہیں کی جاتی تھی اور انھیں مفت میں قیام و طعام فراہم کیا گیا۔



نالندہ یونیورسٹی

خلاصہ

- چھٹی صدی BCE ماڈی، تہذیبی اور دنشوارنہ ترقی کا دور تھا۔
- چین میں کنفوشیس کے اخلاقیات، اہل فارس کا مذہب زرتشت، مہاویر کے تین رتن اور بدھ کے آٹھ اصول، ہندوستان میں انسانیت کے لئے نئی بیداری اور اخلاقی طرز عمل کو فراہم کیا۔
- چھٹی صدی BCE میں مہاجناپدا کے عروج کا مشاہدہ بھی ہوا۔ اسی طرح سولہ سرداروں کی ایک فہرست درج ہے۔ جو مگدھ کو ایک طاقتور سلطنت کے طور پر انعکاس کرتی ہے۔
- چندر گپت موریا نے چانکیا کی مدد سے موریائی سلطنت کو قائم کیا۔
- موریائی نظامت اور اشوک کی عظمت خصوصاً اس کے دھرما کو اجاگر کیا گیا۔

مشق

69DME

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ اس نئے فرقے کے بانی کو پہچانئے جو سادگی اور خود فراموشی کی مثال دیتا ہے۔

a) بدھ b) لاؤ-ٹزے
c) کنفیوشیس d) زرتشت

2۔ مگدھ کا وہ بادشاہ جو مہاویر کی تعلیمات سے متاثر ہوا۔

a) دھنانندا b) چندر گپت
c) بمبی سارا d) شیشونا گا

3۔ شمال میں وادی کابل سے جنوب میں گوداوری تک پھیلا ہوا شمالی ہندستان کی سولہ (16) ریاستوں کے عروج کا مشاہدہ کیا۔

a) مہاجناپدا b) گنگا-سنگھا

c) دراوڑا d) دکشنا پتا

4۔ تین رتن نامی تین اصول، انہوں نے سکھائے۔

a) بدھا b) مہاویر

c) لاؤتسے d) کنفیوشیس

5۔ اس نے موریاؤں کی سیاست وسماج پر روشنی ڈالی۔

a) مارکوپولو b) فاہیان

c) میگھس تھنیس d) سیلوکس

6۔ (i) مگدھ بادشاہ کے ماتحت مہامتریاس وزیروں کے سکرٹری کی طرح عمل کرتے تھے۔

ii) میگھس تھنیس کی کتاب ''انڈیکا'' موریائی سیاست وسماج سے متعلق اہم دستاویز تھی۔

iii) نندا نے شاہی ڈھانچہ تیار کرنے کی کوشش کی، جس کو اشوک نے ختم کیا اور اس نے موریائی حکومت کی بنیاد ڈالی۔

iv) روایت کے مطابق چندر گپتا، اپنی زندگی کے آخری دور میں بدھ مت کا پیرو بن گیا۔

a) (i) صحیح ہے۔

b) (ii) صحیح ہے۔

c) (i) اور (ii) دونوں درست ہیں۔

d) (iii) اور (iv) دونوں درست ہیں۔

II۔ خانہ پر کیجئے :

1) ..... مجموعہ ہے، مقدس ادب کا، مختلف ادوار کا، حمدیہ گیت اور التجاء اور توہمات کا۔

2) گنگا کے میدان میں ..... چلانے اور زراعت کے لئے بیل کے استعمال کی ضرورت پیش آئی۔

3) جین کا ماننا تھا کہ تیرتنکراؤں کی کثیر تعداد تھی جس میں سے ..... 24 ویں اور آخری تھے۔

4) وہ مقام جہاں بدھ کو نروان حاصل ہوا۔ وہاں پر مہابدھی مندر تعمیر کیا گیا وہ آج بھی .....میں موجود ہے۔

5) چٹانی فرمان جو موریائی سلطنت خصوصاً ..... کے دھرم کے اصول جاننے کے اہم ذرائع ہیں۔

III۔ صحیح بیان کو پہچانئے :

1۔a) کانسی کے اوزار کے تعارف سے گنگا کے ساحل پر پھیلے ہوئے گھنے جنگلات کا صفایا کرنے میں آسانی ہوئی۔

b) اجیویکا، مغربی ہندوستان میں بہت کم مدت تک رہے۔

c) خاندان کا ایک گروہ جو غلبہ پاتا رہا، انھیں ابتدائی دور کے موریا کہا جاتا ہے۔

d) کاشی کے ادبی ذرائع کے مطابق، کوشیلا اور مگدھ حکومتیں طاقتور تسلیم کی جاتی تھیں۔

2۔ a) اجاستر و مگدھ کا پہلا اہم باشاہ تھا۔

b) بمبی سارا نظامت کا جامع ڈھانچہ قائم کرنے میں کامیاب رہا۔

c) موریاؤں کا پہلا غیر کشتریا، جس نے شمالی ہند پر حکومت کی۔

d) نندا، شاہی ڈھانچہ تیار کرنے کی کوشش کو اشوک نے ختم کر دیا۔

IV۔ جوڑ ملایئے :

1۔ آٹھ راستے	۔ جینا کا سب سے بلند مجسمہ
2۔ باہوبلی	۔ سیاسی اخلاقیات کے مجموعہ قوانین
3۔ موسم بہار اور خزاں کی سرگذشت	۔ قانون اور حمدیہ گیت کے مقدس، ادبی مجموعے ہیں
4۔ زند آوستا	۔ پہلا تیرتنکارا
5۔ ریشبھ	۔ خالص ترین دماغی حاصل کرنے کے راستے

V۔ درج ذیل سوالوں کا مختصر جواب دیجئے۔

1۔ ہنایانہ اور مہایانہ سے متعلق چند جملے لکھئے۔

2۔ اصطلاح ''تین رتن'' کی وضاحت کیجئے۔

3۔ اجاتاستروسے متعلق آپ کیا کیا جانتے ہیں۔

4۔ کلنگا کے فرمان کس بات کی تعلیم دیتے ہیں؟

5۔ اشوک نے بدھ مت کی اشاعت میں جو اقدامات اٹھائے، ان پر روشنی ڈالئے۔

VII۔ درج ذیل کے سوالوں کے تفصیل جواب دیجئے۔

1۔ کنفیوشیس کے پانچ بنیادی اصولوں پر بحث کیجئے؟

2۔ بدھ مت اور جین مت کا تقابلی موازنہ کیجئے؟

FUN WITH HISTORY تاریخی دلچسپی

طلباء کی کارروائیاں

1) اشوک کے کتبوں کا ایک فردی مطالعہ تیار کیجئے۔

2) بدھ کی زندگی اور تعلیمات پر ایک ڈرامہ کیجئے۔

استاد کی مدد سے تفویض

1۔ دنیا کے نقشے کی مدد سے ان ممالک کی فہرست تیار کیجئے جہاں بدھ مت موجود ہے، اُن مقامات کی نشان دہی بھی کیجئے۔

2۔ چکنی مٹی کے استعمال سے سانچی کا اسٹوپا اور دھرم چکر بنائیے۔

REFERENCE BOOKS مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. A.Shah. Glimpses of World Religions. Jaico Books
2. Romila Thapar. Early India. Penguin
3. Jawaharlal Nehru. Glimpses of World History. Penguin
4. A.L.Basham. History and Doctrines of the Ajivikas: A Vanished Indian Religion. Oxford University Press
5. V.A. Smith. Oxford History of India. Oxford University Press

اکائی 5

کلاسیکی دنیا (قدیم دنیا)

(The Classical World)



سیکھنے کے مقاصد

- قدیم یونانی تہذیب کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- یونانی جمہوریت اور پیروک کے دور کو جاننا۔
- ایک چھوٹا سا شہر روم کس طرح ترقی پا کر ایک جمہوری ملک، پھر کیسے ایک مضبوط سلطنت بنا، اس کے متعلق واقفیت حاصل کرنا۔
- دنیا کی تہذیب وتمدن کی ترقی میں روم کے حصے کو جاننا۔
- قدیم چین اور اس کے کارہائے نمایاں کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- مشرقی رومی سلطنت میں عیسائیت کا آغاز اور اس کی اشاعت کے متعلق کھوج لگانا۔

OUD8S

تعارف Introduction

جب امریکہ، آسٹریلیا اور آفریقہ، تاریخی دنیا کے مرکزی دھارے سے باہر تھے۔ یورپ اور ایشیا جو یوریشیا کے نام سے موسوم تھا۔ اس کے بکھرے ہوئے سرزمینی علاقوں پر تہذیبوں کی بہار فروغ پانے لگی۔ ان میں سے چند بہت جلد کلاسیکی مرحلے تک پہنچ چکے تھے جب قدیم دور عظمت وشوکت کی بلندیوں پر تھا تو سلطنتوں کی ترقی کا ایک سلسلہ روم سے فارس ہوتے ہوئے پشاور تک آگے بڑھنے لگا۔ اہم تہذیبوں کی توسیع نے جغرافیائی خلاء کو ختم کر دیا۔ ملے جلے علاقائی تجارتی رابطوں اور ثقافتی تبادلوں کے لئے راستے ہموار ہونے لگے۔ اس سبب سے خیالات، ٹکنالوجی اور آرٹ (فنون) کی منتقلی بھی ہونے لگی۔

دنیا کے عظیم مذاہب کا پھیلاؤ بدھ مت کے ساتھ شروع ہوا۔ بعد میں عیسائیت اور اسلام کی اشاعت بھی جاری رہی۔

کلاسیکی دنیا، قدیم یونان اور قدیم روم پر مشتمل ہے۔ کلاسیکی عہد سے مراد قدیم یونان اور قدیم روم کی ملی جُلی تہذیبیں ہیں جنھیں گریکو رومن دنیا کے طور پر جانا جاتا ہے۔

5.1 یونان : یونانی تہذیب سے متاثر دنیا
Greece: The Hellenic World

8 ویں صدی ق م BC(BCE) تک یونان بھی دنیا کے باقی ممالک ہی کی طرح تھا۔ لوگ ناخواندہ (ان پڑھ) تھے، دستکاری میں مہارت ابتدائی موڑ پر تھی۔ اور زندگی بہت مشکل تھی۔ سوائے اسپارٹا (Sparta) کے زراعت صرف پہاڑی علاقوں تک محدود تھی۔ البتہ یونانی ساحلی علاقوں پر نو آبادیات (کالونیاں) قائم کرنے میں کامیاب ہوئے، جس کے سبب انھیں تجارتی محصول وصول کرنے

میں آسانی ہوئی۔ 6 ویں صدی BC(BCE) میں یونان شہر، ریاستوں کے ایک وسیع نٹ ورک میں تبدیل ہوگیا جس میں بہت سے شہر تھے۔ ایتھنز (Athens) کی ایک پہاڑی پر قدیم یونانیوں کا ایک قلعہ بند شہر اکروپولس Acropolis ہے جو انکی ترقی کی ایک روشن مثال ہے۔ اگرچہ اُس ریاست کے شہر آپس میں جھگڑتے رہتے تھے، مگر وہ تجارتی لین دین، مشترک رسم الخط، یکساں مذہبی رسم و رواج اور تہواروں کے ذریعے آپس میں بندھے ہوئے تھے۔ ان کے تہواروں کی روشن مثال اولمپک اسپورٹس اور گیمس ہیں۔



اکروپولس

یونان میں حکمران طبقہ کا شتکاری زمین پر قابض تھا۔ زمین کی کاشتکاری غلام کرتے تھے۔ یونانی مصنفین اور فلسفیوں نے دیکھا کہ غلاموں کو ایک تہذیبی زندگی گذارنے کے لئے ان کی ملکیت کا ہونا ضروری ہے۔ ارسطو نے مالک اور غلام کے رشتے کو، خاوند اور بیوی کے رشتے اور باپ اور اولاد کے رشتوں سے موازنہ کیا ہے۔

فارس پر یونانیوں کی فتح
(Greek's Victory Over Persians)

شاہ ڈارئس (550-486 BC(BCE)) فارس کی عظیم سلطنت کی قیادت کررہا تھا۔ اس نے یونانی شہری ریاستوں کو فتح کرنے کا فیصلہ کیا۔ یونانیوں پر پہلا فارسی حملہ ناکام رہا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ فارس کی فوج جنگی کوچ کے دوران بیماری اور خوراک کی کمی کا شکار ہوگئی تھی۔ لہذا دوسرے حملے کی منصوبہ بندی کے دوران فارسیوں نے حملے کے لئے زمینی راستے کے بجائے سمندری راستے کا انتخاب کیا۔ یونانیوں نے حب الوطنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جنگ کی اور مراتھن کے مقام پر 490 BC(BCE) میں فارسیوں کی فوج کو شکست دی۔ اخسویرس (Xerxes)، شاہ ڈارئس کا جانشین تھا۔ اس نے یونان پر حملہ کی تیاری کرتے ہوئے ایک اور مہم کا آغاز کیا۔ اس بار اسپارٹا سے شمولیت اختیار کی گئی۔ ایتھنز نے ان کے مزاحمتی مقاصد میں حصّہ لیا۔ آخری جنگ جو سیلامی کے مقام پر لڑی گئی۔ اِس لڑائی میں فارسی بحری جہاز تباہ ہوگئے۔ اخسویرس (Xerxes) اپنے لوٹے ہوئے دل کے ساتھ بغیر اپنے مقصد کو حاصل کئے فارس کو لوٹ گیا۔

مہذب یونان میں جمہوریت
(Democracy in Hellenic Greece)

جب یونان کی شہری ریاستیں ابھریں اس وقت بھی وہ اپنے ماضی کی روایتوں پر قائم تھے۔ حکمران روایتی سرداروں کے نقشِ قدم پر چلتے تھے۔ جو لوگ تجارتی پھیلاؤ سے امیر بنے تھے۔ وہ قدیم حکمران خاندانوں کو ملنے والی مخصوص رعایتوں کو ناپسند کرتے تھے اور ان سے ناراض تھے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بادشاہ معزول ہوئے اور کئی شہری، ریاستوں میں شرفاء (Oligarchies) کی حکومت قائم ہوگئیں۔ شرفاء کی تائید سے نئے امیر، چھوٹے زمینداروں کی کمزوری کا ناجائز فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس طرح جلد ہی جمہوریت کی جگہ چند حوصلہ مند لوگوں نے اپنی حکومت بنالی جو انتظامی طور پر تشدد پسند تھے۔ یہ آمرانہ دور 6 ویں صدی سے 4 ویں صدی BC(BCE) تک کا شہری ترقی کا دور ثابت ہوا۔ جس میں مندر بنوائے گئے۔ ان میں ایتھنز کا اولمپین زیوس Olympian zeus بہت مشہور ہے۔

ایتھنی جمہوریت (Athenian Democracy)

ایتھنز میں عوام کے دباؤ کی وجہ سے شرفاء (امراء) اور مطلق العنان (آمرانہ) طاقتوں کی جگہ جمہوریت نے لے لی۔ ایتھنز میں قانون بنانے کا اختیار اسمبلی کے ہاتھوں چلا گیا۔ جو سب آزاد لوگوں کے لئے کھلا تھا۔ قرعہ اندازی کے ذریعے سے ججوں اور نچلے درجے کے افسروں کا انتخاب کیا جاتا تھا۔ اعلیٰ طبقے کے لوگ اس نظام سے ناراض تھے کیوں کہ وہ سمجھتے تھے کہ جمہوریت کو عوام کی قائم کردہ حکومت ہونی چاہئے۔

فارسیوں (ایرانیوں) کے خطرے نے یونانیوں کو متحد کردیا۔ جب فارسیوں کا خطرہ ٹل گیا تو پھر وہ دوبارہ آپس میں لڑنے جھگڑنے لگے یونان کی کئی شہری ریاستوں کی تاریخ ایسی ہے جس میں امیر زمینداروں کی مسلسل جدوجہد ''جمہوریت'' کے خلاف تھی۔ صرف ایتھنز بچا ہوا تھا، جہاں جمہوریت تقریباً 200 سال تک رہی۔

لفظ ''جمہوریت'' کا ادبی مفہوم ''عوام کی حکومت ہے۔ مگر حقیقت میں غلاموں، عورتوں اور غیر قیام پذیر باشندے جیسے تاجر اور دستکار جنھیں Metics کے طور پر مانا جاتا تھا۔ انھیں جمہوری حقوق سے خارج کردیا گیا تھا۔

پیروک (Pericles) (461-429 BC(BCE))

ایتھنز میں پیروک نامی ایک عظیم حکمران تھا جس نے تیس (30)



پیروک

سالوں تک حکومت کی ۔اس کی حکمرانی میں ایتھنز اور اسپارٹا مسلسل ایک دوسرے سے جنگ کرتے رہے اس جنگ کو پیلوپونیشین جنگ Peloponnesian war کہا جاتا ہے۔اسپارٹا سے دشمنی اور مداخلت ورکاوٹ رہنے کے باوجود بھی ایتھنز (یونان) عالی شان عمارتوں کے ساتھ ایک عظیم شہر بنا رہا۔ایتھنز میں عظیم فن کار اور مُفکّر موجود تھے۔تاریخ دان اس دور کو پیروک کا دور کہتے ہیں

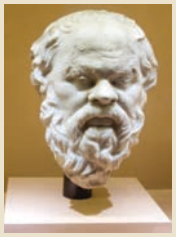

سقراط

یونانی حکومت، پیروک کے بعد سقراط کے سچائی کی تلاش کے طریقہ کو ناپسند کرتی تھی ۔ایک مقدمے میں سقراط پر یہ الزام لگایا گیا کہ وہ ریاست کی طرف سے منظور شدہ خداؤں کا انکار کرتا ہے اور نوجوانوں کو غلط تعلیم وتربیت کے ذریعے انھیں بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔ عدالت نے سقراط کو مجرم قرار دیا اور اسے زہر پلا کر موت کی سزا دی گئی۔

5.2 روم - یونانی تہذیب سے متاثر دنیا
Rome: The Hellenistic World

یونانی تہذیب کا آغاز
(Beginnings of Hellenistic Civilization)

یونانی شہری ریاستیں وسیع پیمانے پر باضابطہ طور پر منظّم نہیں تھیں ۔ لہذا انھیں عظیم تر متحرک (Dynamic) ،نظریہ قوائیت (Oynamism) بنا کر ظاہر کیا گیا۔سکندر اعظم کی زیر قیادت یونانی مقدونیہ میں سلطنت قائم کرنے کے قابل ہوئے ۔یہ سلطنت مصر(Egypt) اور شرق اوسط(Middle East) جیسی دو تاریخی سلطنتوں کو فتح کرنے میں کامیاب ہوئی ۔مگر سکندر کی حکومت کا کل دور جنگوں میں ہی صرف ہوا۔

سکندر اعظم کی وفات 323 BC(BCE) میں ہوئی اس کی وفات کے فوراً بعد یونان میں تیزی کے ساتھ تہذیبی ترقی ہونے لگی ۔اس کو یونانی تہذیب (Hellenistic Civilization) کہتے ہیں۔

سائنس ، ریاضی اور فلسفہ کے یونانی مدارس یونانی مصری شہر اسکندریہ میں بلندی کی چوٹیوں کو چھو رہے تھے ۔اقلیدس (Euclid) جس نے علم ہندسہ (جیومٹری) کے بنیادی کلیوں کے ضابطے پیش کئے ۔ایراٹاس تھینز (Eratosthenes) ماہر ریاضی دان نے زمین کے قطر کا درست حساب لگایا ۔اور ہپارکس (Hipparchus) جو علم مثلث کا بانی تھا، یہ سب ماہرین اسی زمانے کے تھے۔بطلیموس (Ptolemy) نے ہپارکس کے خیالات کی توسیع کی اور بعد میں ان خیالات کو سیاروں اور ستاروں کی حرکات کے نمونے (ماڈل) بنانے میں مدد کی۔

رومی جمہوریت :

ابتداء میں روم نسلی طور پر ایک زراعتی سماج تھا، جو خاندانی جاگیروں سے منظّم تھا۔ان وجوہات کی بناء پر وراثتی حکمرانی طبقہ کا عروج ہوا۔ رومی عوام دو طبقوں میں منقسم تھے ۔ایک اعلیٰ نسبی طبقہ (Patricians) جو خاندانی امیز زمیندار تھے اور دوسرا ادنی نسبی طبقہ (Plebeians) جو عام شہری تھے۔

روم کا جنگی اعتبار سے محل وقوع یہ تھا کہ اس کے تجارتی راستے شمال جنوب اور مشرق مغرب کو قطع کرنے والے چوراہے پر تھے۔جب تاجر وہاں سے گذرتے تھے، ان سے حاصل کردہ محصول کو زراعت کے محصول سے جوڑ دیا جاتا تھا۔6ویں صدی BC(BCE) کے آخر میں روم ایک کامیاب وخوشحال شہر کے طور پر ترقی پا گیا۔

اعلیٰ نسب اور ادنی نسب والوں کے درمیان طبقاتی جنگ

جنگی قیدیوں کو روم میں غلام بنالیا جاتا تھا۔لہذا روم نے امراء کے لئے مزدوروں کی ایک نئی قوت تیار کی جس کا انہوں نے ناجائز فائدہ اٹھایا۔بڑے زمین دار سستے داموں میں غلام خریدتے اور اُن سے اپنے علاقے کی کاشت کرواتے تھے ۔اس طرح غلاموں کی آبادی میں اضافہ ہونے لگا۔پہلی صدی ق م تک غلاموں کی تعداد 2 ملّین ہوگئی، جب کہ آزاد لوگوں کی کُل آبادی 3.25 ملین تھی۔غلام مزدوری، آزاد مزدوروں کے لئے افلاس کا سبب بننے لگی۔اکثر غریب کسان، غریبی کی بناء پر اپنے بچوں کو غلاموں کے بازار میں فروخت کردیا کرتے تھے ادنیٰ نسبی طبقہ اور اعلیٰ نسبی طبقوں کے درمیانی جھگڑے قتل وغارت گری کی شکل اختیار کرنے لگے۔

تیبرس گراکس (Tiberius Gracchus) اور گاریس دوگراکس (Garius do Gracchus) حالانکہ دونوں اعلی طبقہ کے سیاست دان تھے مگر انہوں نے غریب کسانوں کے حق میں اپنے خیالات بلند کئے۔ وہ کسانوں کے پروگراموں میں شرکت کرتے اور ان کے معاون ومددگار رہے ، مجلس ایوان کے رُکن (Senators) کوان کی ترقی سے دھکا لگا۔اور انہوں نے دونوں سیاست دانوں کا قتل کردیا۔مگر اس بھائیوں کا قتل عام رومی جمہوریت سے رومی سلطنت کے تبدیل ہونے میں حتمی یا فیصلہ کُن رول ادا کیا۔

رومی ریاست کے محصول کا اہم ذریعہ غلاموں کی تجارت تھی۔
Delos کا جزیرہ ایک ''عظیم غلام بازار'' تھا۔

کونسل سے سلاطین کی طرف اقتدار کی منتقلی :
(Transfer of power from Consuls to Emperor)

جب میریس (Marius)، منصفیوں (وہ امیر یا زمیندار طبقہ جو سینٹ طبقہ کے بعد کا درجہ رکھتا ہے) کی مدد سے کونسل (Consul) یا (سفیر) بنا۔ اس نے سینٹ میں جب زمین کے بٹوارے کی بل کو پیش کیا تو اس کا ردِ عمل تشدد کی صورت میں اُبھرا۔ میریس کے اتحادی مارے گئے۔ اس قتل کا اثر میریس اور سُلّا (Sulla) کے پیرو کاروں کے درمیان خانہ جنگی کی صورت میں سامنے آیا۔ میریس کو بے دخل کرنے کے بعد سُلّا تین سالوں تک اصلی آمر (Dictator) بنا رہا۔ چند سالوں کے بعد اس کو قتل کر کے چنّا اور کیٹالینا جانشین ہوئے۔ کیٹالینا کی ہار نے زبردست گروہی تشدد برپا کیا۔ سینٹ گھر کو جلا دیا گیا۔ لوگوں کے ہجوم نے گلیوں میں آ کر مالداروں کو نشانہ بنایا۔ اس پس منظر کے خلاف میں جولیس سیزر نے اپنی فوج کو اٹلی کی سرحدوں میں داخل کر دیا۔ اور 49 BC(BCE) میں اپنے اقتدار کو سنبھالا۔

غلاموں کی بغاوت (Slave Revolts)

یونان کی بہ نسبت روم میں غلاموں کی بغاوت زیادہ تھی۔ اسپارٹاکس کی بغاوت بہت زیادہ مشہور تھی۔ اس کا آغاز 73 BC(BCE) میں 70,000 غلاموں کی شمولیت سے ہوا۔ اس بغاوت نے روم کی طاقت کو للکارا۔ آخرکار اسپارٹاکس مارا گیا اور بغاوت کو کچل دیا گیا۔ 6000 اسپارٹاکس کے پیروکاروں کو پھانسی پر چڑھا دیا گیا۔

شہنشاہیت کا قیام (Establishment of Principate)

سماجی مسئلوں پر جو خانہ جنگی تھی وہ ختم ہوگئی اس کے بجائے جنرلوں کے درمیان خانہ جنگیاں شروع ہوگئیں۔ میریس (Marius) اور چنّا، سُلّا کے خلاف تھے۔ پومئی، جولیس سیزر کے خلاف تھا۔ سیزر کی موت کے بعد بروٹس اور کیشیس، مارک اینٹونی او اکٹاویان (سیزر کے بھتیجے) کے خلاف تھے۔ آخر کار اکٹاویان نے مارک اینٹونی کے خلاف جنگ کی۔ پرانے لوگ نئے امیر اکٹاوین کے ہم خیال تھے۔ انہوں نے اس کو اگسٹس کے نام سے پکارا۔ ان کا خیال تھا کہ سیاسی استحکام کا واحد ذریعہ شہنشاہیت ہے اس لئے انہوں نے اس کو دوبارہ قائم کیا۔ وہ دور جو اگسٹس (Augustus) نے 27 ق م BCE سے شروع ہوا تھا۔ اس کو شہنشاہیت کا دور کہا جاتا ہے۔ اگسٹس خود کو (Imperator) امیر مطلق کہتا تھا جو انگریزی کے لفظ Emperor شہنشاہ کے برابر ہے۔ جو خود مختار ہوتا ہے۔

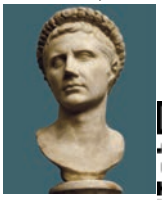

اگسٹس

سماج شہنشاہیت کے ماتحت
(Society under principate)

حکمراں طبقہ کے امیر لوگ بہ نسبت جمہوریت کے ماتحت شہنشاہیت کے عہد میں بہت زیادہ خوش حال ہو گئے تھے۔ اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ وہاں عیش وعشرت کے سامان مشرق سے بہت آ گئے تھے، جیسے ریشم، مسالے اور موتیاں۔ شہروں میں مندر، تھیٹر، اسٹیڈیم، کلوسیم، ورزش گاہوں، نالے، حمام اور بازاروں کی تعمیر ہوئی۔ کھیلوں اور سرکس کے مقابلے منعقد کر کے غریب شہریوں کی توجہ اہم کاموں سے ہٹا دی جاتی تھی۔ ان مقابلوں میں شمشیر بازوں کو لڑنے اور ایک دوسرے کی جان لینے پر دباؤ ڈالا جاتا تھا۔

پیونک جنگیں اور شاہی رومی سلطنتوں کا ظہور : (Punic wars and the emergence of Imperial Roman Empire)



Hannibal

جیسے جیسے اٹلی میں روم کا اقتدار بڑھتا گیا۔ اسی طرح کارتھیج، شمالی آفریقہ میں طاقتور ہوتے گئے۔ کارتھیجی، فونیشیائی نسل سے تعلق رکھتے تھے جو تجارتی اور ملاحی یعنی بحری سفر میں بہت زیادہ مہارت رکھتے تھے۔ یونان کے اخراج کے لئے روم اور کارتھیج دونوں آپس میں متحد ہوگئے۔ آگے چل کر کارتھیج نے سسلی (Sicily) پر قبضہ جما لیا۔ اور رومیوں کے وجود کو دھمکانے لگا۔ ان کے درمیان تین جنگیں ہوئیں۔ جنھیں پیونک جنگیں کہا جاتا ہے۔ کارتھیج نے فوجی جنرل ہنّی بال کو روانہ کیا۔ اس نے رومی فوج کو شکست دی اور اٹلی کے ایک بڑے حصّے کو ریگستان میں تبدیل کر دیا۔ فیبیس (Fabius) جو رومیوں کا جنرل تھا اس نے ہار نہیں مانی۔ دوسری پیونک جنگ میں اس نے ہنّی بال (Hannibal) کا سامنا کیا اور زماں (Zama) کی جنگ میں اس کو شکست دی۔ رومی فوج کے پیچھا کرنے کے نتیجہ میں ہنی بال نے زہر پی کر خودکشی کر لی۔ کارتھیجیوں سے تیسری پیونک جنگ کا رومیوں کی طرف سے اعلان ہوا۔ اس جنگ میں کارتھیجوں کو شکست کے ساتھ ساتھ بربادی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ روم ایک بے مثال طاقت کے ساتھ پورے مغربی دنیا میں رونما ہوا۔



رومی سلطنت

اگسٹس دور کے ممتاز مصنفین نے سلطنت کے عظمت اور وقار میں اضافہ کیا۔ پلنی دی ایلڈر نے ''سائنس'' کی کئی جلدوں والی انسائیکلو پیڈیا کو مکمل کیا۔ وہ اس سائنس کو ''فطری تاریخ'' کہتا تھا۔ سی نیکا، ایک اور انسائیکلو پیڈیا آف سائنس کا نامور مصنف ہے۔ ہوریس نے اپنے قصیدوں میں اس فلسفہ کو عروج دیا جس میں پریشانی کے عالم میں بہادوں کی بہادری کے ساتھ رزمیہ خوشی کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیتی ہے لیوی مورخ ہونے کی بہ نسبت ایک اچھا نثر نگار تھا۔ بہترین مورخ ٹاکیٹس (Tacitus) تھا۔ ورگل کی اینڈ (Aeneid) نے رومی شہنشاہیت کو شاندار بنا کر پیش کیا۔ شہنشاہیت کے دور میں رومی قانون ترقی کی بلندیوں کو چھو رہا تھا۔



کلوسیم (اکھاڑا، تماشا گاہ) Colosseum

14AD(CE) میں اگسٹس کی وفات کے بعد روم میں چند قابل اور روشن خیال حکمران موجود تھے۔ جیسے تاراجان (98-117)، اینٹونی نس پیوس (138-161) مارکس اوریلیس (161-180) ان کے سوا باقی تمام حکمران ظالم اور جابر تھے۔ مارکس اوریلیس کی حیثیت دوسروں سے علحدہ تھی۔ بحیثیت فلسفی کے، اس نے کئی کتابیں تصنیف کیں۔ وہ پہلا رومی شہنشاہ تھا جس نے اپنا سفیر چین کو روانہ کیا اور ایشیائی طاقتوں سے تعلقات قائم کئے۔

بیرونی حملے اور رومی سلطنت کا زوال (External Invasions and the decline of Roman Empire)

سلطنت، بربریوں کے حملوں کے خطروں کا سامنا کر رہی تھی۔ جو گراں قدر زرخرید فوج پر منحصر تھی۔ 330AD(CE) ق۔م۔ میں سلطنت کا مرکز اٹلی سے یونانی زبان بولنے والے شہر بازنطیم (Byzantium) میں منتقل ہوگیا۔ لیکن طویل فاصلوں کی وجہ سے مغرب کے حصّوں پر قابو پانے میں مشکلات پیش آنے لگیں۔ 410AD(CE) میں گوتھ الارک نے روم کو تاخت و تاراج (برباد) کرنے کے لئے اپنی فوج کو روانہ کیا۔ فرانک کلوئس نے گاول پر قابو پالیا۔ آسٹروگوتھ تھیوڈرِک نے خود کو روم کا شہنشاہ ہونے کا اعلان کردیا۔ آخری حملہ ونڈالس کی طرف سے ہوا۔

476AD(CE) شہنشاہ رومولس اگستس کی حکمرانی سے لوگ تنگ آگئے تھے۔ اوڈواسر (Odovacer) کی قیادت میں رومی فوج نے بغاوت کردی اور اس کو برطرف کردیا۔ اس طرح مغربی رومی سلطنت کا خاتمہ ہوگیا۔

5.3 مشرقی ایشیا میں سلطنت کی تعمیر : چین

چِن سلطنت کا زوال :

''وانگ چنگ'' جو ''شی ہونگ دی'' (جس کا مطلب پہلا شہنشاہ) کے نام سے مشہور تھا۔ اُس نے چین کی باہم متضاد و مخالف ریاستوں کے دور کا خاتمہ کیا۔ اُس نے تمام مقامی حکمرانوں کو کچل کر ایک طاقتور مرکزی حکومت قائم کی ۔ البتہ دوسری تہذیبوں کے برعکس کسانوں کی بغاوتیں چین میں بار بار ہونے لگیں۔ اس طرح کی بغاوتوں نے چِن کی سلطنت کو تباہ و برباد کر دیا۔

ریشمی راستے کا نقشہ (Silk route map)

وہ تجارتی راستہ جو چین سے لے کر ایشائے کوچک (ایشیائے اصغر) اور ہندوستان تک تھا، جو ریشمی سڑک یا ریشمی راستہ کہلاتا تھا۔ چین کو مغرب سے جوڑتا تھا۔ اسی راستے سے دو عظیم تہذیب کے گہواروں (روم اور چین) کے درمیان اشیاء اور خیالات کا تبادلہ ہوتا تھا۔ ریشم مغرب کی طرف اور اُون، سونا اور چاندی مشرق کی طرف جاتے تھے۔ چین نے اسی ریشمی راستے سے، ہندوستان سے بدھ مت کو درآمد کیا۔



بُنا ہوا ریشم

ہان سلطنت اور چینی صوبوں کی توسیع

ہان سلطنت کا دور 206 BC(BCE) سے 220AD(CE)ء تک تھا۔ اس سلطنت کی بنیاد لیو پانگ نے رکھی ۔ سلطنت کا عروج 400 سالوں تک رہا۔ اس کا پایہ تخت چانگ اَن تھا۔ سب سے زیادہ طاقتور اور نامور حکمران اوتی (Wuti) تھا۔ اُس کے فوجی جنرلوں نے شمالی ایشیا میں موجود خانہ بدوش قوم ''ہن (Huns)'' پر کامیابی حاصل کی اور انھیں وہاں سے بھگا دیا۔ لہذا ہان سلطنت نے دوبارہ ریشم کی تجارت کے لئے راستہ کھول دیا۔

شمال میں حریف بربری سلطنتوں کے دست کاروں اور گلّہ بانوں (چرواہوں) نے نئے نئے طریقوں کو فروغ دیا۔ جیسے گھوڑوں سے ہل چلانا، زین اور رکاب کا استعمال، پلوں کی تعمیر، پہاڑی راستوں اور سمندری جہاز رانی کے تکنیکی طریقے شروع کئے۔ اس طرح کی جدت پسندیوں نے ہان سلطنت کو خوشحال بنایا۔ عیسائیت کے بالکل ابتدائی دور میں ہان سلطنت روم سے وسعت اور دولت میں مدمقابل اور حریف ہوگئی۔

ہان سلطنت کے دور میں بدھ مت ہندوستان سے چین آیا۔ بدھ مت کی آمد سے ہندوستانی فنون کا چین میں اثر و رسوخ ہوا۔ آگے چین سے وہ فنون کوریا گئے اور پھر وہاں سے جاپان گئے۔ اس وقت کے چند مت کے فنون میں یونانی طرز کا اثر نظر آتا ہے۔





بدھ کا مجسمہ (چین)

ہان بادشاہوں کے لئے بڑے بڑے زمین داروں کو قابو میں رکھنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔اس لئے چند دہائیوں کی مضبوطی کے بعد چینی حکومت نے شمالی چین میں موجود کئی حریف حکومتوں کے ابھرنے پر نظر کی، جو آپس میں خانہ جنگی میں مبتلا تھیں۔ اسے اُن سے نمٹنا پڑا۔ لوگ اپنے گھروں اور کھیتوں کو چھوڑ کر یانگ زی خطوں کی طرف دوڑ پڑے۔ ہان کے دور حکومت کے بعد ملک میں سیاسی عدم استحکام رہا۔

5.4 عیسائیت کا فروغ Rise of Christianity

حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ کے مختصر سے دورِ عظمت وشان کے بعد یہودیوں میں زبردست زوال آیا۔ اور انہیں انتہائی سختیاں جھیلنی پڑیں۔ جب وہ ساری رومی سلطنت میں اور اِدھر اُدھر پھیل گئے۔ انہوں نے ایک مسیح کے آنے کا انتظار کیا کہ جس کے آنے کے بعد ان کی اصلی عظمت رفتہ واپس آجائے گی۔ جب عیسیٰؑ آئے تو شروع میں ان یہودیوں نے ان سے امیدیں وابستہ کیں۔ حضرت عیسیٰؑ متکبر مال داروں اور منافقوں کے خلاف تھے۔ اور وہ ان کے بے جا رسومات اور ظاہر داریوں کی مذمت کرتے تھے۔ یہ بات یہودی پادریوں کو ناپسند ہوئی اور وہ حضرت عیسیٰؑ کے دشمن بن گئے اور انہیں رومی گورنر پانٹس پائلیٹ (Pontius Pilate) کے حوالے کر کے قتل کرانے کی سازش کی۔ لیکن اللہ نے حضرت عیسیٰ کو دشمنوں کے نرغے سے بچا کر انہیں آسمان پر اٹھالیا۔(عیسائیوں کے قول کے مطابق حضرت عیسیٰؑ صلیب پر چڑھادئے گئے)۔



حضرت عیسیٰؑ کا حواریوں سے خطاب

عیسیٰؑ کے رفع آسمانی کے بعد ان کے ایک حواری، سینٹ پال نے عیسائی اصولوں کی تبلیغ شروع کی۔ پال اپنی کوششوں میں کامیاب رہے اور عیسائیت دھیرے دھیرے پھیلنے لگی۔ رومی، عیسائیت کو برداشت کرنے کے قابل ہوئے۔ مگر عیسائیوں کا، بادشاہ (حاکم وقت) کا عزت واحترام نہ کرنا، سیاستی بغاوت سمجھا گیا۔ اس وجہ سے عیسائیوں کو اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کی جائیدادوں کو ضبط کیا گیا اور انہیں شیروں کا نوالہ بنایا گیا۔ اتنا سب کرنے کے باوجود بھی رومی سلطنت، عیسائیت کو دبانے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ رومی بادشاہوں میں ایک بادشاہ کانسٹن ٹائن (Constantine) خود عیسائی بن گیا۔ لہٰذا عیسائیت، سلطنت کا سرکاری مذہب بن گیا۔

1.5 بازنطینیت Byzantium

بازنطینی سلاطین، جنہوں نے شہر قسطنطنیہ میں تقریباً ہزار سالوں تک حکومت کی۔ وہ اپنے آپ کو اگرچہ رومی کہتے تھے، مگر ان کی زبان یونانی تھی۔ قسطنطنیہ کے پُرعیش وعشرت شاہی محلات، وہاں کے کتب خانے، وہاں کے عالم فاضل لوگ، جن کی یونانی اور رومی زبان میں تصنیفات مشہور ہیں، اور وہاں کا خوب صورت اور دل رُبا آیا صوفیا بڑا چرچ (St. Sophia Cathedral)، یہ سب اُس شہر کی شان وشوکت میں چار چاند لگانے والی چیزیں، اُن بادشاہوں کا چھوڑا ہوا ورثہ ہے۔ لیکن سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی کے سلسلہ میں اُن کے دور میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ سلطنت کی ریاستوں کی اقتصادیات، بڑے بڑے مقامی زمین کے مالکوں کے ہاتھوں میں تھی۔ چھوٹے چھوٹے کسان ہمیشہ خطِ افلاس میں زندگی گزارتے تھے۔ بازنطینی تہذیب کی بنیادی کمزوری اُس وقت بے نقاب ہوتی ہے، جب چوتھی صلیبی جنگ کے شریک کار، اُسے روندھ کر اس پر انہوں نے اپنی حکومت بنائی۔ آخرکار وہ لڑکھڑاتی سلطنت اُس وقت پورے طور سے گر گئی، جب 1453ء میں عثمانی ترکوں نے اسے فتح کرلیا۔



آیا صوفیا کا کیتھڈرل چرچ

سینٹ آیا صوفیا کیتھڈرل کی تعمیر چھٹویں صدی عیسوی کے وسط میں ہوئی۔ یورپ کی اس وقت کی انتہائی شاندار عمارت جو اپنی جدید طرز تعمیر کے سبب مشہور ومعروف ہے۔ جب عثمانی ترکوں نے قسطنطنیہ کو فتح کیا تو اس چرچ کو مسجد میں تبدیل کردیا۔

ہندوستان کلاسیکی عہد میں

ہندوستان میں کشان بادشاہ کا عہد، رومی جمہوریت کے آخری دنوں سے ہندوستان میں کشان بادشاہ کا عہد، رومی جمہوریت کے آخری دنوں سے مطابقت رکھتا ہے۔ جب روم میں جولیس سیزر باحیات تھا۔ کشان سلطنت نے اپنا سفیر اگستس سیزر کے دور میں، جو جولیس سیزر کا جانشین تھا، روانہ کیا تھا۔



چوتھی اور 5ویں صدی عیسوی کے مطابق جنوبی ہندوستان میں کلبھرا دور امتیازی وصف رکھتا ہے۔ ساگوان کی لکڑی، کالی مرچ، موتی، ہاتھی دانت، زربفت (Brocades) اور قیمتی پتھر وغیرہ ملابار ساحل سے بابل، مصر، یونان اور روم کو برآمد کیا جاتا تھا جس سے رومی تجارت میں مزید ترقی ہوئی۔



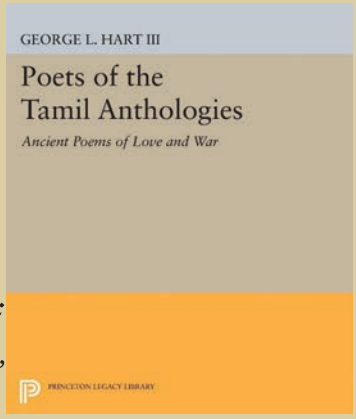

جارج ایل۔ ہارٹ
تمل نظموں کا مجموعہ
محبت اور جنگ سے متعلق قدیم نظمیں
سنگم دور میں اٹھارہ اہم امور انجام پائے۔ جیسے آٹھ گلدستۂ نظم (ایٹوتو گائی)
اور دس دیہاتیوں کے چھوٹے چھوٹے گیت (پتو پاٹو) کو سن عیسوی کی پہلی
تین صدیوں میں مرتب کیا گیا۔ سنگم ادب کو ہندوستان کا پہلا
''غیر مذہبی ادب'' کے طور پر چند مقدم کیا گیا۔

SUMMARY خلاصہ

- یونانیوں نے حب الوطنی کے جذبہ سے مقابلہ کیا اور ایرانیوں کے حملہ کا دفاع کیا۔
- ایتھنز والوں نے ملوکیت اور امراء کی حکومت (Oligarchy) کو رد کر دیا اور جمہوریت کو اپنایا۔
- پیروک (Pericles) کے دورِ حکومت میں ایتھنز ایک اعلیٰ منصوبہ بند تہذیب کا حامل شہر تھا۔
- سکندرِ اعظم کی موت کے بعد یونانی مصری شہر اسکندریہ میں سائنس، ریاضی اور فلسفہ اپنی ترقی کی بلند ترین چوٹی پر پہنچ گئے، جو ایک نئے یونانی دور کی اطلاع دیتے تھے۔
- چھٹویں صدی ق۔م۔ کے اواخر میں روم جمہوریت کی راہ سے خوش حال اور ترقی یافتہ بنا۔
- عالی نسب اور ادنیٰ طبقہ کے لوگوں کے درمیان طبقاتی جنگیں اور غلاموں کی طرف سے ہونے والی بغاوتوں کے نتیجے میں روم ایک سلطنت کے طور پر ابھرا۔
- عام طور سے شہنشاہیت (Principate) کی مدت اور اگسٹس کی مدت خصوصاً اس بات کا ثبوت پیش کرتی ہے کہ رومیوں کا سائنس، انجینئرنگ، فن تعمیر اور سنگ تراشی میں زبردست حصہ رہا ہے۔
- اندرونی خلفشار اور فرینکس گوتھس اور ونڈالس کے حملوں نے رومی سلطنت کا خاتمہ کر دیا۔
- رومیوں نے قسطنطنیہ کو پایہ تخت بنا کر اپنی تہذیب کو مشرق میں برقرار رکھا۔ اس کو بازنطینی تہذیب کہا جاتا ہے۔
- بازنطینیت میں عیسائیت نے ایک ریاستی مذہب کی شکل اختیار کر لی اور آگے چل کر یورپ میں یہ مذہب پھیلا۔

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کرو :

1۔ ..... وہ یونانی شہری ریاست ہے، جس نے مدافعت کر کے یونانیوں کا خاتمہ کر دیا۔

a) اکروپولس b) اسپارٹا c) ایتھنز d) روم

2۔ یونانیوں کا دوسرا نام ..... تھا۔

a) یونانی تہذیب والے Hellenists b) یونانی تہذیب Hellenes c) خونیشیائی d) اسپارٹی Spartans

3۔ ہان سلطنت کی بنیاد ..... نے ڈالی۔

a) ووتی b) ہانگ چاؤ c) لیو پینگ d) منگوخان

4۔ عیسیٰؑ کو صلیب پر چڑھانے کی کوشش کرنے والا ..... تھا۔

a) انتونسٹ I b) ہلڈی برانڈ c) لیوI d) پانٹیس پلیٹ

5۔ پلوپونیشیائی جنگ ..... اور ..... کے درمیان لڑی گئی۔

a) یونانیوں اور فارسیوں b) ادنی نسبی طبقہ اور اعلی نسبی طبقہ c) اسپارٹنس اور ایتھنز d) یونانی اور رومی

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے :

1۔ یونانیوں نے فارسیوں (ایرانیوں) کو ..... کے مقام پر شکست دی۔

2۔ رومی جمہوریت میں غریب کسانوں کے حق میں ..... کھڑا ہوا تھا۔

3۔ بدھ مت، ہندوستان سے چین ..... خاندان کے دورِ حکومت میں پہنچا۔

4۔ یورپ کی سب سے زیادہ شاندار عمارت ..... تھی۔

5۔ روم کے حاکم عدالت ..... اور ..... تھے۔

III۔ صحیح بیان کو پہچانئے :

1۔ i) پہلا فارسی حملہ یونان پر ناکام رہا۔

ii) رومی سلطنت کے زوال کو جولیس سیزر سے منسوب کیا جاتا ہے۔

iii) وحشی قوم (بربری قوم) جو روم پر حملہ کرتی تھی مہذب مانی جاتی تھی۔

iv) رومی سلطنت کو بدھ مت نے کمزور کر دیا۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii) اور (iii) صحیح ہے d) (iv) صحیح ہے

2۔ i) اقلیدس (Euclid) نے سیاروں اور ستاروں کی حرکت کا نمونہ بنایا۔

ii) اینٹوریا کو ہرانے کے بعد روم جمہوری ملک بنا۔

iii) اکروپولس غلاموں کا مشہور بازار تھا۔

iv) یونان کو باہر کرنے کے لئے روم اور کارتھیج متحد ہو گئے۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii) اور (iv) صحیح ہے d) (iv) صحیح ہے

3۔ i) ہان سلطنت کے عہد سے ریشمی سڑک کو بند کر دیا گیا تھا۔ iii) وِرگلس اینیڈ نے رومی شہنشاہیت کو عظمت بخشی۔

ii) کسانوں کی بغاوت ایتھنز کی جمہوریت کے لئے خوف کا باعث بنی۔ iv) اسپارٹکس نے جولیس سیزر کو قتل کیا۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii) اور (iv) صحیح ہے d) (iii) صحیح ہے

4۔ i) رومی شہنشاہ ''مارکس ایوریلیس'' ظالم بادشاہ تھا۔ iii) فیبیس مشہور کارتھیجی جنرل تھا۔

ii) رومی تاریخ کا قابل قدر حکمران رومولس ایوریلیس تھا۔ iv) بحیثیت تاریخ دان لیوی کی بہ نسبت ٹیسی ٹس کو عزت حاصل تھی۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii) اور (iii) صحیح ہے d) (iv) صحیح ہے

5۔ i) 'بدھ مت' جاپان سے چین پہنچا۔

ii) حضرت عیسیٰؑ کے رفع آسمانی کے بعد سینٹ تھامس نے عیسائی نظریات کی اشاعت کی۔

iii) سینٹ صوفیہ کیتھڈرل، یورپ کی سب سے زیادہ شاندار عمارت ہے۔

iv) روم کا سب سے نااہل حکمران تاراجان تھا۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (iii) صحیح ہے d) (iv) صحیح ہے

IV۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ اکروپولس	۔	کونسل
2۔ پلوٹو	۔	ایتھنز
3۔ ماریس	۔	فلسفی
4۔ زِیس	۔	مادّہ پرست
5۔ اپی کیورس	۔	قلعہ بند شہر

V۔ مختصر جواب لکھو :

1۔ روم میں غلامی سے متعلق ایک خاکہ کھینچئے۔

2۔ کانسٹن ٹائن کے اہم کارناموں پر روشنی ڈالئے؟

3۔ کارتھیجی رہنما ہنّی بال کے بارے میں آپ کیا جانتے ہو؟

4۔ ہان سلطنت کی کامیابی و خوشحالی کے اسباب کیا تھے؟

5۔ سینٹ صوفیا کیتھیڈرل کے متعلق لکھئے۔

VI۔ تفصیلی جواب دو :

1۔ ایتھنز کی شاندار وراثت کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے اس کے عروج اور ترقی پر تبادلۂ خیال کیجئے۔

2۔ کلاسیکی عہد کے دوران ہندوستان کی حالت کے بارے میں لکھئے۔

طلباء کی کارروائیاں :

1۔ یورپ کے نقشے میں مشرق اور مغرب میں رومی سلطنت کے پھیلاؤ کا خاکہ بنائیے۔

2۔ طلباء، یونان، روم اور چین کی کلاسکی تہذیبی دور میں شاندار فنون تعمیر کو Google میں اپنی استاد کی مدد سے جائزہ لیجئے۔

استاد کی رہنمائی میں کئے جانے والے تفویضی کام

Assignment with teacher's guidance

1۔ یونانی، رومی، بازنطینی اور چینیوں کے شاہکارانہ فنون کے ساتھ ایک بیاض (البم) تیار کریں۔

2۔ ممتاز رومی سلاطین کی مختصر سوانح لکھئے۔

REFERENCES : حوالہ جات

1. Chris Harman, *People's History of the World*, Verso, 1999.
2. Philip Ralph and Edward McNail Burns, *The World Civilizations: From the Stone Age to the New Millennium* , Library of Congress, 1968.
3. Richard Overy (edit.), *Complete History of the World*, Harper Collins Publishers, 2007.
4. Jawaharlal Nehru, *Glimpses of World History*, Penguin.
5. கிறிஸ் ஹார்மன் - உலக மக்கள் வரலாறு, பாரதி புத்தகாலயம், 2018.
6. ஜவஹர்லால் நேரு - உலக சரிதம், அலைகள் வெளியீட்டகம்.
7. கி.ர. அநுமந்தன் - பண்டைய கிரீஸின் வரலாறு - த.பா.ம.க.ப. கழகம் (ஆவணப்பதிப்பு, ஆகஸ்ட்2017).
8. ஜே.பி. பியூரி - கிரேக்கநாட்டு வரலாறு - தமிழாக்கம் பி. இராமாநுஜம் தேவதாஸ், ஐ.எஸ். பாக்கியநாதன் த.பா.ம.க.ப. கழகம் (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட்2017).

ICT CORNER

The Classical World کلاسیکی دنیا

آیئے اس کھیل کے ذریعے یونانی تہذیب کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

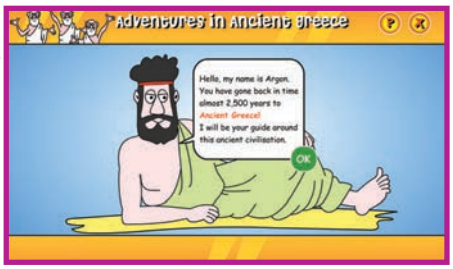

مرحلہ 1 : کارروائی کے صفحہ کو کھولنے کے لئے URL/QR Code استعمال کیجئے۔ "Adventures in ancient Greece" کا صفحہ کھولئے۔ OK بٹن کلک کیجئے اور کارروائی شروع کرنے کے لئے اپنا نام ٹائپ کیجئے۔

مرحلہ 2 : Note scroll میں جو بھی عنوان چاہئے ٹائپ کیجئے جسے دائیں جانب بتایا گیا ہے۔ مثلاً Timeline, Map, Athens. ، آپشن نیچے دئے گئے ہیں

مرحلہ 3 : Timeline پر کلک کیجئے۔ایک میچ بورڈ دکھائی دے گا، دائیں جانب کے Window سے آپشنس کو کھینچ لائیے اور Submit کیجئے۔ یونانیوں کے بعض اہم شہروں اور ان کی طرز زندگی MAP میں دی گئی ہے۔

مرحلہ 4 : Quiz پر کلک کیجئے اور سوالوں کے جواب دیجئے۔

Website URL:

http://mystery-productions.com/hyper/Hypermedia_2003/Miller/AM_hypermedia/Artifact/go.htm

*Pictures are indicative only.

*If browser requires, allow Flash Player or Java Script to load the page.

اکائی
6

وسطی ادوار

(The Middle Ages)



سیکھنے کے مقاصد :

- ☆ ٹینگ، سنگ اور یوان شاہی خاندانوں کے دور حکومت میں چینی سلطنتوں کے متعلق جاننا۔
- ☆ فیوجی دارا خاندان اور کمپاکارا شوگونیٹ کی ماتحتی میں جاپانی سماج کے ارتقاء کو سمجھنا۔
- ☆ اسلام کے آغاز کے پس منظر کا سراغ لگانا۔
- ☆ عرب اور عثمانی سلطنتوں اور اسلامی تہذیب کی اشاعت میں اُن کے حصہ کے تعلق سے معلومات حاصل کرنا۔
- ☆ وسطی ادوار میں جاگیرداری نظام (Feudalism) کی خصوصیات کا تجزیہ کرنا۔
- ☆ وسطی ادوار میں ریاست اور کلیسا کے مابین تعلقات کو سمجھنا۔

6WF2Q

تمہید (Introduction)

رومی سلطنت کے خاتمہ 476 AD(CE) اور ترکوں کی فتح قسطنطنیہ کے سال 1453 AD(CE) کے درمیانی زمانے کو مورخین وسطی ادوار کا نام دیتے ہیں ۔مزید وسطی ادوار کو تین زمانوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔ ابتدائی (Early) درمیانی یا ترقی یافتہ (Central or High) اور بعد کا زمانہ (Lateral) ابتدائی وسطی ادوار میں (جو کہ اندازاً پانچویں صدی تا دسویں صدی ہے) مسیحیت کے پیروکار اور اسلام کے متبعین دونوں خود کو براعظم یورپ کے غالب مذاہب کے طور پر اپنی جگہ بنا رہے تھے۔ بازنطینی دور کے کچھ زمانہ بعد عربی تہذیب وتمدن کا تاریخی دور شروع ہوا جس کی مدت تقریباً 630-1300 AD(CE) تک ہے جو کہ عربی یا مشرقی تہذیب (Sara-cenic civilization) کہلاتا ہے۔وہ ایک نئے مذہب کا مرکز رہا، جس کے اثرات مسیحی یورپ پر پڑے اور جو یورپ میں ایک سماجی اور عقلی وذہنی انقلاب لانے کا سبب ہوا۔

سلجوقی ترک تاتاری قوم کے ایک قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے جو مرکزی ایشیاء سے آئے ہوئے تھے۔جنہوں نے ایران میں ایک مضبوط سلطنت قائم کی۔اُن کا دورِ حکومت لٹریچر (ادب)، آرٹ اور فن تعمیر کی ترقی میں نمایاں رہا ہے۔اسی طرح عثمانی ترک جنہوں نے اناطولیہ کی طرف پیش قدمی کی اور ایک آزاد حکومت قائم کی ، سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں اُن کا بڑا حصہ رہا ہے۔

6.1 چین: ٹینگ شاہی خاندان (618ء تا 907ء) China: T'ang Dynasty (618–907 A.D. (C.E.))

عوامی کاموں جیسے عظیم نہر کی کھدائی اور کوریا کے شمالی علاقوں کے فتح کی وجہ سے جو معاشی بوجھ عائد ہوا، اس سبب سے سوئی سلطنت چالیس سالوں کے اندر گر گئی۔ ایک مضبوط مرکزی حکومت کے قیام کے سلسلے میں جو وسیع پیمانے پر بغاوتیں ہوئیں اس کے نتیجہ میں ٹینگ سلطنت اُبھری۔ لی یوان جس نے بغاوتوں کو منظّم کیا، یانگ یو کو چین کا شہنشاہ بنایا۔ جب یانگ یو اپنے ایک شاہی افسر کے ہاتھوں قتل ہو گیا تو چانسلر لی یوان نے خود اپنے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا۔ شمال مغربی سرحدوں کے پہلو بہ پہلو کئی سو کلومیٹر لمبی عظیم دیوار چین دوبارہ تعمیر کی گئی۔ جنگی کارروائیوں نے بادشاہ کے رسوخ کو مشرق میں کوریا تک، اسی کے ساتھ ساتھ فارس (ایران) کی سرحدوں اور مغرب میں ہند چین سرحد تک وسیع کر دیا۔

عظیم دیوار چین (Great wall of china)

چین میں واقع آپس میں مخالف صوبے شمال کی طرف سے آنے والے دشمنوں سے اپنی حفاظت کی خاطر، دفاعی دیواروں کی (آٹھویں اور ساتویں صدی قبل مسیح میں) تعمیر کی۔ چن (کِن) شاہی خاندان کے دور حکومت میں علحدہ دیواروں کو مسلسل اور مربوط کیا گیا۔ اس کے بعد وہ دیوار مشرق سے لے کر مغرب تک تقریباً 5000 کلومیٹر تک طویل ہو گئی۔ یہ دیوار دنیا کے عجائب میں سے ایک سمجھی جاتی ہے۔ اور یہ دیوار خانہ بدوش قبیلوں کو باہر رہنے پر مجبور کرتی تھی۔ بعد میں آنے والے بادشاہوں نے اس دیوار کو مزید وسیع اور مضبوط کیا۔ اب اس دیوار کی لمبائی 6700 کلومیٹر ہے۔



ٹینگ سلطنت نے بڑے بڑے پبلک ورکس کے کاموں کو اپنے ذمہ لیا۔ دوشہر بو یانگ اور چینگ آن دارالحکومت کے طور پر بنائے گئے۔ عالم فاضل لوگ جنہوں نے کنفیوشس فلسفہ میں ٹریننگ حاصل کی تھی کا تقرر جاگیردارانہ اور امیرانہ انداز رکھنے والے طبقہ کو مساوی کرنے کے لئے کیا گیا تھا۔ زمینوں کی تقسیم چھوٹے چھوٹے کسانوں کے درمیان کی گئی۔ اس کے نتیجہ میں زراعت سے ہونے والی زائد آمدنی حکومت کے ہاتھوں تک ٹیکسوں کی شکل میں پہنچی۔ امیرانہ ٹاٹ بھاٹ رکھنے والے جو کرائے وصول کرتے تھے، اس سے محروم رہے۔ حکومت کی اجارہ داری نمک پر رہی اور چائے کی پیداوار سے ہونے والی مال گزاریوں کا سلسلہ بڑھا۔

سنگ سلطنت Sung Dynasty (960ء تا 1279ء) 970-1279 AD(CE)

ہنگ چاؤ کی قیادت میں کسانوں کے طبقہ کی طرف سے ایک سخت بغاوت ہوئی جو کمزور لڑکھراتی ہوئی ٹینگ سلطنت کے لئے موت کا اعلان ثابت ہوئی۔ وہ سلطنت پانچ حریف صوبوں میں ٹوٹ کر بکھر گئی۔ اس کے بعد وہ حریف صوبے نئی قائم شدہ سنگ سلطنت کی ماتحتی میں دوبارہ متحد ہوئے۔ سنگ سلطنت کے دور میں تجارت اور صنعت کی خوب ترقی ہوئی۔ لوہا اور فولاد کے کارخانے بہترین انداز میں منظّم ہوئے۔



چین میں لوہے کی پیداوار 1078 AD(CE) میں جتنی ہوتی تھی، مقدار میں اضافہ ہو کر 114000 ٹن تک پہنچ گئی۔ (برطانیہ کی پیداوار 1788ء میں بھی صرف 68000 ٹن تھی) برتن سازی اور چینی ظروف کے بنانے میں چین کی کارکردگی شاندار رہی۔ آئندہ 700 سالوں تک بھی اس فن سے اہل یورپ ناآشنا تھے۔ 1044ء سے چین والے گن پاؤڈر استعمال کرتے آ رہے تھے۔ اہل چین نصف ہزارہ یعنی یورپ سے پانچ سو سال قبل کتابوں کی چھپائی کرتے تھے۔ (چرلیس ہرمان، دنیا کے لوگوں کی تاریخ، صفحہ 111)

سنگ سلطنت کا زوال Fall of Sung Dynasty

سنگ سلطنت کا دور بھی جاگیردار طبقہ، شاہی افسران اور مالدار تاجروں کے لئے خوب خوش حالی اور ترقی کا دور ثابت ہوا۔ اس کے برعکس کسانوں اور کاشت کاروں کا طبقہ انتہائی غربت کا شکار تھا۔ وہ بری طرح مصیبتوں میں پھنسا ہوا تھا۔ کسی اندرونی بحران کے بڑھنے سے قبل شمال کی طرف سے دو بیرونی حملے ہوئے ان حملوں کے نتیجہ میں سنگ

سلطنت کا خاتمہ ہوا۔منگول قوم نے آگے بڑھ کر یووان سلطنت کے نام سے اپنی حکمرانی قائم کی۔

یووان سلطنت (1279ء تا 1368ء) 1279-1368 AD(CE)

منگول قوم جس نے ایران اور پورے مرکزی ایشیا کو تاخت وتاراج کیا تھا۔اس نے چین کو بھی نہ چھوڑا۔منگوخان 1252ء میں عظیم خان (Great khan) کہلایا اوراس نے قبلائی خان کو چین کا گورنر بنایا۔ایک طرف منگول یوریشیا کے آخری کنارے پر تھے تو دوسری طرف مغرب کی جانب موجود کم ترقی یافتہ معاشروں میں چینی تکنیکی ترقیات کو پھیلانے میں کلیدی رول ادا کررہے تھے۔اگرچہ کہ منگول دربار جو کہ بیجنگ میں قائم تھا ایک غیر ملکی سیاح مارکوپولو کو دعوت نظارہ دے رہا تھا۔مگر کسانوں کے طبقہ کی غربت اور بدحالی اپنی جگہ قائم تھی۔وہاں مذہبی فرقوں اور خفیہ انجمنوں کی بغاوتیں جاری تھیں۔آخرکار ''سرخ پگڑی والوں (Red Turbans)'' کے لیڈر جُو واون چینگ نے پایہ تخت بیجنگ پر قبضہ کیا اوراس نے 1369ء میں اپنے بادشاہ ہونے کا اعلان کردیا۔



(منگول دربار)



(قبلائی خان)

مِنگ سلطنت 1368-1644 AD(CE) Ming Empire

منگ سلطنت جو منگول سلطنت کی جگہ قائم ہوئی نے جان بوجھ کر صنعت وحرفت اور غیر ملکی تجارت کی حوصلہ شکنی کی، تاکہ زراعت کی ترقی پر توجہ دی جاسکے۔اس کے نتیجے میں سولہویں صدی میں چین بہت پیچھے رہ گیا۔اسی وقت یوریشیا کے دوسرے علاقے چینی ٹیکنالوجی کی بنیاد پر ترقی اور پیش قدمی کرتے رہے۔

6.2 جاپان Japan

جاپانی لوگوں کے اکثر آباواجداد کوریا سے آئے اور تھوڑے ملیشیا سے بھی آئے۔چینی تہذیب کوریا کے راستے سے یماٹو آئی۔(جاپان کا اصلی نام یماٹو تھا)۔جاپان کے اصلی دیسی باشندے آئی نس (Ainus) کہلاتے ہیں۔جاپان کا اصلی مذہب (Shinto) تھا۔وہ مذہب قدرت اور آباواجداد کی پوجا کا مرکب تھا۔



شینٹو مذہب Shinto Religion

کئی صدیوں تک جاپان سب سے الگ تھلگ رہا۔اس سبب سے جاپانی باہر کے حملوں سے آزاد اور محفوظ رہے۔بدھ مت کوریا سے آیا۔

جاپان میں بھی سربراہی کرنے والے خاندان قوت وطاقت کے حصول کے لئے آپس میں مخالفت اور لڑائی جھگڑا کرتے تھے۔ان کا حکمران میکاڈو ایک خود مختار بادشاہ ہونے کے باوجود چند طاقتور خاندانوں کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنا ہوا تھا۔وہ پہلا بڑا خاندان جس نے حکومت پر کنٹرول رکھا، سوگا خاندان تھا۔اس کا لیڈر شوٹو کوتائشی تھا۔اس نے مرکزی حکومت کو مضبوط کیا۔

شوٹو کوتائشی کی موت کے بعد اس کے خاندان کی سرپرستی ناکاٹوم نوکماٹاری نے کی۔جو فیوجی وارا خاندان کا بانی تھا۔کماٹاری نے بہت سے چینی طور طریقوں کو اپنا کر مرکزی حکومت کو مزید مضبوط بنایا۔اس نے نارا (Nara) کو پایہ تخت بنایا۔794 AD(CE) سے کیوٹو پایہ تخت ایک ہزار سال سے زیادہ عرصہ تک رہا اس کے بعد دارالحکومت ٹوکیو کو منتقل ہوا فیوجی وارا خاندان کے حکمران، بعد کے سالوں میں رٹائرڈ ہوکر خانقاہوں میں رہنے لگے اور راہب بن گئے مگر اب تک اختیاران کے ہاتھوں میں چلا آتا ہے۔

فیوجی وارا خاندان کے دوسو سالہ حکمرانی کے دور میں ایک نئے کلاس کے بڑے بڑے زمین دار ابھرے۔وہ زمین دار (Land Holders) فوجی لوگ بھی تھے۔جنہیں ڈائم یوس کہا جاتا تھا (جس کے معنی عظیم Names lords ہے)۔ڈائم یوس اپنے مصاحبین اور افواج کے ساتھ طاقتور بنے ہوئے تھے۔وہ ذاتی اور شخصی لڑائیوں میں مداخلت کرتے تھے۔اور کیوٹو کی مرکزی حکومت کو نظر انداز کرتے تھے۔دوسردار خاندانوں، تارا اور میناموٹا کے درمیان لڑائیوں کے نتیجے میں یوری ٹوموکامیاب ہوکر اُبھرا۔1192 AD(CE) میں بادشاہ نے اُسے نہایت شاندار لقب Sei-tai-shogun کا دیا۔جس کے معنی بربریوں کو اپنی زیرنگرانی لانے والا عظیم جنرل ہے۔اس لقب نے اُسے موروثی حکومت چلانے کے لئے اچھی طرح طاقتور بنایا۔

شوگن (Shogun) اصلی حکمران بن گیا۔اس طرح سے شوگونیٹ کی حکومت شروع ہوئی۔

یوری ٹومو اپنا فوجی پایہ تخت کاماکورا (Kamakura) کو بنایا۔اس لئے پہلا شوگونیٹ ، کاماکورا شوگونیٹ کہلایا۔جاپان نے زندگی کے تمام دائروں میں چین کے طور طریقوں کی اپنے خاص طرز پر تقلید کی۔حکمران ایک ظاہری طور پر نام کا سربراہ بنا ہوا تھا۔ورنہ پوری حکومت ایک جاگیردارانہ فوجی حکومت تھی جسے جنگجو چلا رہے تھے جو سمورائی کہلاتے تھے۔منگول قوم جس نے ایشیاء میں تاریخ کے رخ کو موڑ دیا اور یورپ کو خوف زدہ رکھا، اس سخت جنگجو قوم کو شوگونیٹ کی ماتحتی میں جاپانیوں کے کامیاب دفاع سے پسپائی اٹھانا پڑا۔اب حکمران شاہی خاندان کا زوال شروع ہو چکا تھا۔اور آخر کار 1338ء میں کاماکورا شوگونیٹ کا خاتمہ ہوگیا۔

شوگونیٹ کی ایک نئی شاخ اشی کاگا شوگونیٹ (Ashikaga shogunate) نامی ابھر کر حکومت میں آئے جن کا دور 235 سال تک چلا۔مگر یہ سارا دور آپسی تنازعات اور جنگوں ہی میں گزرا۔آخر کار تین آدمیوں نے جاپان کو اس طویل خانہ جنگی سے بچایا۔وہ تین آدمی تھے بوبونگا۔ایک شریف امیرزادہ، دوسرا ہائی ڈی یوشی۔ایک کسان اور تیسرا ٹوکوگاوا (Tokugawa iyeyasu)۔جو اس وقت کا ممتاز امیرزادہ تھا۔سولھویں صدی کے اختتام تک پورا جاپان دوبارہ متحد ہوگیا۔

6.3 اسلام اور اسلامی سلطنتوں کا طلوع
Islam and the Rise of Islamic Empires

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری پیغمبر اسلام ہیں۔اسلام نے انسانیت کو بھائی چارگی کا پیغام دیا۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر زور دیا کہ سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔یہ مساوات اور بھائی چارگی کا پیغام ایک بہترین خاموش دعوت تھی جو نہ صرف ان عربوں کے لئے جو کہ مختلف قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے بلکہ عرب سے باہر دنیا کی ساری قوموں کے لئے بھی لمحۂ فکریہ تھی۔تاہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کو اپنے وطن عزیز مکہ میں بہت ایذا رسانیوں کا سامنا ہوا۔اس لئے وہ اور اُن کے ساتھی ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے گئے جس کا پرانا نام یثرب تھا۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے 622 عیسوی میں مکہ چھوڑ کر مدینہ چلے جانے کو واقعہ ہجرت کہتے ہیں۔پیارے نبیؐ کے وہاں پہنچ جانے کی خوشی اور آپؐ کے اعزاز میں یثرب والوں نے اپنے شہر کا نام بدل کر مدینۃ النبیؐ یعنی نبیؐ کا شہر رکھا۔اب وہ شہر مدینہ کہلاتا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہجرت کے دس سال بعد 632ء میں مدینہ منورہ میں وصال ہوا۔آپؐ کے انتقال کے وقت ایک مشترکہ ومتحدہ مقصد یعنی ایمان ویقین کی بنیاد پر سارا عرب متحد ہوکر ایک عظیم طاقت بنا۔



کعبہ

Arabian عرب 6.3(a)

ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے جانشین اور خلیفہ بنے وہ دونوں دینی ودنیوی حیثیتوں سے مسلمانوں کے قائد بنے اور انہوں نے ایک بہترین اسلامی حکومت کی بنیاد ڈالی۔اور بہت ہی مختصر مدت میں عرب حضرات نے مشرقی رومی سلطنت اور ایرانی (ساسانی) سلطنت کو شکست دی۔یروشلم (بیت المقدس) جو یہودیوں اور عیسائیوں کا مقدس شہر رہا ہے، اُسے عربوں نے فتح کیا۔اور سارا اسپین اور ایران نئی عرب سلطنت کی ماتحتی میں آ گیا۔اسلام سادگی اور مساوات کی وکالت کرتا ہے۔یہ دونوں اصول یعنی سادگی اور مساوات نے لوگوں کے دل جیتے اور انہیں متاثر کیا اور انہیں صدیوں کے ظلم وستم اور استحصال سے نجات دی۔عربوں نے آسانی کے ساتھ بہت سے علاقوں پر قبضہ کرلیا۔مصریوں نے رومی سلطنت کے دور میں بہت ظلم سہا تھا اور وہ تنگ آ چکے تھے۔اس لئے انہوں نے عربوں کی ماتحتی بخوشی قبول کرلی۔طارق بن زیاد کی سپہ سالاری میں عربوں نے مراکش اور آفریقہ کو فتح کیا۔اس کے بعد یورپ میں داخل ہوئے اور اسپین پر ایسی حکمرانی قائم کی جو صدیوں تک چلتی رہی۔وہ عرب جو خانہ بدوشی کی زندگی صحراؤں میں گزارتے تھے۔ایک عظیم سلطنت کے حکمران بنے وہ صحرانشین کہلائے یعنی صحرا کے باشندے۔

سنّی اور شیعہ فرقے کا پیدا ہونا۔

عرب ملک کی قیادت وحکمرانی کے لئے جو آپسی جھگڑا ہوا وہ مسلمانوں میں اختلاف کا سبب بنا۔دو فرقے وجود میں آئے۔ایک سنّی (اہل سنت والجماعت) کہلائے دوسرے شیعہ۔سنی مسلمانوں کا خیال تھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشین اور خلیفہ اور اسلامی حکومت کے سربراہ کا انتخاب سارے مسلمانوں کی نمائندگی کے ذریعہ سے ہوگا اور وہ اتفاق رائے سے منتخب ہوں گے چاہے وہ کسی خاندان کے ہوں ان کے اندر اہلیت اور صلاحیت دیکھی جائے گی۔جب کہ شیعہ فرقے کے لوگ اس بات سے متفق نہیں تھے ان کا نظریہ تھا کہ مذہبی وسیاسی سربراہ یعنی خلیفہ صرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندانی افراد میں سے ہوں گے دوسرے لوگوں کو خلیفہ بننے کا حق نہیں ہوگا۔

خاندان بنوامیہ کی حکمرانی
Rule of Ommiad or Umayyad dynasty

وہ خلفاء جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کی ایک شاخ یعنی اموی یا بنی امیہ سے تعلق رکھتے تھے۔اُن کی حکومت تقریباً سو سال تک چلی۔دمشق اُن کا دارالحکومت تھا۔انہوں نے امک نئے انداز کے طرز تعمیر کو ترقی دی جو صحرا نشین(Sara-cenic) طرز تعمیر کہلاتا ہے۔ان کی بنائی ہوئی محرابوں، ستونوں، میناروں اور گنبدوں کا نمونہ جب بعد میں ہندوستان آیا تو ہندوستانی طرز کے ساتھ مل کر ایک نیا مرکب طرزِ تعمیر وجود میں آیا۔



صحرانشین طرز تعمیر

عرب کے مسلمانوں نے دنیا کے کونے کونے تک اسلام کو پھیلایا۔لیکن جب وہ عرب حضرات اپنے وطن سے دور جنگوں میں مصروف تھے اور فتوحات ہورہی تھیں، اسی وقت عرب اپنے ملک میں آپس کے اختلافات میں مبتلا ہوگئے تھے۔حضرت علیؓ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے وہ اور اُن کے بیٹے حضرت حسینؓ شہید کردئے گئے۔عباسیوں نے بنی امیہ کی حکومت کے تختے کو اُلٹ دیا۔عباسی شاخ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا عباسؓ کی اولاد تھی۔اس لئے اس خاندان میں آنے والے عباسی کہلائے۔

خاندان بنوعباس کی حکمرانی
Rule of Abbasids

عباسی یا بنوعباس کی سلطنت 750 عیسوی میں شروع ہوئی۔انہوں نے حکومت سنبھالنے کے بعد امیرالمومنین کا لقب اختیار کیا۔عباسی خلیفہ نے سارا اختیار ایک حاکم مطلق کی طرح اپنے ہاتھ میں رکھا۔عباسیوں نے اپنے حریف بنوامیہ کے سارے دبدبے کو ختم کرکے اپنی حکومت کو مضبوط کیا۔انہوں نے دارالحکومت کو دمشق سے بغداد (عراق) کی طرف منتقل کیا۔



شہر بغداد

بغداد۔وہ شہر جو الف لیلہ کے شہر سے معروف ہے، ایک بڑا وسیع شہر ہے جہاں محلّات، عوامی دفاتر، درس گاہیں، کالجیں اور بڑی بڑی دکانیں، پارکیں اور باغات موجود تھے۔سوداگر اور تاجر لوگ بڑی بڑی تجارتیں مشرق اور مغرب سے کرتے تھے۔سیاح ساری دنیا سے بغداد کا نظارہ کرنے آتے تھے۔خاص طور پر تعلیم یافتہ لوگ، طلباء اور فن کار بغداد کا رخ کرتے تھے۔(عالمی تاریخ کی جھلکیاں)

عربوں کی عالمانہ سرگرمیاں
Arabs' Scholarly Pursuits

عباسی خلفاء نئے نئے علاقوں کو فتح کرنے کی زیادہ کوشش نہیں کرتے تھے۔اس کے برعکس ان کی جدوجہد اپنی سلطنت کو مضبوط و مستحکم کرنے کے سلسلے میں زیادہ ہوتی تھی۔ان کی دلچسپیاں علم کی جستجو میں زیادہ تھیں۔عربوں کے مزاج میں سائنسی تحقیقات و ایجادات کی روح کار فرما تھی۔وہ نئی نئی دریافتوں میں لگے ہوئے تھے۔چند موضوعات جیسے طب، ریاضی وغیرہ کے سلسلے میں انہوں نے بہت ساری باتیں ہندوستان والوں سے سیکھیں۔

سنسکرت زبان میں موجود طبّی اور دوسرے موضوعات سے تعلق رکھنے والی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔علم طب اور جرّاحی میں عرب معالجین اور سرجنوں نے عظیم شہرت حاصل کی۔

6.3(b) عربوں کی سلطنت کا انتشار اور سلجوقی ترکوں کا عروج

ہارون رشید کے دور حکومت میں عباسی سلطنت اپنی عظمت و جلال کے عروج کو پہنچی۔ہارون رشید کی موت کے فوراً بعد عربی سلطنت میں انتشار اور خلفشار کا دور شروع ہوا۔آزاد بادشاہتیں ہر طرف اٹھ کھڑی ہوئیں۔خلیفہ کا اقتدار روز بروز گھٹنے لگا اور وہ بادشاہتیں اس کے قابو سے باہر ہوگئیں۔سلجوقی ترک قوم جو مسلمان ہوچکی تھی، بغداد پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ترکوں نے قسطنطنیہ کی بازنطینی فوج کو بھی شکست دی اور یورپی حکومتوں کو بھی انہوں نے چیلنج کیا۔اور ترکوں نے مقدس شہر یروشلم آنے والے مسیحی زائرین کو سخت مشکلات میں ڈال دیا۔اس کے نتیجہ میں تنازعات کھڑے ہوئے اور صلیبی جنگیں شروع ہوئیں۔

6.3(c) صلیبی جنگیں اور سلجوقی ترکوں کا زوال

مقدس شہر یروشلم کی آزادی کے لئے پوپ اور کلیسا والوں نے سارے یورپی عیسائی لوگوں کو آگے بڑھنے کی دعوت دی۔ صلیبی جنگ سلجوقی ترکوں سے مقابلہ کے لئے آگے آئے تاکہ ترکوں کے قبضہ سے ان علاقوں کو آزاد کرلیا جائے۔ اور یہ جدوجہد عیسائیت اور اسلام کے درمیان 1095 عیسوی میں شروع ہوئی۔ اور تقریباً 200 سالوں تک جاری رہی۔ ان جنگوں کو صلیبی جنگیں کہا جاتا ہے۔ ان صلیبی جنگوں سے مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوسکے۔ یروشلم مسلسل بعد کے 700 سالوں تک بھی عثمانیوں ہی کے ہاتھوں میں رہا۔ ان مسلسل جنگوں کی وجہ سے سلجوقی ترکوں کی طاقت کمزور ہوگئی۔ مشرقی دنیا سے منگولوں کے حملے نے عیسائیوں اور مسلمانوں دونوں کی توجہ کو ان کی طرف پھیر دیا اور چنگیز خان کی قیادت میں پیش قدمی کرنے والے منگولوں سے وہ خوف زدہ ہوگئے۔ 1258ء میں منگولوں کی طرف سے ہونے والی بغداد کی تباہی نے عباسی سلطنت کی بقایا کو فنا کر کے ختم کردیا۔

6.3(d) صلیبی جنگوں کے اثرات

صلیبی جنگوں نے جاگیردارانہ تعلقات کو ختم کردیا۔ بہت سے شریف



یروشلم (بیت المقدس)

لوگ جو صلیبی جنگوں میں حصہ لینے کی خاطر مشرق کی طرف گئے تھے یا وہ وہاں سے طویل مدت کے بعد واپس آئے یا وہیں رہ گئے۔ ان شرفاء کے زرعی غلاموں نے ان کی غیر موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غلامی سے آزادی حاصل کرلی۔ اور ان کی زمینوں پر قبضہ کرلیا۔ مشرقی پیداوار کی زیادہ مانگ نے تجارت کو خوب پھیلایا اور ترقی دی۔ وینیس، جینوا اور لپسیا بحیرۂ روم کے خطوں میں اہم تجارتی مراکز کے طور پر اُبھرے جنگ بندی کے بعد قسطنطنیہ شہر مشرقی اور مغربی تجارت کا درمیانی واسطہ بن گیا۔ طاقتور شرفاء کی علحدگی نے فرانس اور انگلستان

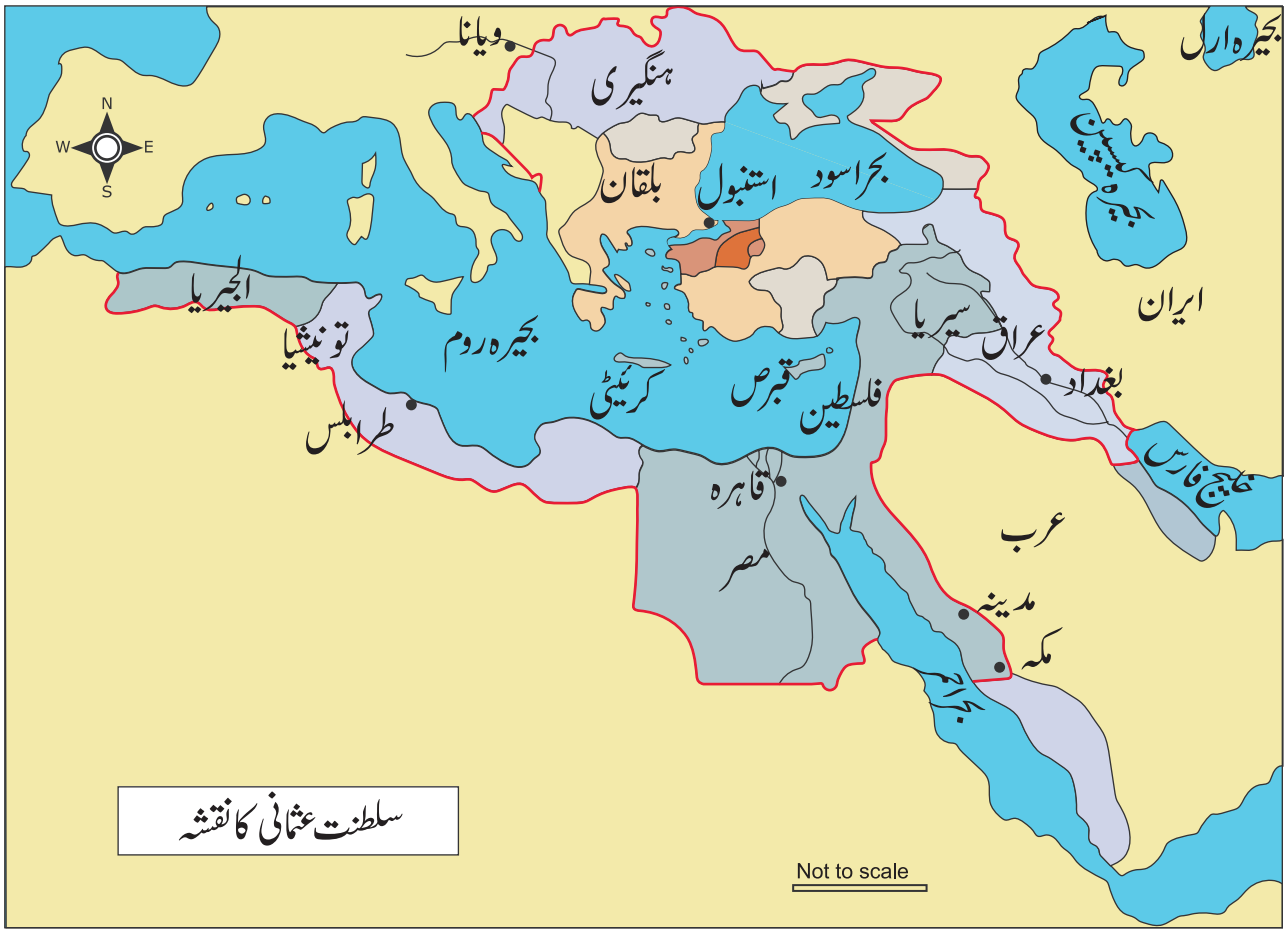

میں ملوکیت کو مضبوط کیا۔ایک اہم اور قابل ذکر صلیبی جنگوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ پوپ اور پاپائیت کا وقار اور اثر ورسوخ ختم ہوگیا۔

منگول اور چنگیز خان



چنگیز خان

منگول خانہ بدوش تھے۔وہ ایشیائی روس کے صحراؤں سے یورپ میں داخل ہوئے وہ چرواہے تھے۔منگول قوم جنگی امور میں ماہر تھی۔اور انہیں ایک بہترین جنگی قائد چنگیز خان کی شکل میں ملا۔وہ ایک عظیم فوجی صلاحیت کا حامل انسان تھا۔اس کا مذہب شمان ازم تھا۔اس مذہب کے پیرو پائیدار اور مضبوط نیلے آسمان کی پوجا کرتے تھے۔منگولوں کا روس پر قبضہ 300 سالوں تک رہا۔وسطی ادوار کے اختتام تک روس منگولوں کے قبضہ کی وجہ سے یورپ کے مقابلے میں سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہا۔

6.4 عثمانی سلطنت Ottoman Empire

جب منگول قوم نے ایشیاء کی طرف پیش قدمی کی تو عثمانی ترکوں نے راہ فرار اختیار کی اور سلجوقیوں کے ہاں مغربی ایشیا میں جا کر پناہ لی۔لیکن جب سلجوقی ترک کمزور ہوئے تو عثمانیوں نے اپنی قوت کو وسیع کیا۔وہ یورپ میں داخل ہوئے اور بلغاریہ اور سربیا پر قبضہ کیا اور ادرنہ کو اپنا پایہ تخت بنایا۔قسطنطنیہ پر براہ راست حملہ کے بجائے انہوں نے اس کا محاصرہ کیا اور موقع کی تاک میں رہے۔1453ء میں محمد دوم کے ذریعہ قسطنطنیہ کی فتح نے بلقان، بحر اسود اور شرق اوسط کے علاقوں میں عثمانی بالادستی کے لئے راہ ہموار کی۔

چند دنوں تک عثمانی مضبوط رہے اور عیسائی یورپ ان سے ڈر اسہما رہا۔مصر کی فتح کے بعد انہوں نے خلیفہ کا لقب اختیار کیا۔اور وہ اس وقت کی بین الاقوامی سیاست میں ایک اہم کھلاڑی بن گئے۔اگرچہ کہ ان کے اندر انیسویں صدی سے کمزوریاں آگئی تھیں، مگر بالاخران کا خاتمہ جنگ عظیم اول میں ہوا۔

6.5 جاگیردارانہ نظام Feudalism

6.5 (a) ریاست

طاقتور مذاہب جیسے عیسائیت اور اسلام کی گرفت کے باوجود لوگوں کی معاشی زندگی پر جاگیردارانہ تعلقات کی حکمرانی رہی۔

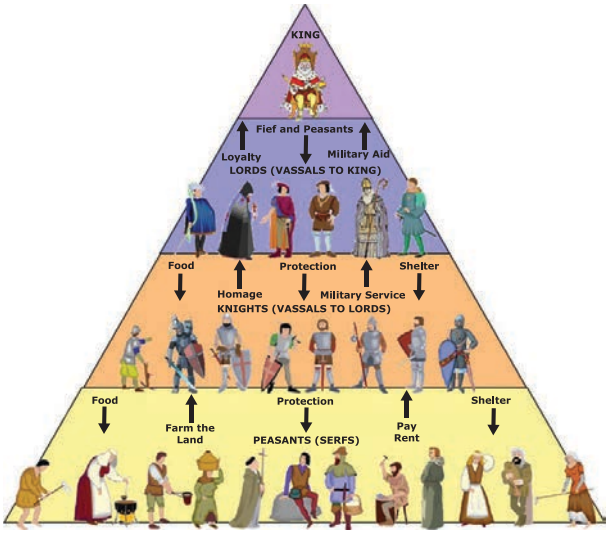

Feudalism جاگیردارانہ نظام

بادشاہ جو زمین پر خدا کا نمائندہ سمجھا جاتا تھا، اس نے جاگیردارانہ طرز حکومت کی سربراہی کی۔اس کے معاً بعد بڑے بڑے شرفا اور رئیس لوگ جو ڈیوک، کاونٹ، ایرل کہلاتے تھے انہوں نے بھی اس کے تائید کی اور منصب دار کے آپسی تعلقات ہوتے تھے۔شرفاء کے اپنے خاص منصب دار ہوتے تھے جو اپنی جاگیروں کو کم درجے کے شرفاء میں تقسیم کرتے تھے۔وہ کم درجے کے شرفاء وائی کونٹ یا نواب (Baron) کہلاتے تھے۔اس میں آخری درجے کے منصب دار (Knights) ہوتے تھے۔جن کی جاگیریں تقسیم نہیں ہوتی تھیں۔ بالکل نیچے کے درجے میں غلام (Serfs) ہوتے تھے۔

جاگیردارانہ نظام جو منصب داری کے اردگرد گھومتا تھا۔اس نظام کے اندر مساوات اور آزادی کا کوئی تصور نہیں تھا۔وہاں صرف حقوق اور ذمہ داریاں تھیں۔بشپ، ابّاٹ اور بڑے پادری (Cardinals) اور کلیسا اس سماجی وسیاسی ڈھانچہ کے ماتحت آتے تھے۔شرفاء اور پادری کوئی جسمانی محنت کا کام نہیں کرتے تھے۔اس وجہ سے غذائی کی پیداوار اور دوسری ضروریاتِ زندگی کے کاموں کا بوجھ کسانوں اور دستکاروں پر پڑتا تھا۔

6.5 (b) کلیسا Church

بعد کے وسطی ادوار میں عیسائیت نے کئی نمایاں اور اہم ترقیات حاصل کیں۔ان میں بہت ہی اہم اصول وعقائد اور مذہبی اعمال سے متعلق تھے۔عیسائی مذہبی نظریات میں نئے عناصر کو شامل کیا گیا۔وہ تھے ایک دینی پیشوائیت کا نظریہ دوسرے عشائے ربانی کا نظریہ۔ان دوعناصر نے پادریت کی طاقت میں اضافہ کیا۔

برداری سے اخراج (Excommunication) سے مراد ایک شخص کو عیسائیت سے ملنے والی ساری مراعات سے محروم کردینا ہوتا تھا۔اس شخص کو کلیسا کے عشائے ربانی کے حق سے دور رکھا جاتا تھا۔ویسے مرد یا عورت کی لاش کو ان کے مقبرے میں دفنایا نہیں جاتا تھا۔

سرکاری مراعات سے محرومی (Interdict) اس شخص کے لئے ہوتی تھی جو حکمران کے خلاف کھڑا ہوتا تو اس کو مذہب کی وجہ سے ملنے والے فوائد سے محروم کردیا جاتا تھا۔

بعد کے وسطی ادوار میں کلیسا کی ترقی ونشوونما حوصلہ مند سیاسی لیڈروں کے ابھرنے کی وجہ سے ہوئی۔سیکولر اور مذہبی حکام کے درمیان تنازعہ ناگزیر ہوگیا تھا۔جرمنی کے حاکم ہنری چہارم اور پوپ گری گوری ہفتم کے درمیان تنازعہ ہوا تو پوپ نے بدلہ لیتے ہوئے برادری سے اخراج کا طریقہ اپنایا اور بادشاہ کو تخت وتاج سے محروم کرنے میں کامیاب ہوا۔اسی برادری کے اخراج کے عمل کے ذریعہ پوپ انوسینٹ سوم نے بادشاہ جان پر دباؤ ڈالا کہ وہ انگلینڈ اور آئرلینڈ کو پاپائیت کی جاگیر کے طور پر تسلیم کرلے۔بہت سے دین دار عیسائی پوپ کے حکومتی معاملات میں دخل اندازی کو ناپسند کرنے لگے تھے۔

اس دور میں ہندوستان

ہَن قوم

رومن حکومت کے زوال کے بعد، جب یورپ کئی چھوٹے جرمنی حکومتوں میں بٹ چکا تھا، اُس وقت ہن کے لوگ (سفید فام)، وسطی ایشیاء کے خوفناک اور جنگجو لوگ شمال مشرقی ہندوستان پر حملہ آور ہوئے۔ حالانکہ اسکند گپتا نے ان کی مزاحمت کی، مگر اس کی وفات کے بعد وہ ہندوستان میں داخل ہوئے اور ہندوستان کے تمام وسطی علاقوں میں پھیل گئے۔ تورامانا اور مہراکلا، ہندوستان میں ہن قوم کے دو مشہور حکمران تھے۔ انہوں نے بدھ مت کے ماننے والوں پر ظلم ڈھائے اور تمام بدھ مت کی عبادت گاہوں کو جلا دیا۔ 528 عیسوی کے آس پاس مالوہ کے یشودھرمن نے ہندوستان میں ہن حکمرانوں کا خاتمہ کیا۔



مانڈسور میں یشودھرمن کی فتح کا ستون



سکندا گپتا کے دور کا چاندی کا سکہ



سکندا گپتا کے دور کا سونے کا سکہ

چالوکیا (بادامی یا وادابی کے) کا فارس کے ساتھ تعلقات



فارس کے سساند حکمرانوں کے دور میں ہندوستان میں چالوکیہ حکومت موجود تھی۔ خسرو دوم جو سساند حکومت کا عظیم بادشاہ تھا، اس کا قریبی تعلق چین میں ٹانگ حکومت سے اور ہندوستان میں پُلکیسن کے دور میں تھا۔ انہوں نے اپنے دور میں سفیروں کا تبادلہ کیا۔ چالوکیہ بادشاہوں نے مہاراشٹرا کو اپنا ملک مانا اور بادامی کو اپنا پایہ تخت بنایا۔ مشہور سیاح ہیون تسانگ نے ان کی بہادری کا بہترین الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ اس کے مطابق ''وہ جنگجو اور فخر والے لوگ تھے، اپنے معاونوں کے بہترین دوست اور ان کے ساتھ غلط سلوک کرنے والوں کے بدترین بدلہ لینے والے تھے''۔

خلاصہ SUMMARY

☆ عیسائیت کے دور میں سیاسی عدم استقلال کے بعد چین روم کی برابری کرنے لگا، چین میں اتحاد مکمل ہونے کے بعد سنگ سلطنت نے تقریباً تین صدیوں تک حکومت کی۔

☆ منگولوں نے سنگ سلطنت سے تخت چھین لیا اور انہوں نے چین میں یووان سلطنت قائم کی۔

☆ جاپان جو بالکل الگ تھلگ تھا، چھٹویں صدی عیسوی میں مرکزی دھارے میں اس وقت شامل ہوا جب میکاڈو وہاں کا بادشاہ ہوا۔ جاپان نے چین کی تقلید زندگی کے تمام امور میں کی۔

☆ بادشاہوں کے اختیارات آہستہ آہستہ ختم ہو گئے اور حکومت کے اختیارات فوجی جنرلوں کے ہاتھوں میں چلے گئے جنہوں نے کاما کوراشوگونیٹ کی بنیاد ڈالی۔

☆ کاما کوراشوگونیٹ کی جگہ آشی کاگا شوگونیٹ نے لی۔

☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اسلام کا استحکام ہوا اور اس کی اشاعت ہوئی۔

☆ عرب جو اسلام لے آئے اول اسپین میں اور اس کے بعد یوروپ میں اسلامی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔

☆ بنوامیہ کا دارالحکومت دمشق اور بنوعباس کا بغداد تھا۔

☆ عرب کی قیادت کے لئے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے بعد جو اختلاف رونما ہوا اس سے سنّی اور شیعہ دو گروپ بنے۔

☆ عربوں نے جس طرز تعمیر ترقی دی وہ صحرانشین (Saracenic) کہلاتی ہے۔

☆ مقدس شہر یروشلم پر سلجوقی ترکوں کے قبضہ کے نتیجہ میں صلیبی جنگیں شروع ہوئیں۔

☆ سلجوقی ترکوں کی کمزوری اور زوال کے نتیجہ میں عثمانی ترک اُبھرے۔

☆ عثمانی ترکوں کے قسطنطنیہ پر قبضہ نے وسطی ادوار کا خاتمہ کیا۔

مشق (Exercise)

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ ..... جاپان کا قدیم مذہب تھا۔

a) شینٹو b) کنفیون ازم c) تائی ازم d) انیم ازم

2۔ ..... سے مراد عظیم نام/ آقا ہے۔

a) ڈائی میو b) شوگن c) فیوجی وارا d) ٹوکوگاوا

3۔ وہ عرب سپہ سالار جس نے اسپین فتح کیا ..... تھا۔

a) طارق b) الارِک c) صلاح الدین d) محمد فاتح

4۔ ہارون رشید ..... کا ایک قابل حکمران تھا۔

a) عباسی خاندان b) اموی خاندان c) ساسانی خاندان d) منگول خاندان

5۔ جاگیردارانہ نظام ..... نظام کے ارد گرد گھومتا ہے۔

a) منصب داری b) غلامی c) غلامانہ d) زمین داری

II۔ خالی جگہ پُر کیجئے۔

1۔ ..... جاپان کے اصلی باشندے تھے۔

2۔ ..... جاپان کا اصلی نام تھا۔

3۔ ..... مدینہ کا اصلی نام تھا۔

4۔ ..... بربر تھے جنہوں نے شمال میں چینیوں کو خوف زدہ کیا۔

5۔ ..... نے بلقان پر عثمانی بالادستی قائم کی۔

III۔ صحیح بیان کی نشاندہی کیجئے :

1۔ i) چنگیز خان مذہب کے معاملہ میں ایک غیر روادار شخص تھا۔

ii) منگولوں نے یروشلم سہر کو تباہ کیا۔

iii) صلیبی جنگوں نے عثمانی سلطنت کو کمزور کیا۔

iv) پوپ گری گوری بادشاہ ہنری چہارم کو تخت سے سرکاری مراعات سے محرومی کے ذریعہ دست بردار کرنے میں کامیاب ہوا۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii)اور(iii) صحیح ہیں d) (iv) صحیح ہے

2۔ i) منگوخان چین کا گورنر تھا۔

ii) چین کے منگول دربار نے مارکو پولو کو متاثر کیا۔

iii) سرخ پگڑی والوں کا لیڈر ہانگ چاؤ تھا۔

iv) منگولوں نے چین میں اپنی حکومت یووان سلطنت کے نام سے قائم کی۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii)اور(iv) صحیح ہیں d) (iv) صحیح ہے

3۔ i) سنگ سلطنت کے دور میں بویانگ اور چنگون تعمیر کئے گئے۔

ii) کسانوں کی پیش قدمی نے ٹینگ سلطنت کا خاتمہ کیا۔

iii) سلجوقی ترک تاتاری قبیلے کی ایک شاخ تھے۔

iv) منگولوں نے چین میں اپنی حکومت یووان سلطنت کے نام سے قائم کی۔

a) (i) صحیح ہے b) (ii) صحیح ہے c) (ii)اور(iv) صحیح ہیں d) (iv) صحیح ہے

4۔ دعوی(A) : بدھ مت ہندوستان سے چین گیا۔

دلیل یا سبب(R) : چین میں رہنے والے ابتدائی ہندوستانی باشندے بدھ مت کے پیروکار تھے۔

a) A صحیح ہے۔R غلط ہے۔ b) A اور R دونوں غلط ہیں۔

c) A اور R دونوں صحیح ہیں۔ d) A غلط ہے۔R کا A سے تعلق نہیں ہے۔

5۔ دعوی(A) : سلجوقی ترکوں کے ہاتھوں سے یروشلم کا زوال صلیبی جنگوں کا سبب ہوا۔

دلیل یا سبب(R) : یوروپی عیسائی زائرین کو یروشلم تک پہنچنے سے روک دیا گیا۔

a) A صحیح ہے، R، A کی صحیح تشریح نہیں ہے۔

b) Aاور Rدونوں صحیح۔

c) Aاور Rدونوں غلط۔

d) A صحیح ہے R، A کی صحیح تشریح ہے۔

IV۔ جوڑ لگایئے :

1۔ سرخ پگڑی والے	۔	کاماکورا
2۔ سلجوقی ترک	۔	محمد دوم
3۔ پہلا شوگونیٹ	۔	الف لیلہ کا شہر
4۔ بغداد	۔	چو یووان چانگ
5۔ قسطنطینہ کی فتح	۔	مرکزی ایشیاء

V۔ مختصر جوابات لکھئے :

1۔ عظیم دیوار چین۔

2۔ صلیبی جنگوں کے اثرات۔

3۔ وسطی ادوار میں زمین دارانہ نظام کیسے منظّم ہوا؟

4۔ قرون وسطی کے پوپ اپنا اقتدار و اختیار قائم رکھنے کے لئے کونسے دو آلات استعمال کرتے تھے؟

VI۔ تفصیلی جوابات لکھئے :

1۔ صلیبی جنگوں میں اور اس کے اثرات کے بارے میں لکھیں۔

2۔ منگول کون تھے؟ انہوں نے چین پر کیسی حکومت کی؟

طلباء کی سرگرمیاں :

1۔ یورپ کے نقشہ میں طلباء کو چاہئے کہ وہ عثمانی سلطنت کے دور عروج کی وسعت کو خاکہ نگاری کے ذریعہ سمجھائیں۔

2۔ استاد کو چاہئے کہ وہ گوگل (Google) کے ذریعہ سے صحرا نشین طرز تعمیر کی شان و شوکت کے مشاہدہ میں طلباء کی رہبری کریں۔

استاد کی رہبری میں عمل تفویض (Asssignment with teacher's guidance)

1۔ عثمانی خاندان کا شجرہ بنانا، مصر کے سلطان صلاح الدین اور عثمانی خاندان کی نمایاں اور شاندار شخصیت سلیمان کے تاریخی دستاویزات کو پیش کرنے کی کوشش کرنا۔

2۔ رچرڈ (شیر انگلینڈ) اور جرمن کے سلطان فریڈرک باربروسا کی قیادت میں ہوئی صلیبی جنگوں کا ایک خاکہ پیش کرنا۔

REFERENCES

1. Chris Harman, *People's History of the World*, Verso, 1999
2. Philip Ralph and Edward McNail Burns, *The World Civilizations: From the Stone Age to the New Millennium* , Library of Congress, 1968.
3. Richard Overy (ed.), *Complete History of the World*, Harper Collins, 2007
4. Jawaharlal Nehru, *Glimpses of World History*, Penguin.
5. Paul Kennedy, *Rise and Fall of the Great Powers: Economic Change and Military Conflict*, Harper Collins, 2007.
6. வ. இராசாராம் - சீனா, ஜப்பான் மற்றும் தென்கிழக்காசிய நாடுகளின் வரலாறு (கி.பி. 1066 வரை) த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட் 2017).
7. அ. உஸ்மான் ஷெரீப்- உத்மானிய துருக்கியர்களின் வரலாறு, த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட் 2017).
8. தி.வை. சொக்கப்பா- அரபு மக்களின் வரலாறு, த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட் 2017).

اکائی 7

ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ میں ریاست اور سماج
چولاؤں سے مغلوں تک

State and Society in Medieval India
From the Cholas to the Mughals



سیکھنے کے مقاصد

مندرجہ ذیل معلومات حاصل کریں گے :

- چولاؤں سے مغلوں تک کے دورِ حکومت کی کامیاب حکومتیں اور سیاسی نتائج کے حاصلات۔
- عوام کی سماجی ثقافتی زندگی پر اسلام اور اسلامی حکومتوں کا اثر۔
- جنوب میں پانڈیا چولا اور وجیانگر کے دور میں معاشرتی اور انتظامی تبدیلیاں۔
- دائیں اور بائیں ہاتھ کے فرقوں کے جھگڑے (تنازعات) اور مذہبی جماعتیں (یورپی مشن) کے فتوحات سے ہونے والی تبدیلیاں۔
- ادب، فن اور فنِ تعمیرات کی ترقی
- زراعت اور صنعتی شعبہ میں تبدیلیاں
- بحری تجارت، بین الاقوامی تجارت اور شہری زندگی میں ترقی

تعارف :

ساتویں صدی عیسوی (AD(CE) سے 16 ویں صدی میں مغل حکمرانی کے آغاز تک قرونِ وسطیٰ کا دور اور 16 سے 18 ویں صدی تک کے مغل دور کو ابتدائی جدید دور کہا جاتا ہے۔

ہندوستان کے تمام حصّوں میں سماجی اور اقتصادی ترقی ہوئی، یعنی ہندوستان کے تمام علاقوں میں سیاسی تبدیلیاں واقع ہوئیں۔

اہم سیاسی تبدیلیاں :

- راجہ راجہ چولا کے دور میں چولا حکومت کی وسعت ہوئی جس سے پانڈیا اور پلوا حکومتوں کا زوال ہوا اور یہ حکومت شمال میں اڑیسہ تک پھیلی
- بارھویں صدی سے دہلی میں مسلمانوں کی حکومت کی شروعات کئی صدیوں تک چلی جو شمالی ہندوستان تک پھیلی اور ملک کے کئی حصّوں میں اسلام پھیلا۔

7.1 سیاسی تبدیلیاں (1000–1700)
Political Changes (1000–1700)

- 13ویں صدی تک کے اواخر تک اہم چولاؤں کی حکومت کا زوال ہوا۔ اور جنوبی ہندوستان میں کئی مذہبی حکومتوں کا فروغ ہوا۔ جو وجیانگر سلطنت کے عروج کا اہم سبب بنا جو پوری جنوبی ہندوستان کی خودمختار قوت بنی اور جنوب میں مذہبی حکومت کا باعث ہیں۔
- 1526ء میں بابر نے ابراہیم لودھی کو شکست دیکر شمال میں مغل حکومت کے ماتحت مسلم حکومتوں کی شروعات کی مغل حکومت کی وسعت کابل سے گجرات، بنگال اور کشمیر سے جنوبی ہندوستان تک ہوئی۔
- یورپیوں کی آمد کی شروعات پرتگالیوں سے ہوئی جو 1498ء میں ہندوستان کے مغربی ساحل سے داخل ہوئے۔

7.1 (a) شمالی ہندوستان : اسلام کی آمد

12ویں صدی کے آخر میں دہلی میں محمد غوری نے مسلم حکومت قائم کی ۔ 9 ویں صدی کی ابتدا میں ہی جنوبی ساحلی علاقوں خاص کر کیرلا میں عرب کے مسلمان تاجر تجارت کرتے تھے۔ اسیطرح 8ویں صدی سے ہی مغربی ایشیاء سے آنے والے مسلمانوں نے گجرات اور سندھ میں سلطنتیں قائم کیں ۔



علاء الدین خلجی (1296-1316) کے دور حکومت میں مسلم حکومت کی پہچان ہوئی، جس نے جنوب کو فوجی مہم روانہ کی جس کا اہم مقصد حکومت کی وسعت سے بڑھ کر دولت کو لوٹنا تھا۔ علاوالدین خلجی نے دیوا گری (اورنگ آباد قریب) پر فتح پائی جس کو دولت آباد نام دیا گیا جو اس بڑھتی ہوئی حکومت کی دوسری مستحکم جیت تھی۔ علاء الدین خلجی کے غلام اور سپہ سالار ملک کافور کو 1300ء ویں (CE) صدی کے ابتدا میں دس سالوں میں فوجی مہم دیکر جنوب کو روانہ کیا گیا۔

تغلق بادشاہ جو علاء الدین کے بعد آئے تھے، انہوں نے بھی اپنی فوج کو جنوب روانہ کیا جس کے نتیجہ میں عام طور پر زیادہ تر ملک علحدہ جنوبی حصّہ شمال کے حکمرانوں کے لئے تحت ہو گیا۔ دکن کے خطے کے کئی صوبوں میں گورنروں کا تقرر کیا گیا اور مدورائی میں سلطنت قائم کی گئی۔

محمد بن تغلق کے دور میں دولت آباد میں بغاوت شروع ہوئی۔ علاء الدین بہمن شاہ نے 1347ء میں بہمنی سلطنت قائم کی جس کا پایہ تخت بدار تھا۔ بہمنی حکومت تقریباً ڈیڑھ صدی تک چلی جس کا اہم سبب 'محمد گون' کا بہترین انتظامیہ تھا جو مدبر حکمران اور وفادار وزیر تھا۔ اس کی موت کے بعد کئی وائسرایوں نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا اور 15 ویں صدی کے آخر تک دکن میں پانچ سلطنتیں شروع ہوئیں۔ بیجاپور، گولکنڈہ، احمد نگر، بیرار اور بیدر۔ بیجاپور اور گولکنڈہ کی سلطنتیں بہت بڑی تھیں اور اس دور میں معاشی ترقی ہوئی اور تجارت کا فروغ ہوا دکن سلطنتوں کو (CE)1660 میں اورنگ زیب نے قبضہ کر لیا اور پوری حکومت جنوب میں مدراس (چنئی) تک مغل حکومت کا حصّہ بنا۔



محمد بن تغلق

7.1 (b) جنوب میں چولا حکومت :

راجہ راجہ اوّل کے ماتحت چولا حکومت کی علاقائی وسعت ہوئی۔ پلّوا حکومت پہلے سے ہی چولا حکومت سے ملحق ہوئی تھی۔ صرف پانڈیا حکومت اُس وقت تک آزاد تھی لیکن وہ بھی چولا کی غلامی میں تھے



راجہ راجہ چولا اوّل

راجیند راول کے ماتحت یہ حکومت اور بھی پھیلی جس سے اپنی فوج کو کامیابی سے دریائے گنگا کے شمالی مشرق تک لے گیا۔ اس نے سری وجیا کی سیلند را حکومت (انڈونیشیا میں)، کدارم (کیدھا) اور سیلون کے خلاف بحری بیڑا کو روانہ کیا۔ اس نے ''گنگائیوم کڈارمم کونڈا چولن'' (Gangaiyum kadaramum konda cholan) کا لقب پایا۔ جس کا مطلب وہ چولا جس نے گنگا اور کڈارم پر فتح پائی

چند دس سالوں تک سیلون پر چولا حکومت کا قبضہ بنا رہا۔ اس حکومت کی اور بھی وسعت راجیند ارا کے پوتے کلوتنگا اول کے ماتحت مشرقی چالو کیاؤں سے شادی کے تعلقات قائم کرنے کی وجہ سے ہوئی اور اڑیسہ کے سرحد تک پھیلی۔

چولا دور میں جنوبی ایشیاء اور چین کے ساتھ بحری تجارت کا فروغ زیادہ ہوا۔ ٹمل تاجروں کے مسلسل مداخلت کے نتیجہ جنوب مشرقی ایشیاء میں انڈک تہذیب اور فن کا اثر پھیلاؤ جو کمبوڈیا کے ''انگ کوروات'' کے عالمی شان مندروں میں دکھائی دیتا ہے۔

7.1 (C) چولاؤں کے بعد وجیانگر اور جنوبی ہندوستان :

13 ویں صدی کے وسط میں چولا حکومت کا زوال شروع ہوا۔ چولا حکومت کا آخری بادشاہ راجیند رسوم تھا۔ 1279ء (CE) میں حکومت کا مکمل اختتام ہوا۔

اس کے بعد کئی مرکزی طاقتیں ان خطوں میں وجود میں آئے۔ بعد میں جنوب میں پانڈیا بادشاہوں نے چولاؤں کے ذریعے اپنی کھوئے ہوئے اقتدار کو دوبارہ حاصل کر لیا۔ کئی ذہین پانڈیا بادشاہ جیسے جٹاورمن سندر پانڈین نے 13 ویں صدی کے آخر تک حکومت کی۔ اس کے علاوہ شمال میں ہوئسالا حکومت بھی تھی جس کا پایہ تخت بیلور تھا اور بعد میں ہالے

بیدو بنا۔اس حکومت کی وسعت موجودہ کرناٹک ریاست کے زیادہ حصّوں تک ہوئی ۔کاکاتیاس نے وارنگل (تلنگانہ) پرحکومت کی جب کہ یادواس نے دیواگری پرحکومت کی جب تک کہ 13ویں صدی کے آخر میں دیواگری علاءالدین خلجی کے زیراقتدار میں ہوگیا۔ان حکومتوں میں امن واتحاد قائم نہیں تھا۔اوران علاقوں میں کئی قومی علاقائی جنگیں اورتنازعات چلی۔

وجیانگرسلطنت (مابعدسلطنت) کے قائم ہونے کی وجہ سے جنوبی ہندوستان کے عہدوسطی کی تاریخ میں نہایت شاندارترقی ہوئی ۔اس حکومت کو ہری ہراوربُکا نامی دو بھائیوں نے قائم کیا۔یہ سنگما سلطنت کے پہلے حکمران تھے ۔انہوں نے تنگا بھدرا کے جنوبی ساحل پر نیا پایہ تخت شہر قائم کیا۔جس کو انہوں نے وجیانگر(فتح کا شہر) نام دیا۔ 1336ء میں ہری ہراتخت پر بیٹھا۔سنگما سلطنت نے وجیانگر پرتقریباً ڈیڑھ صدی تک حکومت کی ۔جس کے بعد سلووا سلطنت نے حکومت کی جن کا اقتدارصرف مختصرعرصے تک رہا۔ان کے بعدتلوؤا حکمران اپنی سلطنت بنانے میں کامیاب رہے ۔کرشنا دیوارایا، وجیانگر کاعظیم حکمران تھا،جس کاتعلق اسی خاندان سے تھا۔

> حکومت : ملک جن پر بادشاہ یا ملکہ کی حکومت ہوتی ہے۔
> سلطنت : ملکوں کا گروہ جس میں ایک حکمران کا اقتدار ہو۔

سلطنت کی وسعت جنوب کے حکومتوں تک ہوئی جیسے ہوئیسالاس اورٹمل علاقے بھی وجیانگر میں ملائے گئے ۔وجیانگر کے حکمرانوں نے زیادہ تر بہمنی سلطنتوں کے ساتھ ساتھ کونڈاوڈو اوراڑیسہ کے مذہبی حکومتوں سے مسلسل جنگیں کرتے رہے۔آخرکار 1565ء (CE) میں پانچ دکنی سلطنتوں کی متحدقوتوں نے وجیانگرکوتلی کوٹا کی جنگ میں شکست دی۔وجیانگرحکمرانوں نے بعدمیں اپنے پایہ تخت کوجنوب سے پینو گونڈا اورترویتی کے قریب چندراگری میں برابرتبدیلی کرتے رہے۔آخرکار سلطنت (یابچاہواخطہ) سترھویں صدی کے وسط میں ختم ہوگئیں۔

(d) 7.1 مغل سلطنت (1707ء-1526ء) 1526-1707 (CE)

بابرنے پانی پت میں ابراہیم لودھی کوشکست دے کر 1526ء میں مغل حکومت کی بنیادڈالی۔پہلے کے چھ مغل حکمرانوں کو''عظیم مغل'' کہا جاتا ہے۔عظیم مغلوں کا آخری بادشاہ اورنگ زیب تھا۔اکبر نے اپنی حکومت کی وسعت فتوحات کے ذریعے اورراجستھان کی مذہبی حکومتوں سے مذہبی زواداری کے اصولوں پرکی ۔حالانکہ اورنگ زیب کے بعد مغل حکومت میں مسلسل انتشارشروع ہوا، پھربھی یہ حکومت 1857ء تک جاری رہی۔بعد میں برطانیوں نے آخرکارغیرموجودہ حکومت کا خاتمہ کیا۔

سترھویں صدی میں ایک نئی مرکزی طاقت کاعروج مہاراشٹرا میں ہوا۔اورشیواجی کی سرپرستی کے ماتحت مرہٹوں نے مغربی ہندوستان میں مغلوں کے اقتدارکوختم کرنا چاہا۔ ہندوستان کے برصغیر کے زیادہ علاقوں میں مغلوں کی حکومت بلندی کی انتہا تک پہنچ چکی تھی۔صرف کیرلا کے جنوب مشرقی علاقہ اورجنوبی ٹملناڈو براہ راست مغل حکومت کے ماتحت نہیں آیا۔

(e) 7.1 پوروپیوں کی آمد :

15ویں صدی کے دوران یوریپوں نے ہندوستان میں داخل ہونے کے لئے براہ راست بحری راستے کی دریافت کی ۔بحرروم اور مغربی اشیاء کے راستے سے داخل ہوئے ۔ہندوستان سے اسکندریہ تک مسالہ کی تجارت پرمسلمانوں کا قابوتھا۔ہندوستان کو براہ راست راستے کی تلاش سے یورپیوں نے مسالہ کی تجارت پربھی براہ راست قابو پالیا۔اورسازگاردراموں سے مسالے حاصل کرنے لگے۔1498ء میں واسکوڈاگاما جنوبی آفریقہ کے راس امید کے راستے سے جہاز رانی کے ذریعہ کیرلا کے ساحل پہنچا۔اس کے پانچ سال بعد پرتگالیوں نے 1503ء کوچین میں اپنے قلعہ قائم کیا۔1510ء میں ''گوا'' پرقبضہ کرلیا گیا۔اوریہ ہندوستان میں پرتگالی حکومت کا مرکز بنا۔ان کے بحری بیڑے کی بدولت پرتگالیوں نے مشرقی افریقہ سے ملاکا تک کے کئی بندرگاہوں پرفتح پائی اور پورے علاقے کے بحری تجارت پرزبردست قبضہ کرلیا۔



(مسولی پٹنم) مچھلی پٹنم میں تجارت

دوسرے یورپی ملکوں نے بھی بہت جلد پرتگالیوں کے طریقہ کو اپنایا خاص کر ڈچ برطانوی اور فرانسیسی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بھی۔ بعد میں ان کارروائیوں پر عمل شروع کیا گیا۔ حالانکہ یہ تمام نجی تجارتی مہم کی تھیں جو اپنے اندر مستحکم سیاسی طاقت رکھتے تھے۔ سترھویں صدی کے دوران جب مغلوں کا اقتدار مضبوط تھا۔ یورپی کمپنیاں نے مغل حکومت میں تجارت کررہے تھے۔ لیکن حکومت کی سرحد کے اندر ان کے خاص صوبائی مراکز نہیں تھے۔ جنوبی ہندوستان میں جب کہ سیاسی اقتدار کمزور تھا اور اتحاد میں بہت کمی تھی۔ پھر بھی یورپی ممالک کے تجارتی مراکز خاص اپنے لئے تجارتی کوٹھیاں قائم کیں اور اپنا اقتدار جمایا (مثلاً) پلی کٹ۔ بعد میں ناگاپٹنم میں ڈچ، مدراس میں برطانوی، پانڈی چیری میں فرانسیسی اور تارانگم پاڈی (ٹرانکوبار) میں ڈینش۔

7.2 سیاست پر اثر Impact on Polity

ہندوستان کی تاریخ میں مندرجہ بالا بیان کردہ سیاسی ترقی کی بدولت میں یورپ برصغیر میں انتظامی ادارے اور معاشیات میں خاطر خواں نتائج برآمد ہوئے۔ شہری زندگی کے ساتھ جب تجارت اور اقتصادیت پھیلی تو چولا دور ایک عظیم دور کہلایا گیا۔

چولا دور میں انتظامی نظام کو دوبارہ ترتیب دیا گیا۔ مقامی انتظامیہ کی بنیادی اکائی دیہات (اُور) تھے۔ جو چھوٹے خطّے (ناڈو) اور ضلع (کوٹّم) میں بٹے ہوئے تھے۔ برہمنوں کو محصول سے بری کیا گیا تھا، ان کے قریے برہمادیا کہلاتے تھے۔ تجارتی مراکز اور شہروں کو نگرم کہا جاتا تھا۔ اُور، ناڈو برہمادیا اور نگرم ہر ایک کی اپنی خاص ایوان تھی۔ پانی کے ذرائع اور زمین، مقامی منادر، مقامی مسائل اور جھگڑوں کو حل کرتے اور حکومت کی جانب سے محصول جمع کرنے کے ذمہ دار اور انتظامیہ کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ جب کہ چولا حکومت کے دوران مقامی آمدنی کا بنیادی نظام نہیں تھا۔ انہوں نے جدید آمدنی کو قائم کر کے آمدنی انتظامیہ سے متعارف کروایا۔ (منڈلم اور ولاناڈو) زراعت اور معاشیات پر بھی کئی نئے محصول سے متعارف کیا گیا۔

دوسری اہم خصوصیت یہ تھی کہ مندروں کے تعمیرات میں نہایت ترقی ہوئی۔ جن کے دو ابعاد تھے۔ ایک نئے مندروں کی تعمیر اور دوسرا پرانے مندروں کو سماجی اور معاشی اداروں کی ملی جلی کاروائیوں کے لئے وقف کر دیا گیا۔ اہم مندروں کی تعمیرات سے حکومت کے فروغ کا عکس نظر آتا ہے۔ لہذا اس کام کے لئے زیادہ خرچ ہوا۔ بہت عرصوں تک یہ منادر محض عبادت گاہ نہیں رہی۔ لیکن مزدوروں گاہکوں اور زمینداروں کے لئے اہم معاشی وجود بنا۔

دہلی میں اسلامی میں حکومت قائم ہونے سے ہندوستانی سماج پر گہرا اثر پڑا۔ ابتداء میں اسلام کسی سماجی تناؤ کا سبب نہیں تھا۔ مثال کے طور پر عرب تاجر جب ہندوستان آکر اور کیرلا کے ساحل میں مقیم ہوئے تو مقامی عورتوں سے شادی کر کے پرسکون امن زندگی گزارنے لگے اسلام جب صوبائی حکومت بنا تو اس حالت میں تبدیلی ہوئی عہد وسطی کے حکمرانوں کے لئے پُرزور شہنشاہی طاقت دکھانے کا ایک راستہ کہ دشمنوں کے عبادت گاہوں کا انہدام تھا۔ دوسری طرف ہندوستانی سماج میں اسلام کے توحید کی وجہ سے اس کا مثبت اثر یہاں پڑا۔ یہ ملی جلی تہذیب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

دہلی کے ساتھ ساتھ دکن کی مسلم حکومتوں نے بھی پرشیا اور عرب کے ہجرت کر کے آنے والوں کو متاثر کیا۔ جو ہندوستان آئے اور حکومتوں میں کئی خدمات انجام دئے اور کئی اہم اور جانے مانے حکمران بنے جو ہندوستانی سماج کو مغربی ایشیاء سے گھلنے ملنے کا ذریعہ بنا جس کے نتیجہ میں تہذیبی اور پیشہ وارانہ تعلقات میں تبدیلیاں ہوئیں مسلم تاجر اور ہنرکاروں نے بھی فوجی حملوں کی وجہ سے شمالی ہندوستان سے جنوب میں نقل مکانی (ہجرت) کی۔ سماج زیادہ تر مخلط عناصر اور دونخلی عناصر کا باعث بنا۔ ایک نئی ملی جلی تہذیب کا وجود ہوا۔ جو زیادہ تر بیجاپور اور گولکنڈہ دکن سلطنتوں میں دکھائی دیتا ہے۔ جن کے حکمران نہایت وسیع النظر اور لادینی (سیکولر) تھے۔

عرب اور فارسی تاریخ دانوں کے ہم عصر تاریخی کارنامے کی وسیع ترقی قابل ذکر ہے ۔البیرونی ، ابن بطوطہ اور فریشتا مسلمان تاریخ دانوں میں بہت مشہور ہیں ۔ یہ تاریخ دان حکمرانوں کے متعلق اور عہد وسطی میں ہونے والے واقعات کے متعلق قیمتی معلومات مہیا کرتے ہیں ۔اس کے علاوہ مسلم تحریر نگاروں کے نظر میں ہندوستان میں اسلامی حکومت کے متبادل تاریخی نظام نظر فراہم کرتے ہیں ۔

وجے نگر حکومت قائم ہونے کے سبب جنوبی ہندوستان میں انتظامی اور سماجی اداروں کی بناوٹ میں خاص کر ٹمل ملک میں تبدیلی ہوئی ۔ابتدا میں اس نئی حکومت کو شمال میں بہمنی سلطنت کی جارحانہ کارروائی کا خطرہ تھا تو وجیانگر ایک فوجی ریاست بنی ۔فوجی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس حکومت کو دو قسم کے ذرائع کی ضرورت تھی ۔محصول اور آدمی جس کو فتح یاب صوبوں خاص کر ٹمل علاقوں کے انتظامیہ کو دوبارہ ترتیب دے کر حاصل کیا ۔فوجی افسر نائک کہلاتے تھے ۔جن کو بادشاہوں سے زمینی عطیات ملی تھیں ۔کم درجہ کے فوجی سربراہوں (لیڈر) کو پالایکار کہا جاتا تھا جو فوج کے لئے فوجی مہیا کرتے تھے ۔ برہمن سپہ سالاروں کے ماتحت کئی قلعے تعمیر کئے گئے ۔

وجیانگر سلطنت کے بعد 1500ء کے درمیان اور 1550ء میں تین بڑی نائک حکومتیں مدورائی ۔تنجاؤر اور سنجی (Gingee) میں عروج میں آئیں ۔ان نایکوں کا وجیانگر کے دربار میں اجلاس میں عام کردار تھا ۔جو سولھویں صدی کے دوران ٹمل ناڈو میں نئے سیاسی حکم کا (سبب) بنا ۔ نایکوں کے سردار کے ساتھ ساتھ تین نائک بادشاہ بھی ہندو مندروں کے سخت حامی تھے ۔نائک حکمران ،جنہوں نے ادب اور فنون لطیفہ کو فروغ دیا ،نائک حکمرانوں کی ماتحتی سرپرستی سے تینوں پایہ تخت عظیم تہذیبی مراکز بنے ۔

زمین سے حاصل ہونے والی آمدنی نائکوں کے ذریعہ بادشاہوں تک پہنچی تھی جو محصول آمدنی نہیں بلکہ چندہ کی شکل میں تھی ۔لہذا ٹمل علاقوں کے مرکزی علاقوں کے ذرائع فوجی کاموں کے لئے استعمال کئے جاتے تھے ۔چولا حکومت کے دوران ابھرنے والے غیر مرکزی مقامی ادارے جو مقامی ذرائع مندروں اور مقامی انتظامیہ کی دیکھ بھال کرتے تھے انہوں نے انتظامیہ کو بہت برباد کیا ۔تلگو نائکوں کے تقرر کے نتیجے میں شمال سے تلگو بولنے والے لوگوں نے یہاں ہجرت کی جن میں سپاہی کاشتکار ہنرکار اور برہمن شامل تھے ۔

مغل حکومت نے شمالی ہندوستان کے سماج اور اقتصادیات کو تبدیل کردیا ۔اکبر نے ہندو راجپوت حکمرانوں سے دوستانہ تعلقات کے اصولوں کو اپنا کر انہیں مغل سلطنت کے زیر رنگیں متحد کرلیا ۔اس نے ہندؤں کے خلاف کئے جانے والے امتیازی اصولوں کو رد کردیا ۔اس نے ہندو افسروں جیسے ٹوڈرمل کو اقتدار میں اعلیٰ مقامات عطا کئے ۔بادشاہ کے اس طرح کے اقدامات سے حکومت شمالی ہندوستان تک پھیلی تو پوری حکومت کو ایک ہی انتظامیہ کی شکل دی گئی ۔اس بڑی حکومت کی سیاسی حالت مستقل رہنے کی بدولت اقتصادیات اور تجارت میں نمایاں ترقی ہوئی ۔مغل حکومت کی طاقت زیادہ مستحکم رہنے کی وجہ سے یہ عالمی طور پر ایک بہت عظیم اور نہایت طاقتور حکومت کہلائی گئی ۔

اورنگ زیب کی حکمرانی میں اس کے اپنائے گئے سخت مذہبی اصولوں کی وجہ سے راجپوت حکمرانوں اور ہندؤں کو علحدہ کردیا گیا جو 18ویں صدی کی ابتداء میں اس وسیع حکومت کے زوال کا سبب بنا ۔ اورنگ ریب کے انتقال کے بعد کامیاب حکومتوں کے حکمران کئی مغل صوبے بنگال ، اودھ ، حیدرآباد ، آرکاٹ جیسے علاقے مقامی تہذیبوں کے خصوص مراکز بنے ،جن میں پکوان کے طریقے جیسے لکھنوی اور حیدرآبادی پکوان کی تہذیب بھی شامل تھی ۔

یورپیوں کی آمد سے ہندوستان میں نوآبادیاتی حکومت قائم ہوئی جس کو یورپیوں کی آمد سے ہونے والے اثرات کی بحث میں اہمیت دی گئی ۔مگر دوسرے وجوہات کو بھی یورپیوں کی آمد کا سبب مانا گیا ۔

یورپیوں کو ہندوستان میں آنے کا بنیادی مقصد مسالہ کی تلاش تھی ۔لیکن جلد ہی ہندوستانی پارچہ بافی کی یورپی بازار میں زیادہ مانگ بڑھ گئی ۔جس کو ''ہندوستانی جنون'' بھی کہا گیا ہے ۔جس کے سبب ہندوستان میں پارچہ بافی کے مصنوعات کی بے حد مانگ ہوئی ۔جس کی وجہ سے تجارتی کاشتکاری کیلئے محصول میں بھی اضافہ ہوا جیسے کے کپاس ، نیل اور دوسرے رنگ ۔

7.3 سماج Society

(A) 7.3 ذات

ہندوستانی سماج میں ذات پات کا فرق پایا جاتا ہے ۔ ہم کو پہلے لفظ 'ذات' کے دورُخ کو سمجھنا ضروری ہے ۔سماج کا چار تفریقی طبقہ جس کا مذہبی کتابوں میں تذکرہ ہے ، اس کو ورنا کہا جاتا ہے ۔

تمام ذاتی جماعتوں کے لئے اپنے ذات کے وقار کو بڑھانا بہت اہم کام بن گیا تھا۔جس کا خاص ثبوت یہ ہے کہ چودھویں صدی کے بعد روایتی مقامی جماعتیں جس کا اختیار ذرائع اور سماجی معاملات میں تھا۔وہ کمزور ہونا شروع ہوگیا۔روایتی سماج کوکئی سماجی حقوق اور مراعات سے بے دخل کردیا گیا۔ لہذا ذاتی انجمنیں بار بار ذاتی حکمرانوں کے پاس اجازت لیتے تھے جیسے اعلیٰ ذات والوں کی چیزوں کا استعمال جیسے 'چپل پہننے کا حق' ''چھتری استعمال کرنے کا حق''، ''جنازہ میں سجاوٹ'' وغیرہ ۔ ہر ایک ذات والے اپنے آباواجداد کو دیوتاؤں کے نسبی سلسلہ کی طرح مانتے تھے۔حکومت کو اونچے درجے کے مراعات کرنے کے لئے استعمال کیا گیا تھا۔اسی طرح کئی سلسلۂ نسب کولن میکینزی Colin Mackenzie کے حاصل کردہ تحریری نمونے میں پائے گئے۔



روبرٹو ڈی نوبی لی

7.3(b) مذہب : Religion

عہد وسطی میں بھکتی تحریک سے مختلف نظریات والے مختلف اداروں کی شروعات ہوئی۔مختلف گروؤں یا مذہبی سربراہوں جیسے ودیارانیا کے ماتحت ماتاس / مٹھ قائم کئے گئے۔ٹمل سدھانتا اور کرناٹک میں 'ویراسائیوا' جیسے سائی ویتھ تحریک کی شروعات ہوئی ۔مہاراشٹرا میں 'ورکاری سمپرادیا' تحریک جو 'وتوبا' کے پجاری تھے وہ 14ویں صدی میں ابھرے تھے۔

ہندوستان میں بدھ مت ختم ہوگیا۔'سنکرا' اور 'رامانوجا' کے ماتحت بھکتی تحریک پھیلنے سے ہندوستان کی زمین پر زیادہ تر حصّوں میں جین مت بھی کمزور پڑ گیا۔تاہم یہ گجرات اور مارواڑ کے علاقے خصوصاً تجارتی طبقوں میں مسلسل کامیاب رہا۔پورے جنوبی ہندوستان میں اسلامی سلطنتوں کے قائم ہونے کی وجہ سے ملک بھر میں اسلام پھیلا۔ عیسائیوں کے متعلق دیکھا جائے تو کیرلا میں عیسائیوں کی جماعت کم تھی جو 'سینٹ تھامس' کے زمانے کے تھے اور 'جیسس کے پیرو' کہلاتے تھے۔مگر جب پرتگالی کیرلا میں داخل ہوکر گوا میں پناہ لی تو عیسائیوں نے اپنی جڑیں پختہ کرنے شروع کیں۔خاص کر عدالت کے تشدد نہ حالات کے ماتحت خود گوا کے مقامی آبادلوگ عیسائیوں میں تبدیل ہوگئے تھے ۔لیکن پانڈیا ساحل کے ماہی گیری طبقوں میں یہودی مبلغ عمل کار تھے۔ یہودی مبلغوں میں سب سے مشہور سینٹ 'فرانسس زاویئر' تھا جس نے ٹوٹی کورن طبقہ کے ماہی گیری طبقوں کو عیسائی بنانے میں بڑا کام کیا، دوسرے قابل ذکر جیوسٹ 'رابرٹ ڈی نوبلی' عالم تھا۔ وہ مدورائی میں مقیم تھا۔

شمال میں ایک نئے مذہب سکھ مت کی بنیاد گرونانک نے ڈالی، جس نے پندرہویں اور سولھویں صدی کے دوران زندگی بسر کی اور نگ زیب کی سخت مخالف کے باوجود سکھ مت ایک زبردست طاقت بن کر ابھرا۔لہذا اٹھارویں صدی کی ابتداء میں ہندوستان میں کئی مذاہب متحد ہوگئیں ۔یہودی اور زوراسٹروں (پارسی) کی ہجرت کی وجہ سے غیر ملکی مذاہب بھی قائم ہوگئے ۔پارسی وہ تھے جو ایران کو فرار ہوگئے تھے، واپس آکر گجرات میں مقیم ہوگئے ۔جب کہ کیرلا میں یہودی تھے۔سورت کی بندرگاہ میں پارسی تاجر ہی مالدار اور نہایت طاقتور تھے ۔اور ان کا زور برطانویوں کے ماتحت ممبئی میں بھی تھا۔

7.4 تہذیب Culture

ادب : فن اور فن تعمیرات

تہذیبی کارروائیوں کے لئے چولا دَور بے مثال مانا جاتا ہے۔ان صدیوں میں زیادہ مقدار میں ادبی کارنامے تحریر کئے گئے ۔بہت ہی عظیم اور مشہور شاعر 'کمبن' نے ٹمل میں رامائن لکھی۔جس کو رسمی طور پر 'سری رنگم' مندر میں پیش کیا (arangetram) گیا تھا۔اسی طرح 'سیکیڑار' کی پریاپرانم کو چدمبرم کے مندر میں پیش کیا گیا ۔ اس دور کے دوسرے اہم عظیم ادبی کارنامے 'کلتگا توبرنی' اور 'موارولا' ہیں یہ وہ دور تھا، جس میں عظیم مذہبی فلسفائی رسالہ جیسے 'سنکرا- بھاشیم' اور 'سری بھاشیم' کو پیش کیا گیا۔

تنجاؤر کے عظیم مندر میں چولاؤں کے بے مثال کاریگری دکھائی دیتی ہے۔جس میں ''گنگئی کونڈا چولا پورم'' اور دارا سورام تھوڑے بہت شامل ہیں ۔مندروں کی دیواروں اور ستونوں میں پتھر کی مورتیوں کو کھدوایا گیا ہے ۔کانسی کی مورتیوں کی عظیم خوبصورتی اور کاری گری کو (Lost wax) 'مہری موم' سے کام کیا گیا۔ان میں بہترین نمونہ سیوا کی مورتی جو 'نٹ راج' کی شکل میں ناچتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

اسلامی حکومت قائم ہونے کی وجہ سے ہندوستان میں اعلیٰ پیمانہ کا اسلامی تہذیبی ، ثقافتی ، فن کا فروغ ہوا۔اس حکومت کے ماتحت سلطانوں نے کئی قلعے، ستون، مساجد اور دوسرے یادگار دہلی کے ساتھ ساتھ جنوبی ہندوستان میں بھی تعمیر کئے ہندوستان کی تہذیبی تاریخ

میں مغل دور کو 'ذہین' دور مانا جاتا ہے۔ مغل ان کی 'جمالیاتی قدروں کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔ اور وہ فن کے عظیم سرپرست تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے کئی نشانیاں چھوڑی ہیں۔ یہاں تک کے مکمل شہروں کی تعمیر جیسے 'شاہجہاں آباد' (دہلی) اور 'فتح پور سیکری' باغات، مساجد اور قلعے وغیرہ نمائشی سجاوٹی فن کاری میں خاص کر ذاتی استعمال کی خاطر بنائے گئے قیمتی اور نیم قیمتی موتیوں کے زیوروں کے سیٹ شاہی خاندان سے تعلق رکھتے اور مالداروں کی سرپرستی میں عروج ہوئی۔ مغل دور میں فنِ مسوری کو بھی کافی فروغ ملا چھوٹی مصوری کہا جانے والی تصاویر کو مغل دور میں کتابوں میں چھپوایا گیا۔ واجد مسوری کو بیاض میں جگہ دی گئی۔

زیادہ تعداد میں ادب کا فروغ ہوا۔ جو خاص کر فارسی، اردو ہندی اور دوسرے مذہبی زبانون میں تھا۔ فن کی قابلیت میں تان سین ہندوستانی موسیقی میں بہت مشہور تھے۔ جسے مغل بادشاہ اکبر کی سرپرستی حاصل تھی۔



فتح پور سیکری کا قلعہ

جنوبی ہندوستان میں وجیا نگر حکمرانوں اور دوسرے فوجی سپہ سالاروں نے مندر کی تعمیرات میں بہت ساتھ دیا۔ انہوں نے کئی نئے منادر تعمیر کئے اس کے ساتھ ساتھ نئے عمارتیں جیسے بارہ دری اور کئی ستون والے دیوان اور کندہ کاری کے ستون وغیرہ مندروں کی وسعت بڑھانے تعمیر کئے گئے۔

تاریخ دانوں نے وجیا نگر دور کے مندر کے مجسموں کے فن کا بہترین اور بے مثال طرز کا ذکر کیا گیا ہے۔ وجیا نگر دور میں ہی بہت پیچیدہ طریقے سے تراشی کندہ مینار یا گوپورم کو مندروں کے داخلے میں شامل کیا گیا۔ مندروں کی دیواروں کو رنگ کاری سے سجایا گیا۔



ہمپی

نائکوں اور وجیا نگر حکمرانوں کی سرپرستی میں مذہبی ادب خاص کر سنسکرت میں پیش کیا گیا۔ بادشاہی سرپرستی میں تلگو ادب کا بھی عروج ہوا۔ اس دور میں جدید طرز کا ٹمل ادب کا بھی عروج ہوا جو 'پرابندھم' کہلاتا ہے۔ عظیم رزمیہ نظمیں جیسے 'سلپدی گارم' اور 'تروکرل' بھی اس دور میں لکھی گئیں۔ اُس دور میں گووندا دکھشی دَر کا بیٹا وینکٹا مکی نے کرناٹک موسیقی کے سُروں کو قانونی طور پر لاگو کیا۔

7.5 اقتصادیات Economy

7.5 (a) زراعت

ہندوستان زراعتی طور پر ایک قوی ملک ہے۔ اور زیادہ تعداد میں لوگ دیہاتی علاقوں میں زندگی بسر کرتے تھے۔ اور ان کی زندگی کا انحصار زراعت پر منحصر ہے۔ شمال اور جنوب دونوں میں زراعت کا انحصار زیادہ تر آبپاشی پر منحصر تھا۔ بارش اور ندیوں کے علاوہ نہریں اور کنوؤں کو آبی ذرائع میں شامل کیا گیا تھا۔ پانی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے نہروں کی تعمیر میں دلچسپی سے حصّہ لیا۔ 19 ویں صدی تک ہندوستان میں بہنے والا نہروں کے جالوں کو 14 ویں صدی میں 'فیروز شاہ تغلق' نے دہلی میں بنوایا تھا۔ جھیلوں، ٹینکوں اور پانی کی نکاسی کے لئے بڑے دروازے والے تالابی ذخیروں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ بندوں میں جمع شدہ پانی کے استعمال سے بھی آب پاشی کے لئے ضروری پانی کی ذخیرہ اندوزی میں اضافہ ہوا۔ کاشتکاروں کو بھی کنویں کھودنے کی ترغیب دلائی گئی۔ پانی کی فراہمی کے لئے چیک ڈیم (Check-dam) کا استعمال بھی کیا گیا۔ شمال میں پارسی پہیوں کو کنوؤں سے پانی نکالنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ ٹمل علاقوں میں چولاؤں نے آبپاشی کی خاطر نہروں کا جال بنواکر اس کو اپنی حکومتوں سے کاویری تک جوڑا تھا۔ جھیلوں اور ٹینکوں کو بھی پانی کے ذرائع میں شامل کیا گیا۔



پارسی پہیہ

ہندوستانی زراعت کی اہم خصوصیت یہ تھی کہ زیادہ تعداد میں فصلوں کی کاشتکاری تھی ۔ دنیا کے دیگر کسانوں کے مقابلہ میں ہندوستانی کسانوں کو فصلوں کی کئی قسموں سے متعلق معلومات زیادہ تھے۔مسور اور تیل کے بیجوں کے علاوہ کئی قسم کے غذائی اناجوں جیسے گیہوں، چاول اور باجرہ کی کاشت کی جاتی تھی ۔دوسرے کئی تجارتی فصلوں کی بھی کاشت کی جاتی تھی جیسے گنّا ، کپاس اور تیل کے بیج وغیرہ ۔عام غذائی فصلوں کے علاوہ جنوبی ہندوستان میں روایتی فصلیں بھی خاص طور پر اگائی جاتی تھیں جیسے کالی مرچ، الائچی، مسالے اور ناریل۔

عام طور پر دو مختلف قسم کی فصلوں کو مختلف موسموں میں اگایا جاتا تھا۔جس سے مٹی کی زرخیری کو محفوظ ہوتی تھی ۔یورپیوں کی آمد کے بعد مکئی اور تمباکو متعارف کیا گیا تھا۔مغرب سے آمد خاص کر امریکہ سے کئی نئے اقسام کے پھل اور باغبانی فصلیں جیسے پپیتا، اناس، امرود اور کاجو وغیرہ کی کاشت سے واقف ہوئی۔آلو، مرچ اور ٹماٹر بھی ہندوستانی غذا کا ایک حصّہ بنے۔

7.1 (b) غیر زرعی مصنوعات :

ہندوستان کی اقتصادیات زراعت پر منحصر رہنے کے باوجود سترھویں صدی کے آخری تک ہندوستان دنیا کا ایک بہت بڑا مصنوعی پیداوار کا والا ملک بنا۔غیر زرعی پیداوار سے مراد زراعتی اشیاء اور کاریگری اشیاء دونوں مصنوعات تھے۔ابتدا میں ان مصنوعات کو غذائی کے لحاظ سے جماعت تبدیل کی گئی جیسے شکر، تیل، پارچہ بافی، دھاتی کام، قیمتی پتھر اور زیورات جہاز لانی عمارت، سجاوٹی لکڑی اور چرم کا کام اور کئی دوسرے چھوٹے مصنوعات۔

مصنوعات کی تنظیمیں بنیادی طور پر بازار کی نوعیت پر منحصر تھے جو اشیاء کی فراہمی کرتے تھے ۔مصنوعات کا زیادہ تر حصہ دیہات کے مقامی استعمال کے لئے یا زیادہ تر دیہی علاقوں میں ہوتا تھا۔یہ چیزیں بنیادی استعمال کی اشیاء جیسے گھڑے، کڑھائی اور توّے اور برتن ہل چلانے کے سامان ، بنیادی لکڑی کے کام (بڑھئی کے کام) اور موٹے (دیہز) ملبوسات تھے۔عام طور پر تجار خود اپنی مصنوعات کو بازار میں فروخت کرتے تھے۔اور زیادہ تر تبادلہ اشیاء کے طور پر کیا جاتا تھا۔ (بارٹر نظام)

اقتصادی اعتبار سے ہنر کار، دست کاروں کے ذریعے خصوصی مصنوعات تیار کر کے بیرونی بازار میں تبادلہ کے ذریعہ کیا جاتا تھا۔اس طرح کی مصنوعات کے مراکز زیادہ تر شہروں میں یا شہروں کے قریب دیہاتوں میں قائم کئے گئے ۔ہنر کار انفرادی طور پر یا گھریلو افراد کے ساتھ گھروں میں یا بڑے کارخانوں میں کام کرتے تھے جب کہ مغل صوبے کے ماتحت بڑے پیمانے کے مصنوعات کے علاقے قائم ہوئے جو (کرکاناس) کہلاتے تھے۔

7.5 (c) پارچہ بافی Textiles

تقریباً تمام کپڑے کپاس سے بنتے تھے ۔جب کہ بنگال اور گجرات میں ریشم سازی میں ترقی ہوئی ۔جہاں سے ریشم حاصل ہوتا تھا۔ہندوستان کے ہر علاقے سے خاص عمدہ کئی قسم کے کپاس کے کپڑے،موٹے اور باریک ملبوسات تیار کئے جاتے تھے۔لیکن یہ تمام بیرونی بازار میں فروخت کئے جاتے تھے ۔رنگائی اور چھپائی کے لئے ترکاریوں کے رنگوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔کپاس کو بُننے میں ہندوستان کو دو طرح کے قدرتی فائدے حاصل تھے ۔پہلا یہ کہ ہندوستان کے تمام علاقوں میں کپاس کی نشونما ہوتی تھی ۔لہذا بنیادی خام اشیاء آسانی سے دستیاب ہوتے تھے ۔دوسرا یہ کہ کپاس کے کپڑوں کی رنگائی کے لئے استعمال ہونے والے رنگوں کے استعمال کے طریقہ کی جانکاری ہندوستانیوں کو پہلے ہی سے معلوم تھی۔ کپاس سے بڑے کپڑے (سوتی کپڑے) رنگوں کو جذب نہیں کرتے تھے۔جب تک کہ ان میں نشتر سا (Mordants) استعمال نہ کئے جائیں،جس کا علم بقیہ دنیا کو نہیں تھا۔نیل ایک نہایت اہم رنگوں کی فصل تھی ۔جس کو ہندوستان میں اگایا جاتا تھا۔لیکن دوسرے رنگوں کی فصلیں (جیسے سرخ رنگ کے

لئےChay کی جڑیں) بھی ہندوستان میں اگائی جاتی تھی۔رنگ کاری کے لکڑے اور بروزہ (Resins) جیسے لاک درآمد کئے جاتے تھے ۔اس کے علاوہ رنگوں کوکئی اقسام کے پھولوں اور پھلوں کے استعمال سے اور مصنوعات جیسے ہلدی کے استعمال سے کئی دوسرے قسم کے رنگ بھی تیار کئے جاتے تھے۔



پارچہ بافی

(d) 7.5 تجارت :

صنعتی شعبہ میں وسیع پیمانے پر ذاتی استعمال سے زیادہ تبادلہ کے مصنوعات تیار کئے جاتے تھے ۔لہذا ہندوستان میں ان چیزوں کی فروخت کا بہت بڑا تجارتی مرکز بنا۔دیہاتی مصنوعات کی تیاری میں پہلا مقام رکھتے تھے او راقتصادیات کا اہم حصّہ تھے ۔تبادلہ اشیاء کا ذریعہ بارٹرنظام تھا۔

بڑے شہر عام طور پر بڑے تجارتی مراکز بنے جو بازار اور دکانیں رکھتے تھے۔اندرونی ملکی تجارت کے لئے بھی بعض مراکز تھے،لہٰذا انہیں ملک کے دوسرے حصوں کے مراکز کو کئی سڑکوں سے جال سے جوڑا گیا تھا۔اس کے ساتھ ہی اس طرح کی زمین میں ساحلی تجارت کے لئے چھوٹی کشتیوں اور جہازوں کو استعمال کیا گیا جو ملک کے مغربی اور مشرقی ساحلوں میں کی جاتی تھی ۔(سفر کرنے والے تاجر) عموماً خانہ بدوش بنجارے بحری فوج کے لئے سامان مہیا کرتے تھے۔جو عام طور پر حرکت میں رہتے تھے ۔آخرکار بڑی بندرگاہیں (سورت، مسولی پٹنم ، کالیکٹ وغیرہ) بحری تجارت کے لئے بین الاقوامی تجارتی مراکز بنے۔

بحری تجارت جو بحر ہند سے کی جاتی تھی وہ مشرق میں چین سے مغرب میں آفریقہ تک پھیلی ہوئی تھی ۔

لہٰذا بندرگاہیں جیسے ملاکا، کالی کٹ وغیرہ علاقائی تجارت کا حصّہ یا تجارتی مراکز بنے ۔17ویں صدی میں گجرات ، سورت ، گولکنڈہ حکومت میں مسولی پٹنم، بنگال میں ''چٹا کانگ''،کورامنڈل ساحل میں پلی کٹ (پراور کا ڈو)اور ناگا پٹنم ، کیرلا میں کالیکٹ وغیرہ ایشائی تجارت کی اہم بندرگاہیں تھیں۔

ہندوستان بھی بڑے پیمانے پر پارچہ بافی ، کالی مرچ، قیمتی اور نصف قیمتی گوہر (موتی)خاص کر ہیروں کو برآمد کرتا جو صرف ہندوستان میں پائے جاتے تھے۔دیگر اشیاء جیسے لوہا بے داغ فولاد بھی ،جس کی پورے ایشیائی علاقوں میں زبردست مانگ تھی ۔ہندوستان کی برآمدات کا تقریباً 90% حصّہ پارچہ بافی ،چینی کے برتن ، سونا ، مسالے ، خوشبودار لکڑی اور کافور، وغیرہ چینی اور مشرق کی برآمدات تھیں جب کہ ریشم ، دوائیں ، رنگ کاری کی لکڑیاں اور شکر وغیرہ فارس کی اہم برآمدات تھیں ۔سونا ، ہاتھی دنت کے اشیاء اور غلاموں کو مشرقی آفریقہ سے لایا جاتا تھا۔

7.6 شہری زندگی (شہری آبادکاری) Urbanization

ہندوستان کو آنے والے سیاحوں نے عہد وسطی کے دور میں یہ محسوس کیا کہ پورے ہندوستان میں بڑے شہروں سے لے کر چھوٹے بازار تک کئی جسامت کے شہری مراکز پائے گئے ۔ حالانکہ اکثریت دیہاتیوں کی تھی ۔غالباً شہری آبادی نہایت کم تھی جو کل آبادی کا ایک حصہ تھی۔

اس بات کا مشاہدہ کیا گیا کہ شہر اور دیہات اقتصادی ضروریات سے بھرپور تھے۔بڑے شہروں میں اشیاء کی تیاری کے مراکز اور بازار، بینک ، مالی ضروریات کے ذرائع مہیا تھے ۔جو عام طور پر وسیع سڑکوں کے جال سے ملنے والے مقامات پر واقع تھے جو ملک کے دوسرے حصوں سے جڑے ہوئے تھے۔

جنوبی ہندوستان میں خاص کرٹمل علاقوں میں شہری زندگی مندروں کے ساتھ ایک سے دوسرے ہاتھ بدلتی رہی ۔منادر اقتصادی اہمیت کے حامل تھے جنہیں چلانے کے لئے مختلف چیزیں اور خدمات کی ضرورت تھی ۔انہیں کئی تعداد میں ملازموں کی ضرورت تھی جو مذہبی خدمات انجام دے سکیں ۔باورچی (پکوان)اور دوسرے کام بھی کرسکیں ۔بھکت جو مندروں کو عبادت کے لئے آتے تھے انہیں کئی خدمات اور چیزوں کی ضرورت تھی۔لہذا مندروں کے شہر بھی تجارتی مراکز بنے۔

اختتام :

عہد وسطیٰ کا دور جو ہندوستان کی تاریخ میں سات سو برسوں سے بھی زیادہ قائم تھا، یہ وہ وقت تھا جب ہندوستان کی سیاسی حالت میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوئیں ، جس کی وجہ سے ملک کی اقتصادی اور سماجی حالات بھی تبدیلی آئی۔

مقدس رومی حکومت اور شہنشاہ چارلی میگنے


Charlemagne and Pope Adrian I

9/ویں ی کی ابتدا میں یورپ میں ایک نئے ادارہ کی ابتدا ہوئی جسے مقدس رومی حکومت کہا گیا ۔ قدیم رومی سلطنت سے اس کا کچھ تعلق نہیں رہا جو 476AD(CE)ء میں ختم ہوگئی تھی ۔ جدید قائم کردہ مقدس رومی حکومت نے عیسائی مذہب اور عیسائیت کی تائید کی ۔ لہذا یہ مقدس کہلائی ۔ شہنشاہ کو بھی پوپ کی طرح خدا کی جانب سے زمین پر بھیجا گیا نمائندہ مانا گیا ۔ شہنشاہ سیاسی مسائل کو حل کرتا تھا ۔ جبکہ پوپ روحانی (مذہبی) مسائل کو حل کرتا تھا ۔ سوائے پوپ کے شہنشاہ پوری دنیا میں اعلیٰ ترین مانا جاتا تھا ۔ فرانکس کا بادشاہ چارلی میگنے مقدس رومی حکومت کا پہلا بادشاہ تھا جس نے یہ لقب اختیار کیا ۔ 800ء میں چارلی میگنے پلوا بادشاہ نندی ورمن دوم اور پرتی پارا کے حکمران ناگا بھٹا اول کا ہمعصر تھا ۔

شہنشاہ جان اور عظیم میگنا کرتا :


King John signing Magna Carta

انگلینڈ کے امراؤں نے شہنشاہ جان دوم کو 1215ء میں استحقاق آزادی کے پروانہ پر دستخط کرنے پر زبردستی کی ۔ یہی میگنا کرتا یا عظیم چارٹر ہے ۔ اس استحقاق (چارٹر) میں یہ عہد درج تھا کہ بادشاہ امراؤں کے آزادانہ استحاق کو مانے گا اور انگلینڈ کے عوام کی عزت کرے گا ۔ حکمرانوں کے اعلیٰ اقتدار کا نظریہ جو مقدس رومی حکومت میں درج تھا، اس کو انگلینڈ میں قبول نہیں کیا گیا ۔ بادشاہ جان ہندوستان کے سلطان التمش کا ہمعصر تھا ۔ جس سے ہمیں اس بات کا علم ہوتا ہے کہ بادشاہ کی طاقت کا اندازہ پہلے ہی سے لگالیا جاتا تھا ۔

خلاصہ RECAP

- دہلی اور اُس کے اطراف واکناف میں مسلم حکومت قائم ہونے کے سبب سے پیدا ہونے والی بڑی سیاسی تبدیلی کو پیش کیا گیا ۔
- جنوب میں چولاؤں کا عظیم دور اور وجیانگر حکومت کی اہمیت کا مظہر بیان کیا گیا ہے ۔
- مغل حکومت اور سلاطین کے اقتصادی اور سماجی حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔
- فن، ادب اور موسیقی کی ترقی پر بحث کی گئی ہے ۔
- زرعی حالات، تجارت، اقتصادیات اور شہری زندگی کا محاسبہ کیا گیا ہے ۔

مشق : I۔ صحیح جواب منتخب کرو :

1۔ علاءالدین خلجی کی وسیع حکومت کا دوسرا مستحکم پایہ تخت ..... تھا۔

a) دولت آباد b) دہلی c) مدورائی d) بیدر

2۔ دکن کی سلطنتوں پر ..... نے فتح پائی۔

a) علاءالدین خلجی b) علاءالدین بہمن شاہ c) اورنگ زیب d) ملک کافور

3۔ ..... حکومت قائم ہونے کی وجہ سے جنوبی ہندوستان کی انتظامی اور تنظیمی نظام میں تبدیلیاں ہوئیں۔

a) بہمنی b) وجیانگر c) مغل d) نائک

4۔ کرشنا دیوا ریا ..... کا ہمعصر تھا۔

a) بابر b) ہمایون c) اکبر d) شیر شاہ

II۔ خانہ پُری کرو :

1۔ ..... یورپی ہندوستان کے مغربی ساحل میں داخل ہوئے۔

2۔ پانچ دکن سلطنتوں کی متحدہ طاقتوں نے 1565ء میں وجیانگر فوج کو ..... جنگ میں شکست دی۔

3۔ وجیانگر ..... کی طرح بنا۔

4۔ شہری آبادکاری ..... کے دور میں زیادہ ہوئی۔

5۔ ٹمل ناڈو کی تاریخ میں ..... دور بہت نمایاں تھا۔

III۔ صحیح جواب تلاش کرو :

1۔ i) وجیانگر حکومت کا قائم ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ جنوبی ہندوستان کی تاریخ میں نمایاں ترقی ہوئی۔

ii) سالووا حکومت نے طویل عرصہ تک حکمرانی کی۔ iii) وجیانگر حکمرانوں کے بہمنی سلطنت سے گہرے تعلقات تھے۔

iv) راجپوت حکومت سے متاثر ہوکر فارس اور عرب کے لوگوں نے ہجرت کی۔

2۔ i) نائک حکومت سنجی میں شروع ہوئی۔ ii) تلگو نائکوں کے تقرر کے نتیجہ میں مدورائی سے تلگو بولنے والوں نے ہجرت کی۔

iii) جہانگیر کے دور سے مغل حکومت کا زوال شروع ہوا۔ iv) یورپی ہندوستان کو غلاموں کی تلاش میں آئے۔

3۔ i) دیوی دیوتاؤں کی خاندانی تاریخ کو کرنل میکنزی نے جمع کیا۔ ii) ہندوستان کی نہایت اہم فصل نیل تھی۔

iii) محمود گاوان علاءالدین خلجی کی حکومت کا وزیر تھا۔ iv) پرتگالیوں نے اپنے پہلے قلعہ کی تعمیر گوا میں کی۔

4۔ بیان (A) : ہندوستان بحری تجارت کا اہم حصہ تھا۔ جو مشرق میں چین سے مغرب میں آفریقہ تک پھیلی ہوئی تھی۔

سبب (R) : ہندوستان جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے بحر ہند کے وسط میں ہے۔

a) A (i) صحیح ہے اور R وضاحت کرتا ہے A کی۔ b) A (ii) غلط اور R صحیح ہے۔

c) A (iii) اور R دونوں غلط ہیں۔ d) A (iv) صحیح ہے اور A کے متعلق R وضاحت نہیں کرتا۔

5۔ i) اہم خوبصورت اور فنکاری سونے کے مجسموں کو چولاؤں نے بنوایا۔

ii) چولا فن کاری کی بہترین مثال سیوا کا نٹراجا کی شکل میں رقص کرنا۔

a) 1 (i) صحیح ہے اور (ii) غلط ہے۔ b) (i) اور (ii) دونوں صحیح ہے۔

c) (i) اور (ii) دونوں غلط ہے۔ d) (i) غلط ہے اور (ii) صحیح ہے۔

IV۔ جوڑ لگاؤ :

1) پرتگالی ۔ بنگال
2) تان سین ۔ کوٹم
3) سیری کلچر (ریشم سازی) ۔ اکبر کا دربار
4) آنگ کوروات ۔ گوا
5) ضلع ۔ کمبوڈیا

V۔ مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دو :

1۔ ملک کافور کے فوجی فتوحات کے متعلق ذکر کرو۔
2۔ وجیانگر حکومت کا بانی کون تھا؟ اس پر حکومت کرنے والے تمام شاہی خاندانوں سے متعلق ذکر کرو۔
3۔ ہندوستان کو کپاس کے بُننے سے حاصل ہونے والے دو فوائد کا ذکر کرو۔
4۔ شہری آبادکاری کے قائم ہونے میں مددگار عناصر کیا ہیں؟
5۔ ریشم سازی (سیری کلچر) سے کیا مراد ہے؟

VI۔ مندرجہ ذیل کے تفصیلی جواب لکھو۔

1۔ 1526-1707ء کے دوران ہونے والی سیاسی تبدیلیوں پر بحث کرو۔
2۔ ہندوستان کے عہد وسطیٰ میں ہوئی تجارتی ترقی پر تفصیل پیش کرو۔
3۔ ''ٹمل ناڈو کی تاریخ میں چولا دور ایک نمایاں دور ہے۔'' توضیح کرو۔

کارروائیاں :

ہندوستان کے سرحدی خاکہ میں عہد وسطیٰ میں ہندوستان کے اہم مقامات کی نشان دہی کرو۔ چولاؤں کے اہم فنکاری کے تصاویر کو جمع کرو۔

تفویض (Assignment)

کمبوڈیا میں موجود انگ کوروات کی تصاویر جمع کرو۔ شہری آبادکاری کے فوائد اور نقصانات پر تمہاری جماعت کے طلباء کے ساتھ تبادلہ خیال کرو۔

REFERENCES مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. K.A. Nilakanta Sastri, *A History of South India*, 1966.
2. Appadorai, *Economic Conditions in Southern India 1000–1500.* 2 vols., 1990.
3. Tapan Raychaudhuri and Irfan Habib (ed.). *The Cambridge Economic History of India* , vol.1, 1984.
4. Kanakalatha Mukund, *The Trading World of the Tamil Merchant,* 1999.
5. Burton Stein, *A History of India*, 2012.
6. கே.ஏ. நீலகண்ட சாஸ்திரி - தென்னிந்திய வரலாறு (வரலாற்றுக்கு முற்பட்ட காலம் முதல் விஜயநகர பேரரசின் வீழ்ச்சி வரை) த.பா.ம.க.ப. கழகம் சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட்2017).
7. டாக்டர் அ. கிருஷ்ணசாமி - விஜயநகர பேரரசின் வரலாறு, த.பா.ம.க.ப கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட்2017).
8. கே.கே. பிள்ளை - சோழர் வரலாறு, த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட்2017).
9. S.M. எட்வர்ட்ஸ், H.L.O. காரெட்- இந்தியாவில் முகலாயரின் ஆட்சி-1 த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட்2017).

اکائی 8

عہد جدید کا آغاز

(The Beginning of the Modern Age)



سیکھنے کے مقاصد :

اس سبق کے اہم مقاصد جو نیچے دئے گئے ہیں ان سے خود کو واقف کرانا ہے۔

- وہ ثقافتی، مذہبی اور اقتصادی تبدیلی جس نے جدید دنیا کی تشکیل کی۔
- انسانیت کا وہ تصور جس نے وسطی ادوار کے نطقہ نظر کو تبدیل کر دیا۔
- پروٹسٹنٹ اصلاحات جس نے ہمارے مذہبی رسومات کے عقائد پر زور دیا۔
- امریکہ کی دریافت اور مشرق کی طرف جانے والے نئے بحری راستوں کی دریافت نے تجارتی انقلاب اور نوآبادیات کے قیام کو فروغ دیا۔

تعارف :

14ویں اور 15ویں صدیوں میں مغربی یورپ میں سیاسی، سماجی، ثقافتی، مذہبی اور معاشی دائروں میں ڈرامائی طریقے سے تبدیلیاں ہوئیں۔ اٹلی کے انسانیت پسند پٹرارک اور جرمن کے ماہر دینیات مارٹن لوتھر کے پچانوے (95) مقالات اور پرتگالی شہزادہ ہنری کے جہاز رانی کے ٹریننگ اسکول نے عہد جدید کی شروعات کی۔ مقدس رومی حکومت اور رومی چرچ کمزور ہوگئے اور علحدہ ہوگئے۔ ان کی جگہ قومی حکومتیں اور نئے چرچوں نے لے لی جنہوں نے عقیدہ کو ذاتی ہونے پر زور دیا اور ایک تجارتی انقلاب تاجرانہ ذہنیت کی بنیاد پر ترقی پذیر ہوا۔ سوچ کی آزادی، انفرادیت حقیقت پسندی اور معاشی اور سائنسی ترقی جیسی خصوصیات جدید دور میں تھیں۔ اس سبق میں ہم اُن تبدیلیوں کے متعلق جانیں گے جو نشاۃ ثانیہ، اصلاحی کام اور جغرافیائی انکشافات سے ہوئیں۔

8.1 اسباب کے عناصر Causative Factors

8.1 (a) تجارت کا فروغ اور شہروں کا اضافہ

جاگیرداری نظام کے زوال کے بعد یورپ رفتہ رفتہ شہری زندگی میں تبدیل ہوگیا۔ یہ کام پہلے پہل اٹلی میں شروع ہوا کیونکہ وہاں پر بحیرہ روم کی وجہ سے تجارت ترقی پر تھی۔ عرب گرم مسالوں کو مشرق سے لے آتے

اور برّی راستوں کے ذریعہ بحیرہ روم کے علاقوں کی بندرگاہوں کو بھیجتے تھے۔اٹلی کے ریاستی شہروں جیسے وینس اور جینیوا کی اس تجارت سے بے حد منافع ہوا۔ بڑھتے ہوئے تجارت کے سبب بینکوں کی مالی حالت اور مالی اداروں کی بھی اٹلی میں ترقی ہوئی۔اس حوالے سے بحری سیاحتوں کے ذریعہ نشاۃ ثانیہ، اصلاحی کام اور تحقیقات اور دریافتوں کے ذریعے نئے خیالات پیدا ہوئے۔

8.1(b) چھاپہ خانہ کی ایجاد

چھاپہ خانہ کی ایجاد سے جدید کاری کے عمل میں تیزی آئی۔ابتدا میں قلمی تحریریں جانوروں کی کھالوں پر لکھی جاتی تھیں جنہیں ''ولوم''(Vellum) کہا گیا صرف چند مستحق لوگوں ہی کو ان تک رسائی کا اختیار تھا۔جو ہانس گوٹن برگ (1394-1468) AD(CE) Juhannes Gulenbeg نے 15ویں صدی کے وسط میں اٹلی میں چھاپہ خانہ کی ایجاد ہوئی۔

چھاپہ خانہ سے ایک ہی وقت میں دستی تحریروں کی کئی نقلوں کو تیار کیا جاسکتا تھا یہ مغربی یورپ کے تمام علاقوں میں پھیلنے کا ذریعہ بنا۔ گٹن برگ کے چھاپہ خانہ کی ایجاد کے بعد 50 سال سے بھی کم عرصہ میں تقریباً 6 ملین کتابوں کی چھپائی ہوئی۔ چھاپہ خانہ کی ایجاد سے نہ صرف وسیع پیمانہ پر معلومات پھیلے بلکہ تنقیدی سوچ میں بھی ترقی ہوئی۔



گٹن برگ کا چھاپہ خانہ

8.1(c) قسطنطنیہ کا زوال

1453ء میں بازنطینی حکومت (Byzantine Empire) کا پایہ تخت قسطنطنیہ پر عثمانی ترکوں نے قبضہ کرلیا، جو کہ نشاۃ ثانیہ کی شروعات کا سبب بنا۔اس سے نئے بری راستوں کی دریافت بھی ہوئی۔ ترکی پیشوں کے مدِنظر کئی علماء، فنکار اور دست کار نے قسطنطنیہ کو خیر باد کہا جو کئی صدیوں تک مغربی دنیا کا تہذیبی مرکز اٹلی کی ریاستی شہروں میں رہا۔ان کے وجود اور حوصلہ افزائی سے یونان اور روم کے کلاسیکی ادبی علم اور فن کا فروغ ہوا۔اسی طرح سمندری راستوں کی کھوج بہت پہلے ہوچکی تھی۔پھر بھی یورپی ممالک ان کے متبادل راستوں کی تلاش پر مجبور ہوگئے تھے۔کیونکہ عثمانی ترکوں کا ان بحری راستوں پر قبضہ تھا۔

8.2 نشاۃ ثانیہ Renaissance

قسطنطنیہ کے عالموں اور دستکاروں (کاریگروں) کی آمد سے اٹلی کی شہری ریاستوں میں کلاسیکی ادب کے مطالعہ اور یونان اور روم کے فنون سیکھنے کا زیادہ جوش وخروش اور شوق پیدا ہوا۔اس تخلیقی صلاحیت کے اضافہ کا اثر اُن کی تحریروں، فنِ تعمیرات اور موسیقی میں دکھائی دیتا ہے۔یہی ثقافتی شادابی کو نشاۃ ثانیہ کہا جاتا ہے۔لفظ نشاۃ ثانیہ اٹلی لفظ ''ازسرنو تجدید'' سے ماخوذ ہے۔جس کے معنی دوبارہ پیدا ہونا ہے یونانی عالم مینوال کرئیسولوراس(Manuel chrysoloras) جس عظیم نے اٹلی میں یونانی کلاسیکی ادب کو سمجھایا۔گارنے(Guarne) اور گیووانی آرس پا، چند نام ہیں جنہوں نے کئی مرتبہ یونانی قلمی تحریروں کو جمع کرنے کے لئے قسطنطنیہ کا دورہ کیا۔جو بھی مواد انہوں نے جمع کیا وہ بعد میں چھپوایا گیا۔یہ چیزیں نشاۃ ثانیہ کے تیزی سے پھیلنے کا محرک بنیں۔

8.2(a) کیوں اٹلی نشاۃ ثانیہ کا پیدائشی مقام بنا؟

اٹلی کی ریاستی اور شہری حکومتیں جیسے فلورنس، ملن، وینس اور روم کو بحیرہ روم سے ہونے والی تجارت کی وجہ سے کثیر منافع حاصل ہوا۔اور یہ بہترین اور شہری تہذیب کے ظہور میں آنے کا سبب بنا۔ان شہری ریاستوں کے مالدار خاندانوں جیسے فلورنس کے 'میڈیکس' نے ادب، فن اور موسیقی کی سرپرستی کی۔اس کا نقطہ عروج 1475ء سے 1525ء کے درمیان رہا۔ اس دور کی اہم بات یہ تھی کہ اٹلی کی یونیورسٹیوں میں انسانیت پسندی سکھائی جاتی تھی۔ زبان، گرامر، فن خطابت، تاریخ اور اخلاقیات کے ذریعہ انسانیت کی تعلیم دی جاتی تھی جس کے ذریعہ طلباء کو عوامی زندگی، تجارت اور انتظامیہ کے لئے تیار کیا جاتا تھا۔ انسانیت پسندی کا مطالعہ اٹلی کی یونیورسٹیوں میں اتنا مقبول ہوا کہ یورپ کے طلبا یہاں پر بڑی تعداد میں آئے۔کلاسیکی یونانی اور لاطینی ادب نے انسانیت پسندی کے تصور کو متعارف کرایا۔جس کا اثر اُس وقت کی رنگ کاری، مجسمہ سازی، فنِ تعمیرات، موسیقیت اور تحریروں میں دکھائی دیتا ہے۔

8.2(b) ادب میں انسانیت پسندی

انسانیت پسندی کے تصور کو سب سے پہلے ادب میں ظاہر کیا گیا۔انسانیت پسند لوگ عہد وسطیٰ کے تصورات اور اداروں پر تنقیدی نظر ڈالتے تھے اور ان پر اپنی تحریروں میں طنز کرتے تھے۔وہ بحث کرتے کہ انسان ایک مقصد کے تحت بھیجا گیا ہے۔ اور اُس کے پاس اس بات کی قدرتی قابلیت ہے کہ وہ صحیح علم اور عظمت حاصل کرے۔ پٹرارک(1304-1374) میں پہلا شخص تھا جس نے اپنے کاموں میں انسانیت پسندی کے اصولوں کو اپنایا۔اس لئے اس کو ''بابائے انسانیت پسندی '' بھی کہا جاتا ہے۔اس سے پہلے ڈانٹے (Dante) کلاسیکل ادب سے متاثر ہوا اور '' خداداد تربیہ''(Divine comedy) تحریر کیا۔میچاولی(Machiavelli) نے ایک سیاسی رسالہ تحریر کیا جو 'شہزادہ' کہلاتا ہے۔اِس کتاب میں اِس نے اُن فضائل اور خوبیوں کا تذکرہ کیا جو حکمرانوں کے اندر ہونے چاہئیں۔اس نے یہ قرار دیا کہ حکمران کو بہ یک وقت شیر بھی ہونا چاہئے اور لومڑی بھی۔اس کی نظر میں آغاز سے زیادہ انجام اہمیت رکھتا تھا۔انسانیت پسندی کے علم برداروں نے کے علمبرداروں میں 'ایراسمس'(1466-1536) کو ''شہزادہ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔اس نے ''حماقت کی شان''(فالی Folly) کے نام سے چرچوں کی رسومات اور بے ہودہ حرکتوں پر طنزیہ تحریر لکھی ہے۔۔انگلینڈ کے 'سرتھامس مورے' نے 'اتوپیا' نامی ایک تحریر لکھی، جو اس وقت کے سیاسی برائیوں کی ہجوگو تھی ۔اسپین کے سرویٹیس (Cervantes) ایک اور ہجوگویا نے عہد وسطیٰ کے نظام فنون اور بہادری کے متعلق تحریر کیا ہے۔

انسانیت پسندی (Humanism)

انسانیت پسندی کا تصور اصول نشاۃ ثانیہ کی مرکزی نمایاں خصوصیت ہے۔ جو انسانی عظمت ووقار اور فطرت کو اجاگر کرتا ہے۔عہد وسطیٰ کے دور میں انسان کو زمین پر خدا کا محض نمائندہ مانا گیا۔جو خدا کی مرضی کو نافذ کرے گا۔ نشاۃ ثانیہ کی انسانیت پسندی نے اس نظریہ کو فروغ دیا کہ انسانوں کو خوبیوں کے ساتھ متصف کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ اعلیٰ صلاحیتوں سے عظمت و برتری حاصل کرے۔ مگر لوگوں کا شوق بدل گیا۔ موت کے بعد کی زندگی سے اس دنیا کی زندگی اور روحانی دنیا سے مادّی دنیا کی طرف لوگوں کا رخ پھر گیا۔لوگوں کی نگاہ کا مرکز آخرت سے دنیا کی طرف ہوگیا۔

8.2(c) فن پر اثر Impact on Art

نشاۃ ثانیہ کی تصاویر، رنگ کاریاں اور مجسمے حقیقی اور قدرتی تھے انہوں نے عہد وسطیٰ کی تمام تصاویر اور مجسموں کو جو بناوٹی اور دوابعادی تھے، ان سب کو ترقی دی۔ قدرتی زمین کے خطے، انسانی علم تشریح الاعضاء (Anatomy) کی نقاشی، جذبات اور خیالات کی عکاسی کرتے تھے۔



مونالیزا

فن کے میدان میں عظیم فن کار جیسے لیونارڈو نکی ، میکل انجیلو اور رافیل نمایاں ہوکر منظر نامے پر چھائے ہوئے تھے۔اور انہوں نے بہترین فنکاری کے نمونوں کو پیش کیا ہے۔ لیورناڈونکی (1452-1519) ایک ہمہ جہت ماہر با صلاحیت شخص تھا۔وہ نقاش، سنگ تراش، ماہر فن تعمیر، فوجی انجینئر، ماہر تشریح الاعضاء اور شاعر تھا۔اس کی نقاشی مونالیزا (لاجیا کونڈا) آخری عشائیہ (The last supper) اور چٹانوں پر کنواری دوشیزہ اُن کے ہنر کی بہترین مثالیں ہیں۔



میڈونا

میکل انجیلو (1475-1564) ایک، نقاش، سنگ تراش، ماہر فن تعمیر اور شاعر تھا۔اس کا بنایا ہوا سنگ مرمر کا مجسمہ 'ڈیوڈ' ایک قاتل کی

قوت و جوانی کے جوش اور جنون کی تصویر کشی کرتا ہے۔اس کی مشہور تصاویر (نقاشی) روم کے سیٹین گرجا گھر کی چھت میں دکھائی دیتی ہے۔ رافیل (1483-1520) نے خوبصورت میڈونا (دوشیزہ اور بچہ) کی تصویر کشی کی ہے۔اس کی تصاویر ''ایتھینس کا مدرسہ'' میں اُس وقت کے اصول پرستی کی بحث کا انکشاف کرتی ہے۔اس کا نام روحانیت اور انسانیت پسندی کے درمیان کا تنازعہ ہے۔

8.2 (d) نشاۃ ثانیہ کے دور میں سائنس

بطلیموس (Ptolemy)، ارشمیدس، اقلیدس اور دوسرے کلاسیکی دور کے سائنس دانوں کے ذریعہ سائنسی ترقیات کے سلسلہ میں حوصلہ افزائی ہوئی۔ ارسطو کا نظریہ کہ ''زمین کائنات کے مرکز میں ہے'' نے چرچ کے اس تخلیقی نظریہ کو مضبوطی دی جو انسانیت کے لئے مرکزیت رکھتا تھا۔ جب کہ افلاطون (Plateau) اور دوسرے معتبر سائنس دانوں نے اسے چیلنج کیا جس کے مدنظر جدید سائنس کی بنیاد ڈالی گئی۔ ولیم ہاروے نے دورانِ خون کے نظام کو دریافت کیا۔ 'کوپرنکس' نے ریاضی کے اصول کی بنیاد پر یہ ثابت کیا کہ زمین سورج کے اطراف گھومتی ہے۔پھر گیلی لیو نے اِس کے دریافت شدہ آلہ دوربین کی مدد سے اجسام فلکی کے متعلق اس نظریہ کی تائید میں ثبوت مہیا کئے۔ جب کہ اس پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی نئی تحقیقات سے دستبردار ہوجائے ورنہ اُسے سزائے موت دی جائیگی۔ چرچ نے سائنس کی ترقی اور پیش رفت کو روکنے کی پوری کوشش کی۔اس کے باوجود سائنسی دریافتیں اور ایجادات تیزی سے آگے بڑھتے رہے اور ایک بڑا سائنسی انقلاب وجود میں آیا۔

8.2 (e) نشاۃ ثانیہ کے اثرات ونتائج

نشاۃ ثانیہ کے اثرات بہت گہرے اور دور تک پھیلے ہوئے تھے۔ جس کا نہایت اہم حصہ انسانیت پسندی کے تصور پر مبنی تھا۔ اس سے انفرادیت، مساوات، قومیت اور لادینیت میں یقینی تبدیلی پیدا ہوئی۔ڈانٹے کی شروع کردہ وطنیت سے بھرپور تحریری کام کی وجہ سے دیگر قومی زبانوں کا فروغ ہوا۔ اس سے ایک دانش وارانہ بنیاد فراہم ہوئی جس کے سبب متحدہ قومی ریاستوں کو فروغ حاصل ہوا۔

نشاۃ ثانیہ نے چرچ کی دنیا دارانہ افعال اور بدعنوانیوں پر تنقید کا آغاز کیا۔ اس اصلاحی تحریک کو ایراسمس اور تھامس مورے نے بالواسطہ حوصلہ افزائی کی۔

نشاۃ ثانیہ کے ذریعہ نئے بری راستوں کی دریافت اور دنیا کی ازسر نو نقشہ نگاری کے سلسلہ میں جو تجسس پیدا ہوا، اس نے ایک فیصلہ کن کردار ادا کیا۔

گہرے سمندروں میں جہاز رانوں کو سفر پر آمادہ کرنے اور نئے راستوں کا علم حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔

اسی طرح نشاۃ ثانیہ کے تجربات اور تحقیقات کلاسیکی سائنس کی معلومات سے متحد ہوکر سائنس میں نئے انکشافات ہونے کا سبب بنے۔

کوپرنکس نے اجرام فلکی میں انقلاب لایا اور ولیم ہاروے نے انسانی علم الاعضاء کی تشریح میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

8.3 اصلاحی تحریک Reformation

عہد وسطیٰ میں روس کیتھولک چرچ نہایت قوی ادارہ تھا۔ چرچ، مذہبی اور دنیاوی دونوں حقوق سے فائدہ اٹھا رہے تھے۔اس کے علاوہ مذہبی اقتداری علاقے جیسے پاپائی ریاستوں پر ان کا سیاسی اقتدار تھا۔ پوپ کو ریاست کا سربراہ قرار دیا گیا۔اُن کے دفتر کو 'پاپاسی' کہا جاتا ہے۔یورپ کے تمام عیسائیوں اور وہ جو علاقائی سرحد سے جڑے تھے ان تمام پر پوپ اپنا مذہبی اقتدار رکھتا تھا۔وہ شہزادوں کی طرح آسائش کی زندگی گذارتا تھا۔اُسی کے کئی افسر رشوت خور تھے۔ چرچ کے دفتروں کو قیمت پر فروخت کردیا گیا۔ چرچ عوام کو اس بات کا بھروسہ دلاتا کہ اُن کے گناہوں کی بدولت اُن کے روحوں کو سزا ملے گی۔ بعد میں لوگوں سے یہ بھی کہا گیا کہ اگر وہ اپنے گناہوں پر پشیماں ہوں اور کفارہ دیں (توبہ کریں) تو وہ گناہوں سے بری قرار دئے جائیں گے اور انہیں جنت میں بھیجا جائے گا۔ورنہ وہ دوزخ میں سزا پائیں گے۔ چرچ نے مختلف گناہوں کے لئے الگ الگ کفارے تجویز کئے تھے لوگوں کو اس بات کا بھروسہ دلایا گیا کہ جو بھی دعا (عشائے ربانی) میں شرکت کرے گا، ان کے گناہ کم ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ چرچ نے معافی بھی قبول کرنا شروع کیا جو ''معاوضہ پر معافی'' کہلاتا ہے۔

کلیسائی عدالت (Inquisition)

کیتھولک چرچ کا ایک ادارہ ''کلیسائی عدالت'' کے نام سے شروع ہوا، جو کیتھولک عقیدہ کے خلاف وزری کرنے والوں پر مبنی تھا۔ جو گناہ کے مرتکب ہوتے اور انہیں اقرار کرلیتے، اُن کو ہلکی سزائیں دی جاتیں اور قید میں رکھا جاتا۔اور جو اپنی غلطی کا اقرار نہیں کرتے اتا اور قید کردیتے۔اور وہ جو توبہ سے رجوع کرنے سے انکار کرتے ان کو کھونٹہ (Stake) پر جلادیا جاتا تھا۔ سب سے بدترین اور بدنام زمانہ ''کلیسائی عدالت'' کی کارروائیاں اسپین میں ہوتی تھیں۔

8.3(a) مارٹن لوتھر (1483ء تا 1556ء) (CE)

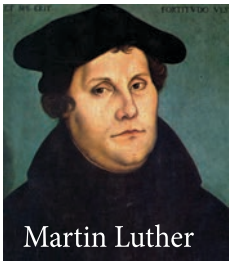
Martin Luther

مارٹن لوتھر ایک اگسٹینی طریقہ کا راہب تھا، جو ویٹن برگ یونیورسٹی میں الٰہیات کا پروفیسر اور کیتھولک چرچ کا معتقد (خدا پرست) اور محتاط پیرو تھا۔ جب کہ اس نے روم کا دورہ کیا تو چرچ کے افسروں کی آسائشی زندگی کو دیکھ کر وہ حیرت میں پڑ گیا۔ اُسی وقت پر چرچ کے عہدے دار چوہان ٹیٹزل وسٹین برگ کو گناہوں کی معافی نامہ فروخت کرنے اور چرچ کے دفتروں کا نیلام کرنے آیا ہوا تھا۔ گناہوں کی معافی نامہ، دفتروں کے فروخت اور دوسرے بدعنوانی اعمال کے خلاف مارٹن لوتھر نے کتابچہ تحریر کیا۔ اس نے 95 مسئلوں (دعوؤں) کی فہرست تیار کی اور اس کو ویٹن برگ چرچ کے دروازے پر چسپاں کر دیا۔ بعد میں یہ جملے جو اس نے لکھے تھے وہ مشہور 95 مقالے بنے۔ انہیں فوری طور پر چھپوا کر اور وسیع طور پر شائع کیا گیا۔ جب چرچ اس کی نکتہ چینی کو دستبردار کرنے کی کوشش میں ناکام ہو گئے تو، پوپ لیوس دہم نے مارٹن لوتھر کو ذات سے بے دخل کرنے کا حکم نامہ جاری کیا۔ مارٹن لوتھر نے اپنی بغاوت کا اظہار اس حکم نامہ کو کھلے عام نذر آتش کیا۔ 1521 میں مارٹن لوتھر کو ذلیل کرنے کی خاطر قومی کانفرس میں حاضر ہونے کا حکم نامہ جاری کیا گیا۔ مارٹن لوتھر کو اس کانفرس میں اس کے ایک دوست فرائڈرچ نے خوش قسمتی سے بچا لیا۔ فرائڈرچ نے مارٹن لوتھر کو اپنے وارڈ برگ کے قلعہ میں پناہ دی۔ جہاں پر اس نے بائیبل کا ترجمہ جرمنی زبان میں کیا۔

لوتھر نے چرچ کے خلاف اختلافات کی تفصیل بھی پیش کی۔ اس نے رسومات اور کفارہ جو نجات کا ذریعہ ہیں، ان جیسے عقائد کی مذمت کی۔ اس نے بحث کی کہ صرف وفاداری ہی کسی کو نجات دلا سکتی ہے۔ اس نے ''عقیدہ کی حق جانبی'' (*justification of faith*) کے اصولوں پر اپنے جواز کو آگے بڑھایا اور کہا کہ خدا کی خوشنودی صرف خدا سے ہی ہے نہ کہ لوگوں کے کام کرنے میں۔ بعد میں بائبل کو نہ صرف چرچ نے بلکہ اکثر لوگوں نے پڑھا اور اس کی تشریح کی۔ اس طرح اس نے چرچ کے کردار کو جو خدا اور بندے کے درمیانی واسطے کا انکار کر دیا۔ پورے جرمنی میں اس کی تعلیمات بہت مقبول ہوئیں۔ نہ صرف کئی شہزادوں بلکہ دیہاتیوں (کسانوں) نے بھی لوتھر کے خیالات کی تائید کی۔ اس طرح لوتھر کے احتجاج کی قابل ذکر بات یہ تھی کہ یہ پہلی پھوٹ تھی جو چرچ کو علحدہ ہونے اور چرچ کے پروٹسٹنٹ کے وجود میں آنے کا سبب بنی۔ جب جرمن شہزادوں سے کلس کا عہد لیا گیا جس میں چرچ سے وفاداری تھی تو انہوں نے ان کے اصولوں کے خلاف احتجاج کیا جب سے انہیں پروٹسٹنٹ کہا گیا۔ اور احتجاج کے حامیوں کو پروٹسٹنٹ اصلاح کار کہا گیا۔

8.3 (b) دیگر پروٹسٹنٹ اصلاحات

لوتھر کی اصلاح کاری نے دیگر پروٹسٹنٹ اصلاح کاروں کے لئے دروازے کھول دئے۔ اگر چہ کہ ان کا اختلاف بھی لوتھر کے اصلاحی بنیاد پر ہی تھا، لیکن انہوں نے نظریاتی طریقہ کار میں انہوں نے اختلاف ظاہر کیا۔ سوئنز رلینڈ کے ہولڈرچ وِنگلی Huldrych Zwingli (1458-1531) اور جینوا کے جان کیلون (1509-1564ء) نے بھی مارٹن لوتھر کے اصولوں عمل کر کے چرچ کے خلاف احتجاج کیا مارٹن کی طرح یہ بھی چرچ کی کارکردگی پر ناخوش تھے۔ اور انہوں نے بھی گناہوں کی معافی نامہ اور مقدس اداروں کے فروخت اور مذہبی رہنماؤں کے عہدوں پر سوالات اٹھائے۔ وِنگلی بھی رسومات کے سارے طریقوں کے خلاف تھا۔ وِنگلی کی طرح جان کیلون بھی دولت کی ظاہری نمائش کے طریقوں کے خلاف تھے۔ کیلون نے اپنی کتاب (انسٹیوٹ آف کرسچین ریلیجین) ''عیسائی مذہب کے ادارے'' میں اپنے نظریات کا اظہار کیا ہے۔ اس نے (1541-1564ء) تک جینوا کی حکومت پر قابو پایا۔ اس وقت جینوا میں تمام قسم کے جشن اور رنگ رلیوں پر پابندی عائد کر دی۔

اصلاح کاری کو انگلینڈ میں اپنے ذاتی مفاد کے لئے استعمال کیا گیا۔ بادشاہ ہنری ہشتم VIII کی اولاد نہیں تھی۔ اس مقصد کے لئے ہنری دوبارہ شادی کرنا چاہتا تھا اور اس نے پوپ سے درخواست کی کہ وہ اس کی بیوی کیتھرین سے اس کو طلاق دلوا دے۔ جب کہ مقدس رومی حکومت کا بادشاہ کیتھرین کا بھنجا تھا۔ اس نے پوپ پر دباؤ ڈالا کہ وہ اس درخواست کو نہ مانے اور جب پوپ نے فیصلہ میں ٹال مٹول کی تو ہنری VIII نے جس کا دامن چھوڑا اور چرچ سے قطع تعلق کر لیا۔ اسی عملی سلسلہ میں اس نے علحدہ اینگلی کن چرچ قائم کیا۔ اس نے کیتھولک چرچ اور خانقاہوں کی جائیداد کو ضبط کر لیا اور انگلینڈ کو اپنا ٹھکانہ بنا لیا اور خود کو اینجلس چرچ کا اعلیٰ سربراہ قرار دیا۔

8.4 اصلاحی تحریک کا ردِّعمل Counter Reformation

پروٹسٹنٹ اصلاحی تحریک سے چرچ کو خطرہ لاحق ہوگیا کہ وہ کہیں ان پر قابو نہ پالیں۔اس تحریک کی مخالفت کرنے کے لئے پوپ پال سوّم III اوراس کے جانشین چرچ میں ہی اندرونی طور پر اس کے ردِعمل میں کئی اصلاحی تحریک کو شروع کر دیا۔جس کا مقصد بدعنوانی کے خلاف سخت مخالفت اور دفتروں کے فروخت کو روکنا تھا۔ٹرنٹ کونسل نے تہواروں کی ضروریات اور دعا (عشائیہ ربّانی) کی اہمیت پر زور دیا۔یہ بھی نمایاں کیا گیا کہ چرچ ہی ان الہامی کتابیں (بائبل) کی وضاحت کرسکتا ہے۔ اس نے مسیحی سماج کو سرکاری منظوری بھی عطا کی کیتھولک چرچ کے اندر ہونے والے یہ اصلاحات اصلاحی تحریک کا ردِ عمل کہلائیں۔

سینٹ اگینشیس لویولا اور مسیحی سماج

نے عیسائیت پھیلانے کے لئے مسیحی سماج کی بنیاد ڈالی۔اس کا اہم کام مفلسوں کی مدد،تعلیم اور خدمات سے کی جائے۔اس نے کئی تعلیمی ادارے شروع کئے۔غرباء کے لئے یتیم خانے اور گھر بنوائے۔ بہت جلد اس کے عیسائی مبلغوں نے دنیا کے تمام حصوں میں کیتولک مذہب کو پھیلایا۔



سینٹ اگینشیس لویولا

8.5 جغرافیائی دریافتیں Geographical Discoveries

8.5 (a) اسباب

پرتگال کے ہنری جہازراں نے طویل فاصلہ کے بحری راستوں کی دریافت کی۔ملاحوں کی تربیت کے لئے اس نے جہازرانی کے اسکول قائم کئے۔ان اسکولوں میں اس بات کی تعلیم دی جاتی تھی کہ کس طرح جہازرانی کے آلات کا استعمال کیا جائے۔ جیسے بحری قطب نما اور اصطرلاب (Astrolabe)۔ نشاۃ ثانیہ، اور مارکوپولو اور ابنِ بطوطہ کے بحری سفر میں دور دراز مقاموں کی تلاش کا جذبہ اور نئے بحری راستوں کی دریافت کا شدید جذبہ ابھر آیا جو آگے چل کر عیسائی مبلغوں کو بحری سفر کے جوش میں ایندھن کا کام کیا اور وہ خطرناک بحری راستوں کو پار کر کے بہت دوران علاقوں تک غیر عقیدت مندوں میں انجیل کے پیغام کو پھیلایا۔

ان کا اہم مقصد تجارت تھا۔جب عثمانی ترکوں نے مشرق اور مغرب کے درمیان بری راستوں کو بند کر دیا تو گرم مسالے اور دوسری اشیاء نہایت قیمتی ہوگئے۔یورپی تاجروں کو اس مسالہ کی تجارت سے ہونے والے کثیر منافع سے محروم ہونا پڑا تو ایشیاء کے لئے نئے بحری راستوں کی شدید ضرورت محسوس ہوئی۔



شہزادہ ہنری جہازران

جب چودھویں صدی میں بطلیموس کی جغرافیائی نقشہ کی نقل، مغرب کے بازنطینی حکومت سے فراہم کی گئی تو لوگوں میں ایک نئی دلچسپی پیدا ہوئی۔14ویں صدی کے درمیان میں چھاپہ خانہ کی بدولت اس کی کئی نقلیں بنائی گئیں اور دور دور تک انہیں پھیلایا گیا۔جس سے سمندری راستوں کی معلومات میں اضافہ ہوا۔

8.5 (b) پرتگالیوں کے نئے بحری راستوں کی دریافت

شہزادہ ہنری کے ملاحوں نے بحراوقیانوس تک اور جزائر ایزورس اور مڈیریا تک کا سفر کیا۔انہوں نے آفریقہ کے مغربی ساحل کی دریافت کی۔لوپوگونزالفس پہلا ملاح تھا جس نے خط استوا کو پار کیا۔اس وقت تک دوسرے ملاح اس حد تک جانے کی جسارت نہیں رکھتے تھے۔انہیں سمندری کی ہولناکیوں اور اُبلتے پانی کے تعلق سے بے جا خوف تھا۔1487ء میں پھر 'بارتھولومیو ڈیاز' نے افریقہ کے ساحل ''طوفانوں کے راس'' (Cape of storms) تک اور افریقہ کے جنوبی سرے تک پہنچنے کا حوصلہ دکھایا۔وہاں پر اُس کو زبردست آندھی نے گھیرا جس کی بدولت اس نے اس کو دوبارہ 'راس امید' کا نام دیا جس نے سمندر کے ذریعہ ہندوستان تک پہنچنے کی امید ملی۔

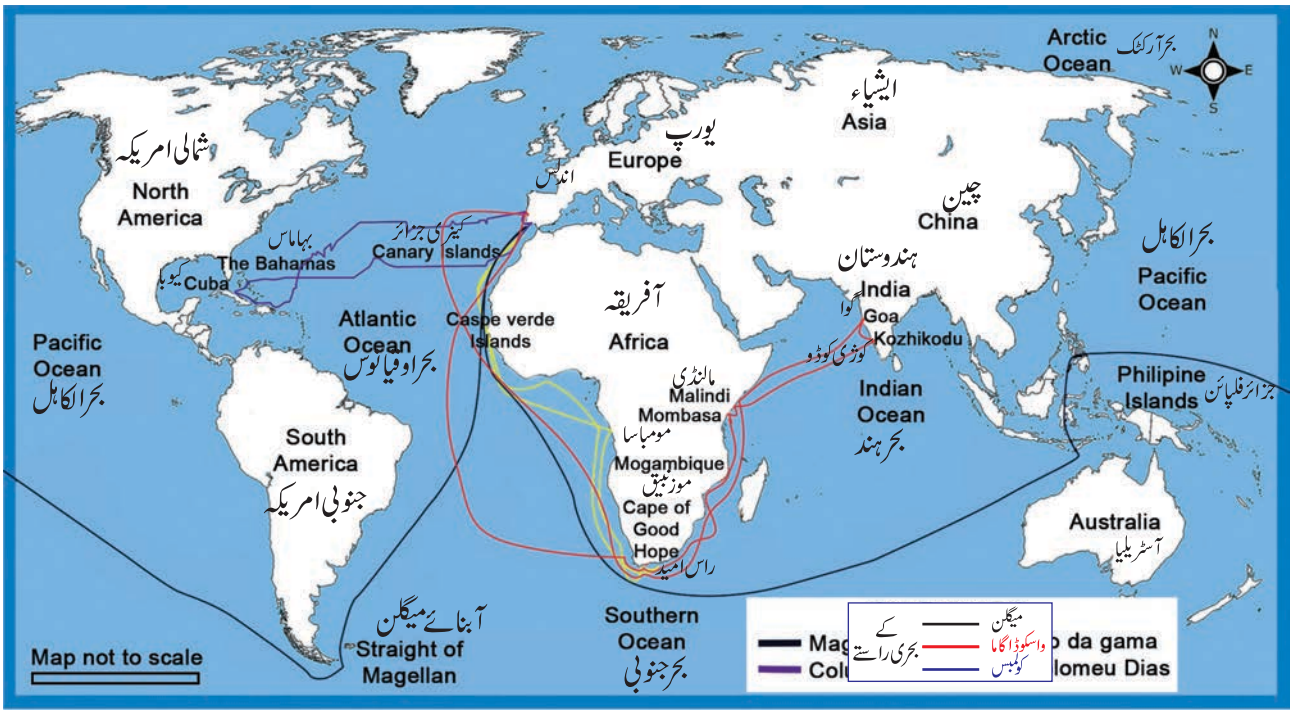

بحری راستے

پرتگالیوں نے افریقہ کے مغربی ساحل پر تجارتی مراکز قائم کئے جہاں سے وہ شہتیر، ہاتھی دانت کے اشیاء اور غلاموں کی تجارت کرتے تھے۔ تجارتی مراکز قائم نے کی وجہ سے غلاموں کی خریداری میں اور انہیں براہ راست پرتگال بھیجنے میں آسانی ہوگئی۔ یہ غلام گنے کی شتکاری میں کام کرتے تھے۔اور یورپ کو شکر برآمد کی جاتی تھی۔غلاموں کو افریقہ کے غلام بازار سے خریدا جاتا اور نوآبادتک نہایت بے رحمی سے غلاموں کو جہاز سے بھیجا جاتا۔انہیں زنجیروں سے باندھ کر تنگ جگہوں کی آڑ میں جہاں سانس لینے میں دشواری ہوتی تھی، لے جایا جاتا تھا۔

سفر کے دوران کئی موت کا شکار ہوجاتے، جو بچ جاتے انہیں (شجرکاری) کا شتکاری میں سزائیں برداشت کرنی پڑتیں۔امریکہ کئی دریافت اور کالونیوں کے بننے سے غلاموں کی تجارت میں اضافہ ہوا۔

8.5 (c) اسپین (اندلس) اور نئی دریافتیں

1492ء میں شہنشاہ فرڈیننڈ اور اسپین کی شہزادی ازبیلا کی مدد سے کولمبس نے تین جہازوں کے ساتھ اپنا سفر شروع کیا۔اس نے بحر اوقیانوس کو پار کر کے 'جزائر بہماس' کیوبا اور ہیٹی تک پہنچا۔کولمبس کا خیال تھا کہ وہ ایشیاء کی سرحد تک آپہنچا ہے۔وہاں پر بسنے والے لوگوں کو اس نے ہندی نام دیا۔امریگو وسپوگی دوسرا ملاح تھا جس نے تین یا چار بحری سفر کئے اور امریکہ کی اہم سرحدوں تک پہنچا۔اس نے محسوس کیا کہ یہ ایشیا نہیں ہے۔بلکہ یہ لوگ اتفاق سے نئے براعظم میں ہیں۔لہذا اس نے اس کو جدید دنیا نام دیا۔بعد میں جرمنی نے جب دنیا کا نقشہ بنوایا تو امریگو واسپوگی کے نام کو بدل کر امریکہ کا نام دیا۔

8.5 (d) پرتگالیوں اور اسپینیوں کے آپسی جھگڑے

پرتگالیوں نے کولمبس کے دریافت کردہ علاقوں کا مطالبہ کیا۔یہ بحث پوپ الگزینڈر کے روبرو لائی گئی تو اس نے ازورس کے شمال سے مغرب جنوب تک ایک فرضی خط کھینچا اور یہ اعلان کیا کہ مغربی خط تک کے علاقے اسپین کے اور مشرقی خط کے علاقے پرتگالیوں کے ہیں۔

1497ء میں واسکوڈی گاما نے پرتگال سے چار جہازوں کو لے کر ساتھ افریقہ کے اطراف کا سفر کیا۔یہ سفر ہندوستان کے لئے بحری راستہ کی تلاش کی خاطر کیا گیا۔ راس امید تک پہنچنے کے بعد اس نے 20 مئی 1498 کو ایک عرب جہازراں کی مدد سے ہندوستان کے لئے بحری سفر کیا اور ملبار کے ساحل کے کالی کٹ پہنچا۔کالی کٹ میں واسکوڈی گاما نے کالی مرچ اور دوسرے مسالوں کو موجودگی نے اس کو حیران کردیا۔ اس نے ممکن حد تک مسالے خریدے۔اس سے اُس نے بہت زیادہ منافع حاصل کیا۔اس کے بعد پرتگالی بحری فوج نے

کالی کٹ کا حکمران زامورین کو شکست اور گوا پر فتح پائی۔ اور اس کو صدر مقام بنا کر مشرق کی تمام دولت پر قابض ہو گئے۔ لہذا مشرق میں پرتگالی حکومت قائم ہونا شروع ہوئی۔



واسکوڈا گاما

1519ء میں فرنانڈ میگالان نے مغربی جانب بحری سفر کیا اور آبنائے پار کئے، جو بعد میں آبنائے میگلن کہلایا۔ سمندر میں خاموشی کے سبب اسنے اس کو بحرالکاہل کا نام دیا۔ وہ جس جزیرے پر پہنچتا، اس کو اسپین کے شہزادے فلپ کے نام سے موسوم کرتا۔ یہ مقامی لوگوں کے ہاتھوں مارا گیا، حالانکہ وہ جہاز جس میں اسنے سفر کیا تھا وہ واپس اسپین روانہ ہوا۔ اس طرح دنیا کے نصف کرہ کے بحری سفر کی شروعات ہوئی۔

8.6 جغرافیائی دریافتوں کے اثرات (نتائج)
Impact of Geographical Discoveries

جغرافیائی دریافتوں نے دنیا کے متعلق یورپیوں کی سوچ بدل دی جس کے نتیجہ میں دنیا کا نقشہ بنایا گیا۔ نئے بحری راستوں، اور بڑی راستوں کی دریافت کے نتیجہ میں یورپ کے (معاشی) تجارتی مراکز اٹلی کے ریاستی شہر سے اسپین اور پرتگال منتقل ہو گئے۔ اسپین اور پرتگالیوں دونوں نے اپنے نو آبادیات (کالونیاں) بنائیں جس کے نتیجے میں وہ معاشی طور پر خوشحال ہو گئے۔

تمام کالونیوں کی طاقت اور یوروپیوں کا امریکہ کی دریافت کی ایک خاص بات یہ تھی کہ امریکہ اور یورپ یا جدید دنیا اور قدیم دنیا کے درمیان نباتات، جانور، ٹکنالوجی، تہذیب اور عجیب بیماریوں کا پھیلانا تھا، جسے کولمبین تبادلہ کہا جاتا ہے۔

پودے جیسے مکئی، آلو، نترالو، ٹماٹر، انانس، لوہے، کوکو اور جانور جیسے ترکی اور جینوا کے خنزیر کو امریکہ سے یورپ میں تعارف کرایا گیا۔ گنا، گیہوں، چاول، گھوڑے، بکریوں، بھیڑ، گائے، بیل جیسے مویشیوں کو یورپ سے امریکہ بھیجا گیا۔ یورپ سے جان لیوا بیماریاں جیسے چیچک، خسرہ، ملیریا، ٹائیفائیڈ کے لئے نہایت خطرناک ہتھیار یہ بیماریاں تھیں جس کے خلاف لڑنے کے لئے ان کے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھے۔

گنے کی کاشت کاری کے تعارف کی وجہ سے جزائر کریبین اور جنوبی امریکہ میں گنے کی کاشتکاری کی شروع ہوئی۔ اس کاشتکاری سے وہاں کے لوگوں کو روزگار فراہم ہوا۔ امریکہ کے شہریوں کا زیادہ حصہ مٹ گیا جس کی وجہ سے افریقہ سے غلاموں کو برآمد کیا گیا۔ گیمبیا، سینیگل، گوری، ایل مینا اور کانگو وغیرہ آفریقہ کے غلاموں کی تجارت کے اہم مراکز بنے۔ اوقیانوس پار کی یہ تجارت مثلثی تجارت کہلائی۔ امریکہ سے بھیجے گئے غلاموں کو یورپی ممالک آفریقہ سے خریدتے تھے اس کے عوض وہ شکر اور دوسری خام اشیاء امریکہ سے حاصل کرتے تھے۔ اس تجارت سے یورپی ممالک کو زیادہ منافع حاصل ہوا۔

جغرافیائی دریافتیں تجارتی انقلاب کا باعث بنیں۔ تجارتی انقلاب کی اہم خصوصیات بینکوں کا قیام، مشترکہ تجارتی کمپنیوں (جائنٹ اسٹاک) اور تجارت کا فروغ ہوا۔

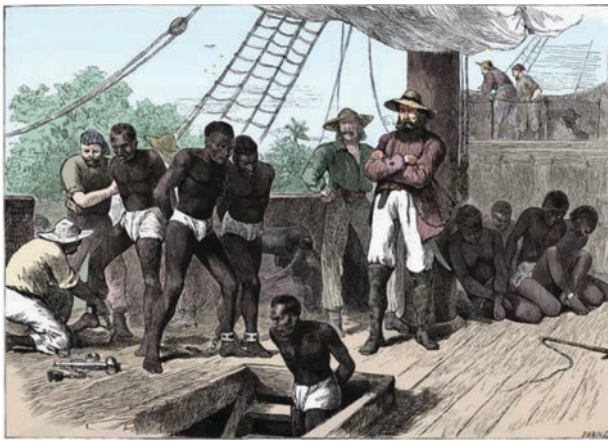

غلاموں کو لے جانے والا جہاز

اس دور میں تجارتی طریقہ جس پر عمل کیا گیا وہ تجارتی نظریہ (Mercentalism) کہلاتا ہے۔ اس طریقہ کو ریاستوں نے جاری کیا۔ تجارت جس میں اجارہ داری یا تنہا تسلط کا طریقہ ہوتا ہے، منافع حاصل کیا جاتا ہے۔

جغرافیائی دریافتوں کے نتیجہ میں 17 ویں صدی اس بات کا ثبوت ہے کہ کئی ایسٹ انڈیا کمپنیاں ظہور میں آئیں جیسے برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی، ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور فرانس ایسٹ انڈیا کمپنی۔ پرتگالیوں کا ہندوستان کو نئے بحری راستہ کی دریافت کے بعد عربوں، مصریوں اور وینسیوں کے بجائے ایسٹ انڈیا کمپنی نے فوجی قوت کے ذریعہ اپنی اجارہ داری مسالہ کی تجارت میں لگائی۔ اسپینیوں نے جدید دنیا کی نو آبادیات میں سونے اور چاندی کی کان کنی اور تجارت میں مخصوص دھاک جمائی۔

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان میں اجارہ داری سے بہت دولت حاصل کی۔ اجارہ داری کا اہم مقصد کالونیوں کے ذرائع کا ناجائز (غلط) استعمال کر کے کمپنی کو منافع حاصل کرنا تھا، جس سے سرمایہ داری نظام کو فروغ حاصل ہوا۔

خلاصہ SUMMARY

- نشاۃ ثانیہ، اصلاحی تحریک، جغرافیائی دریافتیں جدید دور کے فروغ کی اہم وجہ ہیں۔
- انسانیت، انفرادیت، حقیقت پسندی، اور قومیت جیسے نئے اور روشن خیالات وغیرہ ترقی کے ذمہ دار ہیں۔
- سائنس کی ترقی سے جدید آلات کی دریافت ہوئی اور مشرق تک نئے بحری راستوں کی دریافت ہوئی۔
- سیاسی، اقتصادی، اور تہذیبی حلقوں میں انقلابی حد تک تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔

یورپ کے عہد جدید کے دور میں ہندوستان

1526 سے مغل حکومت کا آغاز ہوا۔ کرشنا دیوار یا کی عظیم طاقت کے زیر اقتدار 1336 میں وجیانگر حکومت قائم ہوئی (1509-29)۔ پرتگالیوں نے مشرق میں اپنی حکومت قائم کی (ہندوستان، ملاکا اور سیلون) اور سمندر پر قبضہ جمالیا۔ گوا ان کا صدر مقام تھا۔ ٹمل ناڈو میں مدورائی نائکوں، پانڈیا حکومت کو 72 پالیم (علاقوں) میں تقسیم کر کے اپنی حکومت کی شروعات کی۔ جیسوئی مشنریوں (مبلغوں) کی آمد اور سنٹ فرانسس زاویر جو مسیحی سماج کا ایک رکن تھا۔ اس نے تو تو کڈی علاقہ کے ماہی گیر طبقہ کو عیسائیت (کیتھولک) میں تبدیل کیا۔



ترومللئی نایک کا محل

مشق I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ مندرجہ ذیل سے ان میں کس کو ''بابائے انسانیت پسندی'' کہا جاتا ہے۔
a) لیونارڈوڈاونکی b) پٹرارک c) ایراسمس d) تھامس مور

2۔ 'ایتھنس کا مدرسہ' کا مصور
a) رافیل b) مئیکل انجیلو c) البریچٹ ڈیوریر d) لیونارڈوڈاونکی

3۔ ولیم ہاروے نے ..... دریافت کیا۔
a) ہیلیو سنٹرک نظریہ b) جیوسنٹرک نظریہ c) قوتِ جاذبہ d) خون کا دوران

4۔ 95 مقالوں کا مصنف کون تھا۔
a) مارٹن لوتھر b) زونگلی c) جان کیلون d) تھامس مورے

5۔ ''عیسائی مذہب کے ادارے'' کتاب کا مصنفیہ ہے۔
a) مارٹن لوتھر b) زونگلی c) جان کیلون d) سرونٹیس

6۔ سب سے پہلے خط استوا کو پار کرنے والا سیاح کون تھا؟
a) ہنری جہازراں b) لوپوگونزیلوس c) بارتھومیولیوڈیاز d) کرسٹوفر کولمبس

7۔ ..... نے خاموشی رہنے والے سمندر کو بحرالکاہل کا نام دیا۔
a) کولمبس b) امریگوواسپوکی c) فرڈیننڈمیگلن d) واسکوڈاگاما

8۔ براعظم امریکہ کو ..... کے نام سے موسوم کیا گیا۔
a) امریگوواسپوکی b) کرسٹوفر کولمبس c) واسکوڈاگاما d) ہرنانڈوکورٹز

9۔ مشرق میں پرتگالی اقتدار کے علاقوں کا صدر مقام ..... تھا۔
a) منیلا b) ممبئی c) پانڈیچیری d) گوا

10۔ مندرجۂ ذیل سے کس پودے کو امریکہ نے یورپ میں متعارف کیا۔
a) گنا b) نترالو c) چاول d) گیہوں

II۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ 1453 میں قسطنطنیہ پر ..... نے فتح پائی۔

2۔ انسانیت پسندی کے اصول میں مقبول شہزادہ..... تھا۔

3۔ سسٹین چرچ کی چھت پر کی گئی رنگ سازی کے سبب شہرت پانے والا شخص ..... تھا۔

4۔ کیتھولک چرچ کی اصلاحی تحریک ..... کہلاتی ہے۔

5۔ تجارتی انقلاب کی اہم خصوصیات ....., ... اور ..... تھے۔

III۔ صحیح بیان منتخب کرو :

1۔ a) مارٹن لوتھر کو اُس کی خلاف ورزی پر کیتھولک چرچ سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔
b) جینیوا میں جان کیلون کی حکومت آزادی اور دولت کی ظاہری نمائش سے اور آسائشوں سے بھرپور تھی۔
c) شہنشاہ ہنری VIII کے کیتھولک چرچ کے ساتھ گہرے اختلافات تھے۔
d) ٹرنٹ کونسل نے تہواروں کی ضروریات اور دعا (عشائیہ ربّانی) کی اہمیت پر زور دیا۔

2۔ a) نئی جگہوں کی دریافت اور بحری راستوں نے معاشی مرکز کو اٹلی سے اسپین کے ریاستی شہروں اور پرتگال میں منتقل کر دیا گیا۔

b) گھوڑا امریکہ کا مقامی جانور ہے۔

c) جدید دور کے آغاز میں تجارتی کارروائیوں میں حکومت کا دخل نہیں تھا۔

d) ہندوستان میں تجارتی کارروائیوں میں پرتگالیوں کا اشتراک عربوں سے تھا۔

IV۔ مندرجۂ ذیل جوڑ ملاؤ :

1۔ جاگیرداری	۔	اجارہ داری
2۔ انسانیت پسندی	۔	مذہبی خلاف 'ورزی' کرنے والوں کے خلاف تحقیق
3۔ جوش اور ولولہ	۔	امریکہ اور یورپ کے درمیان اشیاء کا تبادلہ
4۔ کلیسائی عدالت	۔	سماج کے اقتصادی نظام کا درجہ
5۔ کولمبیا کے تبادلات	۔	انسانی وقار

V۔ مندرجۂ ذیل کے مختصر جوابات لکھو :

1۔ چھاپہ خانہ کی دریافت سے نشاۃ ثانیہ، اصلاحی تحریک اور جغرافیائی دریافتوں پر کس طرح اثر پڑا، تفصیل سے بیان کرو۔

2۔ نشاۃ ثانیہ کے اثرات پر مختصر نوٹ لکھو۔

3۔ کیتھولک چرچ کے ساتھ مارٹن لوتھر کے اختلافات کا خاکہ پیش کرو۔

4۔ اصلاحی تحریک کے ردِّ عمل پر نوٹ لکھو۔

5۔ کولمبین تبادلہ کیا ہے؟

VI۔ مندرجۂ ذیل کے تفصیلی جواب دو :

1۔ تبادلہ خیال کرو کہ کس طرح نشاۃ ثانیہ، اصلاحی تحریک اور جغرافیائی دریافتیں عہد جدید کی تعمیر کا سبب بنیں؟

2۔ جغرافیائی انکشافات سے ہونے والے اثرات کا تجزیہ کیجئے۔

طلباء کے لئے کارروائیاں :

1۔ دنیا کے سرحدی نقشہ (خاکہ) میں ان راستوں کی نشاندہی کرو۔

a) بارتھولومیو ڈیاز b) واسکوڈاگاما c) کولمبس d) میگلن

2۔ یورپی سیاحوں کے تصاویر جمع کرو۔

3۔ قطب نما کا نمونہ بناؤ۔

4۔ یورپ کے عہد وسطیٰ کے جہاز کا خاکہ (نمونہ) تیار کرو۔

گھریلو کام۔ (تفویض) Assignment

1۔ اٹلی فن کے نمونوں کا ایک البم تیار کرو۔ 2۔ مارٹن لوتھر کی سوانح عمری پر نوٹ لکھو۔

3۔ قریب کے چھاپہ خانہ کا معائنہ کیجئے اور یہ معلوم کیجئے کہ قدیم چھاپہ خانے میں آج کے چھاپہ خانے میں کیا فرق ہے؟

REFERENCES

1. Eugene F. Rice Jr., & Anthony Grafton, *The Foundations of Early Modern Europe, 1460-1559*, W.W. Norton & Company: New York, 2004
2. Edward MacNall Burns, et al., ed., *World Civilizations: Their History and Their Culture*, Vol. B, W.W. Norton & Company: New York, New Delhi, 1991
3. Euan Cameron, ed., *Early Modern Europe: An Oxford History* , OUP: New Delhi, 2004
4. H.G. Koenigsberger, *Early Modern Europe, 1500 – 1789* , Longman: London, 1989
5. Arvind Sinha, *Europe in Transition: From Feudalism to Industrialization* , Manohar: New Delhi, 2017
6. கி.ர. அநுமந்தன் - இடைக்கால நாகரிகத்தின் வரலாறு (கி.பி. (பொ.ஆ.) 476 முதல் 1453 வரை), த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட் 2017).
7. L.C.A. நெளல்ஸ் - பத்தொன்பதாம் நூற்றாண்டில் கிரேட் பிரிட்டனில் தொழில், வாணிபப்புரட்சிகள், த.பா.ம.க.ப. கழகம், சென்னை-6 (ஆவணப்பதிப்பு - ஆகஸ்ட் 2017).

WEB RESOURCES

1. https://www.italian-renaissance-art.com/
2. https://www.louvre.fr/en/routes/italian-renaissance
3. https://www.nationalgeographic.com/archaeology-and-history/magazine/2017/09-10/history-martin-luther-religious-revolution/
4. http://www.loc.gov/rr/hispanic/portam/role.html

اکائی 9

انقلابات کا دور The Age of Revolutions



سیکھنے کے مقاصد :

اس سے متعلق جانکاری حاصل کرنے کے لئے

I۔ امریکی جنگ آزادی (The American War of Independence)

- امریکہ میں یورپی اقتدار کے ذریعہ کالونی آبادیات کی اساس اور بعد میں برطانیہ کے ماتحت 13 نوآبادیات کی بنیاد اور ان کا مدغم (یکجا) ہونا۔
- انگلینڈ اور نوآبادیات کے درمیان تنازعات کے بڑھتے ہوئے عوامل
- نمائندگی کے بغیر محصول حاصل کرنے کا مسئلہ اور یہی مسئلہ امریکہ کی جنگ آزادی کا سبب بنا۔
- امریکی جنگ آزادی کا طریقۂ کار اور نتائج۔
- امریکی انقلاب اور جدید دنیا میں جمہوریت کا نظریہ۔

II۔ فرانسیسی انقلاب (The French Revolution)

- فرانسیسی انقلاب کے پھوٹ پڑنے کی سیاسی، سماجی، اقتصادی اور دانشورانہ وجوہات۔
- وہ حالات جو اسٹیٹ جنرل کے اجلاس طلب کرنے کا سبب بنے اور فرانسیس بادشاہ لوئیس XVI کے فرامین پر تیسری ریاست کی دھمکی۔
- ٹینس کورٹ کا حلف نامہ اور باسٹائل کے زوال کے نتیجہ میں بادشاہت کا خاتمہ کر دیا گیا اور نیشنل اسمبلی کا قیام ہوا۔
- انقلاب کو کچلنے کے لئے نیشنل اسمبلی معزول، بادشاہ اور دوسری یورپی قوتوں کی ملی جلی سازش۔ اس سب کے بعد فرانس کا حملہ آسٹریا اور پروشیا کے سے راستے ہوا۔

QAU36

- قومی مجلس کی انقلابی حکومت کی تشکیل، لوئیس XVI کو پھانسی دیا جانا اور فرانس میں جمہوریت کا اعلان۔
- جاگیرداری کا خاتمہ، چرچ کے جاگیرات کی ضبطی، شہریوں کے حقوق کا اعلان اور دستور کا تعارف
- جیکوبنس کا اقتدار پر قبضہ اور رابسپیر کے آمرانہ افعال۔
- رابسپیر کا زوال اور انقلاب کا اختتام

I

9.1 امریکی جنگ آزادی American War of Independence

تمہید Introduction

اٹھارویں صدی کے تین بڑے انقلابات نے مغربی سماج میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا کیں۔ امریکی انقلاب پہلا سیاسی انقلاب، فرانسیسی انقلاب اور صنعتی انقلاب۔ امریکی انقلاب پہلا سیاسی انقلاب تھا۔ اگرچہ کہ وہ فرانسیسی انقلاب کی طرح اہم نہیں تھا۔ فرانسیسی انقلاب نے یورپ کی سماجی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ مگر امریکی انقلاب سے جو سیاسی تبدیلیاں پیدا ہوئیں، وہ دوسری نوآبادیاتی مخالف کوششوں کو متحرک کر دیا۔

تھامس جیفرسن جس نے ''آزادی کے اعلان'' کا مسودہ تیار کیا تھا۔ اس نے 1776ء کے شروع ہی میں اس بات پر زور دیا تھا کہ امریکی برطانوی بادشاہت سے علحدگی نہ ہی خواہش رکھتے ہیں۔ اور نہ ہی انہیں دلچسپی ہے۔ جولائی 1776ء میں وہی جیفرسن نے 13 رکالونیوں کے ''براعظمی کانگریس'' سے اعلان آزادی کے حصول کے وقت اس بات کا دعوی کیا کہ ''سارے انسان پیدائش کے اعتبار سے مساوی ہیں۔ اور یہ بیان ایسے وقت میں کیا کہ بادشاہوں اور شرفاء کا اعزاز سارے عالم میں ہوتا تھا، ایک انقلابی بیان تھا۔ اس سبق میں ہم امریکہ میں برطانوی نوآبادیات کے قیام کے بارے میں ایک اندازہ لگائیں گے۔ اور نوآبادیات میں ہونے والی بغاوتوں کو بیان کریں گے

یوروپی آقتدار کی نوآبادیات
Colonies of European Powers

جغرافیائی دریافتوں اور نوآبادیات کی بنیاد ڈالنے میں پرتگالی اور اسپینی لوگوں کو اولیت حاصل تھی۔ اس وقت برطانوی لوگ نوآبادیاتی کوششوں میں بہت پیچھے رہ گئے تھے۔ انگریز 1497ء میں جان کیبوٹ کے بحری سفر کے تناظر میں شمالی امریکہ کی سرزمین پر قبضہ کے تعلق سے خالص نظریاتی دعوی کرتے رہ گئے۔ جان کیبوٹ کا سفر نووا اسکوئیا کے ساحل تک ہوا تھا۔ مگر ان انگریزوں کے پاس سولہویں صدی کے دوران اپنے دعویٰ کے حصول کے لئے نہ ہی اسباب ووسائل تھے۔ ارنہ ہی وہ خواہش رکھتے تھے۔ 1607ء میں جیمس تاؤن امریکہ میں پہلی برطانوی کالونی بنی۔ مئی فلور (May flower) نامی جہاز نے پورٹیان نامی ایک مسیحی فرقہ کے چند افراد کو پلائی موت۔ انگلینڈ سے امریکہ کو 1620ء میں پہنچایا۔ وہ شمال میں اترے اور وہ جگہ جدید پلائی موتھ کہلائی۔ دوسرے ورٹیان کے گروپ نے جان وِن تھراپ کی قیادت میں Massachusetts کی خلیج میں کالونی بنائی۔



مے فلور جہاز

مصلحین جو مذہبی تحریک کی قیادت کرتے تھے، وہ انگلینڈ کے چرچ کی اصلاح چاہتے تھے۔ رومی کیتھولک چرچ کی تعلیمات اور رسومات کے ساتھ معافی نامے فروخت کرتے تھے۔ ان طور طریقوں کو ناپسند کرنے والے پورٹیان (Puritans) کہلائے۔ اسٹوارٹ بادشاہان جس میں اول اور چارلس اول نے چرچ کی اصلاح کو برداشت نہیں کیا۔ ان پورٹیانوں کو سخت اذیتیں دی گئیں۔ ان آزاد رسائیوں کو دیکھ کر بہت سے لوگ انگلینڈ چھوڑ کر چلے گئے۔ اور دوسری جگہ آبادی ہو گئے۔ کالونیوں میں ان لوگوں نے منظم ہو کر پورٹیانی طرز زندگی اختیار کی۔

ان پورٹیانوں کے شمالی امریکی ساحلی پٹیوں تک پہنچنے سے پہلے دوسرے بہت سارے گروپ ان کی تقلید میں وہاں پہنچ گئے اور وہاں نوآبادیات (کالونیاں) بن گئیں جو سارے مشرقی ساحل میں شمال سے جنوب تک پہچانی جاتی تھیں۔ وہاں کیتھولک کالونیاں بھی تھیں اور بہادر شرفاء کی بنائی ہوئی کالونیاں بھی تھیں جو انگلینڈ سے آئے ہوئے تھے۔ اور Quaker کالونیان بھی تھیں۔



Pennsylvania) Quaker penn کو کی طرف نسبت کرتے ہوئے یہ نام دیا گیا)

پورٹیانی مصلحین



جارج فاکس

کویکرس، سوسائٹی آف فرینڈس نامی ایک عیسائی گروپ کے ممبر تھے۔ جو مقدس روحانیت پر زور دیتے تھے۔ جو ظاہری رسومات کو رد کرتے تھے اور حکم چلانے والی وزارت کو نہیں مانتے تھے۔ انگلینڈ میں جارج فاکس اس سوسائٹی کا بانی تھا۔ امن کے لئے کوشش کرنے والوں اور جنگ کو ناپسند کرنے والوں کے طور پر کویکرس کو شہرت حاصل تھی

ڈچ قوم نے ایک شہر کی بنیاد رکھی اور اس کا نام نیو آمسٹرڈام نام رکھا۔ انگریزوں نے بعد میں اس کا نام بدل کر نیویارک رکھ دیا۔ وہاں جرمنی، ڈنمارک والے اور فرانسیسی بھی رہا کرتے تھے۔ اٹھارویں صدی کے اختتام تک وہاں کے مشرقی ساحل تیرہ نوآبادیات تھے، جو سب کے سب برطانیہ کے کنٹرول میں تھے۔ وہ 13 کالونیاں جو شمال سے جنوب تک پھیلے ہوئے تھے۔ یہ تھے رھوڈ جزیرہ،



نیوہامپ شایر، Massachusetts، کنکٹی کٹ، نیویارک، نیوجرسی، پین سائل وانیا، ڈیلیاویر، میری لینڈ، ورجینیا، شمالی کیرولینا، جنوبی کیرولینا اور جیارجیا۔ سال 1775ء تک ان تیرہ کالونیوں کی آبادی دھیرے دھیرے بڑھتے ہوئے تقریباً 3 ملین ہوگئی، جو کہ برطانیہ کی ایک تہائی آبادی تھی۔

باغات اور غلام مزدور
Plantations and the Slave Labour

مقامی امریکی اس بات کی مزاحمت کرتے تھے کہ ان سے باغات میں کام لیا جاتا تھا، وہ اسے ناپسند کرتے تھے۔ اس لئے یوروپی، جنوبی صوبوں جیسے ورجینیا، شمالی اور جنوبی کرولینا اور جارجیا میں کاشتکاری اور خصوصاً تمباکو کی کاشت کاری کے لئے آفریقہ سے غلام لے آتے تھے۔

آفریقہ کے ناواقف اور نادان لوگوں کو زبردستی پکڑ کر غیر انسانی طریقہ سے سمندر پار بھیج دیا جاتا تھا۔ شمالی صوبوں کے حالات مختلف تھے۔ وہاں ٹھوس فارم ہوتے تھے اور جنوب کی طرح بڑے بڑے باغات نہیں ہوتے تھے۔ ان فارموں کے لئے زیادہ تعداد میں کام کرنے والوں کی ضرورت پڑی۔ مقامی امریکیوں کے لئے ان دو میں سے کسی ایک میں بھی کام کے لئے جگہ نہیں تھی۔ اس لئے یہ لوگ آہستہ آہستہ مغرب کی طرح منتقل ہوگئے۔ اور یہ بات ان مقامی امریکی قبائلیوں کی آپسی نااتفاقی کی وجہ سے آسان ہوگئی۔

طریقۂ محصول کے بڑھتے تصادم
Increasing incidence of Taxation

ہر کالونی کا ایک گورنر ہوتا تھا اور ایک قانون ساز مجلس ہوتی تھی۔ اور وہ مجلس اپنے اقتدار کی جانچ کرتی تھی۔ لہذا ابتدا میں برطانوی اور امریکی دلچسپیوں اور مفادات کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہوتا تھا۔ برطانوی بادشاہ اور بہت سے بڑے بڑے انگریز مالکانِ زمین کی ان کالونیوں میں مالی دلچسپیاں زیادہ ہوتی تھیں۔ برطانیہ اور فرانس کے درمیان سات سال جنگ جو 1756 تا 1763 ہوئی، اس کی اصل بنیاد ان کالونیوں پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنا تھا۔ خاص کر شمالی امریکہ پر ہر ایک اپنا قبضہ جمانا چاہتا تھا۔

برطانیہ نے فرانس کو شکست دی اور کینیڈا پر قبضہ کیا۔ لیکن وہ جنگ برطانوی انگریزوں کو بہت بھاری پڑی۔ برطانوی وزیروں نے یہ تجویز رکھی کہ امریکی کالونیوں میں بسنے والوں کو جنگ کے تاوان کے طور پر کچھ حصہ دینا ہوگا۔ لہذا ان کالونیوں میں بسنے والوں پر مختلف قسم کے

امریکہ میں یوروپیوں کی آمد سے قبل تک، وہاں دیسی آبادی یعنی مقامی امریکیوں کی تھی (انہیں یوروپی ریڈ انڈین کہا جاتا تھا اور اب وہ نام ذلت کی دلالت کرتا ہے اور مورخین اس اصطلاح کو اب استعمال نہیں کرتے ہیں۔) وہی اصلی باشندے تھے جو وسیع امریکی براعظم میں پھیلے ہوئے تھے۔ان کا تعلق مختلف قبیلوں سے تھا اور ان میں کے اکثر آپس میں لڑتے رہتے تھے۔اس کے علاوہ وہ غلام بن کر کام کرنا نہیں چاہتے تھے۔غلامی کی حالت کو انہوں نے ناقابل قبول ٹھہرا دیا تھا۔ بہت ہی تشدد اور عیاری (مکاری) کے ذریعہ یوروپیوں نے ان پر غلبہ حاصل کیا اور ان کے بہت سے قبائلیوں کو شکست دی۔ہوتے ہوتے آج ان کی تعداد بہت گھٹ چکی ہے۔اور وہ مختلف دور دراز مقامات میں موجود ہیں۔



مقامی امریکی باشندے Native Americans

ٹیکس عائد کئے گئے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ میں امریکیوں کی کچھ بھی نمائندگی نہیں تھی۔

1764ء کی شکر کی دفعہ (Sugar Act) نے بیرونی Rum (شراب کی ایک قسم) کی درآمد کو ممنوع قرار دے دیا۔اور گنے کا راب (molasses)، شراب، ریشم، کافی اور دوسری عیش وآرام کی اشیاء پر بہت سارے ٹیکس عائد کردئے۔چونکہ یہ کام بہت زبردستی اور بڑی بے رحمی کے ساتھ کیا گیا۔اس وجہ سے تاجروں نے حکومتی اداروں اور شہری میٹنگوں میں احتجاج کیا۔شکر کی دفعہ نے یہ نعرہ فراہم کیا کہ ''بغیر نمائندگی کے ٹیکس نہیں دیا جائے گا۔'' جلد ہی کرنسی ایکٹ لایا گیا جس نے کالونیوں والوں پر اس بات کو لازم کیا کہ قرضوں کی ادائیگی صرف سونا یا چاندی کی شکل میں کی جائے۔اور اس سے کالونیوں کی اقتصادیات صرف سونا یا چاندی کی شکل میں کی جائے۔اور اس سے کالونیوں کی اقتصادیات پر بڑا بھاری بوجھ پڑا۔1765ء کے سہ ماہی ایکٹ نے کالونیوں کو ضروری قرار دیا کہ وہ امریکہ میں برطانوی فوجوں کے رہنے کی قیمت ادا کریں۔سال 1765ء ہی اسٹامپ ایکٹ نے اس بات کو بھی لازم کیا کہ کالونیوں میں چھپے ہوئے مواد کو لندن کے بنے ہوئے اسٹامپ پیروں میں پیش کیا جائے۔اور وہ کاغذات گل کاری کئے ہوئے مال گزاری (Revenue) اسٹامپ لگا کر لے جایا جائے۔

ٹاؤن شینڈ ایکٹ Townshend Acts

برطانوی وزیر مالیات چارلس ٹاؤن شینڈ نے 1767ء میں درآمدات پر نئے محصول متعارف کرائے۔اور وہی قانون ٹاؤن شینڈ ایکٹ کہلائے۔اس ایکٹ کے تحت کالونیوں کے درآمدات جیسے شیشہ، کاغذ، رنگوں، سیسہ اور چائے پر ٹیکس عائد ہوئے۔مزید برطانوی افسروں کو اس بات کا اختیار دیا گیا کہ وہ گھروں اور تجارتوں کی جانچ کریں کہ کہاں غیر قانونی طریقہ سے اشیاء کی درآمد ہوتی ہے۔

اس ٹاؤن شینڈ ایکٹ کے خلاف بڑے پیمانہ پر جگہ جگہ احتجاجات ہوئے۔بوسٹن کے تاجر لوگوں نے برطانوی اشیاء کا بائیکاٹ کیا۔جلد ہی دوسری نوآبادیات بھی اس احتجاج میں شامل ہوگئیں۔ خواتین نے بھی اپنی خاص تنظیم ''آزادی کی دختران'' کے نام سے بنائی۔ لیڈروں نے دستوری طریقہ سے اپنا حق حاصل کرنے پر زور دیا اور عوام سے پُرسکون رہنے کی اپیل کی۔برطانیہ نے احتجاج کرنے والوں سے مقابلہ کے لئے اپنی فوجوں کو متحرک کردیا۔اس کے نتیجہ میں عوام اور بھی ناراض ہوئے۔مارچ 1770ء میں بوسٹن میں نفرت اس وقت بڑھنے لگی، جب فوج نے عوام کی ایک بھیڑ پر گولیاں چلادیں، جب اس بھیڑ نے فوج پر برف کے ٹکڑے پھینک کر مارے تھے۔اس فائرنگ کے نتیجہ میں بہت سے لوگ مارے گئے۔اس حادثہ کو ''بوسٹن کا قتل عام'' کہا جاتا ہے۔اس کے بعد برطانیہ کے خلاف شدت سے اخباروں، پوسٹروں اور پمفلٹوں میں پروپیگنڈا ہوا۔

اس سب کے نتیجہ میں برطانوی پارلیمنٹ نے ٹاؤن شینڈ ایکٹ کو منسوخ کردیا۔لیکن اس نے چائے پر ٹیکس کو برقرار رکھا۔اس مقصد سے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے تجارت کی حوصلہ افزائی ہو اور وہاں سے چائے کو لاکر امریکہ میں فروخت کیا جائے۔اس بات نے مقامی چائے کی تجارت کو نقصان پہنچایا اور مقامی لوگوں نے بیرونی ملک کی چائے کو بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔

بوسٹن ٹی پارٹی Boston Tea Party

بہت سے مقامات میں نوآبادکاروں نے چائے کی درآمد کو روکا۔ چارلس ٹاؤن میں انہوں نے چائے کے لوڈ کو اتار کر بندرگاہ میں سڑنے

کے لئے چھوڑ دیا۔ نیویارک اور فلاڈیلفیا میں چائے لانے والے جہازوں کو روک دیا۔ دسمبر 1773 میں لوگوں کا ایک گروپ مقامی امریکیوں کا بھیس بدل کر سامان بردار جہازوں پر سوار ہوا اور چائے کے پیکوں کو سمندر کے پانی میں پھینک دیا۔ اس کام کی ''بوسٹن ٹی پارٹی'' کے نام سے تعریف ہوئی اور یہ کام برسرِ عام لوگوں کی بھیڑ کے سامنے کیا گیا اور یہ ایک بڑا چیلنج تھا۔ جس نے باغی کالونیوں اور انگلینڈ کے درمیان جنگ کی آگ کو بھڑکایا۔

امریکہ کی جنگ آزادی (American war of independence)

1774ء میں نوآبادیات اور انگلینڈ کے درمیان جنگ سے تھوڑا عرصہ قبل جارج واشنگٹن نے یہ بیان دیا کہ کوئی بھی سمجھ بوجھ رکھنے والا آدمی شمالی امریکہ میں آزادی نہیں چاہتا اور وہی واشنگٹن نوآبادکاروں کا سپہ سالار تھا اور بعد میں امریکی جمہوریہ کا پہلا صدر بنا۔ لہذا نوآبادکاروں نے آزادی کی غرض سے جنگ شروع نہیں کی۔ ان کی شکایات صرف ٹیکسوں اور تجارتی پابندیوں کے سلسلہ میں تھیں۔ انہوں نے برطانوی پارلیمنٹ کے ٹیکس کے اس حق کو چیلنج کیا جو اِن کی مرضی کے بغیر ان پر عائد کیا گیا تھا۔ ''بغیر نمائندگی کے ٹیکس کی ادائیگی نہیں'' ان کا مشہور و معروف جنگی نعرہ تھا۔



جارج واشنگٹن

پہلی براعظمی کانگریس 5 ستمبر 1774ء (First Continental Congress)

بوسٹن کی بندرگاہ میں ہوئی پیش قدمیوں سے پریشان ہوکر برطانوی حکومت نے جنرل گیج کو Massachusetts کے گورنر کے طور پر مقرر کیا، تاکہ وہاں ہونے والی مزاحمتی کارروائیوں کو قابو میں رکھنے کا منشور بنائے۔ اس کے ساتھ بوسٹن کے لئے فوجیں بھی روانہ کی گئیں اور ناقابل برداشت دفعات بھی منظور کرائی گئیں جن کے تحت یہ حکم بھیجا گیا کہ ان تمام کو جو قوانین کو توڑتے ہیں، انہیں گرفتار کرکے برطانیہ کے کورٹ میں مقدمہ کی سماعت کے لئے بھیجا جائے مئی 1774 میں ورجینیا اسمبلی میں تھامس جیفرسن نے یکم جون 1774ء کے دن روزہ اور دعا کا دن قرار دیا۔ اس اعلان کے جواب میں نوآبادیات کے گورنر



تھامس جافرسن Thomas Jefferson

نے اسمبلی تحلیل کردی۔ اس کے بعد ممبران نے براعظمی کانگریس کی تشکیل کے لئے قرارداد کا مسودہ لکھا۔ اس کے فوراً بعد دوسری کالونیوں سے بھی ممبران شامل ہوئے۔ 5 ستمبر 1774ء کو فیلاڈیلفیا میں پہلی براعظمی کانگریس کی میٹنگ ہوئی۔ کانگریس نے کالونیوں کے نمائندوں کی ووٹنگ کو منظوری دی اور اس اعلان کے ساتھ کہ وہ ناقابل برداشت ایکٹ منسوخ اور باطل ہے، اس قرارداد کی حمایت کی۔ اسے برطانیہ کے خلاف اقتصادی منظوریاں کہا گیا۔ کانگریس نے امریکی حقوق کے اعلان کو اپنایا۔

دوسری براعظمی کانگریس 10 مئی 1775ء (Second Continental Congress)

دوسری براعظمی کانگریس کی میٹنگ 10 مئی 1775ء میں میں فیلاڈیلفیا میں ہوئی۔ جان آڈمس، سیم آڈمس، رچرڈ ہنری لی اور تھامس جیفرسن اس کانگریس کے چند اہم اور ممتاز اراکین تھے۔ اس کانگریس نے بوسٹن کے اطراف فوجوں کو براعظم فوج کے طور پر جمع کیا اور اسے جارج واشنگٹن کی سپہ سالاری میں رکھا۔ اس وقت تک بھی جنگ بندی کی امید باقی تھی۔ کانگریس نے زیتون کی شاخ کے ساتھ بادشاہ کی خدمت میں درخواست بھیجی اور ہتھیار اٹھانے کے اسباب اور ضرورت کے اعلان کو اپنایا۔

جیسے ہی جنگ آگے بڑھی تو براعظمی کانگریس نے حکومت کے افعال کو قبول کرلیا۔ جولائی 1775ء میں اس نے کمشنروں کو مقامی امریکیوں کے ساتھ بات چیت کے لئے مقرر کیا۔ اس نے ایک محکمۂ ڈاک بھی قائم کیا۔ بنجا من فرینکلن کو اس محکمہ کا پوسٹ ماسٹر جنرل بنایا گیا۔ بیرونی امداد کے امکانات کو تلاش کرنے کی خاطر ایک کمیٹی بنائی گئی

بنکر پہاڑ کی جنگ (Battle of Bunker Hill)

یہ جنگ 17 جون 1775ء میں بنکر پہاڑ کی جنگ میساچوسٹی میں لڑی گئی۔ 2200 تعداد کی مضبوط برطانوی فوج کو دو مرتبہ پسپا ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔ تیسری مرتبہ کی کوشش میں برطانوی فوج کو جیت تقریباً اپنے ہزار فوجیوں کو کھونے کے بعد حاصل ہوئی۔ اس جنگ کے بعد واشنگٹن نے امریکی فوجوں کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لیا۔ آگے جلد ہی برطانوی افواج پسپا ہوکر بوسٹن سے نکل گئیں۔

آزادی کا اعلان Declaration of Independence

جنوری 1776ء میں Common sense کے نام سے ایک خودساختہ پمفلٹ شائع کیا گیا۔ اس کا مصنف تھامس پائن تھا جو اُس وقت برطانیہ سے ہجرت کرکے امریکہ آیا ہوا تھا۔ اس نے بادشاہت کی تابعداری کو توڑ دیا اور مکمل آزادی کی دعوت دی۔ اس



امریکی جنگِ آزادی

کتابچہ کی 1,00,000 سے زیادہ کاپیاں کم وقت میں فروخت ہوئیں ۔جارج واشنگٹن نے ریمارک کیا کہ Common Sense نے لوگوں کے ذہنوں میں ایک زبردست تبدیلی پیدا کردی ہے ۔7/جون 1776ء میں ورجینیا کے رچرڈ ہنری لی نے آزادی کی قرارداد کو آگے بڑھایا۔کافی بحث ومباحثہ کے بعد تھامس جیفرسن کا اعلان آزادی کا مسودہ تیار ہوا۔کانگریس کے ذریعہ 4/جولائی 1776ء کو اپنایا گیا۔اس دن امریکی عوام یوم آزادی کے طور پر مناتے ہیں۔

جنگ War

2/جولائی 1776ء کو جنرل ہاؤ کی ماتحتی میں دوبارہ اپنے نقصانات کی تلافی کرنے کی کوشش کی ۔واشنگٹن سے لانگ ائی لینڈ کو خالی کرنے کے لئے دباؤ ڈالا گیا۔امریکی فوج نے پین سیلوانیا تک پہنچنے کا انتظام کیا ۔جنرل ہاؤ نیویارک میں موسم سرما کے ختم ہونے کا انتظار کرتا رہا۔واشنگٹن نے ٹرینٹون میں کرسمس کی رات ایک دلیرانہ حملہ کیا۔ برطانوی افواج پرنس ٹن میں شکست کھا گئیں۔

فرانسیسی اتحاد French Alliance

1777ء میں برطانوی کوشش ان کالونیوں کو ایک جنگی مہم کے ذریعہ دوحصوں میں شمال سے توڑنے کی تھی مگر وہ ناکام رہی ۔لیکن برطانیہ نے فیلا ڈیلفیا پر قبضہ کرنے کا انتظام کردیا۔واشنگٹن کی کوششیں فیلا ڈیلفیا کے قریب ایک شہر حاصل کرنے میں لگی رہیں ۔مگر اس کی کوششوں کو کارنوالس نے ناکام بنادیا۔مگر برطانوی سراٹوگا میں شکست کھا گئے ۔اس شکست نے فرانس اور امریکہ کے درمیان ایک اتحاد بنانے کے لئے راہ ہموار کی ۔6/فروری 1778ء میں فرانس اور امریکہ نے دو معاہدوں پر دستخط کئے ۔ان معاہدوں کے بعد فرانس نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومت کو تسلیم کرلیا اور تجارتی رعایات کی پیش کش کی ۔جون 1778ء سے انگلینڈ اور فرانس کے درمیان جنگ چلتی رہی۔

یارک ٹاؤن کی فتح Victory at Yorktown

ستمبر میں واشنگٹن نے یارک ٹاؤن پر امریکی اور فرانسیسی افواج کی مدد سے حملہ کیا۔19/اکتوبر 1781ء میں کارنوالس نے ہتھیار ڈال دئے ۔1783ء میں پیرس کے امن پر دستخط ہوئے ۔برطانیہ عظمیٰ نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی آزادی کو تسلیم کرلیا۔فوج کی ٹیم نے گیت گائے

"The World Turned Upside Down"۔

برطانوی افواج 1781ء میں یارک ٹاؤن سے نکل گئیں۔



کارنوالس

کارنوالس : کارنوالس ایک شریف گھرانہ میں پیدا ہوا اور اس نے ایٹان اور کیمبرج میں تعلیم حاصل کی۔ وہ 1757ء میں فوج میں داخل ہوا۔ 1762ء میں اس کے باپ کے انتقال کے وقت وہ نواب (Earl) بن گیا تھا۔ اور وہ ہاوز آف لارڈز میں داخل ہو چکا تھا جو کہ برطانوی پارلیمنٹ کا اعلیٰ درجہ تھا۔ امریکہ جنگ آزادی میں اس کی فوجی خدمات قابل تعریف تھیں، چند جنگوں میں اس نے امریکی فوج کو اذیت ناک شکست دی۔ اگرچہ کہ آخر میں اس نے یورک ٹاؤن میں اپنی فوج کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دے دیا۔ اس شکست کے باوجود کا رنوالس نے برطانوی حکومت میں مسلسل اپنا اعتماد برقرار رکھا اور اپنے فعال کیریر کے سبب اپنا نام باقی رکھا۔ 1786ء کی مہم جوئی کے ساتھ اُسے برطانوی ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی جانب سے گورنر جنرل بنا دیا گیا۔

II

9.2 فرانسیسی انقلاب The French Revolution

تمہید Introduction

فرانسیسی انقلاب 1789ء میں پھٹ پڑا۔ قدیم زمانہ کی فرانسیسی بادشاہت جو 1789ء میں پھٹ پڑا۔ قدیم زمانہ کی فرانسیسی بادشاہت جو 1789ء کے انقلاب سے پہلے تک موجود تھی، اس نے بغیر کسی چیلنج کے 140 سالوں تک حکمرانی کی۔ لوئی XIV اور ورسائلس میں واقع اس کا شاندار محل، شاہی مطلق العنانیت کی علامت اور فرانس کی عظمت رفتہ کی نشانی تھی۔ 1789ء کے موسم گرما میں وہ اقتدار اچانک متزلزل ہونے لگا۔ مئی 1789ء میں لوئیس XVI کو اسٹیٹ جنرل کی طرف سے طلب کیا گیا۔ اس اسٹیٹ جنرل میں تین طبقات اور گروہوں کے نمائندے ہوتے تھے۔ ان کے نام یہ تھے۔ مذہبی رہنما (Clergy)۔ اس طبقہ میں مرد اور عورتیں مذہبی فرائض انجام دیتے تھے۔ دوسرے امیر زادے اور عام آدمی، ان میں وکلاء، مالدار تاجر، بینکوں کے مالک اور دولت مند زمین دار ہوتے تھے۔ مگر تیسرے طبقے کے نمائندے جنہیں عام آدمی Commons کہا جاتا تھا۔ ان کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ ان کا کام صرف امیر زادوں کا جھک کر ادب کرنا



ٹینس کورٹ کا حلف نامہ Tennis Court Oath

نتائج Results

جنگ کا فوری نتیجہ امریکہ کی آزادی کی شکل میں نکلا۔ پہلی بار نوآبادیاتی قوت واقتدار کو نوآبادیات والوں نے جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور ریاست ہائے متحدہ میں ایک جمہوری حکومت کا قیام ہوا۔ نوآبادکار چاہتے تھے کہ یورپ کے جاگیردارانہ عدم مساوات سے نجات حاصل کریں اور وہ اس میں کامیاب ہوئے۔ یورپ کے بہت سے روشن خیال مفکرین کے پیروکاروں کو آزادی کے اعلان کے ساتھ ہی نظر آیا کہ ان کے نظریات کی تکمیل کا وقت آچکا ہے۔ 1776ء کے اعلان آزادی نے واضح کر دیا کہ ''سارے انسان تخلیقی اعتبار سے برابر ہیں''۔

1777ء کے آس پاس تقریباً سارے ہی نوآبادیات کے پاس تحریری دستور موجود تھے۔ ان دستوروں کے ذریعہ انفرادی حقوق، لکھنے اور بولنے کی آزادی اور مذہب کی آزادی کا تحفظ حاصل تھا۔ براعظمی کانگریس نے متحدہ ریاستوں کے قوانین کے دفعات کا مسودہ تیار کیا۔ چرچ اور حکومت کا نظام الگ الگ ہو گیا۔ تھامس جیفرسن نے اپنے ورجینائی خاص قانون برائے مذہبی آزادی کے تحت مذہبی آزادی کو متعارف کرایا۔ بعد میں اس کو امریکی آئین (دستور) میں شامل کر لیا گیا۔



لافائٹ (Lafayette)

لافائٹ (Lafayette) جس نے واشنگٹن کی فوج میں شامل ہو کر برطانیہ سے 1781ء کی آخری جنگ یارک ٹاؤن میں مقابلہ کیا تھا، اس نے بعد میں فرانسیسی انقلاب کے دوران فرنچ نیشنل گارڈ کا کمانڈر بن کر خدمات انجام دیں۔ اس نے جیفرسن کی مدد سے ''آدمی اور شہری کے حقوق کا اعلان'' لکھا تھا۔ اسی اعلان کے مسودہ کو 27 راگست 1789ء کی نیشنل اسمبلی میں اپنایا گیا تھا۔

ہوتا تھا یا بادشاہ کے احکام کی اطاعت کرنا ہوتا تھا۔ ان عام لوگوں نے اپنے آپ کو قومی اسمبلی کے طور پر پیش کرتے ہوئے عام اعلان کر دیا اور ٹینس کورٹ میں جمع ہوئے۔ بعد میں بادشاہ نے ان کے سامنے اس بات کی وضاحت کر دی کہ وہ ان کے مطالبوں کو پورا کرے گا اور اس نے حلف اٹھائی کہ وہ ان کے منتشر ہونے سے پہلے ان کے لئے ایک دستور بنا دے گا۔ اس طرح 1789ء میں فرانس میں انقلاب شروع ہوا۔

جنگ کے اسباب Causes of the Outbreak

سیاسی



لوئی XIV

لوئی XIV کا جانشین اس کا پوتا لوئی XV ہوا۔ اس نے 59 سالوں تک حکومت کی۔ اس نے برطانوی انقلاب اور چارلس I کے سرقلم کئے جانے پر سبق حاصل نہیں کیا۔ اور اس نے یہ نہیں سمجھا کہ بادشاہ قانون سے بالاتر نہیں ہے اور وہ بھی قانون کا پابند ہے۔ 1774ء میں اس نے اپنے پوتے لوئیس XVI کو جانشین بنایا۔ وہ پورے طور سے اپنی بیوی میری اینٹوئی نٹ (Mary Antionette) کے زیر اثر رہا۔ بادشاہ سے بڑھ کر اُس کی بیوی کی بات مانی جاتی تھی۔ بادشاہ کے بارے میں یہ نظریہ تھا کہ وہ زمین پر خدا کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے سارے معاملات میں صرف خدا کے سامنے جوابدہ ہے۔ کسی دوسرے کے سامنے اسے جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ بادشاہ اور اس کی بیوی سے لوگ نفرت کرتے تھے۔

اقتصادی Economic

فرانسیسی انقلاب کی شام ہی سے فرانس اقتصادی بحران سے گزرنے لگا۔ سات سالہ جنگ میں شرکت کی وجہ سے فرانس کا سارا خزانہ خالی ہو گیا اور وہ دیوالیہ ہو گیا۔ امریکی جنگ آزادی میں فرانس کی شرکت نے اس کی مالی حالت بدتر کر دی۔ فرانس میں شاہی خاندان کے افراد اور ورسائلس کے درباری امیرزادوں کی عیش پرستانہ زندگی ایک طرف تھی۔ دوسری طرف عام لوگوں کو، ان کی انتہائی غربت انہیں کچلے دے رہی تھی۔ اس وجہ سے لوگوں کو اٹھارویں صدی فرانسیسی فلسفیوں کے نئے نظریات کو اختیار کرنا پڑا۔ بادشاہ کے وزرائے مالیات، ٹرگوٹ، نیکر، کلون اور برینی میں سے ہر ایک نے یہ صلاح ومشورہ دیا کہ شاہی اخراجات کو کم کیا جائے اور اول نمبر کے دو جائیداد والے طبقوں یعنی امیرزادوں اور پادریوں سے ٹیکس وصول کیا جائے۔ ان وزراء کا مشورہ یہ تھا کہ انہیں نہ صرف یہ کہ نظر انداز کیا جائے بلکہ ان کو سروس ہی سے برطرف کر دینا چاہئے۔ ذرائع آمدنی کی کمی کی تلافی کے لئے حکومت نے بہت زیادہ قرض لے لیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں بہت ہی مالی خسارہ سے حکومت کو دوچار ہونا پڑا۔ آمدنی کا تقریباً نصف حصہ قرضوں کی ادائیگی اور سود کے ادا کرنے میں صرف ہو جاتا تھا۔ ان حالات میں فرانس کے بادشاہ لوئی XVI پر دباؤ ڈالا گیا کہ وہ اسٹیٹ جنرل کا اجلاس منعقد کرے۔ تین طبقات بالترتیب امیرزادوں، پادریوں اور عام لوگوں کو شامل کرتے ہوئے ایک مجموعی اجلاس بلایا جائے۔

سماجی Social

پہلے سے غریب اور مفلوک الحال کسانوں کی حالت مسلسل خراب فصلوں کی وجہ سے مزید خراب ہو گئی۔ اس کے نتیجے میں روٹی کی قیمت بہت ہی بڑھ گئی۔ دیہاتوں میں رہنے والے کسان اور شہروں میں رہنے والے مزدور اور دست کار بہت متاثر ہوئے۔ لوئی XVI کے شروع دور میں بھوک اور فاقوں سے فسادات ہوئے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد پیشہ ور بھکاری بن گئی۔ 1777ء میں حکومت کی طرف سے اس بات کو تسلیم کیا گیا کہ فرانس میں گیارہ لاکھ بھکاری موجود تھے۔ کسان غذا کے نہ ملنے ہی کی وجہ سے بھوکے نہیں تھے بلکہ وہ زمین کے بھی طلب گار تھے۔ وہ امیرزادوں اور پادریوں سے سخت نفرت کرتے تھے۔ کیوں کہ انہیں بہت سی رعایتیں حاصل تھیں، خاص کر وہ ٹیکس سے مستثنیٰ تھے۔ اور بہت ہی مزے میں رہتے تھے۔

پادری باوجود اقلیت میں ہونے کے فرانس میں اعلیٰ پوزیشن کے مالک تھے۔ ان کی تعداد تقریباً 1,30,000 تک تھی۔ وہ عام لوگوں سے ان کی آمدنی اور پیداوار سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے

امیرزادے بھی اقلیت میں تھے۔ ان کی تعداد تقریباً 1,10,000 تک تھی، بڑی بڑی زمینوں کے مالک ہوتے تھے اور جاگیردارانہ حقوق سے عیش اُڑاتے تھے۔ وہ کسانوں سے زمین جوتنے پر زمین داری کی رقم وصول کرتے تھے۔ ان کی زمینوں پر کسان ہل چلاتے تھے۔ کسانوں کی محنت سے ہونے والی پیداوار کو زمین داروں پر کسان ہل چلاتے تھے۔ کسانوں کی محنت سے ہونے والی پیداوار کو زمین داروں کی ملوں ہی میں عمل دار آمد کرنا پڑتا تھا۔ روایتی موروثی امیرزادے تلوار والے امیرزادے کہلاتے تھے۔ جنہیں شکار کرنے کا حق تھا۔ وہ ابھرنے والے درمیانی طبقے کے لوگوں کے خلاف ہوتے تھے۔ نئے لوگوں کو امیرزادگی کا حق جو بادشاہ کی طرف سے ان کی خدمات کی وجہ سے ملتا تھا یہ لوگ ان کے بھی مخالف ہوتے تھے۔

درمیانی طبقہ کے لوگ اور کسان دونوں نے مل کر ایک تیسری ریاست بنائی۔سرمایہ دار طبقہ مخصوص رعایتوں کا حامل ہوتا تھا وہ اگرچہ کہ کم تھا۔مگر تیسری ریاست کی جملہ آمدنی کسانوں کے نمائندوں کے ذریعہ مقرر ہوتی تھی۔کسان حکومت کو مختلف قسم کے ٹیکس ادا کرتے تھے۔جیسے Taille (زمینی ٹیکس)، Gabelle (نمک کا ٹیکس) وغیرہ اور اس کے علاوہ عوامی سڑکوں کی تعمیر کے لئے مفت کے مزدور فراہم کرتے تھے ۔ حکومت، امیرزادوں اور پادریوں کے مطالبات کے بوجھ تلے دب کر کسان مایوسی کا شکار ہوگئی تھی۔اور ان کی حالت فاقوں سے مرنے کی ہوجاتی تھی۔

فرانسیسی فلسفیوں سے حوصلہ افزائی
(Inspiration from French Philosophers)

اٹھارویں صدی میں فرانس میں بہت سے اہم اور قابل ذکر مفکرین اور ادیب تھے۔اس وقت کا مشہور عقلیت پسندی اور سائنسی مضامین پر لکھنے والا ادیب وولٹیر (Voltaire) تھا جس کا زمانہ 1694ء تا 1778ء تھا۔جب اسے قید کیا گیا اور بعد میں ملک بدر کردیا گیا تو جنیوا کے نزدیک فرنے میں رہنے لگا۔وولٹائر، مانٹسکیو اور روسو نے فرانس کے بعد میں ہونے والے حالات پر خوب تنقید کی۔ وولٹائر خوب کثرت سے لکھنے والا ادیب اور کارکن تھا۔اور اس کی تنقیدیں چرچ پر سخت اور تیز ہوتی تھیں۔ اس کا مشہور ادبی کام *Candide* تھا۔اس کا مشہور اقتباس تھا۔''وہ لوگ جو تم سے خرافات منواتے ہیں۔تم سے مظالم کرواسکتے ہیں''۔وہ ایک مرتبہ تعجب سے کہنے لگا''تم جو کہتے ہو میں اسے ناپسند کرتا ہوں ، مگر میں موت تک تمہارے کہنے کے حق کا دفاع کروں گا۔''


وولٹائر Voltaire

ایک اور بڑا ادیب جو وولٹائر کا ہم عصر تھا، مگر اس سے عمر سے چھوٹا تھا۔وہ روسو ((1712-1778 تھا۔اس کے سیاسی نظریہ نے بہت سے مشتعل دماغوں کو نئے خیالات اور نئے حل دئے۔اس کے خیالات نے ایک بڑے انقلاب کے لئے فرانس کے لوگوں کو تیار کرنے

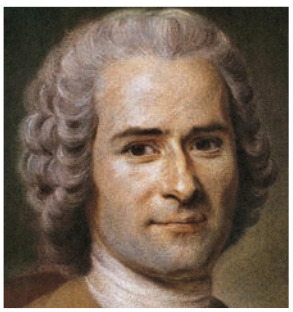
روسو Rousseau

میں ایک اہم حصہ لیا۔اس کا مشہور مقولہ اس کی کتاب 'سماجی معاہدہ' میں لکھا ہوا ہے۔''آدمی آزاد پیدا ہوا مگر وہ ہر جگہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے اس کی دلیل ہوتی تھی کہ آدمی کو قوانین اسی وقت پابند بناتے ہیں ، جب ان کو لوگوں کی عام مرضی سے مدد حاصل ہوتی ہے۔


مانٹسکیو Montesquieu

مانٹیسکیو ((1689-1755 جس نے''ایرانی خطوط'' اور ''قوانین کی روح''نامی کتابیں لکھیں اس نے بھی آزادی کی تائید کی۔ اس نے اقتدار کی علاحدگی کے نظریہ کو آگے بڑھایا۔کسی بھی حکومت میں اسی وقت انفرادی آزادی کا بہتر تحفظ ہوسکتا ہے۔جب اس حکومت کے تین اعضاء قانون ساز مجلس ، مجلس عاملہ اور نظام عدل الگ الگ ہوں۔اس سے ضروری جانچ کرنے اور توازن میں رکھنے کا موقع ملتا ہے تاکہ ان تینوں میں سے کسی بھی عضو کو ضرورت سے زیادہ قوت حاصل کرنے سے بچایا جاسکے۔

پیرس میں اس دور کے تعلق سے ایک انسائیکلو پیڈیا بھی تیار ہوا اور وہ ڈیڈی روٹ اور جین الیمبرٹ کے مقالات و مضامین سے بھرا ہوا ہے یہ فلسفی اور مفکرین مذہبی تنگ نظری اور سیاسی اور سماجی مخصوص رعایتوں کے خلاف تھے۔ان کی تحریروں نے عام لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو مشتعل کرکے سوچنے اور کام پر ابھارنے میں کامیابی حاصل کی۔

امریکی جنگ آزادی (American War of Independence)

امریکی انقلاب جو 1776ء میں شروع ہوکر امریکہ میں جمہوری حکومت کے قیام پر ختم ہوا، اس نے فرانسیسی انقلاب کی حوصلہ افزائی کی اور اس کے لئے نمونہ فراہم کیا۔امریکی جنگ آزادی میں فرانس کی شرکت نے برطانیہ کے خلاف امریکی مفاد کا ساتھ دیا۔اس کا اثر یہ ہوا کہ فرانس میں انقلاب دوراستوں سے رونما ہوا۔ایک یہ کہ فرانس کے خزانہ کو اس کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑا۔دوسرے فرانسیسی ، لفائٹ (Lafayette) کو پسند کرنے لگے ،جس نے امریکی جنگ آزادی میں حصہ لیا تھا اور وہ جمہوری نظریات اپنے ساتھ لے کر واپس آیا تھا اور اس نے فرانسیسی انقلاب میں ایک فعال کردار ادا کیا۔

فرانسیسی انقلاب کا راستہ Course of the French Revolution

باسٹائل کا زوال

اس وقت ایک اہم لمحہ اور موڑ آیا جب بادشاہ نے عام لوگوں کے تمام حقوق منسوخ کر دئے تو عام لوگ (عوام) ٹینس کورٹ میں جمع ہوئے اور انہوں نے حلف اٹھایا کہ وہ اس وقت تک وہاں سے منتشر نہیں ہوں گے جب تک کے ان کے مسائل کے حل کا کوئی راستہ نہیں نکل آتا۔ بادشاہ نے ان کے خلاف قوت استعمال کرنے کی کوشش کی، مگر اسی کی فوج نے اس کے حکم کو ماننے سے انکار کر دیا۔ لوئی بادشاہ پریشان ہو کر بیرونی فوجی دستہ کی مدد حاصل کرنا چاہی تا کہ اپنی خاص فوج پر گولیاں چلا کر اسے ختم کر دیا جائے۔ اس بات نے لوگوں کو پیرس میں بغاوت کے لئے بھڑکایا اور وہ بغاوت کا واقعہ 14/جولائی 1789ء کو پیش آیا۔ لوگوں نے باسٹائل کے قید خانہ پر حملہ کیا اور تمام قیدیوں کو

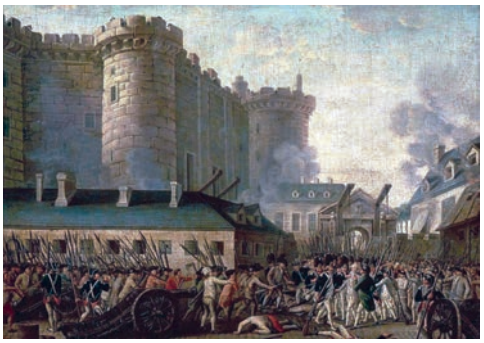

باسٹائل کا زوال

آزاد کر دیا۔ باسٹائل کا سقوط اور زوال، انقلاب کے لئے پہلا اہم موڑ ثابت ہوا۔ ہر سال 14/جولائی کو فرانس کے قومی دن (National Day) کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اسکے بعد سارے ملک میں بڑھتی ہوئی بغاوتوں نے نیشنل اسمبلی کے حوصلے بلند کر دئے اور وہ پھرتی سے حرکت میں آ گئی۔

قومی اسمبلی (National Assembly)

یہ اسمبلی اعتدال پسند آزاد خیال لوگوں پر مشتمل تھی۔ وہ لوگ انگلینڈ اور امریکہ کے نمونہ کا ایک دستور چاہتے تھے۔ ان کا لیڈر میرابیو (Mirabeau) تھا۔ اس اسمبلی کا کنٹرول درمیانی طبقات کے ہاتھ میں تھا اور وہاں کسانوں اور عام لوگوں کی نمائندگی نہیں تھی۔ اس قومی اسمبلی نے غلامی، جاگیردارانہ رعایتوں کا خاتمہ کیا۔ ان رعایتوں میں امیر زادوں اور پادریوں کو ٹیکسوں سے چھوٹ ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے القاب اور دربار بھی تھے، ان سب کا خاتمہ کر دیا گیا۔ اس کے بعد اسمبلی نے عام انسانوں اور شہریوں کے حقوق کے سلسلہ میں ایک قرار داد منظور کی۔

عام انسانوں اور شہریوں کے حقوق کے سلسلہ کی قرارداد :



میرابیو

اس اعلانِ قرارداد کا مسودہ لفائٹ، تھامس جیفرسن اور میرابیو نے تیار کیا۔ اس کی بنیاد قدرتی قانون پر تھی۔ اس قانون کا دعوی تھا کہ بعض حقوق آدمی کی فطری افضیلت اور جوہر کی وجہ سے ذاتی ہوتے ہیں۔ ورنہ عام انسانوں کے حقوق عالمی ہوتے ہیں اور وہ ہر وقت اور ہر جگہ کے لئے ہوتے ہیں۔ روشن خیال فلسفیوں سے حوصلہ پاتے ہوئے فرانسیسی انقلاب کے اقدار کا ٹھوس بنیادی بیان وہ اعلان ہوا اور اس کا بڑا اثر ساری دنیا میں آزادی اور جمہوریت کی ترقی پر پڑا۔

اور وہ نظریہ امریکہ کی اعلان آزادی سے لیا گیا۔ مگر امریکی اعلان مختصر تھا جب کہ فرانسیسی اعلان تفصیلی تھا۔ انسانوں کے حقوق میں وہ حقوق بھی شامل تھے۔ جو ان کی مساوات، آزادی اور خوشیوں کو یقینی بنائے تھے۔ اسمبلی نے اور بھی بہت سے اصلاحات کئے۔ چرچ کی بڑی بڑی جائیدادوں کو حکومت نے ضبط کیا۔ ملک میں ایک نیا ڈویژن بنایا گیا۔ جس کے 80 محکمے تھے۔ پرانے جاگیردارانہ عدالتوں کی جگہ نئے بہتر قانونی عدالتیں قائم کی گئیں۔

ورسائلس کو روانگی (March to Versailles)

تاہم پیرس میں روٹی کی قیمت میں اضافہ سے بحران تیز تر ہو گیا تھا۔ اس سبب سے فسادات رونما ہوئے۔ پیرس کی خواتین بادشاہ سے روٹی کی مانگ کرنے کے لئے ورسائلس کو روانہ ہوئیں۔ ان کی بھیڑ جارحانہ انداز سے پہنچی۔ اس بھیڑ نے مطالبہ رکھا کہ ان کو روٹی فراہم کی جائے۔ شاہی خاندان کو بادشاہ کے ساتھ گھیر لیا گیا۔ انہوں نے بادشاہ اور شاہی خاندان پر دباؤ ڈالا کہ وہ ان کے ساتھ پیرس کو چلیں۔



ورسائلس کی طرف چلنا

وارنیس کی طرف فرار (Flight to Verennes)

بادشاہ کی حیثیت روزانہ کمزور ہوتی جارہی تھی ۔وہ نیشنل اسمبلی کی طرف سے پیش کردہ قوانین کی موافقت نہیں کرسکا۔اس نے پیرس سے فرار ہونے کا فیصلہ کیا۔اس نے ایک معمولی خادم کا بھیس بدل کر اپنے خاندان کے ساتھ سرحدی شہر وارینس کی طرف راہ فرار اختیار کی،لیکن اُسے ایک ڈاکیہ (پوسٹ مین) نے پہچان لیا، اس کو نیشنل گارڈز کے ذریعہ گرفتار کرا کے واپس پیرس کو بھیج دیا گیا۔اس کے بعد سے وہ پیرس میں قیدی بن کر رہا۔

گرونڈن اور جیکو بن Girondins and Jacobins

انقلاب کے ابتدائی دنوں میں وہاں بہت ساری پارٹیاں اور گروپ اقتدار کے حصول کے لئے آپس میں لڑتے تھے۔ان میں بادشاہ کے حامی بھی تھے جو لوئی XVI کو مطلق العنان بادشاہ کے طور پر برقرار رکھنا چاہتے تھے ۔اعتدال پسند آزاد خیال یہ چاہتے تھے کہ بادشاہ محدود اختیارات کے ساتھ تخت پر برقرار رہے۔وہ اپنے آپ کو گرونڈن کی پارٹی کہتے تھے۔کٹر جمہوریت پسند لوگ جیکو بن کہلاتے تھے ۔ بیرونی ملکوں خصوصاً انگلینڈ میں بہت سارے تارکین وطن فرانسیسی امیرزادے وغیرہ تھے جو فرانس کے انقلاب کے دوران فرار ہو گئے تھے اور وہ اس پر مسلسل حیرت زدہ تھے ۔یورپ کے سارے بادشاہ اور حکمران فرانس کے اس بڑھتے ہوئے انقلاب سے خوف زدہ تھے۔

1791ء کا آئین (Constitution of 1791)

ستمبر 1791ء میں قومی اسمبلی نے پہلے آئین اور دستور کی تشکیل کی۔اس آئین نے دستوری بادشاہیت قائم کی۔قانون ساز مجلس 750 ممبروں پر مشتمل واحد چیمبر تھا۔حق رائے دہی انہی لوگوں تک محدود تھی جو کم مقدار کی جائیداد کے مالک ہوتے تھے۔بادشاہ مسلسل مجلس عاملہ کا سربراہ ہوتا تھا۔مگر اس کے اختیارات کافی حد تک محدود ہوتے تھے۔عام لوگ جنہوں نے باسٹائل پر حملہ کیا،ان کو ترقیات کے حصول کی امیدوں سے دور کردیا گیا۔اور ان کی انقلابی توانائیوں کو دوسری جانب پھیر دیا گیا۔یہ پیرس کی انقلابی مجلس تھی۔اور اس انقلاب کا عوام سے براہ راست تعلق تھا۔اور وہ انقلابی لوگ قومی اسمبلی کے حریف بن گئے ۔وہ قومی اسمبلی اعتدال پسند درمیانی طبقہ کے لوگوں پر مشتمل تھی۔


مارات

تارکین وطن اور انقلابی جنگ (Emigres and the Revolutionary War)

1792ء میں بادشاہ کے محل پر حملہ کا حکم جاری کردیا گیا۔اگرچہ کہ بادشاہ نے اپنے سوئز محافظ دستہ کو گولی چلانے کا حکم دے دیا تھا،مگر بادشاہ کو معزول کر کے جیل میں بند کردیا گیا۔پیرس کے عوام سوئز گارڈز کی حرکت پر مشتعل ہوگئے ۔ ان عوام نے اپنے لیڈر Marat کی زیر نگرانی بادشاہ کے حامیوں کو مارڈالا،2 ستمبر سے لے کر تین دنوں کے اندر 1500 مشتبہ مخالفین کو جیلوں میں بند کردیا گیا۔مقدمہ کی سماعت کے بعد انہیں قتل کرادیا گیا اور وہ واقعہ ''ستمبر کا قتل عام'' کہلایا۔

اسی ستمبر کے مہینہ میں حملہ آور آسٹریائی اور پروشیائی Marat فوجوں پر فرانسیسی افواج کو پہلی فتح بھی حاصل ہوئی۔اور وہ فتح والمی کے میدان میں ہوئی ۔اس سے انقلاب کی حفاظت ہوگئی۔ 21 ستمبر 1792 کو قومی اجلاس منعقد ہوا۔

قومی اجلاس اور دہشت کا دور (جون 1793 تا جولائی 1794) (National Convention and the Reign of Terror)


ڈانٹن

قومی اجلاس کا پہلا کام جمہوریت کی تشکیل کا اعلان تھا۔لوئی XVI کے مقدمہ کی سماعت ہوئی اور اسے ذلیل کر کے گلٹن (سر قلم کرنے کی مشین کے ذریعے) موت کی سزا سنائی گئی اور اس کو گلٹن پر سر قلم کردیا گیا۔اس ظالم کی موت کی سزا کے فوراً بعد ڈانٹن نے تختۂ دار کی سیڑھیوں پر کھڑے ہوکر مجمع سے خطاب کیا اور سارے یوروپی بادشاہوں کو ایک کھلا چیلنج دیا۔فرانس کی نئی جمہوری حکومت نے زبردستی فوج میں بھرتی کے ذریعہ اپنی ایک مضبوط فوج بنائی۔مختلف ہونے والی جنگوں نے خصوصاً آسٹریا، پروشیا اور انگلینڈ کے ساتھ فرانسیسی جمہوریہ کو مشغول رکھا۔اس کے نتیجہ میں نئی حکومت مقامی مسائل کو حل نہ کرسکی۔

قدیم نظام حکومت سے کلی طور پر نکلنے کی خاطر اجلاس نے فرانس کے لئے ایک نیا جمہوری کیلنڈر بنایا۔ پرانے کیلنڈر میں موجود سارے مذہبی حوالے رکھنے والے نام مٹادئے گئے اور ایک ہفتہ دس دنوں والا اختیار کیا گیا۔اس لامذہبی کیلنڈر میں سال کے بارہ مہینوں کے نام قدرتی عناصر پر رکھ دئے گئے ۔اور دنوں کے نام بیجوں، درختوں، پھولوں، پھلوں، جانوروں، اوزاروں وغیرہ پر رکھے گئے ۔عیسائی سنتوں اور تہواروں کے نام ہٹادئے گئے ۔(یکم جنوری 1806ء میں جمہوری کیلنڈر کو نپولین نے ترک کر دیا)۔ پیمائش کے موجود پرانے نظام کی جگہ نئے میٹرک نظام کو لاگو کیا گیا۔جس کی بنیاد کلوگرام اور میٹر پر تھی۔

ستمبر 1793ء میں ایک قانون پاس کیا۔جس کو law of Suspects کہا گیا اور جس کے تحت اجازت دے دی گئی کہ ان لوگوں کو جو انقلاب کی مخالفت کرتے ہوں، ان کو قید کر دیا جائے ۔ایک مہینہ کے بعد 22 گرونڈین کے ڈپٹیوں کو انقلابی خصوصی عدالت کے ذریعہ فیصلہ سنا کر موت کی سزا دے دی گئی ۔اس طرح دہشت گردی کا دور شروع ہوا۔

ڈانٹن ، ہربرٹ اور روبیس پیئر قومی اجلاس کے اہم لیڈر بن کر ابھرے۔اگرچہ ان کے درمیان کئی مسائل میں اختلاف تھا۔روبیس پیئر نے عوامی حفاظت کی کمیٹی پر اپنا کنٹرول رکھا اور اپنے حریفوں کا خاتمہ کر دیا۔ونڈی میں کسانوں کی بڑے پیمانے پر ایک بغاوت ہوئی ۔اس کا سبب کسانوں کو جبری طریقہ پر فوج میں بھری کرنے کا قانون تھا۔ونڈی کی بغاوت کو بڑی بے رحمی کے ساتھ دبا دیا گیا۔عیسائیت کے خلاف ایک زبردست تحریک چلی۔اس تحریک کے حامیوں نے اسباب قدرت کی پوجا کی تجویز رکھی۔ پیرس کے نوٹرے ڈیم گرجا میں آزاد خیالی اور اسباب قدرت کا ایک بڑا تہوار منایا جاتا تھا۔مگر روبیس پیئر مذہبی معاملات میں قدامت پسند تھا۔



روبیس پیئر

اس نے اور ڈنٹان دونوں نے اس تحریک کو منظور نہیں کیا۔ ہربرٹ اور اس کے حامیوں (جنہوں نے اس طرح کے تہوار منعقد کئے تھے) کو پھانسی دے دی گئی ۔یہ واقعہ جیکو بن پارٹی میں پہلی پھوٹ کا سبب بنا۔

ڈینٹان اور دوسرے لوگوں نے روبیس پیئر کے خلاف احتجاج کیا کیوں کہ اس نے بہت سارے لوگوں کو گلٹن کی سزا دی تھی ۔مگر ان کو بھی قتل کر دیا گیا۔روبیس پیئر اور اس کا گروہ دشمنوں کے نرغہ میں آ گیا۔لوگ اس سے نفرت کرنے لگے ۔لوگوں سے الگ تھلک رہ کر اس نے اور اس کے گروپ نے اپنی دہشت گردیوں کو سخت سے سخت تر کر دیا۔

Law of Suspects یعنی شبہ پر گرفتار کرنے کے قانون نے غلط خبروں کے پھیلانے کا موقع فراہم کیا۔ان خبروں کے پھیلانے کا مقصد لوگوں میں انتشار پیدا کرنا۔اور لوگوں کو سخت جرائم پر اکسانا تھا۔اس قانون کے تحت لوگوں کے گروپ کو گھیرا جاتا اور انہیں سزا دی جاتی ۔ایسی دہشت گردی کا ماحول 46 دنوں میں ختم ہوا۔27/جولائی 1794ء میں کنونشن اچانک ایک موڑ پر آئی اور وہ روبیس پیئر اور اس کے حامیوں کے خلاف ہوگئی ۔اس کے دوسرے ہی دن رابیس فیر کو گلٹن پر سر قلم کر دیا گیا۔

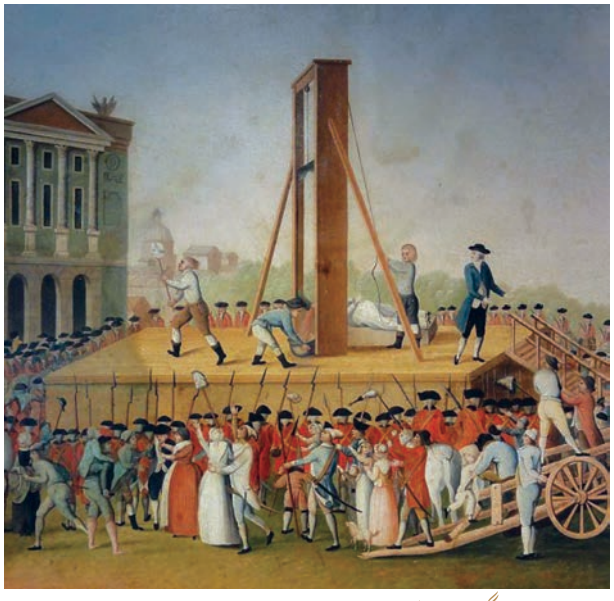

گلٹن ۔مشین کے ذریعہ سر کو تن سے جدا کر دینا

رابیس فیر کے مرنے سے دہشت وخوف کا دور ختم ہوا۔روبیس پیئر جو کہ کنونشن کا ایک آمر (Dictator) تھا۔اگرچہ کہ وہ

دیانت دار، اور محب وطن تھا لیکن اس نے اپنے ساتھیوں کو گلٹن کی سزا دینے میں شہرت حاصل کی اور لوگ اس سے بدظن ہو گئے ۔ اکتوبر 1795ء میں کنونشن ٹوٹ کر بکھر گئی ۔ اور پانچ ممبروں کے ایک مختصر عملہ نے اقتدار اپنے ہاتھ میں لیا۔ اس مختصر عملہ (Directory) کی عمر مختصر رہی ۔ اس کی جگہ قونصلیت نے لی ۔ اس کا پہلا قونصل نپولین بنا۔ اس قونصلیت کو نپولین بوناپارٹ نے ختم کر دیا اور خود آگے چل کر فرانس کا حکمران بن گیا۔



نپولین بطور قونصل

آخر کار انقلاب ناکام ہو گیا۔ نظریہ ساز لوگوں کے خواب بکھر گئے اور غریبوں کی امیدیں خاک میں مل گئیں ۔ اب بھی جمہوری نظریہ اور آزاد خیالی ، مساوات اور بھائی چارگی کے اصول آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہیں۔

فرانسیسی انقلاب کے اثرات

Impact of French Revolution

فرانسیسی انقلاب کے دیرپا اثرات مرتب ہوئے ۔ اس نے فرانس میں مطلق العنان بادشاہت کا خاتمہ کیا۔ ساری جاگیردارانہ رعایتیں ختم کر دی گئیں اور پادریوں کے اقتدار کو بند کر دیا گیا۔ اس انقلاب نے مختلف طبقے کے لوگوں کو متحد کیا اور ریاست وحکومت کے اقتدار کو بڑھانے کے لئے راہ ہموار کی ۔ اس نے قومیت پسندی کے جذبات کو بھی بڑھاوا دیا۔ اور متوسط طبقات کو ابھرنے کا موقع دیا۔

اس انقلاب نے لوگوں کے اقتدار کے نظریہ کو برقرار رکھا۔ اور یورپ میں آزاد دستوری حکومتوں کے قیام کی بنیاد رکھی ۔ آزادی، مساوات اور بھائی چارگی کے تعلق سے ساری دنیا میں بسنے والے آزادی پسند لوگوں کے درمیان مشورے ہونے لگے اور بعد کے زمانے میں ان ساری سیاسی تحریکات کے حوصلے بڑھنے لگے۔ جو یورپ اور دوسرے علاقوں میں آزاد جمہوری حکومت کے قیام کی کوششیں کر رہی تھیں۔

خلاصہ SUMMARY

I۔ امریکی جنگ آزادی (The American War of Independence)

- امریکہ کی دریافت کے بعد یوروپی نوآبادیات کی بنیاد ڈالی گئی اور ابتدا میں برطانیہ کی دوسرے یوروپی حکومتوں پر شاندار کامیابی اس کے نتیجہ میں 13 نوآبادیاتوں کا براہ راست اسی کے کنٹرول میں ہونا سمجھا یا گیا ہے۔
- بھاری ٹیکسوں کا ڈالا جانا اور انگلینڈ کی نوآبادیاتی استحصالی پالیسیاں، کالونیوں کو ان کی خودمختاری سے محروم کرنا اور آزادی۔ ان امور کے تعلق سے تبادلۂ خیال کیا گیا۔
- نوآبادکاروں کا باضابطہ اعلان ''نمائندگی کے بغیر ٹیکس کی ادائیگی نہیں'' نے انگلینڈ کو کالونی والوں سے جنگ کرنے پر آمادہ کیا۔ اس بات کو سمجھایا گیا۔
- چائے کی برآمد نے کالونی والوں کو احتجاج پر امادہ کیا اور اس کے نتیجہ میں بوسٹن میں بغاوت ہوئی اور یہ امریکی جنگ آزادی کا ایک سبب ہوا۔
- لگزنگ ٹن، بنکر پہاڑ اور یورک ٹاؤن میں نوآبادکاروں اور برطانوی افواج کے درمیان ہوئی اہم جنگوں پر روشنی ڈالی گئی۔
- براعظمی کانگریس کی میٹنگ 1774 میں ہوئی اور امریکی حقوق کی قرارداد پاس ہوئی۔ اسی طرح دوسری براعظمی کانگریس نے فوج کی کمان جارج واشنگٹن کو دی اس بات کو سمجھایا گیا۔
- لارڈ کارنوالس جس نے برطانوی افواج کی کمانڈری کی، اس نے ہتھیار ڈال دئے اور 1783ء میں معاہدۂ پیرس پر جو دستخط ہوئے، اس معاہدہ نے امریکہ کی آزادی کو منظوری دی۔ اس بات کو تفصیل سے سمجھایا گیا۔

II۔ فرانسیسی انقلاب (The French Revolution)

- لوئی XVI کو اسٹیٹس جنرل کی طرف سے عدالت میں بلائے جانے پر فرانسیسی انقلاب پھوٹ پڑا۔ اس بات کو پیش کیا گیا۔
- امیرزادوں اور پادریوں کو جو سہولتیں اور رعایتیں حاصل تھیں ان کے برعکس کسانوں، دست کاروں اور عام لوگوں کے دوسرے طبقات آفتوں اور مصیبتوں کی زندگی گزارتے تھے۔ ان کی حیثیت تیسرے درجے کے لوگوں کی تھی۔
- فرانسیسی انقلاب کے رونما ہونے کے سیاسی، اقتصادی اور سماجی اسباب کی جانچ کی گئی ہے۔
- ناپسندیدہ بادشاہت کے خلاف شعور بیدار کرنے اور انقلابیوں کو بغاوت پر اکسانے میں فرانسیسی فلسفیوں کے رول پر روشنی ڈالی گئی۔ تیسرے اسٹیٹ کے ممبروں کا ٹینس کورٹ حلف، اس کے ذیل میں ہوئے واقعات جیسے باسٹائل کا حملہ اور ورسائلس کی طرف خواتین کا تاریخی مارچ یعنی روانگی۔
- عوام کے حقوق اور جمہوریت کے اعلان کے ساتھ بادشاہت اور جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ اور چرچوں کی جائیدادوں کی ضبطی ہوئی، ان سب کو تفصیل سے سمجھایا گیا۔
- روبیس پیئر کے آمرانہ دور کے ماتحت قومی کنونشن اور اس کا دورِ دہشت وخوف اور اس کے نتیجہ میں انقلابیوں کے درمیانی پھوٹ وغیرہ کو تفصیل سے سمجھایا گیا۔
- ☆ قومی کنونشن کا روبیس پیئر کے خلاف ہونا اور اسے گلٹن پر چڑھا دینا۔
- ☆ قونصلیت کے ذیل میں حکومت کا بننا اور نپولین کا اقتدار کو چھین لینا اور بعد میں اس کا خود سے فرانس کا حکمران بن جانا۔ ان سب باتوں کی تلخیص کی گئی۔
- اگرچہ کہ نپولین کے اقتدار میں آنے سے انقلاب کا دور ختم ہوا مگر انقلابی نظریات جیسے آزادی، مساوات اور بھائی چارگی وغیرہ نے تسلسل کے ساتھ بعد کی سیاسی تحریکات کو قوت پہنچائی اور آزاد جمہوری حکومت کے قیام کے لئے یورپ اور دوسری جگہوں میں بنیاد رکھ دی۔

میقاتی خط Timeline

5/مئی 1789	اسٹیٹس جنرل کی میٹنگ
17/جون 1789	تیسری ریاست قومی اسمبلی بنی
20/جون 1789	ٹینس کورٹ کا حلف نامہ
9/جولائی 1789	قومی اسمبلی دستور ساز
14/جولائی 1789	باسٹائل پر حملہ
27/آگست 1789	عوام اور شہریوں کے حقوق کا اعلان
5اور6/اکتوبر 1789	پیرس کے عوام کی بھیڑ کا ورسائلس کی طرف مارچ
20اور21/جون 1790	بادشاہ کا وارنیس کی طرف فرار
10/آگست 1792	قومی کنونشن کی میٹنگ
2اور3/ستمبر 1792	ستمبر کا قتل عام
21/جنوری 1793	لوئی XVI کو گلٹن کرنا
27/جولائی 1794	روبیس پیئر کو پھانسی دینا

مشق : EXERCISE

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ امریکہ میں پہلی برطانوی نوآبادیات ..... تھی۔

a) نیویارک
b) فیلاڈیلفیا
c) جمس ٹاؤن
d) آمسٹرڈیم

2۔ فرانسیسی انقلاب کی اہم شخصیت جس نے واشنگٹن کی جانب سے برطانیہ کے خلاف جنگ کی وہ ..... تھی۔

a) میرابیو
b) لافائٹ
c) نپولین
d) ڈینٹان

3۔ لافائٹ، تھامس جیفرسن اور میرابیو نے ..... لکھا۔

a) آزادی کا اعلان
b) پلنٹز کا اعلان
c) عوام اور شہریوں کے حقوق کا اعلان
d) انسانی حقوق کا چارٹر

4۔ برطانیہ کی ..... میں شکست نے فرانس اور امریکہ کے درمیان دوستی کے لئے راہ ہموار کی۔

a) ٹرنٹان
b) ساراٹوگا
c) پین سیلوانیا
d) نیویارک

5۔ فرانس میں ..... ''شاہی ظلم وزبردستی'' کا نشان تھا

a) ورسائلس کا محل
b) باسٹائل کا قیدخانہ
c) پیرس کی دہشت گردی
d) اسٹیٹس جنرل

6۔ آسٹریا اور پروشیا کی فوجوں نے فرانسیسی انقلاب افواج سے ..... کے مقام پر شکست کھائی۔

a) ورنا
b) ورسائلس
c) پلنٹز
d) والمی

7۔ candide کینڈائڈ کو ..... نے لکھا۔

a) وول ٹائر
b) روسیو
c) مانٹیس کیو
d) ڈانٹن

8۔ وہ اعتدال پسند آزاد خیال جو لوئی XVI کو محدود اختیارات والا بادشاہ رکھنا چاہتے تھے ..... کہلاتے تھے۔

a) گیرونڈن
b) جیکوبن
c) ایمیگرس
d) رایلٹس

9۔ پیرس کے امن کے ساتھ امریکی جنگ آزادی کا ..... میں اختتام ہوا۔

a) 1776
b) 1779
c) 1781
d) 1783

10۔ تھامس پین کا مشہور پمفلٹ ..... تھا۔

a) Common Sense
b) آدمی کے حقوق
c) حقوق کا بل
d) غلامی کا خاتمہ

II۔ خالی جگہ پُر کیجئے :

1۔ براعظمی (کانٹی نینٹل) کانگریس کے ڈاک کے محکم کا پوسٹ ماسٹر جنرل ..... تھا۔

2۔ بنکر پہاڑ کی جنگ ..... میں لڑی گئی۔

3۔ ..... ایکٹ قرض کو سونا یا چاندی کی شکل میں ادا کرنے پر زور دیتا تھا۔

4۔ فرانس کی قومی اسمبلی کا لیڈر ..... تھا۔

5۔ آزادی کے تہوار کے منانے پر ..... کو گلٹن کی سزا دے دی گئی۔

6۔ لوئی XVI کو اس کے خاندان کے ساتھ ..... کے مقام پر قید کرلیا گیا جب وہ فرانس سے فرار ہونا چاہتا تھا۔

III۔ صحیح بیان کا انتخاب کیجئے :

1۔ i) بحری مہم جوئی کے پرتگال ماہر تھے۔
ii) Quaker Penn کو New Plymouth نام دیا گیا۔
iii) Quakers کو یکرس لڑائی بھڑکانے میں شہرت رکھتے تھے۔
iv) برطانوی انگریزوں نے نیوامسٹرڈیم کو نیویارک نام رکھ دیا۔

a) (i)اور (ii) صحیح ہیں۔

b) (iii) صحیح ہے۔

c) (iv) صحیح ہے۔

d) (i)اور (iv) صحیح ہیں۔

2۔ (i) امریکی جنگ آزادی برطانیہ کے خلاف جنگ سے زیادہ خانہ جنگی تھی۔

ii) یارک ٹاؤن میں برطانوی افواج فاتحانہ طور پر داخل ہوئیں۔

iii) فرانس کے امیرزادے ابھرنے والے درمیانی طبقات کے حامی تھے۔

iv) برطانوی پارلیمنٹ نے ٹاؤن شینڈ ایکٹ کو منسوخ کردیا صرف کاغذ پر ٹیکس کو برقرار رکھا۔

a)(i)اور(ii) صحیح ہیں۔

b)(iii) صحیح ہے۔

c)(iv) صحیح ہے۔

d)(i) اور(iv) صحیح ہیں۔

3۔ دعوی(A): بوسٹن کے تاجروں نے برطانوی اشیاء کا بائیکاٹ کیا

سبب (R) : برطانوی وزیر مالیات نے امریکی کالونیوں میں درآمدات پر نئے محصولات کا تعارف کرایا۔

A(a صحیح ہےاورR، A کی صحیح وضاحت نہیں ہے۔

A(b غلط ہےاورR، A کی صحیح وضاحت نہیں ہے۔

A(c صحیح ہےاورR، A کی صحیح وضاحت ہے۔

A(d اورRدونوں غلط ہیں۔

4۔ دعوی(A): ونڈی میں زبردستی فوج میں بھرتی کرنے پر کسانوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر بغاوت ہوئی۔

سبب (R) : کسان بادشاہ کے حامی تھے اور وہ اس کے خلاف لڑنا نہیں چاہتے تھے۔

A(a اورRدونوں غلط ہیں۔

A(b اورRدونوں صحیح ہیں۔

A(c صحیح ہےاورRغلط ہے۔

A(d صحیح نہیں ہےاورR صحیح ہے۔

IV۔ جوڑ لگائیے :

1۔ جان وِن تھروپ	۔	فرانیسی وزیر ملیات
2۔ ٹرگوٹ	۔	4/جولائی
3۔ قوانین کی روح	۔	برطانیہ اور فرانس
4۔ میری اینٹائی نیٹ	۔	خلیج Massachusetts
5۔ سات سالہ جنگ	۔	لوئی XVI
6۔ امریکی یومِ آزادی	۔	مانٹیس کیو

V۔ ذیل کے سوالات کے مختصر جوابات لکھئے :

1۔ پیوریٹان کون تھے؟ وہ کیوں انگلینڈ سے نکل گئے؟

2۔ تم کیوکرس کے بارے میں کیا جانتے ہو؟

3۔ بوسٹن ٹی پارٹی کے خصوصیات کی نشان دہی کرو۔

4۔ ستمبر کے قتل عام کے بارے میں مختصر نوٹ لکھئے۔

5۔ فرانس کے تین اسٹیٹس کے اجزاء کو سمجھائیے۔

6۔ فرانسیی انقلاب میں لافائٹ کے رول کا ایک خاکہ پیش کیجئے۔

7۔ باسٹائل کے قید خانے پر حملہ کا پس منظر کیا تھا؟ لکھئے؟

8۔ فرانس میں انقلاب سے پہلے کسانوں کو کون کونسے ٹیکس ادا کرنے پڑتے تھے؟

VI۔ تفصیلی جوابات لکھئے :

1۔ ''نمائندگی کے بغیر ٹیکسوں کی ادائیگی'' کے سبب سے امریکی جنگ آزادی کی ابتداء ہوئی۔ سمجھائیے۔

2۔ 1789ء کے انقلاب میں فرانسیسی فلسفیوں کے حصہ پر روشنی ڈالئے۔

کارروائی :

1۔ اگر کوئی حکومت، لوئی XVI کی حکومت کی طرح دیوالیہ ہوجائے تو آپ کے خیال میں بحران کے تدارک کے لئے کونسے اقدامات ضروری ہیں؟

2۔ امریکی جنگ آزادی اور ہندوستانی آزادی کی تحریکات کے درمیانی ایک تقابلی مطالعہ پیش کیجئے۔

تفویض Assignment

1۔ باسٹائل قیدخانہ پر ایک نوٹ لکھئے۔

2۔ وکٹر ہیوگو (Victor Hugo) کے تاریخی ناول Les Miserable کے خلاصہ کا مطالعہ کیجئے۔

REFERENCES مزید استفادہ کے لئے کتابیں :

1. George Brown Tindall and David E. Shi, *America: A Narrative History,* Vol. I, W.W. Norton, New York, 1993.
2. John A. Garraty, *A Short History of the American Nation,* Harper Collins College Publishers, New York, 1993.
3. James A. Henrietta, et al., *America's History,* Vol. 1, Worth Publishers, New York, 1997.
4. Jawaharlal Nehru, *Glimpses of World History*, Penguin, 2004.
5. Chris Harman, *The People's History of the World* , Orient Longman, 2007.
6. Eric Hobsbawm, *The Age of Revolution, 1789 -1848*, Vintage Books, New York, 1996.
7. Edward MacNall Burns, *World Civilizations* , Vol. II, W.W. Norton, 1968.
8. David Thomson, *Europe Since Napoleon,* Penguin Books, New Delhi, 1990.
9. C.D.M. Ketelbey, *A History of Modern Times since 1789,* OUP, New Delhi, 1997

ICT CORNER

THE AGE OF REVOLUTIONS انقلابات کا دور

اس کارروائی کے ذریعہ تم متحدہ ریاست ہائے امریکہ USA کے نقشہ میں ریاستوں کو معلوم کریں گے۔

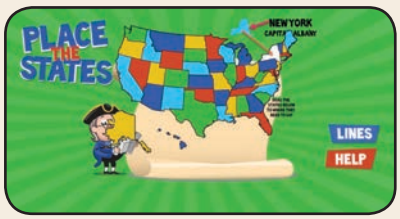

طریقہ

مرحلہ 1 : کارروائی کے صفحہ کو کھولنے کے لئے URL کو استعمال کیجئے یا دئے گئے QR کوڈ کو اسکین کیجئے

مرحلہ 2 : گیم کے صفحہ کو کھولنے کے لئے گیم کے انگن کو کھولئے۔

مرحلہ 3 : ریاستوں کا گیم کھیلنے کے لئے مقامات پر کلک کیجئے۔

مرحلہ 4 : ریاستوں کو کھینچ کر نقشہ میں مناسب جگہ پر بٹھایئے۔

URL:
https://bensguide.gpo.gov/ (or) scan the QR Code

9GTXH

Pictures are as indicators only

اکائی 10

صنعتی انقلاب (Industrial Revolution)

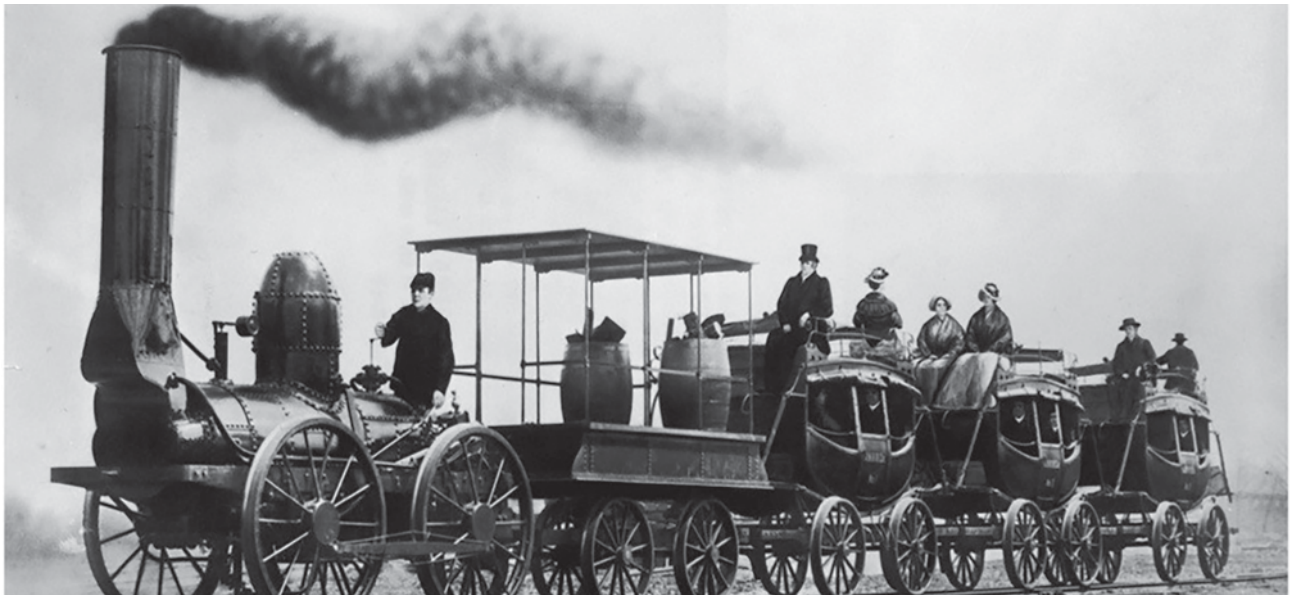

سیکھنے کے مقاصد

خود کی جانکاری کے لئے:

- اٹھارویں صدی میں انگلینڈ میں صنعتی انقلاب کی اہم خصوصیات:
- انگلینڈ میں صنعتی انقلاب کے لئے سازگار حالات کا موجود ہونا۔
- وہ ایجادات جو پارچہ بافی کی صنعت میں ہونے والے انقلاب میں مددگار ثابت ہوئیں۔
- انگلینڈ میں فولاد کے کارخانوں نے صنعت کاری کے عمل کو تیز تر کر دیا۔
- انگلینڈ میں کاریگروں کی تحریک کی اٹھان اور اس کے نتائج۔
- فرانس، جرمنی اور امریکہ میں دوسرا صنعتی انقلاب۔
- عظیم ریلوے اور ہائی وے ہڑتال اور امریکہ میں Hay مارکٹ کا قتل عام۔
- ہندوستان میں صنعتی انقلاب کے اثرات۔

Q8J7O

تمہید : (Introduction)

اٹھارویں صدی کے نصف آخر میں پیداوار کے طریق کار میں بڑی بڑی تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ ان تبدیلیوں نے انسانیت کی تاریخ کو بدل کر رکھ دیا۔ اسی گہری تبدیلی کو صنعتی انقلاب کا نام دیا جاتا ہے۔ اشیاء اور سامان ہاتھوں سے بنانے کے بجائے مشینوں سے بنائے جانے لگے۔ اس وجہ سے سامان کے بننے کی مقدار تیزی کے ساتھ بڑھنے لگی۔ اور یہ تبدیلیاں صرف اقتصادی اعتبار سے نہیں تھیں۔ بلکہ ان تبدیلیوں کا گہرا اثر سماج اور سیاست پر بھی پڑا۔ پورا سماج زمین داری اور دست کاری کی اقتصادیات سے کارخانوں اور مشینوں کی طرف منتقل ہوگیا۔ اور یہ اولاً انگلینڈ سے شروع ہو کر دنیا کے دوسرے علاقوں اور ملکوں تک پھیل گیا۔ حالانکہ یہ اصطلاح ''صنعتی انقلاب'' ابتدا میں فرانسیسی ادیبوں نے استعمال کی۔ مگر آگے چل کر 1760ء تا 1840ء کے برطانوی اقتصادی ترقیات کے دوران برطانوی ماہرینِ اقتصادیات نے اس لفظ کو مشہور و معروف کیا۔

10.1 صنعتی انقلاب کے اوصاف
Attributes of Industrial Revolution

صنعتی انقلاب کے اہم اوصاف وخصوصیات تکنیکی، سماجی اقتصادی اور تہذیبی تھے۔

- نئے بنیادی مواد، لوہا اور فولاد کا استعمال
- توانائی کے جدید ذرائع، کوئلہ، بجلی اور پٹرولیم کا استعمال
- نئی مشینوں کے ایجادات جیسے کتائی کی jenny اور پاور لوم
- ان نئی مشینوں سے انسانی قوت کے کم استعمال کے ساتھ پیداوار کو بڑھاوا ملا۔
- فیکٹری کا نظام نامی ایک نئی تنظیم کے ظہور نے مشروط طریقہ پر محنت اور کام میں تخصص اور درجہ بندی کا اضافہ کیا۔
- نقل وحمل اور مواصلات کے نظام میں ترقی
- صنعت میں سائنس کے اطلاق (استعمال) میں اضافہ
- جدید ٹکنالوجی کا استعمال

شروعات : (Beginnings)

پہلے پہل انگلینڈ میں صنعتی انقلاب شروع ہوا۔ اس کا سبب چند خارجی حالات تھے۔ اور وہ یہ ہیں۔

- انگلینڈ کو ہندوستانی مقبوضہ نوآبادیات کے ذریعہ بے پناہ ذرائع حاصل ہوئے۔ اس کی ایک مثال دنیا کا سب سے بیش بہا ہیرا کوہِ نور آج بھی برطانوی بادشاہ کے تاج میں لگا ہوا ہے۔
- برطانوی لوگوں کی رسائی اپنی نوآبادیات میں کوئلے اور لوہے کی کانوں اور کپاس کی پیداوار تک تھی۔
- پارچہ بافی کی صنعت کے لئے درکار بنیادی ڈھانچہ پر انگلینڈ کا قبضہ تھا: جو کہ نیدرلینڈ سے آئے ہوئے دستکاروں کے ذریعہ ترقی پذیر ہوا۔
- انگلینڈ کے پاس ایک ترقی یافتہ بینکنگ نظام، ایک ترقی پذیر کاروباری کلاس اور ایک طاقتور سرمایہ کار، کا طبقہ تھا۔
- سائنسی دریافتوں اور ایجادات کے سلسلے میں انگلینڈ کے شاہی سماج کی طرف سے حوصلہ افزائی۔
- انگلینڈ کے سیاسی استحکام کی وجہ سے صنعتی ترقیات کی طرف پوری توجہ کی فراہمی۔

بھاپ کی قوت کی ایجاد:
Invention of Steam Power

اٹھارویں صدی میں برطانیہ کے معدنی کانوں کے مالکوں کے لئے ایک مشکل پیش آئی وہ یہ کہ کان کنی کے مقامات میں پانی رستا تھا۔ کوئلہ کے نکالنے کے لئے پہلے پانی کو خارج کرنا پڑتا تھا۔ اس لئے ان لوگوں نے پہلے پانی کو پمپ کے ذریعہ خارج کرنے کے لئے مزدوروں کو لگایا۔ مزدوروں کے تقرر پر بہت خرچ آتا تھا۔ اس خاص مرحلے میں برطانوی انجینئر تھامس نیوکومن نے پانی کو کان سے باہر نکالنے کے لئے ایک تدبیر اختیار کی۔ مگر اس کے ترقی یافتہ میکانزم میں بہت زیادہ ایندھن کا استعمال ہوتا تھا۔ اسکاٹ لینڈ کے انجینئر جیمس واٹ نے ساکن بھاپ کے انجن کو گھومنے والے متحرک انجن میں تبدیل کیا، جس میں ایندھن کا استعمال کم ہوتا تھا۔

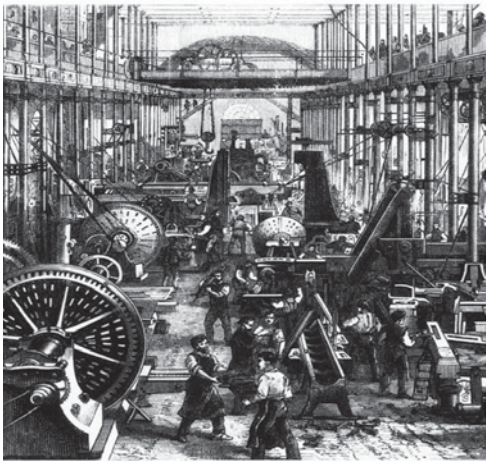

برطانوی صنعت کی ایک تصویر

پارچہ بافی میں ترقی
Development in Textiles

صنعتی انقلاب سے قبل کپڑوں کی کتائی اور بنائی کی ذمہ داری گھریلو اور مقامی خرچ پر تھی۔ وہ کام گھروں پر ہوتا تھا۔ یا چھوٹے چھوٹے کرائے کے مقامات پر ہوتا تھا۔ پیداوار بھی مختصر گھریلو پیمانے پر ہوتی تھی۔ ہاتھ سے گھمائے جانے والے پہیے کو چار سے آٹھ تک سوت کاتنے کی مشینیں درکار ہوتی تھیں اور اس سے دھاگہ ایک ہینڈلوم کو فراہم ہوتا تھا۔ 1733ء میں جان کے (John Kay) نے ایک "پرواز کرنے والی نالی" ایجاد کی، جسے جب ہاتھ سے چلایا جاتا تو اس سے کپڑوں کے بننے کا کام تیز رفتاری سے ہوتا تھا۔ 1767ء میں جیمس ہار گریوس (James Hargreaves) نے گھومنے والی جننی (the spinning jenny) ایجاد کی۔ یہ مشین بہ ایک وقت آٹھ دھاگوں کو کاتتی تھی۔ دو سال بعد رچرڈ آرک رائٹ

(Richard ArkWright) نے "واٹرفریم" (Water frame) ایجاد کیا۔ اس گھومنے والے فریم میں انسانی قوت کی جگہ آبی قوت استعمال کی جاتی تھی ۔ یہ واٹرفریم بہت بڑا ہوتا تھا، جسے گھر میں رکھنا مشکل تھا۔لہذا کارخانے وجود میں آئے۔

1779ء میں سیمیول کرامپٹن نے سوت کاتنے کا ایسا آلہ ایجاد کیا، جو گھمانے والی جنی اور واٹرفریم دونوں کا مجموعہ تھا۔ وہ آلہ بیک وقت سیکڑوں دھاگوں کو کاتتا تھا اور اس کے ذریعہ آٹھ عمدہ اور موٹے تاگے بنتے تھے۔1793ء میں ایلی وائٹ نی نے کپاس بیلنے کی مشین ایجاد کی ۔ کپاس سے بیج نکالنے کے بعد پیداوار کئی گنا بڑھ گئی تھی۔



John Kay



James Hargreaves

پارچہ بافی کی صنعت ، صنعتی انقلاب کا دل تھا۔ پچاس سالہ دورانیہ میں برطانیہ کے اندر پارچہ بافی کی صنعت نے جو ترقی کی تھی ،اس سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ کپڑے بنانے کے طریقہء کار میں اتنی تبدیلی آئی کہ ہاتھ سے کپڑے بننے کا دور ختم ہوا اور پاورلوم یعنی مشینوں سے کپڑے بنائے جانے لگے۔نئی نئی ایسی مشینیں ایجاد ہوئیں کہ کپڑوں کے کارخانوں سے بہت بڑی مقدار میں کپڑے بنائے جانے لگے۔ڈربی شائر (Derbyshire)، (Lanchashire) ، چیشائر (Cheshire) ،اسٹافورڈ شائر (Staffordshire)، Nottinghamshire اور Yorkshire بڑے بڑے مرکزی کارخانے بن گئے۔ان میں سب سے قابل ذکر مانچسٹر تھا جس کے 1802ء میں 50 سے زیادہ کارخانے تھے۔ یہ کارخانے بڑی مقدار میں پیداوار کرنے والے تھے اور وہ کام کی درجہ بندی کے اصول پر بہت ہی منظم ہو گئے تھے۔



لوہا اور فولاد: Iron and Steel

گھومنے والی چکّی (وہ مشین جو فولاد یا کسی بھی دھات کے ذریعہ گھما کر لپیٹ کر شیٹ بناتی ہے) وہ ہتھوڑی مار کر شیٹ بنانے سے پندرہ گنا تیز تر ہوتی ہے ۔لوہے کی پیداوار میں Blast furnace (جھکڑ بھٹی) نے کارکردگی کو بہت بڑھا وا دیا۔1856ء میں ہنری بسیمر نے فولاد کی تیاری میں تیزی سے کام کرنے والا اور سستا طریقہ دریافت کیا۔اس دوران تمام قسم کی مشینوں کے بنانے میں اور تمام صنعت گاہوں میں لوہے اور فولاد کا استعمال شروع ہو گیا۔

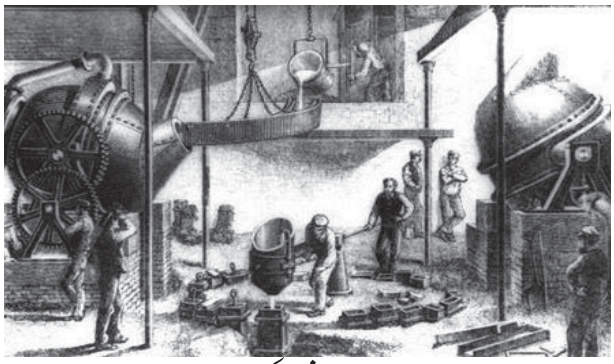

لوہے اور فولاد کی صنعت

کان کنی : Mining

آرک رائٹ کے ہاتھوں کارخانوں اور فیکٹری کی ترقی اور جیمس واٹ کی کوششوں سے بھاپ کی انجن کے بہتر طریقہ سے کام کرنے پر کوئلے کی مانگ بڑھنے لگی۔اس کے نتیجے میں کوئلے کی کانیں گہری سے گہری ہوتی گئیں اور وہ بہت ہی خطرناک ہوتی گئیں ۔چونکہ کانکنی کرنے والے مزدور روشنی کے لئے تیل کے چراغ لے جاتے تھے اور اس میں دھماکوں کا خطرہ ہوتا تھا۔اور اس سبب سے کان کنی کرنے والوں کو جان کا خطرہ ہو جاتا تھا۔

1815ء میں سرہمفری ڈیوی کی طرف سے ایجاد کردہ محفوظ چراغ Safety lamp نے اس خطرہ کو بہت حد تک کم کر دیا۔

انگلینڈ میں سال 1750ء میں کوئلہ کی پیداوار جو 4.7 ملین ٹن ہوتی تھی، اس میں اضافہ ہو کر سال 1900 تک 250 ملین ٹن کی مقدار ہو گئی۔



کوئلہ کی کان

10.2 انگلینڈ میں صنعتی انقلاب کے اثرات
Effects of Industrial Revolution in England

صنعتی انقلاب نے تجارت کی توسیع کی، غذائی پیداوار میں اضافہ کیا۔ اور کارخانوں کے مزدوروں کا ظہور ایک نئے طبقہ کے طور پر ہوا۔ شہروں کے بڑھنے اور ترقی پانے سے شہر کاری میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہوا۔ منظم طریقہ پر کام کرنے والے مزدوروں کی تحریکات شروع ہوئیں، ووٹ ڈالنے کا حق حاصل کرنے کی کوشش ہوئیں اور کام کرنے کے شرائط مرتب ہوئے۔ اس سب کے ساتھ سیاسیات میں ایک نئی قوت اور تحریک پیدا ہوئی۔

نقل وحمل اور مواصلات (Transportation and Communication)

صنعتی انقلاب، اشیاء کے نقل وحمل پر منحصر ہے۔ جیسے جیسے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔، خام مواد کو بھی دور دور سے کارخانوں تک لانا پڑتا ہے۔ اور آگے تیار شدہ اشیاء کو کارخانوں سے بازاروں تک پہنچانا پڑتا ہے۔ اس کے لئے مختلف نئے راستوں کے نیٹ ورک جیسے نہریں، سڑکیں اور ریل کے راستے وغیرہ بنانے پڑتے ہیں۔ پتھروں اور دھاتوں سے بنی ہوئی مضبوط سڑکیں بنائیں اور جارج اسٹیفن سن نے بھاپ کے انجن سے ٹرین بنائی۔ ان ذرائع سے سڑکوں اور ریلوے نقل وحمل کے نظام کو ملک میں بہتر بنایا گیا۔

جان لوڈان یم سی آدم جو ایک اہم اسکاٹ لینڈ کا انجینئر تھا ،جس نے اکیلے ہی دنیا بھر میں نئے طرز کی سڑکیں بنادیں۔ اس کے بعد پتھروں اور دھاتوں سے بنی ہوئی مضبوط سڑکیں بنانے کا طریقہ ساری دنیا میں اپنایا گیا۔

ریلوے نظام کی تاریخ چھٹویں صدی قبل مسیح ((BC(BCE)) سے ہی یونان کے شہر کورنت (Corinth) میں جاری ہے۔ وہاں آدمی یا جانوروں سے ریل کو کھینچ کر چلایا جاتا تھا۔ سولہویں صدی میں جرمنی کے پاس گھوڑوں کی قوت والا ریل کا نقل وحمل کا نظام تھا۔ جدید ریلوے نقل و حمل کے نظام کا آغاز برطانیہ میں اس وقت ہوا جب وہاں انیسویں صدی میں بھاپ سے چلنے والا انجن ایجاد ہوا۔ انگلینڈ میں پہلے پہل 1825ء میں اسٹاک ٹان اور ڈارلنگ ٹان کے درمیان ریلوے لائن کا افتتاح ہوا۔ بعد کے چالیس سالوں میں 15000 میل کے فاصلے پر ریلوے لائن بچھانے کا کام مکمل ہوا۔ امریکہ کے رابرٹ فلٹان نے 1807ء میں بھاپ سے چلنے والی کشتی ایجاد کی۔ جس کا نام Clermont تھا، اور وہ کشتی نیو یارک سے البانی تک چلائی گئی جس کا فاصلہ 150 میل تھا۔ اس کے چند سالوں بعد بھاپ کی ایسی کشتیاں ندیوں اور ساحلی پٹیوں پر دوڑائی گئیں جو مال بردار ہوتی تھیں۔

1830ء کے دوران مانچسٹر اور لیور پول کے درمیانی فاصلہ کو جو کہ 40 میل کا ہے، اسے ڈیڑھ گھنٹہ میں طے کیا گیا۔

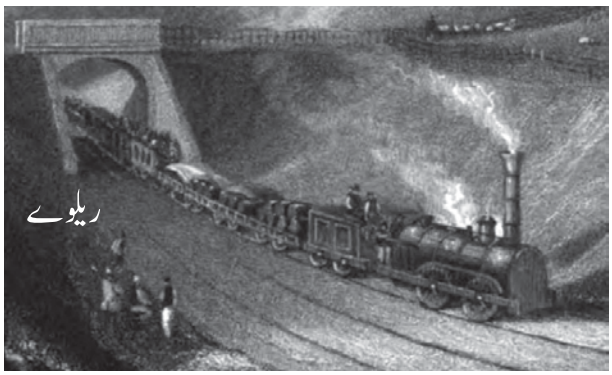
ریلوے

ماحول اور زندگی کے طور طریقوں پر اثرات : (Impact on Environment and Living conditions)

کیمیائی اشیاء اور زمین سے نکلنے والے ایندھنوں کے استعمال نے ہوا، پانی اور جلنے والی لکڑی وغیرہ کو تبدیل کیا۔ اس کے نتیجے میں ہوا اور پانی آلود ہوئے۔ صنعتی انقلاب نے زمینی ماحولیات و موسمیات اور ماحول کے ساتھ انسانی تعلق میں ایک اہم موڑ لایا۔

صنعتی انقلاب نے خاندان کے تمام افراد کو ملازمت کے مواقع فراہم کرنے میں مدد کی۔ تاہم مزدور طبقہ کی زندگی مشکلات اور تکلیفوں سے گھری رہی۔ بچے کپڑوں کے ملوں میں کم مزدوری پر کام کرنے لگے 1842ء میں برطانوی پارلیمنٹ نے کوئلہ کی کانکنی کی حالت کے متعلق ایک رپورٹ شائع کی۔ کانوں کی رپورٹ۔

پرانے صنعتی کارخانوں اور کانوں میں حفاظتی انتظامات بہت کم ہوتے تھے۔ اس کے علاوہ مشنریوں سے زخمی ہوجانا، ہاتھ پیر کا جل جانا، انگلیوں کا کٹ جانا یا اعضاء کا کٹ کر علحدہ ہوجانا اور یہاں تک کہ موت کا واقع ہوجانا عام بات تھی۔

مزدور طبقات کے لئے گھر چھوٹے چھوٹے تنگ، گندے اور غیر صحت مند ہوتے تھے۔ کام کرنے والے مزدوروں کو چاہنے کے باوجود صفائی اور ماحول کو بہتر حالت میں رکھنے کے لئے وقت نہیں ملتا تھا۔ اس کی وجہ سے یعنی فضا اور ماحول کی آلودگی کی وجہ سے ٹائفائیڈ ، ہیضہ (کالرا) اور چیچک کی بیماریاں پھیلتی تھیں۔

شہر کاری : Urbanisation

صنعتی انقلاب کی آمد سے انگلینڈ ساری دنیا کے لئے کارگاہ (Work shop) بنا ہوا تھا۔ اور وہاں تاہم زراعت کے میدان میں ایک عام زوال آچکا تھا۔ اس کے نتیجہ میں لوگوں کی آبادی دیہاتوں سے صنعتی شہروں کی طرف منتقل ہوگئی۔ آبادی میں اضافہ، وطن سے ہجرت اور شہر کاری جیسی اہم سماجی تبدیلیاں اس دور میں رونما

ہوئیں۔سوسائٹی کے صنعتی بننے سے قبل 80% آبادی دیہاتوں میں ہوتی تھی۔دیہاتوں سے شہروں کی طرف ہجرت تیز ہوگئی۔اس کے نتیجہ میں چھوٹے شہر بڑے شہروں میں تبدیل ہوگئے۔لندن شہر کی آبادی 1840ء میں دوملین تھی۔بڑھتے بڑھتے چالیس سالوں کے اندر پانچ ملین ہوگئی۔

مانچسٹر کا ٹھنڈا موسم پارچہ بافی کے لئے مثالی اور مناسب تھا۔اس کے ساتھ وہ لیورپول کی بندرگاہ اورلنکاشیئر Lanchashire کے کوئلے کے ذخائر کے بالکل قریب واقع تھا۔ مانچسٹر پارچہ بافی کے لئے مرکز بن گیا۔جو بڑی تعداد میں مہاجرین کو اپنی طرف کھینچنے لگا۔ جب کہ وہی مانچسٹر 1771ء میں صرف 22000 افراد کی آبادی کا حامل تھا۔اس کے فوراً پچاس سال بعد اس میں آبادی کا ایک دھماکہ ہوا اور آبادی 1,80,000 تک پہنچ گئی۔

سماجی اقتصادی نتائج : Socio-economic Consequences

اس وقت جب کہ کسان وغیرہ تنگ دست اور نادار ہو گئے اور مزدور طبقہ تکلیفوں کا شکار ہوا ،درمیانی طبقہ کے لوگ تجارت اور صنعت میں سرمایہ کاری کر کے مالدار بن گئے۔اوران کا حکومتِ وقت پر اثر ورسوخ تھا۔ساری قانون سازیاں ان ہی کے تحفظ کے لئے ہوئی تھیں۔۔مزدوروں کو تجارتی یونین وغیرہ بنانے کی اجازت نہیں تھی۔ان حالات کے تحت ایک نیا نظریہ سوشلزم کے نام سے یورپ میں پیدا ہوا کارل مارکس نے سائنٹفک سوشلزم کے نظریہ کی وکالت کرتے ہوئے مزدور طبقہ کے حق میں،سرمایہ کار طبقہ کی استحصالی پالیسیوں سے بچاؤ کے لئے کام کیا۔اس کے ساتھ انیسویں صدی کے نصف آخر میں سارے مغربی یورپ میں مزدور طبقہ کی مضبوط تحریکیں چلیں۔ان تحریکوں کے ذریعہ اقتصادی اور سیاسی حقوق کی مانگ کی گئی۔

مزدور تحریک: (Labour Movement)

1832ء کی اصلاح شدہ بل صرف درمیانی درجہ کے مالداروں کو ووٹ ڈالنے کے حق کو منظوری دی ہوئی تھی۔اس سے مایوس اور بد دل ہو کر مزدور طبقہ نے بڑی تعداد میں لوگوں کو اکٹھا کیا۔اور مطالبات کا ایک چارٹر تیار کیا۔اوراس میں لاکھوں مزدوروں کے دستخط کرا کر حکومت انگلینڈ کے پارلیمنٹ کے نچلے ہاوس میں پیش کیا۔وہ ہاوس عوام کا ہاوس کہلاتا تھا۔اس تحریک کو چارٹزم (Chartism) کہا جاتا ہے۔اوروہ تحریک 1836 اور 1848 کے درمیان بہت متحرک رہی۔ان چارٹسٹوں نے ووٹنگ کا حق لینے کے لئے ہر اس شخص کو دعوت دی جس کی عمر 21 سال ہو چکی تھی۔راز دار بیلٹ (ووٹنگ) پارلیمنٹ میں ممبر شپ کے لئے جائیداد ہونے کی شرط کو مسترد کر دیا۔سالانہ پارلیمانی انتخابات کے انعقاد اور مساوی نمائندگی کا مطالبہ کیا۔

10.3 صنعتی انقلاب کا پھیلاؤ (Spread of Industrial Revolution)

فرانس میں صنعتی انقلاب :

فرانس میں انگلینڈ کی طرح زیادہ قدرتی ذرائع نہیں تھے۔ فرانسیسی انقلاب اور طویل چلنے والی نپولین کی جنگوں سے ہونے والے سیاسی عدم استحکام نے ملک کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا تھا۔اس انقلاب کے دوران بہت سے فرانسیسی تاجروں نے برطانیہ میں پناہ لی۔نپولین کی جنگوں کے اختتام کے بعد جب وہ تاجر فرانس واپس گئے تو برطانوی ٹیکنالوجی کو اپنا لیا۔اس چیز نے ان کے اپنے ملک میں تجارتی انقلاب کو تکمیل تک پہنچانے میں مدد دی۔برطانیہ میں بنے ہوئے دھروں کو اپنانے سے فرانسیسی پارچہ بافی کی پیداوار میں دوہرا اضافہ ہوا۔اور یہ 1830 تا 1860 کے دَور کی بات ہے۔


فرانکوئس ڈی وینڈل

فرانکوئس ڈی وینڈل کے خاندان نے برطانوی ٹیکنالوجی کو لورائن لے آیا۔اس خاندان نے کوئلہ کی کان کنی میں بھاپ کی انجن اور لوہے کے پگھلانے کے لئے جوہڑ (بند پانی) کے تنور کو متعارف کرایا۔1860 کے دوران ڈی وینڈل خاندان نے 10000 آدمیوں کو ملازمت پر رکھا۔اپنی تجارت کو قسم ہا قسم میں پھیلاتے ہوئے اس نے بڑی صنعتوں میں قدم رکھا،جیسے ریلوے لائن کی تعمیر اور جہاز سازی وغیرہ

مل ہاوز کا شہر جو السا ک کے صوبے میں واقع ہے۔اس شہر نے رنگ سازی میں نمایاں مقام حاصل کرتے ہوئے ترقی کی۔بڑے بڑے ڈیزائنر وہاں آتے تھے۔اس فاونڈیشن کے ذریعہ مل ہاوز قسم ہا قسم میں تبدیل ہو کر ترقی کرتے ہوئے علاقے کی بھاری صنعت بن گئی اور اسے مشینوں کے بنانے میں ایک نمایاں مقام حاصل ہوا۔سینٹ چیمونڈ نے لوہے کی پیداوار میں ترقیات دیکھیں۔1820ء میں ڈھالے ہوئے لوہے کو صاف کرنے کی برطانوی ٹیکنالوجی کو اس شہر میں استعمال کیا گیا۔

1832ء میں پہلی فرانسیسی ریلوے لائن (St.Etienne-Andrezieux) کا افتتاح ہوا۔متعدد ریلوے لائنیں بچھائی گئیں۔انیسویں صدی کے اختتام تک فرانس نے اپنی موٹر گاڑیوں کی صنعت میں نمایاں مقام حاصل کرلیا۔آج کی فرانس کی دو

بڑی آٹو موبائل کمپنیاں 1891ء میں شروع کی گئیں۔ارمان پیجو کمپنی نے اپنی موٹر گاڑیوں کی پہلی قسط کو منظر عام پر لایا۔1898ء میں لوئی رینالٹ نے چار پہیوں والی سائیکل بنائی۔اس کے بعد سے اس نے بڑے پیمانے پر اپنی کمپنی سے تیار شدہ اشیاء پیش کیں۔اس کی کمپنی کا نام سوسائٹ رینالٹ فریرس (رینالٹ برادران کمپنی) ہے۔



رینالٹ کی قدیم کاریں

1806ء میں زراعت کے شعبہ میں فرانس میں تقریباً 65.1 فی صد ملازم تھے۔1896ء میں گھٹ کر 42.5 فی صد ہو گئے۔ٹھیک اسی مدت میں کارخانوں کے ملازموں کا فی صد 1806 میں 20.4% بڑھتے ہوئے 1896 میں 31.4% ہو گیا۔

جرمنی میں صنعتی انقلاب (Industrial Revolution in Germany)

جرمنی میں صنعتی انقلاب کے لئے مطلوب قدرتی ذرائع موجود تھے۔بڑے بڑے کوئلے کے ذخائر سار، رُہر، Upper silesia اور سیکسونی میں واقع تھے۔لوہے کی دوبارہ ذخیراندوزی Erzegebrige، ہارز پہاڑ اور اوپری Silsesia کے علاقوں میں کی جاتی تھی۔

جرمنی کے لئے سب سے بڑا چیلنج وہاں کا جاگیردارانہ سماجی اقتصادی ڈھانچہ تھا۔اس کے علاوہ غلاموں کے رواج کا استحکام اور کارخانوں کے قیام کے سلسلے میں غیر مددگار، لائسنس کی بالیسیاں بھی ایک بڑا چیلنج تھا۔اس پر مزید یہ کہ وہاں صرف دو بندرگاہیں بریمن اور ہیمبرگ تھیں جن کے ذریعہ صاف اور محفوظ طریقہ سے بحیرۂ شمال تک اشیاء پہنچائی جاسکتی تھیں۔مگر جرمنی کا سب سے اہم اور بڑا چیلنج صنعتی انقلاب کے سلسلے میں وہاں کا سیاسی سیٹ اپ تھا۔1871ء سے قبل جرمنی متعدد صوبوں میں منقسم تھا۔ان صوبوں میں پروشیا سب سے بڑا تھا۔

کارٹل ایک انجمن تھی مصنوعات تیار کرنے والوں کی، جو قیمتوں کو اونچی سطح پر برقرار رکھنے اور تجارتی مقابلوں کو محدود کرنے کے مقصد سے قائم تھی۔

ریلوے لائنوں نے جرمنی کی صنعتی ترقیات اور اسے متحد رکھنے میں خوب خدمت کی۔پہلی ریلوے لائن کا افتتاح دسمبر 1835ء میں ہوا۔ اور سب سے پہلے نیورم برگ اور فورتھ کے درمیان ریل چلائی گئی۔ 1842ء میں پروشیائی حکومت نے ریلوے فنڈ کو الگ سے قائم کیا، تاکہ ریلوے تعمیراتی پروجکٹ میں سرکایہ کاری کی جائے۔پروشیا میں برلن شہر ریلوے نیٹ ورک کے لئے مرکز بن چکا تھا۔ریلوے لائنوں نے زول ورائن کے ممبروں کو آپس میں جوڑ کر تجارت اور مالیات کو زیادہ چکایا۔

بھاپ کے انجنوں کے استعمال میں آنے کے بعد سے پروشیا میں کارخانوں کی تعداد بڑھی۔کارخانوں کی تعداد 1837ء میں 419 تھی جب کہ 1849ء میں بڑھ کر 1444 ہوگئی۔کوئلہ کی پیداوار جو کہ 1820ء میں 1 ملین ٹن تھی، اضافہ پا کر تیس سالوں میں 6 ملین ٹن ہوگئی 1810ء لوہے کی پیداوار 46000 ٹن تھی، اضافہ پا کر 1850ء میں 529000 ٹن ہوگئی۔ریلوے لائنوں کی لمبائی 1850ء میں 3638 میل تھی اور 1870ء اس کا فاصلہ 11600 میل ہو گیا۔

1871ء میں آخر کار پروشیا نے جرمنی کو متحد کر دیا۔انیسویں صدی کے اواخر تک جرمنی سب سے بڑا صنعتی ملک بن کر ابھرا۔جرمنی صنعتی انقلاب کے گھر، برطانیہ عظمیٰ پر بھی سبقت لے گیا۔اور آگے چل کر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا مقابلہ کرنے لگا۔برقیات (بجلی) کے معاملے میں جرمنی نے سائمنس (Siemens) جیسی کمپنیاں قائم ہوئیں۔کیمیائی مادوں جیسے پوٹاشیم، نمک، رنگ سازی دوا سازی اور مصنوعی اشیاء کی پیداوار میں جرمنی کی شاندار کارکردگی رہی۔Bayer اور Hoechst جیسی کمپنیاں جرمنی کی کیمیائی صنعت کی سربراہی کرتی رہیں۔موٹر کار کی صنعت میں جرمنی ایک قائد بن گیا تھا۔جرمنی اور پوری دنیا میں ڈیملر (Daimler) اور بنز (Benz) کمپنیاں آٹو موبائل کی صنعت میں بہت ہی مشہور ہوئیں۔



ڈیملر کمپنی

10.4 ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں دوسرا صنعتی انقلاب
Second Industrial Revolution in United States of America

ایک ایسی تبدیلی جو انسانی محنت کی بنیاد سے تکنیکی اور مشینی بنیاد پر ہونے والی مصنوعات کی طرف ہوئی ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں صنعتی انقلاب کے لئے پیش رفت ثابت ہوئی۔

سیمول سلیٹر جو انگلینڈ کا ایک باشندہ تھا، اس نے 10 سال کی عمر سے کپڑوں کی مل میں کام کیا ہوا تھا۔ اسے اچھا خاصا کپڑوں کی مل چلانے کا تجربہ حاصل تھا۔ اس کو جب علم ہوا کہ امریکی نئے تکنیکی طریقوں میں دلچسپی لے رہے ہیں تو اس نے 1789ء میں غیر قانونی طور پر نیویارک کا رُخ کیا۔ سلیٹر نے اپنی خدمات کی پیش کش موسس براؤن کے سامنے رکھی جو کہ رھوڈ (Rhode) جزیرہ کا ایک بڑا صنعت کار تھا، اور جس نے اس سے قبل مل چلانے کی ایک ناکام کوشش کی تھی۔ براؤن نے سلیٹر کی پیش کش کو منظور کر لیا۔ اس کے نتیجہ میں 1793ء میں وہ مل اچھی طرح چلنے لگی۔ اور وہ امریکہ میں پہلی آبی قوت سے چلنے والی کپڑوں کی مل بن گئی۔ 1800ء کے آس پاس سلیٹر کے مل کے طریقہء کار کی دوسرے کاروباریوں نے نقل شروع کر دی۔ اس وجہ سے سلیٹر ایک مال دار شخص بن گیا۔ اور اس کی تکنیک بہت ہی مشہور ہو گئی ۔ امریکہ کے صدر اینڈریو جیکسن نے اسے سراہتے ہوئے اس کو بابائے امریکی صنعتی انقلاب کا نام دیا۔

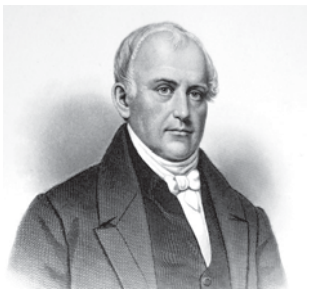
Samuel Slater


Andrew Jackson

انیسویں صدی میں ریاست ہائے متحدہ نے ٹکنالوجی میں جدت اپنائی۔ رابرٹ فولٹان نے دریائے ہڈسن پر بھاپ سے چلنے والی کشتیوں کی سروس شروع کی۔ 1860 تا 1865ء چلنے والی خانہ جنگی سے پہلے سیمویل .F.B مورس نے ٹیلی گراف اور ایلیاس ہونے سلائی کی مشین ایجاد کی۔

> 1846ء میں ایک امریکی ایلیاس ہو (Elias Howe) نے کپڑے سینے کے لئے سلائی کی مشین ایجاد کی۔ رنگ اُڑا کر سفید کرنے، رنگ سازی اور چھپائی کے نئے طریقوں کی ایجاد سے انیسویں صدی کے نصف اول میں کپڑے مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں کے بننے لگے۔

خانہ جنگی کے بعد صنعت کاری کی پیش رفت قابو سے باہر ہوگئی۔ 1869ء میں پہلی براعظم کے پار ریلوے لائن بنی۔ جس نے لوگوں، خام مواد اور مصنوعات کے نقل وحمل کا کام کیا۔ وہاں بے مثال شہر کاری اور صوبوں کا پھیلاؤ ہوا۔ اس کے نتیجہ میں 1860 تا 1900 ، چودہ ملین تارکین وطن ملک میں داخل ہوئے۔ اس سے قسم ہا قسم کے کارخانوں کو مزدور ملے۔ 1879ء میں تھامس آلوا ایڈیسن نے جب برقی بلب ایجاد کیا، اور 1876ء میں الیگزینڈر گراہم بیل نے ٹیلی فون ایجاد کیا۔

اس وقت سے دنیا غیر معمولی انداز سے تبدیل ہوگئی۔ اینڈریو کارینج نے امریکہ میں سب سے پہلی فولاد کی مِل (کارخانہ) قائم کیا۔ اس نے ان کانوں میں کاروباری دلچسپی لی۔ جہاں سے اسے فولاد کے لئے خام مواد حاصل ہوتا تھا۔ وہ مِل اور بھٹیاں جو مصنوعات کو آخری مرحلے میں لے آتے تھے، وہ ریلوے لائنیں اور بحری راستے جہاں سے اشیاء کا نقل وحمل کا کام ہوتا تھا۔ غرض کہ اس نے فولاد سازی کی ساری کارروائیوں پر اپنا کنٹرول رکھا۔ جان D راک فیلر نے بہت ساری چلنے والی کمپنیوں کو ملا کر ایک ٹرسٹ بنایا۔ اس کے اسٹینڈرڈ آئل ٹرسٹ کی 90% صنعت پر اجارہ داری رہی اور اس نے تجارتی مقابلہ کو گھٹا دیا۔ ان اجارہ داریوں نے چھوٹی چھوٹی کمپنیوں کو بری طرح متاثر


John D. Rockefeller

کیا۔ امریکی حکومت نے صنعتی ترقی کی حمایت کی اور ریلوے لائنوں کی تعمیر کے لئے زمینیں فراہم کیں۔ اس طرح اس نے امریکی صنعت کو بیرونی مقابلہ سے محفوظ کیا۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں صنعتی انقلاب نے تیزی سے دیہی سماج کو شہری سماج میں تبدیل کر دیا۔ جو ان طبقہ جو کہ کاشت کاری کا کام کرتا تھا، اسے شہروں میں ذریعہء معاش کے زیادہ مواقع نظر آنے لگے۔ اور وہ شہروں کی طرف منتقل ہونے لگے۔ اس طرح لاکھوں لوگ یورپ سے امریکہ کی طرف منتقل ہو گئے۔ نئے آنے والے سارے رہائشی لوگوں کے لئے شہروں میں رہائش گاہ کا انتظام کرنا ایک بڑا مسئلہ بن گیا۔ اس کے نتیجہ میں بہت سارے مزدور شہروں کی کچی آبادیوں، گندی نالیوں اور سڑکوں کے کنارے رہنے بسنے لگے اور ان کے لئے آلودہ پانی ملنے لگا جس سے ان کے اندر بیماریاں پھیلنے لگیں۔

10.5 مزدور طبقہ کے احتجاجات Working Class Strikes

کارخانوں میں کام کے مشکل حالات، کام کے اوقات کی طوالت، کم اجرتیں، عورتوں اور بچوں کا استحصال، ان سب باتوں کی وجہ سے مزدوروں کے یونین بنے۔ خانہ جنگی کے بعد سارے مزدوروں نے منظم ہو کر احتجاجات کئے۔ ان میں ایک بڑا احتجاج (ہڑتال) 1877ء کا عظیم ریلوے اسٹرائک تھا۔ ریلوے صنعت کے مزدوروں کو اجرت نہ ملنے پر ایک طویل اقتصادی تناؤ رہا جس کے سبب احتجاجات ہوئے۔ وہ احتجاج مغربی ورجینیا میں شروع ہوا اور وہ پھیلتے پھیلتے تین مزید صوبوں تک پہنچا اور 45 دنوں تک چلتا رہا۔ آخر اس احتجاج کو فوج داروں، قومی گارڈز اور متحدہ فوج تینوں نے مل کر کچل دیا۔



1877ء کی ریل روڈ کی ہڑتال

ہے مارکٹ کا قتل عام Haymarket Massacre

چیکا گو کے ہے مارکٹ اسکوائر میں 4/مئی 1886ء کو مزدوروں کا ایک احتجاج ہوا مزدوروں کی حمایت میں ایک پُرامن ریلی ایک دن کے لئے نکالی گئی۔ اس پر پولیس کا حملہ ہوا اور متعدد لوگ ہلاک ہوئے۔

ہے مارکیٹ کے واقعہ کو یادگار کے طور پر مناتے ہوئے یکم مئی 1887ء کو مزدوروں کا دن قرار دے کر اسے ''مئی ڈے'' کا نام دیا گیا۔ اسی کو بین الاقوامی یوم مزدور کے طور پر منایا جاتا ہے۔



ہے مارکٹ کا قتل عام

10.6 صنعتی انقلاب کے دور کی اہم ایجادات Important Inventions of the Industrial Revolution Era

ایجادات	موجد	سال
جھکڑ بھٹی (لوہا اور فولاد)	ابراہام ڈربی	1709
بھاپ کی انجن	تھامس نیوکامن	1712
اڑنے والی دھری (Flying shuttle(Textiles)	جان کے	1733
ترقی یافتہ ڈرابی پراسس (لوہا اور فولاد)	جان اسمیٹان	1760
کاتنے والی جنی (پارچہ بافی)	جیمس ہارگریوس	1764
کاتنے کا فریم (واٹر فریم) (پارچہ بافی)	رچرڈ آرک رائٹ	1769
نیوکامن کی نئی ڈیزائن کردہ بھاپ انجن	جیمس واٹ	1769
سوت کاتنے کی مشین	سمیول کرامپٹن	1779
پاور لوم (ٹکسٹائلس)	ایڈمنڈ کارٹ رائٹ	1785
کپاس کاتنے کا جال (Cotton Gin)	ایلی وٹنی	1793
پھونکی جانے والی مشین (Puffing Devil) بھاپ کی پہلی متحرک انجن	رچرڈ ٹری ویٹک	1801
ہوائی پمپ (کانوں میں)	جان بنڈل	1807

The Butcher (Locomotive) لوکوموٹیو	جارج اسٹیفن سن	1814
حفاظتی چراغ (کان کنی کے لئے)	ہمفری ڈیوی	1815
ٹیلی گراف : مورس کوڈ (مواصلات)	سیمیول مورس	1844
سلائی کی مشین (پارچہ بافی)	ایلیاس ہووے	1846
فولاد بنانے کا سستا طریقہ (Iron and Steel)	ہنری بسیمر	1856
ٹیلی فون	الیگزینڈر گراہم بیل	1876
چمکتا ہوا برقی بلب	تھامس آلوا ایڈیسن	1888
وائرلیس اشارات (مواصلات)	مارکونی	1899

10.7 ہندوستان میں صنعتی انقلاب کے اثرات : Impact of Industrial Revolution in India

اٹھارویں صدی کے وسط تک انگلینڈ ایک زرعی ملک تھا اور ہندوستان کا نام زراعت اور بہترین مصنوعات دونوں میں روشن تھا۔ اٹھارویں صدی کے پہلے ربع میں ہندوستان کی روئی سے بنی ہوئی مصنوعات یعنی کپڑوں کا مارکٹ انگلینڈ میں خوب زوروں پر تھا۔اس کے پس منظر میں انگلینڈ میں ایک قانون نافذ کیا گیا۔جس کے تحت ہندوستانی کپاس اور ریشم سے بنے ہوئے کپڑوں کا استعمال وہاں ممنوع کر دیا گیا۔ Flying shuttle کی ایجاد اور ہارگریوز، آرک رائٹ اور کرامپٹن کی ایجاد کردہ اشیاء سے تیس سالوں کے اندر کپڑے بننے اور دھاگہ کے کاتنے کے عمل میں بہت تیزی آ گئی۔جب برطانیہ کے انگیریزوں کے قدم بنگال میں جم گئے۔اور اس علاقے پر انہوں نے سیاسی قوت حاصل کر لی تو انہوں نے بنگال کے علاقے سے انگلینڈ کے صنعتی انقلاب کے لئے مطلوبہ سرمایہ خوب لوٹا اور اپنے ملک کی صنعتی ترقی کو تکمیل تک پہنچایا۔انگریزوں کی کمپنی کے کارندوں کے ہاتھوں بنگال کے جولاہے (کپڑے بننے والے) بہت پریشانی کا شکار ہوئے۔ انگریزی کمپنی کے ایجنٹ اور کارندوں نے پہلے پہل اشیائے استعمال کے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے، پھر تجارتی فصلوں کی کاشت کاری پر عبوری ٹیکس کی ادائیگی پر زور دیا اور ان تجارتی فصلوں کی پیداوار انگلینڈ کے صنعتی کارخانوں کے لئے ضروری تھی۔

ہندوستانی مارکٹ کے ٹھپ ہو جانے، یہاں کی دست کاری اور یہاں کے ہاتھ سے بُنے ہوئے سوتی کپڑوں کے نہ چلنے کی وجہ سے، ہندوستان نے اپنی پرانی صنعتی حیثیت کھو دی اور ہندوستان کو صرف خام مال برآمد کرنا پڑتا تھا۔

انیسویں صدی کے پہلے ربع میں ڈھاکہ کے ململ کا کپڑا جو انگلینڈ کو برآمد کیا جاتا تھا، رُک گیا۔یہاں تک کہ خام کپاس جو انگلینڈ کو برآمد کیا جاتا تھا، اس کی قدر بھی دھیرے دھیرے USA کے تجارتی مقابلہ کی وجہ سے کم ہوگئی۔جو جولاہے آزادی سے اپنے ہاتھ سے بُنے ہوئے کپڑے فروخت کرتے تھے، ان کا روزگار، (گزر اوقات) بھی انگریزی کارخانوں کے بنے ہوئے سستے سوتی کپڑوں کے مارکٹ میں بکثرت آجانے کی وجہ سے ختم ہو گیا۔

مدورائی کے کلکٹر نے یہ رپورٹ لکھی کہ 5000 جولاہوں کے خاندانوں کو چوبیس گھنٹوں میں ایک وقت کے کھانے سے زیادہ نہ ملتا تھا۔اور ترونل ویلی کے کلکٹر نے اپنا یہ مشاہدہ لکھا ہے کہ جولاہوں کی آبادی نے اپنے کپڑے بننے کے پیشے کو چھوڑ دیا اور وہ دوسرا ذریعہء معاش بھی ذات پات کی جکڑ بندیوں کی وجہ سے اختیار نہ کر سکے۔اس طرح لاکھوں لوگ فاقہ اور قحط سے موت کا شکار ہو گئے۔فاقہ کی موت سے بچنے کی خاطر کسان اور دست کار اپنے دیہاتوں سے نکل کر برطانوی کالونیوں کے باغات میں جا کر کام کرنے پر مجبور ہو گئے۔اور ان کام کرنے والوں کو سخت شرائط اور معاہدہ کے تحت کام پر لیا جاتا تھا اور وہ آفت زدہ لوگ سخت محنت اور مشقت کی زندگی گزارتے تھے۔

خلاصہ RECAP

- صنعتی انقلاب کے اہم اوصاف اور خصوصیات پیش کی گئی ہیں۔
- انگلینڈ میں وقوع پذیر صنعتی انقلاب کے اسباب کو سمجھایا گیا ہے۔
- پارچہ بافی کی صنعت میں نئی ایجادات سے جو ترقیات ہوئیں ان پر تبادلہء خیالات کیا گیا ہے۔
- تمام صنعتوں کو میکانکی بنانے میں لوہے اور فولاد کے استعمال کے متعلق اور نقل وحمل اور مواصلات میں ہوئی تیز تبدیلیوں کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔
- ماحول اور زندگی گزارنے کے طور طریقوں پر صنعتی انقلاب کے اثرات کے متعلق روشنی ڈالی گئی ہے۔
- فرانس، جرمنی اور امریکہ میں صنعتی انقلاب کے پھیلاؤ کو سمجھایا گیا ہے۔

❖ امریکہ میں مزدور تحریک کا پھیلاؤ اور حکومت کے انسدادی اقدامات کو خاص طور سے مرکوز کر کے پیش کیا گیا ہے تا کہ یہ بات بتائی جائے کہ مزدور طبقات نے اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے کتنی قربانیاں دی ہیں اور جدوجہد کی ہے۔

مشق

I ۔صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔سب سے پہلے بھاپ سے چلنے والی کشتی کی سروس کس نے شروع کی؟

(a) آرک رائٹ
(b) سیمول کرامپٹن
(c) رابرٹ فلٹان
(d) جیمس واٹ

2۔مانچسٹر شہر پارچہ بافی مصنوعات کے لئے کیوں مثالی سمجھا جاتا تھا؟

(a) زمینوں کی فراہمی (b) قیمتی انسانی وسائل
(c) بہتر زندگی کے حالات (d) ٹھنڈی آب وہوا

3 ۔سلائی کی مشین ایجاد کس نے کی؟

(a) ایلیاس ہووے (b) ایلی-ویٹنی
(c) سیمول کرامپٹن (d) ہنفرے ڈیوی

4 ۔کس خاندان نے بھاپ کی انجن کو فرانس میں متعارف کرایا؟

(a)۔ڈی وینڈل (b)۔ڈی ہنڈل
(c)۔ڈی ارمان (d)۔ڈی رینالٹ

5 ۔کس نے سلیٹر کو ’ بابائے امریکی صنعتی انقلاب ‘ کا نام دیا؟

(a)۔F.D روس ویلٹ
(b)۔اینڈریو جیکسن
(b)۔وینسٹن چرچل
(d)۔ووڈرو ویلسن

6۔ مندرجہء ذیل میں کونسے دن کو ’ہے مارکٹ کا قتل عام‘ کے یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے۔

(a) یومِ آزادی
(b) کسانوں کا دن
(c) یومِ مزدور
(d) یومِ شہداء

7۔ زول ورائن کسٹم کا اتحاد کہاں بنا؟

(a) انگلینڈ
(b) جرمنی
(c) فرانس
(d) امریکہ

8۔ سب سے پہلے فرانس میں آٹو موبائل (موٹر کار) کس نے بنائی؟

(a)۔لوئیس رینالٹ (b)۔ آرمانڈ پی گیوٹ
(c)۔تھامس آلوا ایڈیسن (d)۔ Mc آدم

9 ۔کس ایجاد کے ذریعہ کپاس سے بیج نکالے جاتے ہیں؟

(a) گھومنے والی چکی (مل)
(b) کپاس کا جال
(c) بیلنے والی مشین
(d) گھومنے والی جنی

10۔قدیم زمانے میں لوہے کو پگھلانے کے لئے کونسا ایندھن استعمال کیا جاتا تھا؟ مندرجہء ذیل میں سے انتخاب کیجئے؟

(a) کوک
(b) کوئلہ (charcoal)
(c) جلانے کی لکڑی
(d) کاغذ

II۔خالی جگہ پُر کیجئے :

1۔انگلینڈ میں ..... حقِ انتخاب کے حصول کے لئے بلایا گیا۔

2۔وہ سڑکیں جو دنیا بھر میں بنائی گئیں ..... راستوں کو بدل دیا

3 ۔ ..... نے فولاد کی پیداوار کا تیز تر اور سستا طریقہ دریافت کیا۔

4۔ ..... نے سائنٹفک سوشلیزم کی وکالت کی۔

5۔جرمنی میں پہلی ریلوے لائن سال ..... میں شروع کی گئی

III۔ صحیح بیان کی نشان دہی کیجئے :

1۔ (i) برطانوی معدنی کان کے مالکوں کو ان کے کانوں میں پانی کے بہہ کر آجانے کا مسئلہ رہتا تھا۔

(ii) ۔ اس کام کے لئے انسانی مزدور سستے مہیا تھے۔

(iii)۔ نیوٹن نے ایک ایسی بھاپ کی انجن بنائی جو پمپ کر کے پانی کو کانوں سے باہر نکال دیتی تھی۔

(iv)۔ کوئلہ کے حصول کے لئے پانی نکالنا ضروری تھا۔

(a) (i) صحیح ہے۔ (b) (ii) اور (iii) صحیح ہیں۔

(c) (i) اور (iv) صحیح ہیں (d) (iii) صحیح ہے۔

2 ۔ (i) مزدوروں نے تجارتی یونین اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے بنائے۔

(ii) صنعتی انقلاب کے لئے جرمنی کا سیاسی سیٹ اپ بہت ہی نمایاں چیلنج تھا۔

(iii) سرمایہ داروں کے بچاؤ کے لئے کارل مارکس نے سوشلزم کی وکالت کی۔

(iv) جرمنی میں قدرتی ذرائع نہیں تھے۔

(a) (i) صحیح ہے۔

(b) (ii) اور (iii) صحیح ہیں

(c) (i) اور (iv) صحیح ہیں

(d) (iii) صحیح ہے

3 ۔ دعوی (A): مزدوروں کو چھٹیاں لینے کا حق حاصل تھا۔

سبب (R): وہاں مزدوروں کے تحفظ کے لئے قوانین تھے۔

(a) A صحیح ہے R غلط ہے۔

(b) A اور R دونوں غلط ہیں۔

(c) A اور R دونوں صحیح ہیں۔

(d) A صحیح ہے مگر R، A کی صحیح وضاحت نہیں ہے۔

4۔ دعوی (A): سلیٹر بابائے امریکی صنعتی انقلاب کہلاتا تھا۔

سبب (R): اس کے کپڑوں کے مل کی لوگوں نے نقل کی اور اس کی تکنیک بہت ہی مشہور ہوئی۔

(a) A صحیح ہے اور R، A کی صحیح وضاحت ہے۔

(b) A غلط ہے اور R، A کی صحیح وضاحت ہے۔

(c) A اور R دونوں غلط ہیں۔

(d) A اور R دونوں صحیح ہیں۔

IV۔ جوڑ لگائیے :

1۔ بنز (Benz)	-	U.S.A
2۔ حفاظتی چراغ	-	لوئی رینالٹ
3۔ چار پہیوں والی سائیکل	-	ہمفرے ڈیوی
4۔ عظیم ریلوے اسٹرائک	-	لانچاشائر
5۔ کوئلہ کے ذخائر	-	جرمنی

V۔ دئے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

1۔ صنعتی انقلاب کے دور میں مزدوروں کے گھروں کی کیا کیفیت تھی؟

2۔ انگلینڈ میں شہر کاری پر ایک نوٹ لکھئے۔

3۔ ہے مارکیٹ کا قتل علم پر ایک نوٹ پیش کیجئے۔

4۔ لوئی رینالٹ کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

5۔ صنعتی انقلاب کے کوئی دو اہم نتائج پر روشنی ڈالئے۔

VI۔ تفصیلی جواب لکھئے۔

1۔ USA میں دوسری صنعت کاری کے اسباب متعین کیجئے۔

2۔ ہندوستان میں انگلینڈ کے صنعتی انقلاب کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

کارروائیاں

1۔ صنعتی انقلاب کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیجئے۔

2۔ ہندوستان کے مختلف مقامات میں بننے والے کپڑوں اور ان کے ڈیزائنوں کی ایک فہرست بنائیے۔

تفویض (Assignment)

1۔ صنعتی انقلاب کے دوران ہوئی ایجادات کی تصاویر جمع کیجئے۔

2۔ جدید پلاسٹک کی سڑک جو استعمال شدہ پلاسٹک سے بنائی جاتی ہے، اس پر ایک تفویض لکھئے۔

REFERENCES

1. Eric Hobsbawm, *The Age of Revolution* , 1789-1848, Phoenix Press, London, 1961
2. Eric Hobsbawm, *Industry and Empire: The Birth of the Industrial Revolution* , The New Press, 1999.
3. Peter N Streams, *The Industrial Revolution in World History* , Routledge, 2018.
4. James E. Swain, *A History of World Civilization,* Vol. I & II, McGraw Hill Book Co, 1947.
5. J.H. Nelson , *The Madura Country: A Manual* (1868)
6. A.J. Stewart, *A Manual of the Tinnevelly District in the Presidency of Madras* (1879).



ICT کارنر

INDUSTRIAL REVOLUTION صنعتی انقلاب



اس کارروائی اور میقاتی خط کے ذریعہ تم دنیا کے تاریخی واقعات کو معلوم کرسکو گے۔

طریقہ :

مرحلہ 1: براؤزر کھولئے اور دئے گئے URL ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2: Search option پر کلک کیجئے اور کسی بھی میقاتی خط پر اینٹر کا بٹن دبائیے۔ (مثال: صنعتی انقلاب)

مرحلہ 3: Full screen mode کو کلک کیجئے۔

مرحلہ 4: تصویری وضاحتوں کے ساتھ وقت کے ساتھ ہونے والے واقعات کو تلاش کیجئے۔

URL:

https://www.timetoast.com/categories (or) scan the QR Code

QCEH7

Pictures are as indicators only

اکائی 11

ایشیاءاورافریقہ میں نوآبادیات

Colonialism in Asia and Africa



سیکھنے کے مقاصد

طلباءان سے واقف ہوجائیں۔

- جنوبی مشرقی ایشیا بنانے والے علاقے۔
- پرتگال، اسپین، ہالینڈ، فرانس، برطانیہ اور امریکہ کے باشندوں کے ذریعے بستیوں کا آباد ہونا۔
- ملیشیا کے جزیرہ نما انڈونیسیا برما انڈوچائنا اور فلپائن پر نوآبادکاری کے اثرات۔
- افریقہ کی فتح اور ہالینڈ برطانیہ پرتگال جرمنی اور بلجیم کے باشندوں کی نوآبادحکومتیں۔
- ہندوستان میں برطانویوں کی نوآبادیت اور ہندوستانی معیشت پر نوآبادیاتی قابو۔
- ہندوستان میں برطانوی حکومت کی معاشی اثرات۔

8PF5A

تعارف

نوآبادی (استعماریت) وہ عمل ہے جس میں لوگ ایک دوسرے کو اپنا تابع بناتے ہیں۔استعماریت کی طرح سامراجیت (شہنشاہیت) بھی ایک آزاد علاقے پر سیاسی اور معیشتی اقتدار حاصل کرنے کا عمل ہے۔فلسفے کی سٹینفورڈ اینسائکلو پیڈیا ان دونوں کے درمیان کچھ اس طرح فرق کرتی ہے۔اصطلاح کالونی لاطینی زبان کے لفظ کالانس سے لیا گیا ہے جس کے معنی کسان کے ہیں۔یہ لفظ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ استعماریت ایک عادت ہے جس میں لوگ باہر سے ایک نئے مقام میں منتقل ہوتے ہیں اور مستقل طور پر مقیم ہوجاتے ہیں۔ مگر وہ اپنی سیاسی آئین وفاداری کا تعلق اپنے مادری وطن سے رکھتے ہیں۔دوسری طرف سامراجیت کی اصطلاح لاطینی زبان کے لفظ سے لیا گیا ہے جس کے معنی حاکم ہونے کے ہیں۔

یہ لفظ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح ایک ملک دوسرے ملک پر اپنی حکومت پیدا کرتا ہے۔وہ آپسی معاہدے سے یا خودمختاری سے یا قابو پانے کے بلاواسطہ طریقہ کار اپنا کر بھی ایسا اقتدار پیدا کرسکتا ہے۔

دنیا کی تاریخ میں یورپ ہی وہ واحد براعظم ہے جو اپنی تہذیبی مشن کے ذریعے دنیا میں اپنی پہنچ قائم کی اور کئی علاقوں کو اپنی ملکیت میں لایا۔عملی طور پر پوری غیر مغربی دنیا تقریبا چار صدیوں تک ایک یورپی طاقت یا کسی اور کے ماتحت تھی یہاں تک کہ دوسری عالمی جنگ کے واقعے سے ترک نوآبادیات لاحق ہوا۔

اس سبق میں ہم یہ بحث کریں گے کہ کس طرح یورپی طاقتوں نے جنوبی مشرقی ایشیا افریقہ اور ہندوستان میں نوآبادیات قائم کیں۔

11.1 ایشیا کی نوآبادیات (جنوبی مشرقی ایشیا) : Colonisation of Asia (South East Asia)

جنوبی مشرقی ایشیاء

جنوبی مشرقی ایشیا کے یہ الفاظ دوسری عالمی جنگ کے بعد سے استعمال ہو رہے ہیں۔یہ حقیقت میں اس رقبے کو ظاہر کرتا ہے جو ملایا، ڈچ ایسٹ انڈیا، برما، شیام، فرنچ انڈوچین، اور فلپائنی جزائر سے گھرا ہوا ہے۔سیام (تھائی لینڈ) جو کہ آزاد رہا ہے اس کو چھوڑ کر بقیہ رقبہ ڈچ ، برطانویوں اور فارسیوں کے درمیان تقسیم کیا گیا ہے۔

ملایا کا جزیرہ نما

پندرہویں صدی کے قریب جب یورپی تاجروں نے بحر ہند پار کیا تو وہ مسالے خریدنے کے لئے جنوبی مشرقی ایشیا آئے۔جب پرتگالیوں نے ملکا کا عظیم بین الاقوامی کاروباری مقام فتح کر کے پرتگال کے بادشاہ کے سپرد کر دیا تو سری وجایا اور مجاپاہت حکومتیں چھوٹے چھوٹے صوبوں میں تقسیم ہو گئیں۔

البقرقہ، ایک پرتگالی سپاہی تھا جو گوا اور ملاکا کی فتح کا ذمہ دار تھا، وہ اور اس کے ساتھی مسالے کی تجارت کے خواہشمند تھے۔اس ارادے سے انہوں نے بحری طاقت سے منسلک کئی قلعہ بند تجارتی اسٹیشن بنائے۔شروع میں انہوں نے مقامی حکمرانوں سے کوئی مداخلت نہیں کی۔جب ہندوستان میں ڈچ اور انگریز کا داخلہ ہوا تو پرتگالیوں کا یہاں رہنا محال ہو گیا۔ان تینوں یورپی طاقتوں کی دشمنی نے سترہویں صدی پر اپنا اقتدار قائم کر دیا۔

1641ء میں ڈچ نے ملک کا قبضہ کرتے ہوئے پرتگالیوں کو ٹھکانے پر لگا کر اپنی حکومت شروع کی۔1619ء میں باٹاویا، موجودہ جکارتا، اس مقام پر اپنی حکومت کی بنیاد ڈالتے ہوئے انہوں نے اپنے ہمسایہ سلاطین کے درمیان مداخلت کی اور جانشینی تنازعات قائم کیں۔

دھیرے دھیرے وہ اپنا اقتدار جاوا پر جماتے ہوئے، 1682ء میں انگریزوں کو بانٹام سے خالی کروایا۔1623ء میں امبوئنا سانحہ میں ہوئے قتل عام اور 1667ء میں ہوئے مکاسر کے زوال کے اچانک حملے کے ذریعے انہوں نے انگریزوں کو مسالے کے جزیروں سے پہلے ہی بھگا دیا تھا اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو چینی تجارت کی طرف رخ کرنے پر مجبور کر دیا۔اسپینی لوگ ان کا اپنا پن قائم رکھتے ہوئے منیلا کی فتح کر کے اسپینی ایسٹ انڈیس کے علاقوں کو پھیلاتے گئے۔



البقرقہ Albuquerque

اینگلو اور ڈچ کی دشمنی :

فرانسس لائٹ کے ذریعے ایسٹ انڈیا کمپنی کی توجہ پینانگ جزیرہ پر لائی گئی۔میں پینانگ (جزیرہ کے شمالی مشرقی کونے پر جارج ٹاؤن کی بنیاد ڈالی گئی۔یہی ملائی 1786 جزیرہ نما میں برطانوی توسیع کی سنگ بنیاد بنی۔1819ء میں اسٹیمفورڈ ریفرلس نے ڈچ کی دشمنی میں سنگاپور کو برطانیہ کے کاروبار کا اہم مرکز بنایا۔بہرحال میں ان کی یہ دشمنی 1824ء میں ایک عہد نامہ کے تحت ختم ہو گئی جس میں یہ حد بندی کی گئی تھی کہ وہ جنوبی مشرقی ایشیا میں جہاں چاہیں اپنا مقام بنا سکیں۔1826ء تک سنگاپور اور ملکا کو پینانگ کے جزیرے سے جوڑ دیا گیا تا کہ وہ اپنی آبنائے کی بستیاں (Strait settlements) بنا سکیں۔

1874 اور 1895 کے درمیان یہی 5 ملائی صوبوں میں خانہ جنگی چل رہی تھی۔برطانویوں نے ان سلاطین سے مداخلت کرتے ہوئے یہ ایک معاہدے میں دستخط کئے۔برطانوی باشندوں کو سلاطین کے عدالتوں میں اس لئے فائز کیا گیا کہ ان کے مشوروں سے عدالتیں چل سکے۔ 1896ء میں ملایا کے چار صوبوں کو وفاقی سطح پر متحد اور منظم کیا

گیا۔1900 میں وہاں بسائی گئی بستیاں یعنی 4 متحدہ ملائی صوبے اور جوہور تھے۔ یہاں تقریبا ایک ملین لوگ آباد تھے جن میں سے نصف ملائی تھے اور بقیہ چین والے تھے۔ان میں اکثر کسان اور بندرگاہوں میں کام کرنے والے تھے چین والوں کی بڑی بڑی کھیتیاں تھیں۔ معیشتی طور پر ملایا بہت خوشحال تھا۔

انڈونیشیا :

1640ء سے پہلے پہلے ڈچ نے جاوا اور سماترا کو گھیر رکھا تھا مگر وہ مشرقی ہندوستان کے دوسرے جزائر کو انیسویں صدی کے دوسرے نصف صدی میں فتح کیا تھا۔طبی شمالی بورنیو برونائی اور سارا واک برطانیوں کے قبضے میں رہے۔شروع میں ڈچ کو سیاست سے دلچسپی نہیں تھی مگر پھر بھی وہ انڈونیشیا کو ظالمانہ طور پر قبضہ کرنا چاہتے تھے۔مگر بیسویں صدی کے شروع سے وہ جن لوگوں پر حکومت کرتے تھے ان کے لیے سماجی اور معیشتی اقدامات اپنانے لگے۔انڈونیشیا کے اکثر لوگ مچھیرے اور کسان تھے جو یورپی شکر، تمباکو، چائے کی پتی اور کافی کی کھیتی کرتے تھے۔ان کا کھیتیوں پر بڑا سرمایہ لگایا جانا اور دوسرے ترقی یافتہ تبدیلیاں جیسے 1900ء میں تیل کی دریافت نے انڈونیشیا کو ڈچ کی ایک قیمتی نوآبادیات بنا دیا۔

برما :

تین جنگوں کے بعد برطانیہ نے برما کو فتح کیا۔1886 سے 1927 تک برما ہندوستان کا ایک حصہ رہا تھا۔ برما کی حکومت ایک نامزد قانون ساز کونسل کے لفٹننٹ گورنر کی مدد سے ہوتی تھی۔ برما کے ساگوان کو بیرون ملکوں میں بیچا جاتا تھا۔اس کے ساتھ ساتھ وہاں کی زرخیز مٹی چاول کی کثیر پیداوار برآمد کرتی تھی۔ جنوبی ہندوستان کا اکثر حصہ برما کے چاول پر منحصر تھا۔ جب دوسرے عالمی جنگ چلی تو برما جاپان کے قبضے میں چلا گیا۔لہذا جنوبی ہندوستان میں چاول کی قلت ہوگئی اور جنوبی ہندوستان کو قحط سالی کا سامنا کرنا پڑا۔

انڈوچائنا :

لوگوں کی سخت مخالفت کے بعد فرانسیسیوں نے انڈوچائنا کی فتح حاصل کی۔ان کی، انڈوچینی یونین کو اپنے قبضے میں لانے کی یہ جدوجہد 1858ء سے شروع ہوکر 1887ء تک چلتی رہی۔انڈوچائنا اپنے ساتھ انّم، ٹونگ کنگ، کمبوڈیا اور کوچین - چین لئے ہوئے تھا۔ چھ سال کے بعد اس میں لاوس کو شامل کیا گیا۔ان میں سے صرف چار چین میں فرنچ کے بالراست قبضہ میں تھے۔ باقی علاقے فرنچ کے زیر نگرانی انڈوچینی لوگوں کی نظامت میں تھے۔فرنچ حکومت کا پایا تخت ہانوی تھا۔وہاں کی اہم برآمد ہونے والی اشیاء میں چاول ربڑ اور گیہوں شامل تھے۔لاوس نامی علاقہ غیر ترقی یافتہ ہی رہا۔



ہند-چین میں فرانسیسی

فلپائن

فلپائنی جزائر تقریبا 300 سال تک اسپین کی حکومت میں رہے۔اتنے لمبے عرصے میں ہسپانیوں نے اپنی زبان تہذیب اور مذہب کو وہاں نافذ کر دیا تھا۔نتیجہ میں وہاں کے لوگ بنیادی طور پر رومن کیتھولک مذہب اختیار کر لیے تھے۔انیسویں صدی کے آخر میں فلپائنیوں کے دلوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہوا۔1872 اور 1896 میں انہوں نے دو زبردست بغاوتیں کیں لیکن ہسپانوی نوآبادیاتی حکومت نے ان بغاوتوں کو روند کر رکھ دیا۔1898 میں کیوبا نامی علاقے پر امریکہ اور اسپین کے درمیان ہوئی لڑائی میں امریکہ نے اسپین کو شکست دی اور نتیجہ میں فلپائن امریکی نوآبادی بن گیا۔



فلپائن میں اسپینی

سیام (تھائی لینڈ)

تھائی لینڈ بیرونی ممالک کے قانونی اثرات سے بچا رہا حالانکہ یہ بھی مغربی طاقتوں کی سیاستوں سے بہت حد تک متاثر تھا۔انیسویں صدی کے آخر میں ہونے والے انتظامی اصلاحات کی وجہ سے میوینگ (*Mueang*) کہلانے والے لگ بھگ آزاد شہروں پر مغربی حکومت نافذ کی گئی۔یہ سلسلہ 1910 تک جاری رہا۔اور مغربی طاقتیں ان کے اندرونی اور بیرونی معاملات میں اپنی مداخلت کو جاری رکھا۔

11.2 آفریقہ کی نوآبادکاری Colonisation of Africa

انیسویں صدی کے آخری تہائی حصے تک دنیا جنوبی صحرائی آفریقہ سے ناواقف تھی۔افریقہ کے اندرونی حصے نامعلوم ہی رہے۔1875 کے بعد یورپی مداخلت اور نوآبادیت میں اضافہ ہوتا رہا۔

1884-85 میں ہوئے نوآبادیاتی اجلاس سے افریقہ کو متعدد کروں میں بانٹا گیا اور آفریقہ پر مختلف یورپی طاقتوں کا اثر ورسوخ قائم کیا گیا۔اس طرح سے یوروپی طاقتوں کی کسی بھی قسم کی جنگ چھڑے بغیر ہی افریقہ میں یورپی نو آبادیات قائم ہوگئی۔1881 اور 1914 کے درمیان یوروپی طاقت سے،افریقہ کے پیٹے پر جمائے گئے قبضے، کیے گئے حملے، نوآبادیات اور اپنی توسیع وغیرہ کی سامراجیت کا یہ دور افریقہ کے لیے الٹ پلٹ کا دور یا افریقہ کے بٹ جانے کا دور کہلاتا ہے۔

> 1884-85 میں ہوئے برلن کے منعقدہ اجلاس کو گونگو کانفرنس یا مغربی افریقہ کا کانفرنس کہا جاتا ہے۔اس اجلاس میں کونگو دریا سے متعلق تمام مسئلوں کو حل کرنے کی کوششیں کی جارہی تھیں۔ اس کانفرنس میں پرتگال نے یہ دعویٰ تجویز پیش کی کہ وہ اس دریا کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لے گا مگر اس کے دعوے کو رد کردیا گیا۔آخر میں یہ بات طے پائی کہ یہ دریا غیر جانبدار اور آزاد رہے گی تاکہ تمام صوبوں والے اس دریا سے فائدہ اٹھا سکے۔

جنوبی افریقہ :

جنوبی افریقہ میں ناٹالا ور کیپ کالونی کو برطانویوں نے گھیر رکھا تھا جبکہ ٹرانسوالا ور آرنج آزاد ریاست ڈچ (جو مقامی طور پر بوئر (دیہاتی) کہلاتے تھے) ان کے قبضے میں تھا۔1886 میں ٹرانسوال میں سونے کی دریافت ہوئی۔یہ دریافت کانوں میں کام کرنے والے برطانویوں کو جوہانسبرگ کے قریبی علاقوں میں آباد کردی۔ بوئر لوگ ان کان کنوں سے ڈرتے تھے اور ان سے نفرت کرتے تھے اور انہیں اجنبی یا غیر ملکی (Uitlanders) کہہ کر پکارتے تھے۔1890 میں کیپ کالونی کے وزیر اعظم سیسل روڈس نے برطانویوں کو ٹرانسوال کے شمالی حصے کے گھیرنے پر انکی ہمت افزائی کی۔اس واقعے سے بوئر اور برطانویوں کے درمیانی تعلقات بگڑ گئے۔ برطانوی کانکن ان کے سیاسی حقوق کی تردید کرتے ہوئے بوئروں سے بغاوت کی۔ اس کے نتیجے میں بوئروں سے تین سال تک جنگ چلتی رہی۔ (1899-1902)

آخر کار بوئروں کی فوج کو ہارنا پڑا اور پریٹوریا کا قبضہ کرلیا گیا۔ برطانویوں نے بوئر کی دو ریاستوں کو ملا دیا مگر انہیں وعدہ کیا کہ مناسب وقت پر ان کی خودکار حکومت قائم کردی جائے گی۔1907 میں ان ریاستوں کو حکومت کی مکمل ذمہ داری دے دی گئی۔کئی سالوں کے مباحثے کے بعد چار ریاستوں سے یہ طے پایا گیا کہ ایک انجمن قائم ہو اور بالآخر جنوبی افریقہ ریاست 1927 میں وجود میں آئی۔



بوئروں کی جنگ



شاکا زولو

افریقہ میں زولو قبیلے تھے جو جنگی دلیری کے لئے بہت مشہور تھے۔ان میں شاکا زولو نامی ایک مشہور سپاہی تھا جس نے جنوبی مشرقی افریقہ میں ایک سب سے بڑا زولو ملک قائم کرنے میں ایک ممتاز کردار ادا کیا۔برطانوی فوجیوں نے زولو علاقوں پر حملہ کردیا اور انھیں 13 چیف ڈامس میں تقسیم کردیا۔زولو قبیلے اپنے آزادی پھر کبھی حاصل نہیں کرسکے اور انھیں تقریبا ایک صدی تک انتہائی شدت والی نسل پرستی کے خلاف لڑنا پڑا۔

روڈیشیا

1889 میں جنوبی افریقہ میں برطانوی کمپنی قائم کی گئی۔اس کمپنی نے چھ سو آدمیوں کو لے کر ایک مہم چلائی جس میں یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ ہر آدمی کو 3000 ایکڑ کھیتی کی زمین دی جائے گی۔افریقی بادشاہ کو اس غلط فہمی میں رکھا گیا کہ یوروپیوں کو صرف سونا چاہیے تھا۔ مگر وہ لوگ Bechuanaland میں نوآبادی قائم کرنے کا ایک متعین منصوبہ بنا کر آئے تھے۔آئندہ دس سالوں تک افریقہ کی مخالفت کی طرف توجہ بھی نہیں دی گئی۔سفید مہاجروں کو کھیتی کی زمینیں اور ریلوے کی سہولیات مہیا کی گئیں اور ایک ٹیلیگراف کا نظام بنایا گیا۔اس کالونی کو وزیر اعظم سیسیل روڈز کے نام سے روڈیشیا قرار دیا گیا۔

مغربی افریقہ 1854 میں گولڈ کوسٹ کی ساحلی ریاستیں برطانوی کالونی بن گئے تھے۔ساحلی علاقوں پر غلامی کرنے کے لیے نائجیریا کے لوگوں کو استعمال کیا گیا۔1886 میں رائل نائجر کمپنی بنائی گئی جسے 1900 میں برطانوی حکومت نے اپنا لیا تھا۔

فرانسی مغرب

سینیگال، مغربی افریقہ کی ایک دریا ہے جس کی بنیاد فرانسیسی ہے۔ Guinea، ivory coast اور Dahomey کو اس دریا کے ذریعے سیراب کراتے ہوئے صحرا کے کل جنوبی رقبے سے جوڑ دیا گیا۔

کانگو



لیوپولڈ دوم

برلن کے اجلاس کے وقت بلجیم کے بادشاہ لیوپولڈ دوم نے کانگو پر حکومت کرنے کی خواہش ظاہر کی۔لہذا آزاد ریاست کانگو کی حکومت کو لیوپولڈ دوم کے حوالے کر دی گئی۔اس ریاست کو ہاتھ دانت اور ربڑ کی تجارت پر کامل اختیار تھا۔یہ دونوں کانگو کی بہت ہی قیمتی اشیاء تھیں۔ان اشیاء کو بڑی سختی کے ساتھ جمع کیا گیا۔افریقیوں کو جبری غلامی کا نشانہ بنایا گیا۔ہر قریہ کے لئے ایک مقدار متعین کر دی جاتی کہ وہ ان اشیاء کو جمع کریں۔ان کی تعین کردہ مقدار میں اگر کوئی کمی ہوتی تو وہاں کے لوگوں کو کوڑے مارے جاتے تھے اور ان کے اعضاء کاٹ دیے جاتے تھے۔عام لوگوں نے بلجیم کی حکومت سے بادشاہ کی شکایت کرتے ہوئے افریقہ کے معاشی استحصال کے بارے میں آہ و زاری کر کے حکومت کو راضی کر لیا۔ لیوپولڈ دوم کو اپنی خودمختاری کے ترک کرنے پر مجبور کیا گیا اور آخر کار 1908 میں کانگو پر کی خودمختاری حق کو لیوپولڈ سے بلجیم حکومت کو منتقل کر دیا گیا۔

مشرقی افریقہ:

برطانیہ: 1886 میں زنزیبر کے سلاطین کے قبضہ جات کو برطانیہ اور جرمن سے متاثرہ علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔شروع کے چند سالوں تک برطانوی رقبہ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی انتظامیہ میں تھا مگر 1895 میں برطانوی حکومت نے مشرقی افریقہ کے زیر نگرانی ایک فرضی حکومت قائم کی اور حکومت میں کینیا، اگانڈا اور زنزیبر کو داخل کیا۔اگانڈا کا بہت بڑا حصہ کبا کا نامی حاکم کی سلطنت کی زیر نگرانی تھی۔

جرمنی: مشرقی افریقہ میں جرمنیوں نے بھی اپنی حکومت قائم کر رکھی تھی جو جرمن مشرقی افریقہ بنا۔کانگو کے بادشاہ لیوپولڈ کی طرح جرمنیوں نے بھی افریقہ کی معاشی استحصال کو پامال کیا جس کی وجہ سے بہت سی بغاوتیں پیدا ہوئیں۔سب سے بدترین بغاوت ماجی ماجی بغاوت تھی (1905-1907)

پرتگالیوں کا انگولا اور موزنبیق

پرتگالیوں نے سولہویں صدی سے پرتگالی گنیا (Guinea) کے ساتھ جنوبی افریقہ کے مغربی اور مشرقی ساحلوں پر ان دونوں علاقوں کو استعمال کر رہے تھے۔

لیبیریا اور ایتھوپیا میں افریقہ کی حکومت:

لیبیریا اور ایتھوپیا ہی دو ایسے ممالک ہیں جو یورپیوں کی نوآبادیت سے بچ نکلے تھے۔انیسویں صدی کے شروع میں ہی امریکہ سے واپس لوٹے ہوئے کالے آفریقیوں نے لیبیریا کو قائم کیا تھا۔مینیلیک (Menelik) ایک شہنشاہ تھا جو ایتھوپیا میں روایتی سیاست قائم کر رکھا تھا۔



شہنشاہ مینیلیک

11.3 ہندوستان کی نوآبادیت Colonisation of India

پندرھویں صدی کے اختتام پر پرتگال ہی وہ پہلے یورپی طاقت تھی جس نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کیا۔1498 میں واسکوڈے گاما نے راس امید سے گزرتے ہوئے کالی کٹ آ پہنچا۔اس کے بعد دوسرے یورپی طاقتوں نے بھی پرتگال کے ساتھ ہندوستان

میں اپنا قدم جمانا شروع کیا۔سولہویں صدی سے ہندوستان میں قائم ہونے والے یورپی طاقتوں کو ذیل میں درج کیا گیا ہے۔

پرتگال	1505-1961
ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی (نیدرلینڈز)	1605-1825
ڈینش ایسٹ انڈیا کمپنی (ڈنمارک)	1620-1869
فرینک ایسٹ انڈیا کمپنی	1668-1954
برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی	1612-1757
برٹش کمپنی رُول British Company rule	1757-1857
برٹش امپیریل رُول British Imperial rule	1858-1947

پرتگالی فرنچ ،ڈچ اور انگریز ،ان چاروں یورپی طاقتوں کے درمیان دشمنی ہوگئی۔تین کرناٹک جنگوں کے بعد انگریزوں نے اٹھارہویں صدی کے اختتام میں فرانسیسیوں کو شکست دی۔برطانیہ نے تمام مقامی حکومتوں پر فتح حاصل کر لی۔خاص کر میسور کے سلاطین اور مراٹھوں کو شکست دینے میں ان کو بڑی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا۔اس سلسلے میں تین اینگلو۔میسور اور تین اینگلو۔مراٹھا جنگی چلیں۔1816ء میں گورکھاؤں 1843ء میں سندھیوں اور 1849ء میں سکھوں کو ہرا کر برطانیہ اس قابل بنا کہ وہ ہندوستان میں ایک علاقائی طاقت کے طور پر ابھر گیا۔

ہندوستانی اقتصادیات کی نوآبادیات

ہندوستانی نوآبادیات کو ہم تین صورتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

a۔ صورت I زر اندوز سرمایہ داری

b۔ صورت II صنعتی سرمایہ داری

c۔ صورت III مالی سرمایہ داری

ہندوستانی اقتصادیات کی نوآبادیات:

a۔ زراندوز سرمایہ داری (مکمل طور پر لوٹ مار، اٹھارویں صدی):

اٹھارویں صدی کے شروع میں ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان میں ایک معمولی قوت ہی رہی۔وہ ساحلی علاقوں میں کاروباری عہدوں پر فائز ہونے کے لئے ہندوستانی حکمرانوں کے رعایتوں پر انحصار کرتے تھے۔مگر انہوں نے بہت جلد ہندوستانی تاجروں سے جو اندرونی علاقوں سے کپڑے اور دوسری اشیا فروخت کرتے تھے ان سے اپنے مضبوط تعلقات قائم کرلیا۔ہندوستان میں اپنا اقتدار جمانے سے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی ایک بہت ہی نفع بخش کاروبار کرتی تھی جس میں ہندوستان کے بنائے گئے روئی اور ریشم کے لباس اور چھپائی والے کپڑے فروخت کیے جاتے تھے۔ایک ہندوستانی قوم پرست اور ماہر اقتصادیات R.C.Dutt کے تحت کپڑوں کا بننا لوگوں کی قومی صنعت تھی اور ملینوں عورتیں کتان (کپڑا بننے) کے کام کے قابل تھیں۔ ہندوستانی کپڑے بہت سے ملکوں انگلینڈ اور یورپ کے دوسرے خطے، چین ،جاپان، برما،عرب، فارس اور افریقہ کے دیگر علاقوں کو برآمد ہوتے تھے۔اس وقت lancashire اور Birmingham کے کپڑوں کے تاجروں نے وہاں کے پارلیمنٹ میں یہ فرمان جاری کروایا کہ ہندوستانی کپڑوں کو درآمد نہیں کیا جائے۔وہ لوگ جن کی ملکیت میں ہندوستانی اشیاء پائی جاتی ہوں ان پر 200 پاؤنڈ کا جرمانہ عائد کیا گیا۔

1750 کے بعد اور 1760 کے شروع میں رابرٹ کلائیو نے قدیم مغلیہ سلطنت کے سب سے مالدار حصہ میں اپنا قبضہ جمایا۔کمپنی نے ایسے ڈیوٹی (ٹیکس) سے خود کو بری کرلیا،مگر ہندوستانی تاجروں کو یہ ادا کرنا تھا۔1757ء کی پلاسی کی جنگ کے بعد کمپنی نے 1.2 ملین پاؤنڈز پائے ،جس میں سے خود کلائیو نے 31500 پاؤنڈز ایک جاگیر کے عوض اٹھالئے جو سالانہ 27 ہزار پاؤنڈز آمدنی کا ذریعہ تھی۔1764 کے باکسر کی جنگ کے بعد مرشد آباد کے خزانے کو لوٹا گیا۔1765 میں کمپنی نے دیوان کے حق پر اپنا قبضہ جمایا اور مغلیہ سلطنت میں آمدنی وصول کرنے والے بن گئے۔



رابرٹ کلائیو

b۔ صنعتی سرمایہ داری کا حصہ انیسویں صدی کا پہلا نصف حصہ

Industrial Capitalist Phase: 1st half of the Nineteenth Century

انیسویں صدی کے شروع میں ایسٹ انڈیا کمپنی ایک علاقائی طاقت بن چکی تھی۔اس دور میں ہندوستان برطانوی کپڑوں کا مارکیٹ بن چکا تھا۔ہندوستان اس کمپنی کی خام اشیا کا ذریعہ بھی تھا۔کمپنی کے حکومت کی توسیع پسندانہ پالیسیاں مقامی حکمرانوں کے خلاف جنگیں پیدا کر

دیں۔ اس کا خرچ سالانہ لگ بھگ 16 ملین پاؤنڈ ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ نجی طور پر رقم کی منتقلی 10 ملین پاؤنڈ تک ہوتی تھی۔

مالیاتی سرمایہ داری: انیسویں صدی کا دوسرا نصف حصہ

اس دور میں Export,managing agency firms Import-firms اور exchange banks وغیرہ فروغ پانے لگے۔ انگلینڈ میں سرمایہ کاری کی دکان کھولنے کے لئے کمپنی حکومت نے طے کیا۔ ہندوستان میں ریل کی پٹریاں ڈاک کا نظام جدید آبپاشی جدید بینک کاری اور تعلیم کے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ لگایا جائے۔ انگلینڈ سے برآمد کئے گئے سرمایہ کو بنیادی طور پر ریل کی پٹریاں بنانے میں لگایا گیا۔ ریلوے نے برطانوی فوجیوں کو ملک بھر میں تیزی کے ساتھ فعال ہونے والا بنایا۔ برطانوی قبضہ جات کالونیوں پر کاشتکاری کے کام کو آسان بنانے کے لئے ہندوستان میں غلامی کے رواج کو ختم کر دیا گیا۔ 1843ء میں عہد پر پابند مزدوروں کا تعارف کرایا گیا۔

11.4 برطانوی حکومت کے معاشی اثرات
Economic Impact of British Rule

زراعت میں شرائط : (Agrarian conditions)

کارن والس ایک گورنر جنرل تھا جو خود انگلینڈ میں ایک بڑا جاگیردار تھا وہ ہندوستان میں بھی انگریزی طور پر جاگیرداری نظام قائم کرنا چاہتا تھا۔ حصہ داری میں مغلیہ سلطنت کے محصولی کسان بھی تھے ان کے ساتھ ایک مستقل معاہدہ کرنا چاہتا تھا۔ وہ ان محصولی کسانوں کو ان کی زیرنگرانی زمینوں کا جاگیردار بنا دیا۔ ہندوستان میں یہ پہلا موقع تھا کہ زمیندار بے جاگیرداروں کو زمین پر ملکیت کا حق، وصیت اور وراثت کا حق تھا۔ دوسری طرف کسانوں کو ان کا درجہ کم کرتے ہوئے ان زمینوں کا کرایہ دار بنا دیا۔ برطانوی لوگ زمینداروں سے براہ راست اپنا تعلق قائم رکھے اور انہیں اس بات کی پوری آزادی دی کہ وہ جس طرح چاہیں اپنے کرایہ دار کسانوں سے معاملہ کرے۔ بنگال بہار اور اڑیسہ کے ساتھ معاہدہ کا یہ انتظام 1793 مستقل تصفیہ (Permanent settlement) کہلاتا ہے۔

رعیت واری نظام ایک مختلف آمدنی کا نظام تھا جو جنوبی ہندوستان میں متعارف ہوا۔ اس نظام کے تحت کسان ہی زمین کا مالک تھا جو زمین کا فدیہ ادا کرتا تھا۔ حکومت کسی محاصل کسان یا کسی اور کی درمیانی مداخلت کے بغیر براہ راست ان سے اپنا تعلق قائم رکھتی تھی۔ جب تک کسان اپنی زمین کا فدیہ ادا کرتا رہے گا، تب تک وہ زمین کا مالک قرار دیا جائے گا۔ عدم موجودگی کی صورت میں کبھی ان جانوروں کی ذخیرہ اندوزی بھی کی جاتی تھی یہاں تک کہ گھریلو جائیداد اور ذاتی مال بھی اس سے جوڑ دیا جاتا تھا۔ رئیت وارانہ نظام نے زمین پر نجی ملکیت کا انوکھا تعارف کرایا۔ ایسا فرد اپنی ملکیت اندراج کروا سکتا تھا اور اسے اپنی جائیداد فروخت کرنے یا گروی رکھنے یا کرایہ پر دینے کے یا زمین پر کی اپنی ملکیت دوسرے پر منتقل کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

زمینی آمدنی اور کسانوں کو غریب بنانے کا عمل
land revenue and pauperisation of peasantry

زمین کا فدیہ جو برطانویوں کے لیے زمینی آمدنی کا اہم ذریعہ تھا سختی سے لیا جانے لگا۔ قحط سالی کے دور میں بھی کسی قسم کی چھوٹ نہیں دیجاتی تھی، یہاں تک کہ کسانوں کو اپنی زمین گروی رکھ کر یا فروخت کر بھی اس کا فدیہ اور زمینداروں کا کرایہ ادا کرنا پڑتا تھا۔ چونکہ ریاست کی جانب سے قرض دینے کا رواج نہیں تھا، سود پر قرض دینے والے بہت سے لوگوں نے اس کام کو اپنا ایک اہم پیشہ بنایا جن میں مہاجن، ساہوکار اور بوہرا شامل تھے۔ تمل ناڈو کے علاقوں میں ناٹو کوٹائی چٹیار بھی یہ پیشہ اپناتے تھے۔

نوآبادیاتی ریاست نے زراعت کی سوداگری کی ایک حکمت عملی اختیار کی۔ کپاس، جوٹ، مونگ پھلیاں، تیل کے بیج، گنا، تمباکو جیسی تجارتی فصلوں کو مانگ کی بنیاد پر زیادہ داموں میں فروخت کیا گیا۔

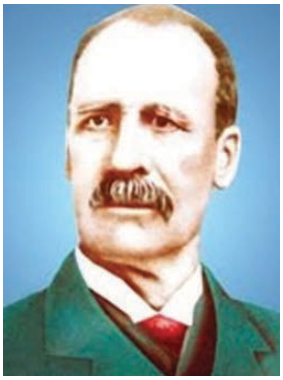

Colonel pennycuick پنی کوئک

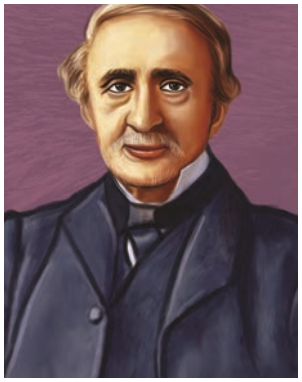

آرتھر کاٹن

چونکہ کسانوں پر قرض اور کرائے کا بوجھ رہتا تھا، وہ کھانے کی اشیاء کی زراعت کرنے کے بجائے مارکیٹ کے لیے تجارتی اشیاء کی زراعت کرتے تھے۔کسانوں کو اپنی زراعت کردہ اشیاء فروخت کرنے کے لئے بین الاقوامی مارکیٹوں کی عائد کردہ قیمتوں پر منحصر ہونا پڑتا تھا۔بہت سے معصوم کسان، عالمی قیمت نہ جاننے کی وجہ سے، مقامی مارکیٹوں میں اشیا کی مانگ رہنے کے باوجود، اکثر مصیبت میں پڑ جاتے تھے۔

کرنل پنی کوئک Colonel pennycuick

یہ فوجی انجینئر اور سرکاری ملازم تھا، جو کہ ایک ممبر کی حیثیت سے فائز تھا۔اس کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ پریار ندی کا پانی بحیرہ عرب میں یوں ہی جا ملے۔اس نے سوچا کہ مغرب میں موجود اس ندی کو خشک مشرقی علاقوں میں آبپاشی کے لئے استعمال کیا جائے جو آبپاشی کے لئے ویگئی ندی پر منحصر تھے۔اس کیلئے ان کو اور دوسرے برطانوی انجینئروں کو بہت سی مشقتوں کا سامنا کرنا پڑا، جیسے وحشی اور زہریلے جانوروں سے حفاظت اور موسلا دھار بارش سے کام میں رکاوٹیں وغیرہ۔چونکہ اسے اپنی کام کی تکمیل کے لیے برطانوی حکومت کی جانب سے مطلوب شدہ رقم حاصل نہیں ہوئی۔ وہ واپس انگلینڈ گئے اور اپنے خاندانی جائیداد کو فروخت کر دیا۔اس حاصل شدہ رقم سے اس نے 1895 میں اپنے پراجیکٹ کی تکمیل کی۔اس طرح سے ملئی پریار بند آج بھی تینی، ڈنڈی گل، مدورائی، سوا گنگئی اور رامناتھاپورم صوبوں میں زراعتی زمینوں کی آبپاشی کر رہی ہے۔

آبپاشی irrigation

انیسویں صدی کے پہلے نصف حصے تک برطانویوں نے آبپاشی کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔جب انیسویں صدی کے درمیانی حصے میں خشک سالی کی بنیاد پر ملینوں افراد لگاتار مارے گئے تو بڑی مقدار میں آب پاشی کے لئے نہریں بنائی گئیں۔اس کے باوجود بھی آبپاشی کیلئے کچھ زیادہ خرچ نہیں کیا جا رہا تھا۔کچھ سمجھ دار برطانوی عہدیدار جیسے آرتھر کاٹن اور بعد میں پنی کوئک نے آب پاشی کی طرف توجہ دی اور اس کی حفاظت کی ضمانت بھی دی۔مگر اس کے اخراجات کا بوجھ بھی کسانوں پر ڈالا گیا جو پہلے سے زمینی آمدنی ادا کرنے پر مجبور تھے۔

قحط سالی

آزاد تجارتی پالیسی اور زمین کے محصول کا سختی سے محصول ہونے کے نتیجے میں قحط سالی آنے لگی۔67-1866 میں اڑیسہ کی قحط سالی، تاریخ کا ایک ناگہانی واقعہ تھا جس میں اس علاقے کے تقریبا ایک تہائی لوگ مارے گئے۔78-1876 کی قحط سالی جو ''بدترین قحط سالی'' کہلاتی تھی، اس کی زد میں آ گئے۔ بہت سے زراعتی مزدوروں اور دستکاروں کا، جنوبی ہندوستان سے برطانوی نوآبادیات میں ہجرت کا سبب بنی۔ یہ لوگ وہاں کی کھیتیوں میں عہد کے پابند مزدور بن کر رہنے لگے۔مرنے والوں کی تعداد 10.3 ملین تھی جو ایک اور ناگہانی واقعہ تھا۔



1866 میں اڑیسہ کی قحط سالی

78-1876-میں مدراس پریسی ڈنسی میں پانی کی قلت کی وجہ سے قحط سالی لاحق ہوئی۔اناج کی تجارت میں نوآبادیاتی حکومت کی عدم مداخلت نے حالات کو اور بدتر بنا دیا۔مثال کے طور مدراس پریسی ڈنسی کے دو علاقے پرگنجم اور وشاکا پٹنم قحط سالی سے متاثر دو علاقے تھے۔قحط سالی کے دوران بھی وہ اناج کو برآمد کرتے تھے۔ یہ قحط سالی مختلف متعدی امراض کا سبب بنی۔ جان لیوا بیماریاں جیسے طاعون (مرے ہوئے چوہوں سے پیدا ہوتی ہے) اور وبائی زکام نے پہلے سے بھوک میں تڑپتے لوگوں کو متاثر کر کے ان کی جانیں لے لیں۔آج بھی مختلف گیتوں اور نغموں کے ذریعے اس قحط سالی کو یاد کیا جاتا ہے۔

عہد کے پابند مزدور کا یہ نظام سزا سے متعلق معاہدہ کا ایک نظام تھا۔ اس عہد کے تحت مزدور کو ہر حال میں کام کرنا ضروری تھا۔ اس معاہدے کے تحت کام نہ کرنے پر یا قانون کے خلاف عمل پیرا ہونے یا اپنے حاکموں کی بات نہ ماننے پر ان پر سخت سزا عائد کی گئی تھی۔ اس طرح یا تو ان کی تنخواہیں ضبط کر لی جاتی ہے یا انہیں قید میں، ان کی محنت مزدوری لے کر یا محنت لیے بغیر رکھا جاتا تھا۔



Trinidad میں عہد کے پابند ہندوستانی مزدور

1842 اور 1870 کے درمیان 525,482 ہندوستانی برطانیہ اور فرانس کے نوآبادیات میں منتقل ہو گئے۔ ان میں سے 351,401 افراد مریشیس کو چلے گئے، 76,691 افراد Demerara کو منتقل ہو گئے، 42,519 ٹری نیڈاڈ منتقل ہوئے، 15,169 جمیئکا کو چلے گئے۔

6448 افراد Natal چلے گئے، 15005 افراد Reunion میں منتقل ہو گئے اور 16341 افراد دوسرے فرانسیسی نوآبادیات میں چلے گئے۔ اس اعداد اور شمار میں وہ تیس ہزار افراد شمار نہیں ہوتے جو غیر قانونی طور پر پہلے ہی Mauritius چلے گئے یا مزدور بن کر سیلون ceylon یا ملیا malaya یا دوسری فرانسیسی نوآبادیات میں منتقل ہو گئے تھے۔ اس طرح سے 1870 تک عہد کے پابند مزدور کا بہت سے ہندوستانی مزدوروں کو مختلف نوآبادیات میں منتقل کرنے والا یہ نظام یہ طے شدہ محکمہ تھا، جو یورپی نوآبادیات کی کھیتیوں میں مجازی غلام فراہم کر رہا تھا۔

برطانوی ہندوستان میں قحط سالیاں:- 1770 میں بنگال میں قحط سالی آ گئی، جس سے بنگال کے ایک تہائی لوگ، جن کی تعداد تقریبا دس ملین تھی، ہلاک ہو گئے۔ اس طرح ہندوستان میں برطانوی حکومت شروع ہوئی۔ اسی طرح 1943 میں بنگال میں ایک اور قحط سالی کا واقع ہوا، اس میں تقریبا تین ملین افراد ہلاک ہوئے۔ اقتصادیات میں نوبل انعام یافتہ امرتیا سین، جو اُس وقت کم سن تھے، انہوں نے نے کلکتہ کی گلیوں پر لوگوں کو مرتے دیکھ کر اس کا ایک راہ توڑ مطالعہ لکھا۔ اس کارروائی پر اس کو 1998 میں نوبل انعام سے نوازا گیا۔



1876-78 مدراس میں قحط سالی سے متاثر لوگوں کے لیے ریلیف کیمپ یہ تصویر W.W.Hooper نے کھینچی تھی۔

عہد کے پابند مزدور indentured labour

عہد کے پابند مزدور کا یہ نظام قرض-غلامی کی ایک شکل تھی۔ اس قسم کے 5.3 ملین ہندوستانیوں کو مختلف برطانوی نوآبادیات میں منتقل کیا گیا تا کہ وہاں کی کھیتیوں (خاص طور پر گنے) کو مزدور فراہم کر سکے۔ یہ عمل 1843 کو شروع ہوا، جب ہندوستان سے غلامی کے نظام کو منہدم کیا گیا تھا اور یہ نظام 1920 تک برقرار رہا۔ اس کے نتیجے میں کئی ہندوستانی تارکین وطن بننے پر مجبور ہوئے۔ یہ بحر ہند سے شروع ہو کر بحرالکاہل تک پھیلا ہوا تھا جس میں انڈو کیریبین اور انڈو آفریقی آبادیاں بھی شامل ہیں۔

RECAP خلاصہ

- اس سبق میں یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح پرتگالیوں، ڈچ اور برطانویوں نے آپسی دشمنی سے ملایا کے جزیرہ نما میں اپنی نوآبادیات قائم کیں۔
- یہ بحث کی گئی کہ کس طرح ڈچ نے جکارتا میں اپنی بنیاد قائم کی اور دھیرے دھیرے جاوا اور سمترا پر انہوں نے اپنا قبضہ کیسے جمایا۔
- یہ مطالعہ کیا گیا کہ کس طرح برطانویوں نے پینانگ میں اپنی بنیاد بنائیں اور وفاقی ملائی ریاستوں the Straits settlements اور برما میں اپنا قبضہ جمایا۔

- ظاہر کیا گیا ہے کہ کس طرح اسپینیوں نے شروع میں فلپائنی جزائر میں اپنی نوآبادیت قائم کیں، جس پر بعد میں امریکہ نے قبضہ کرلیا۔
- یہ وضاحت کی گئی ہے کہ برطانیہ نے پہلے not all کیپ کالونی اور بعد میں گولڈ پوسٹ کی ساحلی ریاستوں پر فتح حاصل کی اور ٹرانسوال transvaal اور آرنج فریسٹیٹ Orange free state پر ڈچ کا قبضہ تھا۔
- یہ معلوم ہوا کہ جوہانسبرگ میں برطانوی لوگ بسنے لگے اور بوئروں سے ان کا ٹکراؤ ہوا جس کے نتیجے میں بوئر جنگ لڑی گئی۔
- اس پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ کس طرح برطانویوں نے بچھوانہ لینڈ Bechuanaland میں اپنی نوآبادیت کی بنیاد ڈالی اور افریقیوں کی خلاف ورزی کو کچلا گیا روڈیشیا نامی ملک قائم کیا گیا۔
- یہ مفصل بیان کیا گیا ہے کہ فرانسیسیوں نے سینیگل پر قبضہ جماتے ہوئے Guinea,Ivory coast اور Dahomey ا: (جو آج آفریقی انجمن میں Benin کا ایک حصہ ہے) کی طرف آگے بڑھے، کونگو Congo جس پر لیوپولڈ کی حکومت تھی، جس کو بلجیم کے سپرد کردیا گیا جس کی وجہ سے مغربی افریقہ وجود میں آیا۔
- برطانویوں کا کینیا، یوگانڈا اور موزنبیق پر قبضہ ، جرمنی کا مشرقی افریقہ پر قبضہ، پرتگالیوں کی انگولا اور موزمبیق میں نوآبادیت اور گینیا میں پرتگالیوں کے وجود کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔
- تین مختلف نمائشوں کے ذریعے یہ سمجھایا گیا ہے کہ کس طرح ہندوستانی معیشت پر برطانوی حکومت کا اثر پڑا۔ بھارت کے زرعی استحصال کے خلاف حملے کے نتیجے میں قحط سالیاں عام ہونے لگیں اور پھر کسانوں اور غریبوں کو اس بات پر مجبور کیا گیا کہ وہ برطانوی سلطنت کی کالونیوں میں عہد کے پابند مزدور کی طرح کام کریں۔

مشق : EXERCISE

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ Francis light کے ذریعے ایسٹ انڈیا کمپنی کی توجہ _____ کی طرف لائی گئی۔

a۔ spice جزیرہ　　c۔ پینانگ جزیرہ
b۔ جاوا جزیرہ　　d۔ ملکا

2۔ 1896 میں _____ ریاستوں کو وفاقی ملائی ریاستیں بنایا گیا

a۔ چار　　c۔ تین
b۔ پانچ　　d۔ چھ

3۔ صرف _____ ہی انڈو چائنا کا ایسا خطہ تھا جو براہ راست فرانسیسیوں کے قبضے میں تھا۔

a۔ انام　　c۔ کمبوڈیا
b۔ ٹانگ کنگ　　d۔ کوچن۔چائنا

4۔ _____ میں سونے کی دریافت نے بہت سے برطانوی کان کنیوں کو جوہانسبرگ میں اور اس کے اطراف کے علاقوں میں بسنے والا بنادیا۔

a۔ ٹرانسوال　　c۔ کیپ کالونی
b ۔ آرنج فری اسٹیٹ　　d ۔ روڈیشیا

5۔ ..... ہندوستان کے ساتھ تجارت قائم کرنے والی پہلی یورپی طاقت بن گئی۔

a) پرتگالی　　b) فرانس
c) ڈینس　　d) ڈچ

6۔ عہد کے پابند مزدور کا نظام _____ کی قسم ہے۔

a۔ معاہداتی مزدوری نظام　　c۔ قرض والی غلامی
b۔ غلامی　　d۔ زرعی غلامی

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجیے۔

1۔ _____ کے اجلاس نے افریقہ کو مختلف یورپی طاقتوں کی مداخلت کے علاقوں میں تقسیم کر دیا۔

2۔ بنگال بہار اڑیسہ کے زمینداروں سے کیا گیا معاہدہ _____ تھا۔

3۔ _____ ہی برطانویوں کے لیے آمدنی کا اہم ذریعہ تھا۔

4۔ تامل ناڈو میں قرض فراہم کرنے والے لوگ _____ تھے۔

III۔ صحیح بیان منتخب کیجئے:۔

1۔ i۔ انیسویں صدی کے آخری تہائی حصے تک دنیا جنوبی صحرائی افریقہ سے ناواقف تھی۔

ii۔ گولڈ کوسٹ کی ساحلی ریاستیں 1864 میں برطانوی نوآبادیات بنیں

iii۔ فلپائنی جزائر پر اسپین نے پانچ سو سال سے زیادہ حکومت کی۔

iv۔ 1876-78 کی قحط سالی اڑیسہ میں پیش آئی۔

a۔ i صحیح ہے　　b۔ ii صحیح ہے

c۔ iiاور iii صحیح ہیں　　d۔ iv صحیح ہے

2۔ i۔ فرینچ نے 1640 میں جاوا اور سمترا پر قبضہ جمایا۔

ii۔ ڈچ نے ملکا پر قبضہ کر کے انگلش سیٹلمنٹ کو فتح کرنا شروع کیا۔

iii۔ گونگا ریوربیسن سے متعلق تمام مثالوں کو حل کرنے کے لئے برلن کانفرنس منعقد کی گئی۔

iv۔ زنزیبر کے سلاطین کے قبضہ جات کو فرنچ اور جرمن سے متاثر علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

a۔ i صحیح ہے

b۔ iاور ii صحیح ہیں

c۔ iii صحیح ہے

d۔ iv صحیح ہے

3۔ توثیق : A۔ مدراس پریسی ڈنسی میں 1876-78 کی قحط سالی خشک سالی کی وجہ سے ہوئی۔

سبب:R۔ کیوں کہ نوآبادیاتی حکومت کی جانب سے حالات کی تجارت میں کم توجہ دی گئی تھی۔

a۔ A صحیح ہے R غلط ہے

b۔ A اور R دونوں غلط ہیں

c۔ A صحیح ہے مگر R اس کا صحیح سبب بیان نہیں کرتا

d۔ A صحیح ہے R اس کا صحیح سبب بیان کرتا ہے

4۔ توثیق:A۔ برلن کانفرنس میں کونگو آزاد ریاست میں لیوپولڈ دوم کی حکومت کو قبول کر لیا گیا تھا۔

سبب R: بلجیم کے بادشاہ لیوپولڈ دوم نے کونگو پر اپنی خواہش ظاہر کی تھی۔

i۔ توثیق اور سبب دونوں صحیح ہیں اور سبب توثیق کی صحیح وضاحت بیان کرتا ہے۔

ii۔ توثیق اور سبب دونوں صحیح ہیں مگر سبب توثیق کی صحیح وضاحت نہیں کرتا

iii۔ توثیق صحیح ہے مگر سبب غلط ہے۔

iv۔ توثیق غلط ہے مگر سبب صحیح ہے۔

IV۔ جوڑ لگائیے :

1۔ لیوپولڈ	۔	ایتھوپیا
2۔ مینیلیک	۔	ویتنام
3۔ سیسل رہوڈس	۔	بلجیم
4۔ بنگال کی قحط سالی	۔	کیپ کالونی
5۔ Bao Dai	۔	1770

V۔ مختصر جواب دیجئے۔

1۔ نوآبادیات اور شہنشاہیت کے درمیان فرق کیجئے۔

2۔ زولو قبیلے پر ایک نوٹ لکھیے۔

3۔ ہندوستانی معیشت پر نوآبادیات کی تین نمائشوں کو بیان کیجیے۔

4۔ Colonel pennycuick کے بارے میں مختصر نوٹ لکھئے۔

5۔ ہوم چارجز کی وضاحت کیجئے۔

VI۔ تفصیلی جواب دیجئے۔

1۔ ہندوستانی معیشت پر برطانوی حکومت کے اثرات تفصیل سے بیان کیجیے۔

2۔ افریقہ کی نوآبادیات کے مرحلوں کی وضاحت کیجیے۔

کارروائی کیجیے۔

1۔ برطانوی نوآبادیاتی حکومت کے دور میں ہندوستان کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والی قحط سالیوں سے متعلق تصویریں جمع کیجیے اور ایک البم تیار کیجیے۔

2۔ ہندوستان اور جنوبی مشرقی ایشیا میں پائے جانے والے تہذیبی مشابہت پر روشنی ڈالیے۔

عملی سرگرمیاں

1۔ اپنے کلاس روم میں اس پر بحث و مباحثہ کیجئے کہ ہندوستان میں برطانوی حکومت کی خوبیاں اور خامیاں کیا تھیں۔

2۔ برطانوی برما میں نوآبادیات کے اثرات پر روشنی ڈالیے۔

REFERENCES

1. Irfan Habib, *A People's History of India Series - Indian Economy under Early British Rule*, 1757-1857, Tulika.
2. Irfan Habib , *Essays In Indian History* , Manohar
3. Irfan Habib, *Indian Economy*, 1858-1914, Tulika
4. D.G.E. Hall, *A History of Southeast Asia*, Macmillan
5. R.D. Cornwell, *World History in the Twentieth Century* , Longman, 1980.

INTERNET RESOURCES

1. https: //www.ukessays.com (*The Political Economy: De colonisation in India*) http:// www.seasite.niu.edu/crossroads/wilson/colonialism.htm (Constance Wilson, Colonialism and Nationalism in Southeast Asia)

GLOSSARY اصطلاحات A-Z



Assemblage	اجتماع یا جمع ہونے کا عمل
aboriginal	کسی مقام پر زمانہ قدیم سے آبادی
Ascetic	عابد، زاہدانہ
Austere	سادہ مزاج
Abdicate	تخت چھوڑ دینا
Allegiance	اعتماد
Abortive	ناکامی
Bureaucracy	غیر منتخب حکمرانوں کی حکومت، نوکر شاہی
Cardinal	بنیادی
Cartel	صنعت کاروں کی انجمن
Chiefdom	سردار
Clad	کپڑے پہننے والے
Commemorate	معاہدہ، خاص کر ریاستوں کے درمیان
Confederacy	ریاستوں کا اتحاد
Diaspora	لوگوں کو اپنے آبائی وطن سے منتشر کر دینا
Dissension	ما اتفاقی
Dock	جہاز کا اگلا حصہ
Dogmatic	اپنے رائے پر مُصر
Embossed	کندہ کاری
Emboldened	بلند حوصلہ
Emporium	مختلف اشیاء کا بازار
Entrepreneurial	منافع کے لئے مال کو کاروبار میں لگانے والے
Class	طبقہ
Encyclopedia	انسائیکلو پیڈیا
Epoch	تاریخ کا دور، عہد
Estampage	مہر لگا کر لکھ لینا
Flogging	کوڑوں یا لکڑی سے مارنا
Frustrated	آدمی کے سر قلم کرنے کی مشین
Guillotine	
Heresy	خلاف شرع، بدعت
Incorporated	شامل

Impoverished	انتہائی غربت کا شکار
Intriguing	الجھن میں ڈال دینا
Manhunt	انسانوں کا شکار (غلامی کے لئے)
Migrants	زندگی بسر کرنے کے لئے یا نوآبادیات کے لئے انسانوں کی ہجرت
Molasses	گنے کا ہلکا رس (شراب بنانے کے لئے)
Oligarchy	امراء کی حکومت
Pauperized	مفلس ہوجانا، قلاش ہوجانا
Penetration	دخل اندازی
Penultimate	آخر سے پہلا
Perpetuating	مستقل طور پر نافذ کرنا، ہمیشگی
Piety	خدا ترسی، تقوی، پرہیز گاری
Proliferation	تعداد میں اضافہ
Proponents	حامی
Rationale	سبب
Reconcile	موافقت کرنا، قبول کرلینا، مان لینا
Relinquish Voluntarily	دست بردار ہونا
Remittance	اشیاء کے لئے پیسے بذریعہ چیک یا ڈاک کے ذریعے بھیجنا
Repealed	منسوخ کیا گیا
Resentment	غصہ، ناراضگی
Slaughter	غذا کی خاطر جانوروں کو ذبح کرنا
Smelting	پگھلا کر دھات صاف کرنا
Subjugation	غلام بنانا
Subsistence	
Suzerainty	ایک ملک کا کنٹرول دوسرے ملک پر، محدود حکمرانی
Tribe	قبائیلی
Tricked	دھوکہ
Tutelage	محافظ، سرپرست
Vehement	شدید/ جوش وخروش کے ساتھ

جغرافیہ
GEOGRAPHY

اکائی 1

برّی کرہ I
اندرونی افعال

Lithosphere – I
Endogenetic Processes

سیکھنے کے مقاصد

- زمین کے کرّوں سے واقف ہونا۔
- زمین کی اندرونی ساخت کو مثالوں کے ساتھ سمجھنا۔
- چٹانوں کی قسمیں اور اس کے دور کا مطالعہ کرنا۔
- زمین کی اندرونی ساخت کو سمجھنا۔
- زلزلے اور آتش فشانوں کے عمل کو سمجھنا۔

V9QJH

تعارف

شمسی نظام میں زمین ایک نرالا (نادر) (Unique) سیارہ ہے۔ زمین چار کرّوں سے بنی ہوئی ہے۔ برّی کرہ (Lithosphere)، فضائی کرہ (Atmosphere)، آبی کرہ (Hydrosphere) اور حیاتی کرہ (Biosphere) ہے۔ یہ سبق زمین کی اندرونی ساخت کا انکشاف کرتا ہے۔ اس سبق میں زمین کے کروں اور اس کے نظام کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔

کیا کبھی آپ نے سوچا ہے کہ زمین کس طرح سے بنی ہوئی ہے یا زمین کی سطح پر کیا موجود ہے؟

''زمین کو طبعی طور پر پتھروں کا گیند کہا جاتا ہے (برّی کرہ) پانی سے گھرا ہوا حصہ (آبی کرہ) اور ہوا سے گھرا ہوا حصہ (فضائی کرہ)، زمین کی سطح پر یہ تینوں باہمی عمل پذیر ہیں۔ ان تینوں خطوں کو حیاتی خطہ گھیرے ہوئے ہے۔ یہاں تمام زندہ عضویے موجود ہیں، جسے (حیاتی کرہ) کہتے ہیں۔'' (آرتھر ہومس)

1.1 زمین کے کرّے Spheres of the Earth

زمین کی سطح 510 ملین مربع کلومیٹر وسیع ہے۔ زمین پر چار کرے ہیں۔ غیر حیاتی کرہ میں بری کرہ، فضائی کرہ اور آبی کرہ ہے۔ حیاتی کرہ جاندار کرہ ہے۔ یہ تمام کرے مل کر سیارہ زمین وجود میں آیا۔

1.2 زمین کی ساخت Structure of the Earth

زمین کی اوپری سطح اور اندرونی پرت کلی طور سے اپنی فطرت اور ساخت میں مختلف ہیں ۔ زمین کا اندرونی حصہ کیمیائی ترکیب اور خواص کی بنا پر تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو قشر ارض (Crust)، غلافی پرت (Mantle) اور اندرونی پرت قالب (Core) پر مشتمل ہے۔

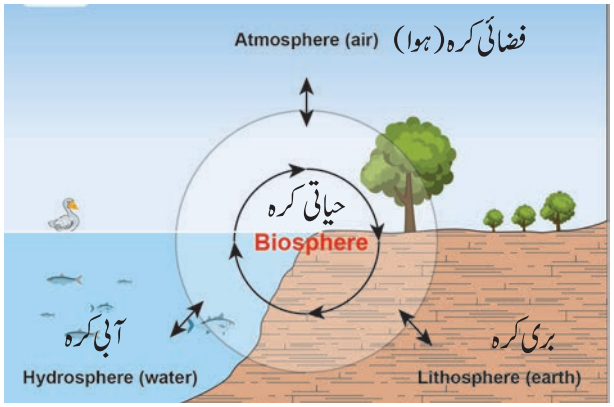

زمین کے مختلف کرّے

برّی کرہ زمین کا ایک ٹھوس بیرونی حصہ ہے۔

فضائی کرہ زمین کے اطراف گیسوں کی پتلی تہہ سے گھرا ہوا ہے۔

آبی کرہ زمین کا پانی کا حصہ ہے جو سمندر، ندی، تالاب اور آبی بخارات سے گھرا ہوا ہے۔

حیاتی کرہ زمین کا وہ حصہ ہے جس پر زندگی قائم (پودے اور جانور) ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

برّی کرہ (Lithosphere) اور قشرارض (Crust) الفاظ ایک ہی نہیں ہیں۔ برّی کرہ قشرۂ ارض، اوپری غلافی پرت (Upper Mantle) سے گھرا ہوا ہے۔

تمام پتھری Terrestial سیارے برّی کرہ رکھتے ہیں۔ عطارد، زہرہ اور مریخ، زمین سے زیادہ ٹھوس برّی کرہ رکھتے ہیں۔

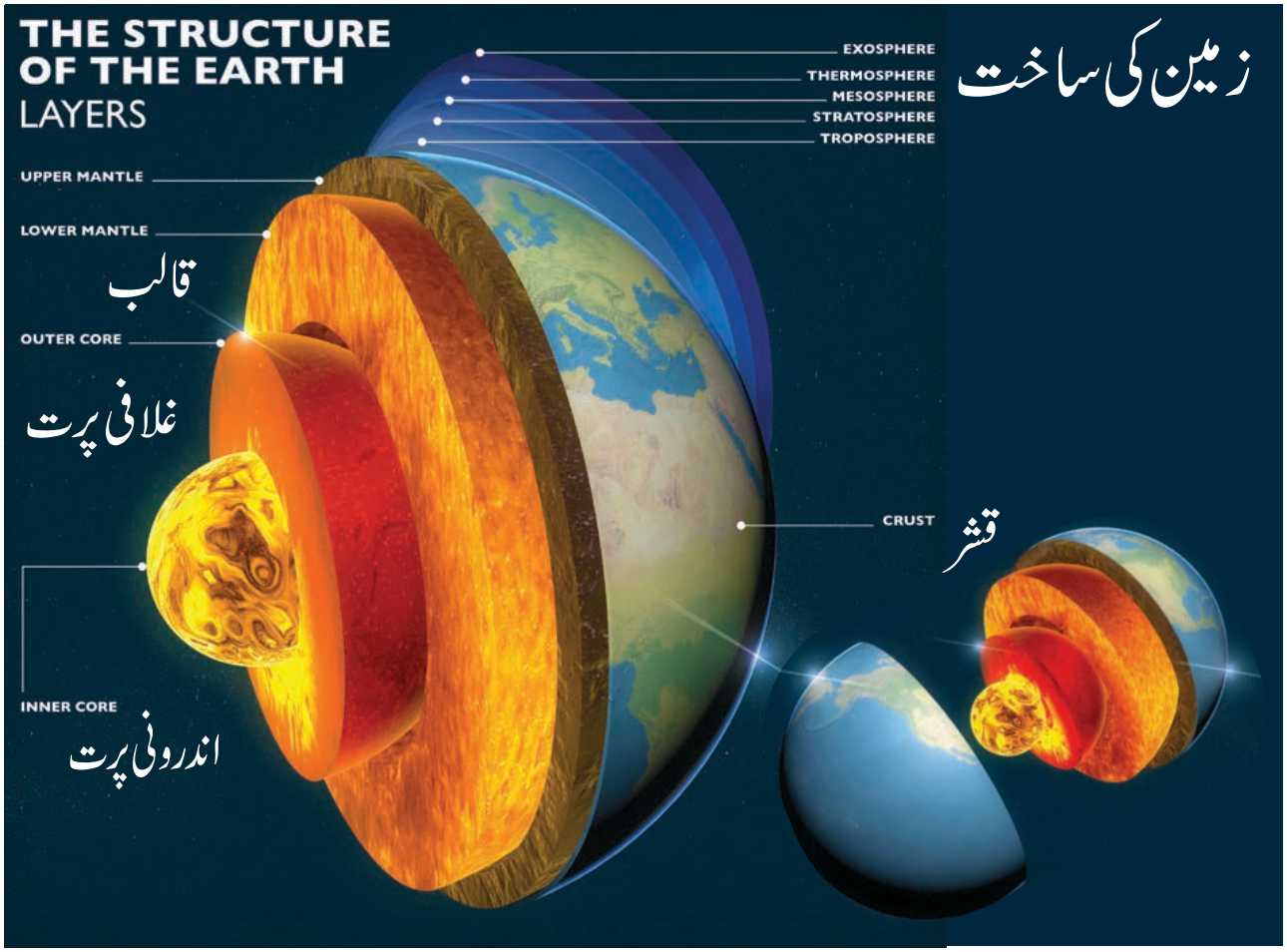

قشرارض Crust

زمین کی سب سے اوپری تہہ قشرارض یا حجری کرہ کہلاتا ہے۔ جہاں ہم رہتے ہیں۔ یہ زمین کی جلد کہلاتا ہے۔ یہ تہہ 5 سے 30 کلومیٹر ہے۔ یہ زمین کی ٹھوس پرت ہے۔ یہ برّی سطح پر موٹی اور سمندری سطح پر باریک ہوتی ہے۔ اس پرت کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ایک برّاعظمی (خشک) قشرارض (Continental Crust) اور سمندری قشرارض (Oceanic crust) ہے۔ یہ برّی خطہ سے SIAL سے بنا ہے۔ اس کے اہم عناصر سلیکا (Si) اور المونیم (Al) اور سیما SIMA ہیں۔

Si سلیکا اور Ma میگنیشیم ہے۔

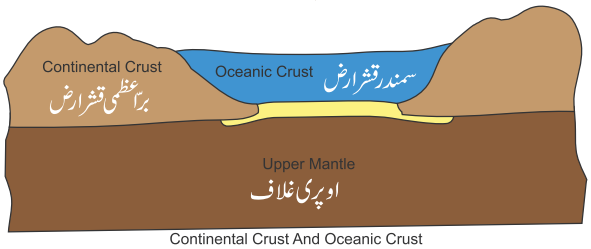

Continental Crust And Oceanic Crust

براعظمی قشرارض SIAL سے بنا ہے اور سمندری قشرارض SIMA سے بنا ہوا ہے۔

1. برّی کرہ -1 اندرونی ساخت

غلافی پرت Mantle

زمین کی اندرونی پرت غلافی پرت کہلاتی ہے۔ جو 2900 کلومیٹر موٹی ہے۔ اس کی اوپری پرت ٹھوس چٹانوں سے بنی ہوئی ہے۔اس کا نچلا حصہ غلافی پرت پگھلی ہوئی چٹانوں Molten Rock سے بنا ہوا ہے۔زمین کا اندرونی حصہ جہاں پر پگھلی ہوئی چٹانیں پائی جاتی ہیں، اس کو میگما (Magma) کہتے ہیں۔

قالب (داخلی پرت) Core

یہ زمین کا نہایت اندرونی خطہ اور بہت گرم اندرونی پرت ہے اس کے علاوہ اس کو NIFE بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ اس کی تہہ میں نکل (Ni) اور لوہا (Fe) موجود ہیں۔ داخلی پرت کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ایک ٹھوس اندرونی پرت اور دوسری مائع داخلی پرت ہے۔اس پرت میں کثیر تعداد میں لوہا ہے۔ زمین کی قوتِ جاذبہ اسی کی وجہ سے ہے۔ جب زمین اپنے محور پر گھومتی ہے، تو مائع کی بیرونی پرت، اندرونی ٹھوس قالب کے ساتھ گھومنے لگتی ہے، اسی کی وجہ سے مقناطیسی سوئی (Compass) عمل میں آتی ہے۔ سخت دباؤ کی وجہ سے قالب کے اندرونی اشیاء حرکت نہیں کر سکتے اور یہ ٹھوس کی حالت میں موجود رہتے ہیں۔

1.3 چٹانیں Rocks

قشرارض چٹانوں کا مجموعہ ہے۔معدنیات کا مجموعہ چٹان کہلاتا ہے۔ بعض چٹانیں بہت سخت ہوتے ہیں، جیسے گرانائٹ اور بعض نرم چکنی مٹی اور ریت کی طرح ہوتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

وقت کے ساتھ ساتھ اور انسانی ٹیکنالوجی میں اضافہ، ان دونوں کی وجہ سے انسان زمین کی گہرائی تک پہنچ رہا ہے۔ 2011ء میں انسان، روس میں واقع مرمانسک (Murmansk) کولاسوپرہول (Kola super hole) گہرائی تک پہنچا۔لیکن 2012ء میں (12,262m) Chavyo well 2-44 (12,376m) نے اس کے رکارڈ کو توڑا۔ اس کا اندازہ اس طرح لگایا جاسکتا ہے کہ دبئی میں موجود دنیا کی سب سے بلند ترین عمارت برج خلیفہ جیسی 15 عمارتیں اس میں سما سکتی ہیں۔ یہ اتنا گہرا ہے۔زمین کی اندرونی گہرائی کی معلومات ابھی جاری ہیں۔

چٹانوں کی قسمیں Types of Rock

تشکیل کی بنیاد پر چٹانوں کی درجہ بندی اس طرح کی جاتی ہے۔

- آتشی چٹان (Igneous)،
- تہہ نشین (تلچھٹ) چٹان (Sedimentary) اور
- متغیر چٹان (Metamorphic)

Fact حقیقت میں

ملک عمان کا قدیم شہر Petra پورے کا پورا شہر چٹانوں سے تراش کر بنایا گیا ہے۔ ہندوستان میں بھی چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے طرز تعمیر کے شاندار نمونے موجود ہیں۔مہاراشٹرا میں اجنتا اور ایلورا کے غار اس کی مثالیں ہیں۔کرناٹک کے آئی ہول اور بادامی غار کے مندر، اڈیشہ کا کونارک مندر اور تمل ناڈو کے مہابلی پورم میں بھی اس طرح کے نمونے موجود ہیں۔

آتشی چٹان Igneous Rocks

لفظ ایگنیس لاطینی لفظ Ignis سے لیا گیا ہے جس کے معنی آگ ہے۔زمین کی اندرونی سطح میں پگھلی ہوئی شئے موجود ہے جسے میگما کہتے ہیں۔ جب یہ زمین کی سطح پر آتا ہے تو اس کو لاوا کہتے ہیں۔لاوا جب ٹھنڈا ہوکر ٹھوس چٹانیں بنتی ہیں تو ان کو آتشیں چٹانیں کہتے ہیں۔ گرانائٹ اور بسالٹ ان کی مثالیں ہیں۔اس قسم کی چٹانوں کو ابتدائی یا ام الحجار بھی کہتے ہیں۔ کیوں کہ انہیں چٹانوں کی وجہ سے دوسری قسم کی چٹانیں براہ راست یا بلاراست طور پر بنی ہوئی ہیں۔

تہہ نشین چٹانیں Sedimentary Rocks

لفظ (Sedimentary) لاطینی ہے، جس کے معنی تہہ نشینی کے ہیں۔ندیاں، برف کے تودے اور ہوائیں، پتھروں کے مہین ذرات اور مٹی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جمع کرتے ہیں۔ چند ملین سال بعد یہ جمع شدہ پتھر سخت چٹانیں بن جاتے ہیں۔جن کو ہم تہہ نشین چٹانیں کہتے ہیں۔

نباتات اور جانوروں کے مردہ جسم زمین کی اس پرت میں جمع ہوکر رکازی مادہ (Fossils) بنتے ہیں۔ریت کے پتھر، چونے کے پتھر، چاک، جپسم، کوئلہ اور جمع شدہ مواد تہہ نشین چٹانوں کی مثالیں ہیں۔

متغیر چٹانیں Metamorphic Rocks

لفظ 'میٹو مارفک' (Metamorphosis) سے لیا گیا ہے، جس کے معنی اپنی حالت کو بدلنا ہے۔ جب آتشی چٹانیں اور تہہ نشین (تلچھٹ) چٹانیں سخت گرمی اور دباؤ میں آتی ہیں تو وہ مکمل طور پر اپنی شکل اور خاصیت کو تبدیل کر لیتی ہیں۔ مثال : وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ گرانائٹ کا Gneiss میں تبدیل ہونا، بسالت کا schist میں تبدیل ہونا، چونے کے پتھروں کا سنگ مرمر میں تبدیل ہونا اور ریت کے پتھروں کا Quartzite سنگ مردہ میں تبدیل ہونا وغیرہ۔

چٹان کا دَور Rock Cycle

چٹان کا دور ایک مسلسل عمل ہے جو آتشی، تہہ نشین اور متغیر چٹانوں کا ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلتے رہتے ہیں۔

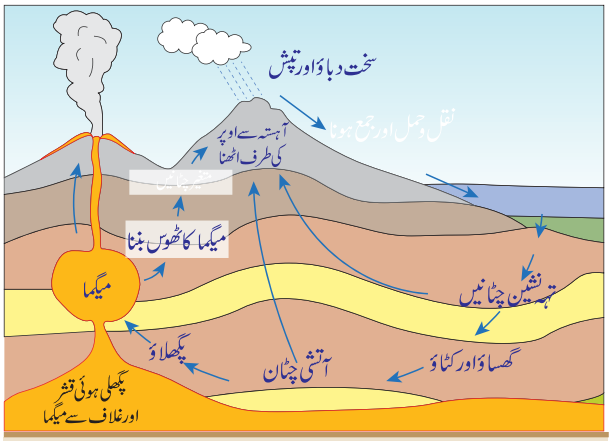

کارروائی چٹانوں کے دَور کا جو خاکہ دیا گیا ہے اسے اپنے الفاظ میں ظاہر کرو۔

1.4 زمین کی تشکیل کا عمل Geomorphic Processes

زمین کی سطح پر زمینی ساخت کا بناؤ اور بگاڑ اور وسیع طریقہ کار کا ایک مسلسل عمل ہے۔ یعنی اندرونی اور بیرونی، ان افعال سے زمینی اشیاء پر دباؤ پڑتا ہے اور بگاڑ آتا ہے اور آخر کار زمینی سطح پر تبدیلیاں آتی ہیں یہی زمین کی تشکیل کا عمل ہے۔

وہ قوتیں جو قدرتی عوامل جیسے پانی کے بہاؤ، برفانی تودے، چلنے والی ہواؤں اور لہروں کی وجہ سے زمینی سطح پر اثر انداز ہوتی ہیں بیرونی افعال Exogenetic Processes کہلاتی ہیں۔ یہ بیرونی افعال خشکی کے علاقوں کو توڑ پھوڑ کر قریبی کم بلندی والے ہموار میدانوں میں تبدیل کر دیتے ہیں انہیں اندرونی افعال یا Endogenetic processes کہا جاتا ہے۔

اندرونی افعال Internal Processes



اندرونی افعال گرمی پیدا کر کے اشیاء کو قشر ارض کے نیچے گہرائی سے بے دخل کر دیتی ہیں۔ اندرونی تابکاری (Internal Radio Activity) اس عمل کے لئے اصل قوت کا ذریعہ ہے۔

ٹکٹونی پرتیں Plate Tectonics

کرۂ حجر تقسیم ہو کر بہت بڑی چٹانوں کی پرتیں (Slab) بن جاتا ہے۔ اُسے ٹکٹونی پرتیں (Tectonic Plates) کہا جاتا ہے۔ یہ ٹکٹونی پرتیں تقسیم ہو کر اعلیٰ اور ادنیٰ درجے کی پرتیں بناتی ہیں۔ یہ پرتیں زمین کی غلافی پرت کے اوپر آزادانہ طور پر تیرتی رہتی ہیں۔ ان پلیٹوں کے آپسی ٹکراؤ سے پہاڑی سلسلے وجود میں آتے ہیں اور دوسری بے ترتیب سطحی شکلیں خشکی اور سمندر پر بنتی ہیں۔ اس عمل کو 'پلیٹ ٹکٹونکس' Plate Tectonics کہا جاتا ہے۔ ٹکٹونی پرتوں کی حرکت غلاف Mantle کی حرارتی توانائی کی وجہ سے ہے۔ اب ہم بہتر طریقہ سے پلیٹوں کی حرکت، زلزلوں اور آتش فشانی کارروائیوں کے آپسی تعلق کو سمجھ سکتے ہیں۔

پرتوں کے حدود کی قسمیں Types of Plate Boundaries

مرکز کی طرف مائل حد (Convergent Boundary)

یہاں پلیٹ ایک دوسرے کی طرف حرکت کرتی ہے۔ اور بعض اوقات ایک پلیٹ دوسرے کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ وہ مقام جہاں پلیٹ داخل ہوتے ہیں، تداخلی منطقہ (Subduction Zone) کہلاتا ہے۔

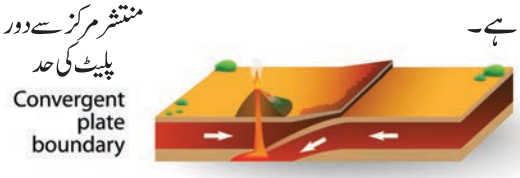

مرکز سے دور (منتشر) حد Divergent Boundary

یہاں پلیٹیں ایک دوسرے سے دور کھینچی جاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ کہ انہیں میگما غلافی پرت سے اوپر کی طرف ڈھکیلتا ہے۔

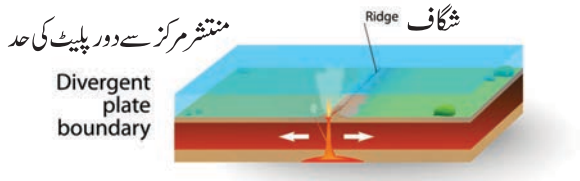

1. بڑی کرہ -1 اندرونی ساخت

متغیر حد (Transform Boundary)

یہاں پلیٹیں افقی طور پر ایک دوسرے سے پھسلنے لگتی ہیں۔

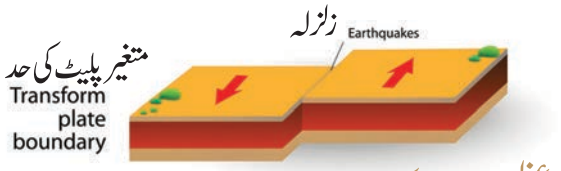

براعظمی پلیٹوں کی حرکات Movements of Continental Plates

پہلوی دباؤ کی قوتوں کے سبب پلیٹیں اوپر کی جانب اور نیچے کی جانب ڈھکیلی جاتی ہیں۔ اس کو لفافہ (تہہ) (Folding) کہا جاتا ہے۔

اس سے بننے والے پہاڑ لفافی پہاڑ (Fold Mountain) کہلاتے ہیں۔ تہہ اور لفافہ کے عمل سے بلند و بالا شاندار پہاڑی سلسلے وجود میں آتے ہیں۔ جیسے ہمالیہ اور آلپس۔

پلیٹ ٹکٹونکس کے مطابق پلیٹیں اوسطاً چند سنٹی میٹر فی سال کے حساب سے مسلسل حرکت میں رہتی ہیں۔ اگرچہ کہ وہ حرکت بہت دھیمی ہوتی ہے۔ مگر ملین سالوں کے بعد ان پلیٹوں اور براعظموں کی دوڑ بہت فاصلہ طے کر لیتی ہے۔ مثال کے طور پر 250 ملین سال پہلے ہندوستانی پلیٹ Gondvana خطہ کا ایک حصہ تھی۔ جو جدید آفریقہ، آسٹریلیا، انٹارٹکا اور جنوبی امریکہ پر مشتمل تھی۔

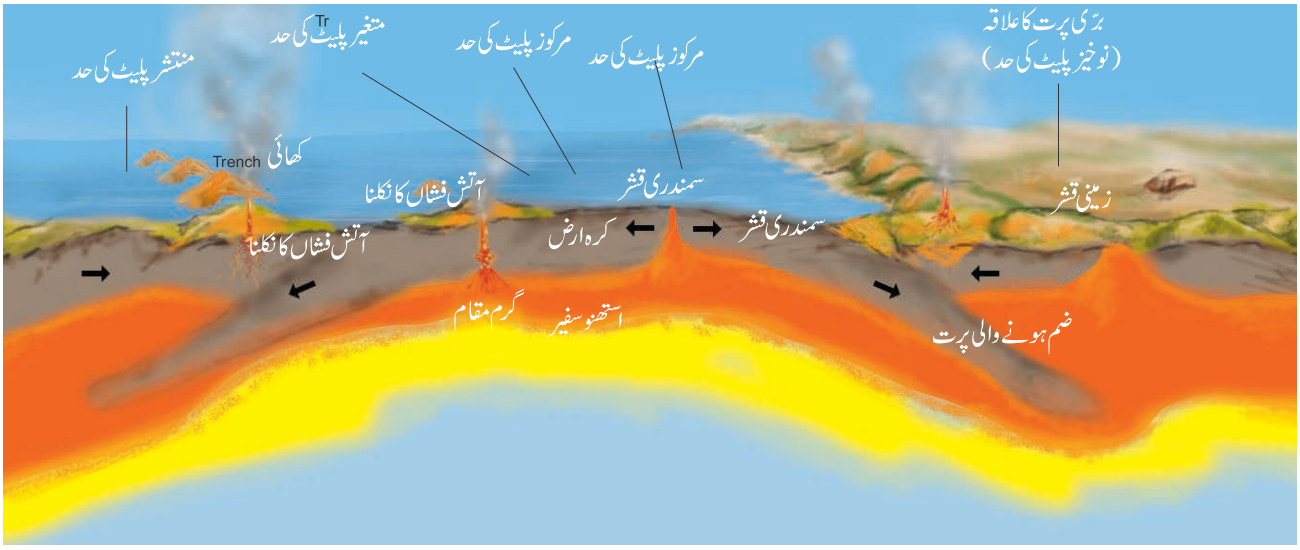

پرتوں کے حدود اور ان سے وابستہ خصوصیات



جوراسک 145 ملین سال قبل | ٹیراسک 200 ملین سال قبل | پرمیان 250 ملین سال قبل



موجودہ زمین | کرے ٹیشیس 65 ملین سال قبل

PHU2E

تقریباً 140 ملین سال قبل ہندوستانی پلیٹ قدیم عظیم براعظم Gondwana سے ٹوٹ کر شمال کی طرف حرکت کر کے ایشیا سے ٹکرا گئی ۔ پلیٹ کے ساتھ ٹکراؤ ہوکر ہندوستان اور نیپال کے حدود کے درمیان یوریشیائی کی دھاتی (Orogenic) پٹی بنی اس کے نتیجہ میں تبت کا سطح مرتفع اور عظیم ہمالیہ پہاڑ وجود میں آیا۔

کارروائی

چند پہاڑوں کی فہرست یہ ہے

- اُرل پہاڑ، اینڈس پہاڑ، وندھیا سلسلہ، آلپس پہاڑ
- ستپورا سلسلہ، راکی پہاڑ، سیرانیوادا
- اٹلس کی مدد سے ان کے محل وقوع کی شناخت کرو۔

زلزلے Earthquake

زلزلے عام طور سے قشر ارض کے اندر اچانک جھٹکوں سے نمودار ہوتے ہیں ۔ جو بیرونی جانب سارے سمتوں میں لہروں کی شکل میں پھیلتے ہیں۔



وہ نقطہ جہاں سے زلزلہ کا ظہور ہوتا ہے، زیر مرکز "Focus" (Hypocentre) کہلاتا ہے ۔ جو لچکدار لہروں کا ایک سلسلہ پیدا کرتا ہے زلزلہ کا برمرکز (Epicentre) زمین کی سطح پر پایا جانے والا ایک نقطہ ہے جو مرکز کے اوپر براہ راست موجود ہوتا ہے زلزلے کا اثر زیادہ تر زلزلہ کے مرکز پر ہوتا ہے۔

زلزلے کی لہریں Seismic Waves

زلزلے زلزلیاتی لہریں پیدا کرتی ہیں ۔ ان زلزلیاتی لہروں کی فطرت، قوت اور رفتار اس کے واسطہ پر منحصر ہے، جس سے وہ لہریں گزرتی ہیں اس کے مطابق ان لہروں کی تین بڑی قسمیں ہیں۔

حقائق

CF رکٹر نے ایک پیمائشی آلہ کا انکشاف کیا جس سے زلزلے کی لہروں کو ناپا جاتا ہے ۔ یہ اسکیل زلزلہ کے مرکز سے پیدا ہونے والی قوت اور زلزلہ کی حدت کا اندازہ لگاتا ہے ۔ اس میں اعلیٰ درجہ کی پیمائش وہ اب تک جو درج ہوئی ہے وہ 9.5 رکٹر ہے۔

(Bio-Bio-Chile 1960)

ابتدائی یا P لہریں Primary or P-waves

ابتدائی یا P لہریں زلزلہ کی تیز ترین زلزلیاتی لہریں ہیں اور یہی لہریں سب سے پہلے زلزلہ کے مرکز کو پہنچتی ہیں ۔ یہ لہریں ٹھوس، مائع اور گیسوں سے گزرتی ہیں ۔ یہ لہریں اوسطاً ایک سکنڈ میں 5.3 کلومیٹر سے 10.6 کلومیٹر کے فاصلہ سے سفر کرتی ہیں۔

ثانوی یا S لہریں Secondary or S-waves

یہ لہریں صرف ٹھوس مادوں سے گزرتی ہیں ۔ یہ ترچھی لہریں زمین کے عمود کو ہلاتی ہیں ۔ اس رُخ میں جدھر وہ پھیلتی ہیں ۔ ان لہروں کی اوسط رفتار فی سکنڈ 1 کلومیٹر تا 8 کلومیٹر ہے ۔ یہ لہریں بھی تباہی لاتی ہیں۔

سطحی لہریں یا L لہریں Surface Waves (or) L-waves

یہ لہریں P لہروں کے ساتھ مشابہ ہیں مگر یہ ابتداءً زمینی سطح کے ساتھ سفر کرتی ہیں ۔ حالانکہ یہ لہریں دھیرے دھیرے چلتی ہیں مگر بہت ہی تباہ کن ہوتی ہیں ۔ ان لہروں کی اوسط رفتار فی سکنڈ 1 کلومیٹر تا 5 کلومیٹر ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

جس آلہ سے زلزلے کی لہروں کو درج کیا جاتا ہے اس کو سیموگراف (Seismograph) یا زلزلہ پیما کہتے ہیں ۔ وہ علم جو زلزلوں کے متعلق بحث کرتا ہے ۔ علم زلزلیات Seismmology کہلاتا ہے۔

سونامی Tsunami

یہ لفظ ''سونامی'' جاپانی لفظ ہے جس کے معنی بندرگاہی لہریں ہیں ۔ اس لفظ کو زلزلے پیدا کرنے والی سمندری لہروں کو ظاہر کرنے کے لئے اپنایا

1. بڑی کرہ - 1 اندرونی ساخت

گیا ہے ۔وہ سمندری لہریں زلزلوں ، آبدوز کشتیوں کے دھماکوں اور زمین کے کھسکنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے ۔ یہ لہریں 500 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتی ہیں ۔اوران لہروں کی رسائی 600 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے لہریں ساحل سمندر کے قریب 15 میٹر کی بلندی تک پہنچتی ہیں ۔اور ساحلی علاقوں میں تباہی مچاتی ہیں ۔

سال 2004 کے بحر ہند میں واقع ہونے والے زلزلے کے نتیجہ میں جو سونامی آئی وہ کرہ ارض کا چھٹواں تباہ کن قدرتی سانحہ تھا۔اس کی لہریں 600 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں ۔اور اندازاً اس سے 2,80,000 لوگوں کی موت واقع ہوگئی ۔ وہ زلزلہ جو انڈونیشیا میں 00.58 گھنٹہ میں شروع ہوا, اُسے چینئی تک پہنچنے کے لئے تقریباً 7 گھنٹے لگے۔

کیا تم جانتے ہو؟

26 دسمبر 2004 کو سونامی بحر ہند پر واقع ہوئی ۔ یہ یوریشیائی پلیٹ کے نیچے ہند آسٹریلیائی پلیٹ کے جدا ہونے کا نتیجہ تھا۔ یہ ایک زلزلہ کا اثر ہے جس کی شدت رکٹر اسکیل میں 9 سے زیادہ ناپی گئی ۔اس شدید زلزلہ نے سمندری فرش کو اوپر دھکیل دیا اور پانی نیچے ہوگیا۔

آتش فشاں Volcanoes

آتش فشاں قشر زمین کی سطح پر ایک روزن ہے، جس سے گرم ٹھوس، مائع اور گیسی مادّے (میگما) پھٹ کر اندرون سے باہر سطح زمین پر آتے ہیں ۔میگما جب اوپری سطح پر آجاتا ہے تو لاوا کہلاتا ہے ۔آتش فشاں اس وقت بھی واقع ہوتے ہیں جب پلیٹیں جدا ہو کر حرکت کرنے لگتی ہیں ۔

آتش فشانوں کے اجزائے ترکیبی زیادہ تر ذیل کے مطابق ہوتے ہیں ۔

i۔ میگما چیمبر۔ چٹانوں کا پگھلا ہوا ایک قدرتی تالاب ہوتا ہے جو زمین کی سطح کے نیچے ہوتا ہے۔

ii۔ روزن (Vent) - ایک شگاف ہوتا ہے جو ہوا ، دھواں ، بخارات، میگما وغیرہ کے لئے نکلنے کا راستہ دیتا ہے۔

iii۔ آتش فشانی مخروط۔ روزن یا سوراخ سے نکلنے والا میگما جو مخروطی شکل کا ہوتا ہے ایک زمینی خطہ بناتا ہے۔

iv۔ آتش فشاں کا دہانہ (Crater) ۔ آتش فشاں کے مقام کے اوپر ایک کٹورہ کی شکل کا دباؤ ہوتا ہے جس سے میگما نکل کر باہر آتا ہے۔

پھٹنے کی مدت کی بنیاد پر آتش فشاں کی قسمیں اس طرح بنتی ہیں۔

1۔ فعّال یا متحرک آتش فشاں

2۔ غیر فعال یا خوابیدہ آتش فشاں

3۔ بجھا ہوا آتش فشاں

کیا تم جانتے ہو؟

آتش فشاں (Valcano) کی اصطلاح لاطینی لفظ VULCAN سے لی گئی ہے۔جس کے معنی رومی ''آگ کے دیوتا'' کے ہیں۔

a) فعال یا متحرک آتش فشاں Active Volcano

فعال آتش فشاں وہ ہیں جو مسلسل لاوا، گیسیں اور بکھرے ہوئے مادّے خارج کرتے ہیں۔

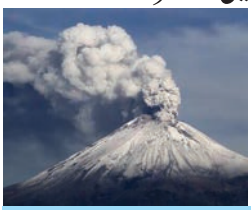

مثال : ریاست ہائے متحدہ میں مونٹ سینٹ ہیلنس

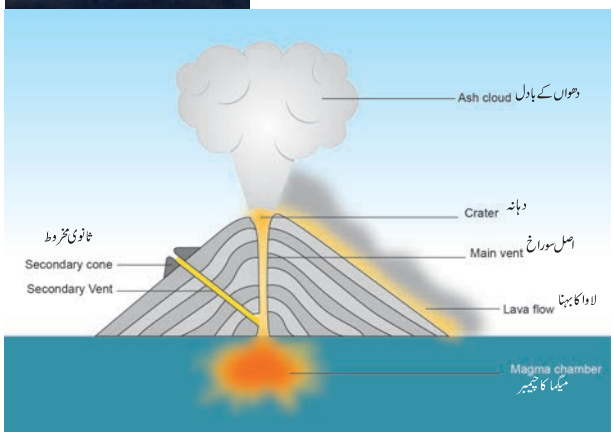

b) خوابیدہ آتش فشاں Dormant Volcano

وہ آتش فشاں جو ایک لمبی مدت تک آتش فشانی کاروائیاں ظاہر نہ کرے خوابیدہ آتش فشاں کہلاتا ہے۔کبھی کبھار ان میں اچانک دھماکہ ہوتا ہے جس سے ناقابل تصور جان و مال کا نقصان ہوتا ہے۔



مثال : جاپان کا مونٹ فیجی یاما

c) بجھا ہوا یا مُردہ آتش فشاں Extinct or Dead Volcano

جب کوئی آتش فشاں مستقل طور سے اپنی آتش فشانی کاروائیاں بند کر دے تو ایسے آتش فشاں کو بجھا ہوا یا مردہ آتش فشاں کہا جاتا ہے۔

مثال : تنزانیہ کا ماؤنٹ کل من جارو ، ترنامل۔تمل ناڈو

کارروائی

ایک سوڈے کی بوتل لے کر اُسے کچھ دیر تک حرکت دو
اب ڈھکن کو کھول کر اس کا مشاہدہ کرو۔تم کیا دیکھتے ہو؟

آتش فشانوں کو اُن کی بناوٹ اور ترکیب کی بنیاد پر تین قسموں میں درجہ بندی کی جاتی ہے۔ 1) مرکب آتش فشاں
2) ڈھال نما آتش فشاں 3) گنبد نما آتش فشاں

d) مرکب آتش فشاں Composite Volcano

مرکب آتش فشاں، طبقاتی آتش فشاں بھی کہلاتا ہے جو مخروط آتش فشاں ہوتا ہے ۔یہ سخت لاوا کی کئی پرتوں ، خانہ دار پتھروں (Pumice) اور آتش فشانی راکھ سے بنا ہوتا ہے ۔ یہ عموماً بحرالکاہل میں موجود ہوتا ہے۔مثال : جاپان کا ماؤنٹ فیوجی یاما

e) گنبد نما آتش فشاں Volcanic Dome

لاوا گنبد یا آتش فشانی گنبد سخت دائری ٹیلہ ہوتا ہے جو ایک آتش فشاں سے آہستہ کے ساتھ گاڑھا لاوا کے نکلنے سے بنتا ہے۔چونکہ لاوا میں سلیکا کثرت سے ہوتا ہے اور اس میں شدید گاڑھا پن ہوتا ہے۔اس وجہ سے ادھر اُدھر بہنے کے بجائے وہیں ایک گنبد کی شکل اختیار کر لیتا ہے
مثال : میکسِکو کا پاری کیوٹن

اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات

بحرالکاہلی آگ کا دائرہ۔ زلزلیاتی اور آتش فشانی طور پر محرک ہے۔کیوں؟

f) ڈھال نما آتش فشاں Shield Volcano

ڈھال نما آتش فشاں شدید گاڑھے لاوا سے بنتے ہیں۔یہ سُست کم سطحی برطرفیاں ڈھلوانوں میں ہوتی ہیں۔ لہٰذا لاوا تمام سمتوں میں بہہ کر ایک ڈھال کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔



مثال : ہوائی جزیرہ کا ماؤنا لووا

زلزلوں اور آتش فشانوں کی تقسیم

اکثر زلزلوں اور آتش فشانوں کا پھٹنا یوں ہی نہیں ہوتا بلکہ پلیٹوں کی حدود کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔اس طرح کا ایک علاقہ ''بحرالکاہلی آگ کے دائرے کا ہے'' جہاں بحرالکاہلی پلیٹ کئی آس پاس کی پلیٹوں سے ملتی ہیں۔ آگ کا یہ دائرہ پورے کرہ ارض میں بہت ہی متحرک زلزلیاتی علاقہ ہے۔ اسی طرح کے دیگر اہم زلزلیاتی علاقے وسط بحری شگاف اور وسط براعظمی علاقے ہیں۔

آتش فشانوں کے اثرات

فائدہ مند اثرات Constructive Effects

آتش فشانی مادّے مٹی کی زرخیزی کو بڑھاتے ہیں۔اس سے زراعتی کاروائیاں ترقی پاتی ہیں ۔گرم آتش فشانی خطے ارضی حرارتی توانائی کی پیداوار میں مدد کرتے ہیں۔بہت سے خوابیدہ اور فعال آتش فشاں دنیا کے جاذب نظر سیاحتی مقامات ہیں۔ بہت ساری آتش فشانی اشیاء تعمیرات میں استعمال ہوتی ہیں۔

تباہ کن اثرات Destructive Effects

آتش فشانوں کے پھٹنے سے زلزلے اور سیلاب رونما ہوتے ہیں۔مٹی کے کھسکنے اور چٹانوں کے لڑھکنے کے واقعات رونما ہوتے ہیں لاوا بہت دور تک بہہ کر جاتا ہے اور راستہ میں آنے والی چیزوں کو جلا دیتا ہے۔ دفن کر دیتا ہے یا نقصان پہنچاتا ہے۔زیادہ مقدار میں غبار اور راکھ سانس کی تکلیف پیدا کرتے ہیں۔آتش فشانوں کا پھٹنا موسمی حالات کو بدل دیتا ہے۔اور نقل وحمل کے کاموں میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ آئس لینڈ کے آتش فشاں کا پھٹنا

اعادہ Recap

- زمین کے کرّے بری کرہ، فضائی کرہ، آبی کرہ اور حیاتی کرہ ہیں۔
- زمین کے اندرونی حصے کو تین پرتوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ قشرارض، غلافی پرت اور داخلی پرت۔
- زمینی ترکیب کی بنیاد پر قشرارض میں SIAL ، غلافی پرت میں SIMA اور داخلی پرت میں NIFE پایا جاتا ہے۔
- زمینی سطح پر بناؤ اور بگاڑ مسلسل اندرونی اور بیرونی افعال کی وجہ سے ہوتا ہے۔
- بری کرہ بڑے اور چھوٹے ٹکٹونی پلیٹوں سے بنا ہوا ہے۔
- قشرارض کے ہلنے اور لرزنے کی وجہ سے زلزلے واقع ہوتے ہیں۔
- زمین کے اندرونی حصہ کو سمجھنے میں زلزلے اور آتش فشاں مددگار رہیں۔

1. برّی کرہ - 1 اندرونی ساخت

مشق

QMGW6

I۔ صحیح جواب منتخب کرو

1۔ زمین کی بیرونی سخت پرت ہے۔
a) قالب b) غلافی پرت
c) قشرارض d) اندرونی قالب

2۔ ..... پرت مائع لوہے سے بنی ہوئی ہے۔
a) اندرونی قالب b) بیرونی قالب
c) غلافی پرت d) قشرارض

3۔ میگما یہاں موجود ہے.....
a) قشرۂارض b) غلافی پرت
c) قالب d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ ٹکٹونی پلیٹوں کی حرکت..... توانائی کے سبب ہے
a) آبی برقی b) حرارتی
c) لہری d) مدوجذری (Tidal)

5۔ قدیم زمانے میں گونڈوانا Gondwana ..... کی طرف حرکت کرنے لگا۔
a) شمال b) جنوب
c) مشرق d) مغرب

6۔ کئی ملین سال قبل ہندوستان اس عظیم براعظم کا حصہ تھا۔
a) گونڈوانا b) لوریشیاء
c) پنتھالاسا d) پین جیا

7۔ پلیٹیوں کا حرکت کرنا جو چٹانوں میں دباؤ پیدا کرتا ہے اور ..... کے نتیجہ میں شگاف پیدا ہوتے ہیں۔
a) موڑنا یا لفاف b) شگاف
c) پہاڑ d) زلزلہ

8۔ کٹورے کی شکل کا دباؤ آتش فشاں کے دہانہ پر جو ہوتا ہے ..... کہلاتا ہے۔
a) دہانہ b) سوراخ
c) چیمبر d) آتش فشانی مخروط

9۔ زلزلہ جس مرکز سے شروع ہوتا ہے اس کو..... کہتے ہیں۔
a) برمرکز زلزلہ b) مرکز
c) زلزلیاتی لہر d) حدّت

II۔ جوڑ لگاؤ :

1۔ اندرونی عمل	۔	زلزلہ پیما
2۔ غلافی پرت	۔	تفریقی خطہ
3۔ تداخلی منطقہ	۔	آتش فشاں کا پھٹنا
4۔ زلزلہ	۔	بحرالکاہل
5۔ مرکب آتش فشاں۔		سیما (SIMA)

III۔ نیچے کے بیانات پر غور کریں۔

1. i) مونٹ فیوجی یاما ایک خوابیدہ آتش فشاں ہے۔
ii) ماؤنٹ کل من جارو ایک خوابیدہ آتش فشاں ہے۔
iii) ماؤنٹ تنزانیہ Tanzania ایک خوابیدہ آتش فشاں ہے۔
کونسا بیان صحیح ہے ؟
a) i صحیح ہے c) iii صحیح ہے
b) ii صحیح ہے d) i),ii),iii) صحیح ہیں

2۔ بیان : میگما باہر نکلتا ہے۔ جب اُسے سوراخ ملتا ہے۔
سبب : زمین کے اندرونی سطح میں گرم دباؤ والا میگما پایا جاتا ہے۔
a) بیان اور سبب صحیح ہے۔
b) بیان صحیح اور سبب غلط۔
c) بیان غلط اور سبب صحیح۔
d) بیان اور سبب دونوں غلط

3۔ بیان I : پہاڑی سلسلہ ٹکٹونی پلیٹوں کے ٹکرانے سے بنتا ہے۔
بیان II : غلافی پرت کے حرارتی توانائی کے سبب ٹکٹونی پلیٹوں کی حرکت ہوتی ہے۔
a) بیان I غلط بیان II صحیح
b) بیان I اور بیان II غلط
c) بیان I صحیح اور بیان II غلط
d) بیان I اور بیان II دونوں صحیح

IV۔ ذیل کے سوالات کے جوابات ایک یا دو جملوں میں دیجئے۔

1۔ زمین کے کرّوں پر مختصر نوٹ لکھو۔

2۔ زمین کی اندرونی پرتوں کو سمجھاؤ۔

3۔ ٹکٹونی پلیٹ سے کیا مراد ہے؟

4۔ سونامی کیا ہے؟

5۔ آتش فشاں کیا ہے؟ اس کے اہم مرکبات کیا ہیں؟

6۔ زلزلہ سے کیا مراد ہے؟ وہ کس طرح واقع ہوتا ہے؟

7۔ زلزلیاتی لہریں کیا ہیں۔اس کی قسمیں بتاؤ؟

8۔ بحرالکاہلی آگ کے دائرے کے بارے میں لکھو

V۔ ذیل کے سبب پیش کرو۔

1۔ آتشی چٹانوں کو ابتدائی چٹانیں یا اُمّ الحجار بھی کہا جاتا ہے؟

VI۔ فرق بتایئے:

1۔ قالب اور قشرارض

2۔ زلزلہ کا مرکز اور زیرِ مرکز

3۔ منتشر (مرکز سے ہٹا ہوا (Divergent) اور مرکز کی طرف مائل (Convergent) حدود

4۔ ابتدائی لہریں اور ثانوی لہریں

5۔ ڈھال نما آتش فشاں اور گنبد نما آتش فشاں

VII۔ پیریگراف میں جواب دو :

1۔ زمین کی ساخت کو بیان کریں۔

2۔ زمین کے اندرونی اور بیرونی افعال کو بتایئے۔

3۔ آتش نشانوں کو اُنکے پھٹنے کی مدت کے حساب سے کیسے درجہ بندی کی جاتی ہے؟

4۔ آتش فشاں کے اثرات کو سمجھاؤ۔

VIII۔ نقشوں کی صلاحیت Map Skill

دُنیا کے نقشے میں ذیل کو نشاندہی کرو:

a۔ بحرالکاہل کے آگ کے حلقے

b۔ زلزلے کے کوئی دو خطے

c۔ دنیا کے کسی دو فعّال آتش فشاں کے مقام کی نشان دہی کرو۔

d۔ ہمالیہ اور آلپس سلسلہ

IX۔ عملی کارروائی :

سوچیئے، اگر تمہارے علاقے میں زلزلہ کے لرزے اور جھٹکے محسوس ہوں تو دوسروں کی زندگی بچانے میں تمہارا کیا رول ہوگا؟ تمہیں کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا ہے۔فہرست بناؤ۔

اکائی 2

برّی کرّہ–II بیرونی افعال

Lithosphere – II Exogenetic Processes

سیکھنے کے مقاصد

- زمین کے مختلف بیرونی افعال کو سمجھنا۔
- مختلف قسم کے موسموں کے بننے اور ان سے ظاہر ہونے والی خصوصیات کا مطالعہ کرنا۔
- جاننا کہ کیسے موسمی اثرات سے ٹوٹی ہوئی اشیاء بڑے پیمانے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہیں۔
- مٹی کے کٹاؤ اور اس کی وجہ سے بننے والے زمینی خطوں کی خصوصیات کا، ندیوں، زیر زمین پانی، برفانی تودوں، ہواؤں اور لہروں کے بارے میں جاننا۔

تعارف

زمین کا ایک متحرک نظام ہے، جس کی وجہ سے اندرونی اور بیرونی افعال کے ذریعہ اس میں مختلف تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ان دو افعال کا مسلسل رابطہ زمینی سطح کی ساخت کو قابو میں رکھتا ہے۔ بیرونی افعال، شمسی توانائی اور قوت جاذبہ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ جب کہ اندرونی افعال، زمین کی اندرونی حرارت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

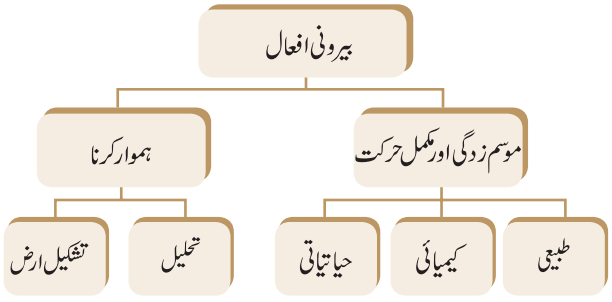

2.1 موسم زدگی Weathering

کرہ فضا میں ظاہر ہونے کی وجہ سے زمینی قشر کے مادّوں کا انتشار اور بوسیدگی، **موسم زدگی** (Weathering) کہلاتی ہے۔

موسم زدگی کی تین قسمیں ہیں۔

- طبیعی موسم زدگی (Physical weathering)
- کیمیائی موسم زدگی (Chemical weathering)
- حیاتیاتی موسم زدگی (Biological weathering)

طبیعی موسم زدگی Physical weathering

طبیعی قوتوں کے ذریعہ بغیر کیمیائی ساخت کی تبدیلی کے چٹانوں کا ٹوٹ جانا طبیعی موسم زدگی کہلاتا ہے۔ رات کے وقت چٹانوں کا منجمد ہونا اور دن کے وقت پگھلنا۔ اس طرح کے مسلسل عمل سے چٹانوں میں سکیڑ واقع ہوتا ہے۔ برگ ریزی (Exfoliation)، بھاری انتشار، دانے دار انتشار وغیرہ اس موسم زدگی کی مختلف قسمیں ہیں

برگ ریزی (Exfoliation)

گول چٹانی سطحوں کا ایک کے بعد دیگر گرم اور سرد ہوتے رہنے سے چٹانوں کی اوپری پرت (چھلکا) اتر جاتا ہے۔ جس طرح پیاز کا چھلکا اترتا ہے۔ اُسے برگ ریزی (Exfoliation) کہا جاتا ہے۔

چادر کی طرح نکلنا (Sheeting) اور بکھرانا (Shattering) برگ ریزی کی دوسری قسمیں ہیں۔



دانے دار انتشار (Granular Disintegration)

قلمی (بلّوری) چٹانوں میں دانے دار انتشاء کا عمل واقع ہوتا ہے۔ جن میں چٹانوں کے دانے کمزور ہوکر گر جاتے ہیں۔ **تپش** اور کہر کی وجہ سے یہ عمل واقع ہوتا ہے۔



بھاری انتشار (Block Disintegration)

بالترتیب دن اور رات کے اوقات میں بار بار چٹانوں کا پھیلاؤ اور سکیڑ چٹانوں کے جوڑوں پر دباؤ ڈالتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں بھاری انتشار واقع ہوتا ہے۔



اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات Hots

کیا موسم زدگی کا عمل مٹی کی تشکیل کا پہلا عمل ہوسکتا ہے؟

حقیقت Fact

منتشر شدہ چٹانوں کا مواد وقت کے ساتھ ساتھ مزید گھس کر مٹی کے ذرات بنتا ہے۔ مٹی، بکھرے ہوئے چٹانوں کے مادّے اور سڑے ہوئے عضویات کا آمیزہ ہوتی ہے۔ سڑے ہوئے عضویات کے مادے **نباتی مٹی** (humus) کہلاتے ہیں۔

کیمیائی موسم زدگی Chemical Weathering

چٹانوں کا انتشار اور بوسیدگی کیمیائی ردعمل کے ذریعہ، کیمیائی موسم زدگی کہلاتی ہے۔ یہ عمل بنیادی طور پر گرم اور مرطوب خطوں جیسے خط استوائی، منطقہ حارہ اور نیم مرطوب خطوں میں واقع ہوتا ہے۔ تکسید، کاربن سازی، تحلیل اور آبیدگی کے افعال کے ذریعہ کیمیائی موسم زدگی ہوتی ہے۔ کیمیائی موسم زدگی کے عوامل آکسیجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور ہائیڈروجن گیس ہیں۔



تکسید (Oxidation)

کرۂ فضا کی آکسیجن کا چٹانوں میں موجود لوہے کے ساتھ ردّعمل ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں لوہے کا آکسائیڈ (Iron Oxide) بنتا ہے۔ اس عمل کو تکسید کہا جاتا ہے۔ تکسید کے نتیجہ میں چٹانیں کمزور ہوتی ہیں۔

کاربن سازی (Carbonation)

کرۂ فضا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ پانی تعامل پاکر کاربونک ترشہ کا بننا **کاربن سازی** کہلاتا ہے۔ چونے کے پتھروں کے علاقوں میں غاروں کے بننے کے لئے کاربن سازی ضروری ہے۔ جب کاربونک ترشہ کا کاربونیٹ چٹانوں کے ساتھ ردعمل ہوتا ہے تو چٹانیں منتشر ہونے لگتی ہیں۔

حل پذیری (Solution)

چٹانوں کے ذرات کا پانی میں حل ہونا چٹانی ذرات کو کمزور کردیتا ہے۔ اس سبب سے چٹانیں ٹوٹ جاتی ہیں۔

آبیدگی (Hydration)

مرطوب حالت میں چٹانوں میں موجود چند کیمیائی اشیاء جسامت میں بڑھ جاتی ہیں۔ چٹانوں میں موجود معدنیات پھول جاتی ہیں اس کے نتیجہ میں شگاف بڑھتے ہیں اور چٹانیں گھسنے لگتی ہیں۔ اس قسم کی موسم زدگی کو **آبیدگی** کہا جاتا ہے۔

حیاتیاتی موسم زدگی (Biological Weathering)

پودوں کی جڑوں کا چٹانوں تک رسائی اور پھیلاؤ، کیچوؤں، کریدنے والے جانور (خرگوش، چوہے) اور چند انسانی کارروائیوں کی وجہ سے حیاتیاتی موسم زدگی کا عمل واقع ہوتا ہے۔



2.2 ہموار کرنا (ترتیب میں لانا) Gradation

قدرتی عوامل جیسے ندیوں، زیرِ زمین پانی، ہواؤں، برفانی تودوں اور سمندری لہروں کے ذریعہ زمین کی سطح ہموار ہونے لگتی ہے۔ اُسے ہموار کرنا یا ترتیب دینا (Gradation) کہتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ عوامل مختلف ترتیب دار نمایاں خصوصیات پیدا کرتے ہیں۔ ترتیب دہی کا یہ عمل دو طریقوں سے ہوتا ہے۔ ایک **تحلیل** (Degradation) اور دوسرا **تشکیل ارض** (aggradation)

زمینی سطحوں کا مختلف قدرتی عوامل کے سبب ہموار ہونا (gradation) کہلاتا ہے۔

قدرتی عوامل کے سبب زمینی خطوں کا بننا **تشکیل ارض** (Aggradation) کہلاتا ہے۔

زمین کی سطح کا کٹاؤ **تحلیل** (Degradation) کہلاتا ہے۔

تحلیل پانے کے عوامل (Agents of Gradation)

بہنے والا پانی (آبِ رواں) (ندی) (Running water)

تحلیل (Gradation) کے عوامل میں بہتے پانی (ندی) کا کام سب سے زیادہ وسیع ہے۔ ندیاں بلند مقامات جیسے پہاڑوں سطح مرتفعوں سے جاری ہوتی ہیں۔ ان پہاڑوں اور بلند مقامات پر پانی بارشوں، برفانی تودوں، چشموں تالابوں وغیرہ ذرائع سے آتا ہے۔ وہ مقام جہاں سے ندی نکلتی ہے ذریعہ (Source) اور جہاں وہ سمندر سے جا ملتی ہے، دہانہ (Mouth) کہلاتا ہے۔

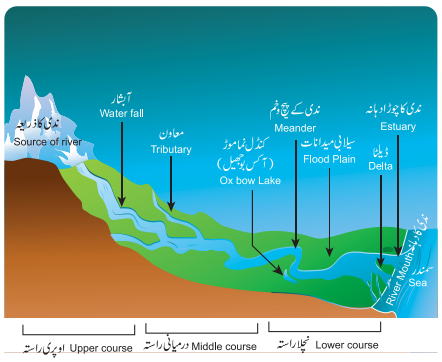

ندی کے راستے (Courses of River)

ندیاں عموماً پہاڑوں سے جاری ہوتی ہیں اور دریا یا تالاب میں جا ملتی ہیں۔ پورا راستہ جہاں سے ندی گزرتی ہے اس کا راستہ (Course) کہا جاتا ہے۔ ندی کے راستہ (Course) کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ اوپری راستہ یا بالائی راستہ (The upper course)

2۔ درمیانی راستہ یا وسطی راستہ (The middle course)

3۔ نچلا راستہ (The lower course)

1۔ اوپری راستہ (The upper course)

اوپری راستہ میں کٹاؤ ہی ندی کا انتہائی غالب کام ہے۔ اس راستے میں ندی ٹھوکریں کھاتی ہوئی پہاڑوں کے ڈھلوان میں نیچے کی طرف آتی ہے۔ ڈھلوان کا بڑھتا میلان پانی کی رفتار کو بڑھا دیتا ہے۔ اور ندی کی نہریں کٹاؤ کا عمل پوری قوت سے کرتی ہیں۔ اس سبب سے وادیاں کشادہ اور گہری ہو جاتی ہیں۔ ندی کے کاٹنے کے عمل سے اُوپر کا راستہ 'V' شکل کی وادی بنتا ہے۔ اور اس کے علاوہ گھاٹیاں، درّے، پانی کی تیز روانی اور آبشاروں کا وجود ہوتا ہے۔

2۔ درمیانی راستہ (The middle course)

ندی میدان میں اُس کے درمیانی یا وسطی راستہ سے داخل ہوتی ہے۔ معاون دریاؤں کے ساتھ ساتھ بہنے سے پانی کا حجم بڑھ جاتا ہے لہٰذا ندی کے بوجھ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ندی کے غالب عمل کو نقل وحمل (Transportation) کہا جاتا ہے۔ پانی کے بہاؤ کی رفتار اچانک کمی کی وجہ سے ذخیرہ اندوزی (Deposition) بھی واقع ہو جاتی ہے۔ درمیانی راستہ میں ندی کے بہنے سے چند قسم کے زمینی خطے بنتے ہیں۔ جیسے سیلابی مٹی، سیلابی ہموار زمینیں، پیچ وخم کے راستے (Meanders)، کنڈل نما موڑ (Oxbow lake) کا بننا وغیرہ۔

3۔ نچلا راستہ (The lower course)

ندی جب نچلے حصہ کی طرف کشادہ ہموار میدان میں چلتی ہے تو ساتھ میں اوپری اور درمیانی راستوں سے ملبے بھی لاتی ہے۔تہہ نشین اشیاء کے کثیر ذخیرے سطح پر پائے جاتے ہیں اور ندی تقسیم ہوکر نہروں میں بہتی ہے۔ ان کو جدا ہونے والی نہریں (Distributaries) کہا جاتا ہے۔یہاں ندی کا اہم کام ذخیرہ اندوزی ہے اور اس سے مختلف قسم کی زمینی شکلیں بنتی ہیں جیسے دریا کے دہانے (delta) اور سمندری کھاڑی (estuary)

- معاون دریا (Tributary)۔چھوٹے چھوٹے چشمے جو اصل دریا سے جدا ہونے والی نہر ہے ۔مثال: بھوانی ندی
- جدا ہونے والی نہریں (Distributary) جو اصل ندی سے جدا ہوتی ہیں۔ مثال : کولِڈم ندی

دریا کے کٹاؤ سے بننے والے زمینی خطے

Erosional Landforms of River

گھاٹیاں اور درّے (Gorges and canyons)

جب ندی سخت چٹانوں سے بنے ہوئے پہاڑی خطوں سے بہتی ہے۔اس سے وادی بنتی ہے جس کے کنارے عمودی ہوتے ہیں۔ ان کو گھاٹیاں (Gorges) کہتے ہیں۔جو ہمالیہ میں واقع ہیں۔ایک گہری گھائی جو ڈھلوانوں کے ساتھ سیکڑوں کلومیٹر تک چلتی ہے، درّہ (Canyon) کہلاتی ہے۔مثال عظیم درّہ U.S.A کے دریائے کولا ریڈو میں بنا ہوا ہے۔



آبشار (Waterfalls)

جب ندی اس خطّے میں بہتی ہے۔جہاں سخت چٹانیں نرم چٹانوں پر افقی طور پر واقع ہوتی ہیں تو نرم چٹانیں آسانی سے کٹ جاتی ہیں اور سخت چٹانیں باہر کی طرف نمایاں ہوجاتی ہیں۔لہٰذا ندی ڈھلوان کی طرف عمودی طور پر گرتی ہے۔اس سے **آبشار** بنتے ہیں۔جب پانی پوری قوت سے گرتا ہے تو وہ چٹانی مادّوں کو نیچے کی طرف کاٹتا ہے اس کے نتیجے میں ایک دباؤ (Depression) بنتا ہے جسے **غوطہ زن قدرتی تالاب** (Plunge pool) کہتے ہیں۔کم گہرائی کے ساتھ پانی کا کسی چشمے میں **تیزی سے بہنا** Rapid کہلاتا ہے۔

دنیا کا بلند ترین آبشار اینجل آبشار
(Angel falls-979m) ہے۔جو وینی زولا میں ہے۔



V۔شکل کی وادی (V-Shaped Valley)

ندی سے ہونے والے عمودی کٹاؤ سے V-شکل کی وادی بنتی ہے، جہاں وادی گہری اور چوڑی ہوتی ہے۔

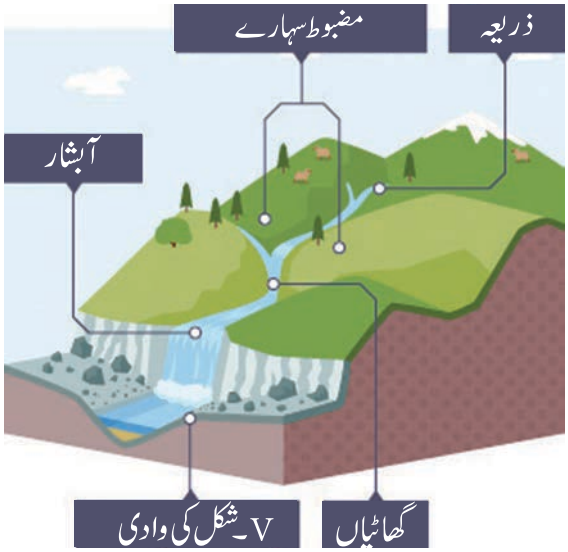

گھڑانما سوراخ (Pot Hole)

ندی کے عمل سے ندی کے فرش میں عمودی سوراخ ہوجاتے ہیں۔جس کی گہرائی اور قطر مختلف ہوتے ہیں۔انہیں گھڑانما سوراخ (Pot holes) کہا جاتا ہے۔



گھماؤ (Meander)

جب ندی میں ملبوں سے بوجھ بڑھ جاتا ہے تو آہستہ بہتی ہے۔اور وہ پھندوں اور موڑوں کو صاف کرتی جاتی ہے ۔ اسے گھماؤ (Meander) کہا جاتا ہے۔



آکس بو جھیل (کنڈل نما موڑ) (Ox bow lake)

وقت کے گزرنے کے ساتھ گھماؤ ایک مکمل دائرہ تنگ گردنوں کی طرح بن جاتا ہے۔ یہ اپنے چکر کے ساتھ پھیل کر ایک جھیل بن جاتی ہے، اس کو آکس بو جھیل کہا جاتا ہے۔

دنیا کی سب سے بڑی آکس بو جھیل چیکوٹ جھیل ہے جو USA کے Arkansas میں ہے۔
بہار (ہندوستان) کے کنوار میں ایشیاء کی سب سے بڑی تازہ پانی کی آکس بو جھیل ہے۔

ندی کے ذخیرہ سے بنائے گئے زمینی خطّے
Depositional Landforms of River

سیلابی پنکھا (Alluvial Fan)

ندی کی وجہ سے پہاڑ کے دامن میں جمع شدہ مادّوں سے بننے والے پنکھے کی شکل سیلابی میدان (Flood Plain) کہلاتی ہے۔

سیلابی میدان (flood plain)

جب ندی میں سیلاب آتا ہے تو ندی کے کناروں پر بہترین تہہ نشین اشیاء جمع ہونے لگتے ہیں ۔ یہ تہہ نشین اشیاء علاقہ کو سیراب اور زرخیز کر دیتی ہیں۔ اسے سیلابی میدان کہا جاتا ہے۔ جیسے جیسے ندی کے کنارے کی بلندی بڑھتی ہے۔ مسلسل سیلابی ذخائر کے جمع ہونے سے بلند سطحیں (Levees) بنتی ہیں۔

سمندری کھاڑی (شاخ) (Estuary)

جہاں ندی سمندر سے ملتی ہے۔ وہاں سمندری کھاڑی بنتی ہے۔ ڈیلٹا کی طرح یہاں سمندری کھاڑی میں کیچڑ جمع نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے کہ سمندری لہریں جمع شدہ ذخائر کو کاٹتی رہتی ہیں۔ مثال : دریائے نرمدا، دریائے تاپتی۔

ڈیلٹا یا طاس (Delta)

ایک مثلثی شکل کا نچلا حصہ جو ندی سے اُس کے دہانے پر بنتا ہے Delta کہلاتا ہے۔ ڈیلٹاؤں میں بہترین تہہ نشین اشیاء کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ جو معدنیات سے مالا مال ہوتا ہے۔ مثال : کاویری ڈیلٹا، ٹمل ناڈو



Fact حقیقت

یونانی حرف (Δ) کا تلفظ ڈیلٹا سے کیا جاتا ہے، جو دریائے نیل کے مثلثی شکل کے ڈیلٹا سے مشابہت رکھتا ہے۔ گنگا-برہما پترا ڈیلٹا دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹا ہے۔

دنیا کا سب سے معروف و مشہور گرم پانی کا چشمہ Old faithful geyser ہے جو Wyoming-USA کے Yellow stone نیشنل پارک میں ہے۔

کارسٹ نقشہ سازی Karst Topography

تحلیل (Gradation) کے ایک عامل کے طور پر زیر زمین پانی چونے کے پتھروں کے خطوں میں نمایاں زمینی حصے بناتے ہیں۔ ان زمینی حصوں کو کارسٹ نقشہ سازی (Karst Topography) کہا جاتا ہے۔

چونے کے پتھر کے خطوں میں زیر زمین پانی ایک متحرک عامل ہے۔ حل ہونے والی چٹانیں جیسے چونے کے پتھر dolomite اور جپسم کے حل ہونے سے کارسٹ کے نقشے بنتے ہیں۔

QKCGM

چونے کے پتھر کی ٹوپوگرافی مغربی سلونیا میں 480 کلومیٹر کی لمبائی اور 80 کلومیٹر کی چوڑائی تک پھیلی ہوئی ہے۔ کارسٹ کا نام سلاوِک زبان (Slavic) سے لیا گیا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا کارسٹ علاقہ نُلا ربار ہے جو عظیم آسٹریلیائی ساحل پر واقع ہے۔

کارسٹ کے خطے جنوبی فرانس، اسپین، میکسیکو، جمائی کا، مغربی کیوبا سنٹرل نیوگنیا، سری لنکا اور میانمار میں بھی پائے جاتے ہیں۔

ہندوستان میں کارسٹ علاقے

مغربی بہار - گپتا دھام غار۔
اتراکھنڈ - رابرٹ غار اور تاپ کیشو رمندر۔
مدھیہ پردیش - پانڈو غار، پچمیری۔
چھتیس گڑھ کا باسٹر ضلع - کٹم سار
آندھرا پردیش وشاکھاپٹنم - بوراغار

زیرِ زمین پانی کے کٹاؤ سے بننے والے زمینی خطے
Erosional Landforms of Underground Water

زیادہ تر تحلیل کی وجہ سے کٹاؤ کا عمل واقع ہوتا ہے۔ جب بارش کا پانی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ مل کر چونے کے پتھر کے علاقے میں داخل ہوتا ہے۔ تو اُس سے چونے کے پتھر گھل کر ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں زمینی خطے جیسے سرخ مٹی (Terra rossa)، Lappies، Sinkholes، Swallow holes، Dolines، Uvalas، Poljes، غاریں اور نما بنتے ہیں۔

ٹیرا روسا (سرخ مٹی کے لئے اٹلی کے ملک کی اصطلاح)



چٹانوں میں چونے کے پتھر حل ہونے سے زمین کی سطح پر سرخ چکنی مٹی کا ذخیرہ جمع ہوتا ہے۔ مٹی کی سرخی آئرن آکسائیڈ کی موجودگی کی وجہ سے ہے۔

طویل نالیاں (Lappies)

جب چونے کے پتھر کی چٹانوں کے جوڑ زیرِ زمین پانی کے ذریعہ نالیاں بن جاتے ہیں۔ طویل نالیاں وجود میں آتی ہیں اور انہیں طویل نالیاں Lappies کہا جاتا ہے۔



قیف نما سوراخ (Sink hole)

چونے کے پتھر کے چٹانوں کے گُھل جانے سے قیف کی شکل کے دباؤ بنتے ہیں۔ انہیں قیف نما سوراخ (Sink holes) کہا جاتا ہے۔ ان کی اوسط گہرائی تین میٹر اور نو میٹر کے درمیان ہوتی ہے۔



کیا تم جانتے ہو؟

دنیا کا عمیق ترین قیف نما سوراخ، چین کے Xianizhai Tienkang میں ہے۔ جس کی گہرائی 2172 فٹ ہے۔
Illinios میں 15000 سے زائد قیف نما سوراخ پائے جاتے ہیں۔

Activity کارروائی

ایک پانی کا ظرف (برتن) لے کر ریت سے بھرو۔ ریت کے ایک حصہ کو درمیان سے خالی کر کے شکر کو بھرو۔ اب شکر کے روپر ریت کی سطح بھرتی کرو۔ برتن میں پانی انڈیلو اور مشاہدہ کرو کہ کیا ہوتا ہے۔ شکر حل ہو کر (گُھل کر) ایک دباؤ بنتا ہے۔ یہ قیف نما سوراخ کے بننے کے مشابہ ہے۔

غاراور غارنما (Caves and caverns)

غاراور غارنما کارسٹ ٹوپوگرافی کے زیرزمین نقشے ہیں۔غار بڑے بڑے کھوکھلے سوراخ ہوتے ہیں۔جو چونے کے پتھر کی چٹانوں کے گھل جانے سے بنتے ہیں۔وہ اس وقت ہوتا ہے جب کاربن ڈائی آکسائیڈ ہوا میں مل کر کاربونک ترشہ بنتی ہے۔پانی کے ساتھ تعامل کے نتیجہ میں وہ غار جسامت اور شکل میں مختلف ہوتے ہیں۔غارنما ایسے غار ہوتے ہیں جن کے فرش بے قاعدہ ہوتے ہیں۔مثال: مغربی بہار گپتادھام کے غارنما غاروں اور غارنماؤں میں ہر قسم کے ذخیرے ہوتے ہیں۔انہیں مجموعی طور پر Speleothems کہا جاتا ہے جن میں Travertines، Tufa، Dripstones نگلنے والے سوراخ (Swallow holes)، Uvalas، Dotines، Potjis کارسٹ خطوں سے بننے والے دیگر کٹاؤ کے نقشے اور خدوخال ہیں جو دنیا کے اہم حصے سمجھے جاتے ہیں۔



Fact حقیقت

غار میں موجود کیڑے اپنی بینائی کو کھو دیتے ہیں۔اور ایک غیر معمولی طویل محاس (antenna) کو اپنی بینائی کے متبادل کے طور پر بڑھا لیتے ہیں۔

زیرزمین پانی کے تہہ شدہ ذخائر سے بننے والے زمینی خطے
Depositional Landforms underground water

یہ بات جاننا بہت دلچسپ ہے کہ کارسٹ ٹوپوگرافی کے غاروں اور غار نماؤں کے فرش، چھت اور دیواروں پر تہہ شدہ ذخائر سے کیسے کیسے نقشے بنتے ہیں۔

رسوب سقفی کلسی (Stalactite)، رسوبی ڈھیر (Stalagmite) اور رسوبی ستون (Column)

جب پانی میں حل شدہ Calcite موجود ہوتا ہے، یہ دھیرے دھیرے غاروں کی چھت سے پانی ٹپکتا ہے، پانی بخارات بن کر اُڑتا ہے اور بقیہ Calcite چھت سے لٹکتا رہتا ہے۔اس کے نتیجہ میں Stalactites بنتے ہیں۔اور جب کالسائٹ کے جمع شدہ ذخائر زیادہ ہوکر اوپر کی طرف ستون کی شکل اختیار کرتے ہیں Stalagmites بنتے ہیں۔کبھی کبھی Stalactites اور Stalagmites آپس میں ملتے ہیں تو کالم (Columns) اور ستون (Pillars) بنتے ہیں۔



برفانی تودے Glaciers

بہت بڑی مقدار میں برف کا ڈھیر جو زمین پر آہستہ آہستہ اپنی جگہ سے حرکت کرتا ہے۔ برفانی تودہ کہلاتا ہے۔اُسے برف کا دریا بھی کہتے ہیں۔جہاں اس کا انبار ہوتا ہے اُسے برف کا کھیت (Snowfield) کہا جاتا ہے۔وہ بلندی جو مستقل برف سے بلند ارتفاع پر ڈھلی رہتی ہے۔ برفانی خط (Snowline) کہلاتی ہے۔بلندی کے بڑھنے کے ساتھ برفانی خط کی گہرائی کم ہوتی جاتی ہے۔

Hots اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوال

آپس کا برفانی خط (Snowline) 2700 میٹر گہرا ہے جب کہ گرین لینڈ کا صرف 600 میٹر گہرا ہے۔سبب معلوم کرو۔

Activity کارروائی

فرضی برف تیار کرنا

ضروری اشیاء
- ☆ کھانے کا سوڈا ایک کپ Baking soda
- ☆ شیونگ کریم Shaving cream

طریقہ ایک کپ میں بیکنگ سوڈا ڈالو۔اس میں شیونگ کریم ملائم برفانی تودے کا نمونہ فوراً تیار ہو جائے گا۔

دھیرے دھیرے برف کا دانے دار برف میں تبدیلی کو 'Firn' یا 'Neve' کہا جاتا ہے۔آخر کار وہ ٹھوس برفانی تودہ بن جاتا ہے۔

برفانی تودوں کے کٹاؤ کی وجہ سے بننے والے زمینی خطے
Erosional Landforms of glacier

برفانی تودے طاقتور کٹاؤ کے عامل ہوتے ہیں۔چند اہم کٹاؤ سے بننے والے زمینی خطے یہ ہیں۔Cirque، Aretes، Matter horn،

U شکل کی وادی، معلق وادی، پہاڑیوں کے درمیان سے گزرنے والا سمندری طویل نالہ (Fiord) وغیرہ۔ اکثر ایسے برفانی خدوخال زیادہ تر سوئزرلینڈ، ناروے وغیرہ ملکوں میں نظر آئیں گے۔

پیالہ نما Cirque

برفانی تودہ پہاڑی ڈھلوانوں کی دیواروں کو کاٹ کر پیالہ نما شکلیں بناتا ہے۔ اسے Cirque کہا جاتا ہے۔

نکیلے پہاڑ نما Arete

جب دو Cirque کی دیواریں آپس میں ملتے ہیں تو اور ایک تنگ چھری نما پہاڑی سلسلے بنتے ہیں جسے نکیلے پہاڑ (Arete) کہتے ہیں۔

سینگ نما Matterhorn

جب تین یا اس سے زیادہ Cirques آپس میں ملتے ہیں تو اہرامی شکل کی چوٹیاں بنتی ہیں، انہیں سینگ نما Matter horn کہا جاتا ہے۔

U شکل کی وادی U-Shaped Valley

جب برفانی تودہ نیچے کی طرف وادی سے گزرتا ہے تو وادی مزید کٹاؤ کا شکار ہوتی ہے گہری اور چوڑی ہو کر U شکل کی وادی بنتی ہے۔

معلق وادی (Hanging Valley)

یہ وادیاں معاون برفانی تودوں سے کٹاؤ کا شکار ہوتی ہیں۔ اور یہ اصل وادی پر معلق رہتی ہیں۔

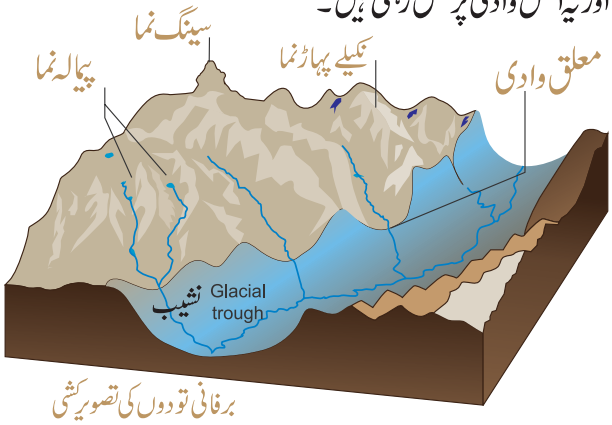

برفانی تودوں کی تصویر کشی

جزوی ڈوبنے والی برفانی وادیاں (Fjord)

وہ برفانی وادیاں جو جزوی طور پر سمندر میں ڈوبی رہتی ہیں۔



برفانی تودوں کے تہہ شدہ ذخائر سے بننے والے زمینی خطے (Depostional Land Forms of Glacier)

کٹاؤ کا عمل ہونے کے بعد چٹانوں کے ٹکڑے اور کنکریاں (گول پتھر) مٹی کے ساتھ مل کر برفانی ملبے بنتے ہیں۔ برفانی ملبے نیچے کے حصوں میں جمع شدہ ذخیرے ہو کر تہہ شدہ ذخائر کے نقشے بنتے ہیں۔ جیسے مورائن Drumlins، Eskers، Kames، اور Out Wash Plains

مورائن (Moraine)

براعظمی برفانی تودوں سے بننے والے زمینی خطے (Moraine) زمینی خطے جو برفانی تودوں کے وادی ذخائر یا براعظمی برفانی تودوں سے بنتے ہیں ان کو مورائن (Moraine) کہا جاتا ہے۔ ان کی مختلف شکل اور جسامت ہوتی ہے۔ جیسے میدانی زمین، Terminal اور پہلوی مورائن وغیرہ۔



نقارچہ (Drumlins)

نقارچے (Drumlins) برفانی مورائن کے تہہ شدہ ذخائر ہوتے ہیں جو بڑے بڑے اُلٹے ٹی اسپون یا آدھے کٹے ہوئے انڈوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔

سنگ ریزوں کے تودے (Esker)

طویل اور تنگ پہاڑی سلسلے جو گول پتھروں اور ریت سے بنے ہوتے ہیں۔ وہ ریت اور گول پتھر جو پگھلے ہوئے برف سے بنے چشموں کے ساتھ آتے ہیں۔ اور جو برفانی تودوں کے ساتھ چلتے ہیں، سنگ ریزوں کے تودے Esker کہلاتے ہیں۔

گلیشیائی انتہا کے میدان (Out wash plain)

ایک (Out wash plain) میدان جو برفانی تودوں کے تہہ نشین اشیاء کو لئے ہوتا ہے، جس میں پگھلے ہوئے برف کے جمع شدہ ذخائر ہوتے ہیں۔ وہ ریت اور گار کے وسیع انبار کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔



Activity کارروائی

چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر اشتعالِ کرۂ ارض (Global warming) کے اثرات کے متعلق تبادلہ خیال کرو۔

چلتی ہوا (Wind)

جب ہوا زمینی سطح پر یا قریب میں افقی طور پر چلتی ہے تو اُسے چلتی ہوا کہتے ہیں۔ خشک اور بنجر خطوں میں چلتی ہوا کے کٹاؤ، نقل وحمل اور ذخیروں کے جمع کرنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ اُسے ایولین کا عمل (Aeolian process) کہتے ہیں۔

چلتی ہوا کے کٹاؤ سے بننے والے زمینی خطے (Erosional Land Forms of Wind)

کٹاؤ سے بننے والے چلتی ہوا کے چند زمینی خطے مشروم چٹانیں، جزیرہ نما پہاڑ (Inselbergs) اور (Yardangs) ہیں۔

مشروم چٹان (Mushroom Rock)



چٹانیں سخت اور نرم پرتوں سے بنی ہوئی ہوتی ہیں۔ جب چٹان کا نچلا حصہ نرم ہوتا ہے تو ریت سے لدی ہوئی چلتی ہوائیں اس سے ٹکراتی ہیں اور اُسے گھسا دیتی ہیں۔ چلتی ہوا کے ذریعہ مسلسل گھساؤ کا عمل، چٹان کے نچلے حصے کو کاٹ کر مشروم کی شکل کا بنا دیتا ہے۔ اُسے مشروم چٹان یا پایہ دار چٹان کہتے ہیں۔

اِس قسم کی چٹانیں راجستھان کے جودھپور کے قریب پائی جاتی ہیں۔

اِنسل برگ (Inselberg)



اِنسل برگ (Inselberg) جرمنی زبان کا ایک لفظ ہے جس کے معنی جزیرہ نما پہاڑ یا پہاڑی جزیرے (Island mountain) ہے۔

چند سخت چٹانیں جیسے آتشی چٹانیں چلتی ہوا کو روکتی ہیں۔ اس طرح کے الگ تھلگ باقی ماندہ پہاڑ اچانک اپنے آس پاس سے بلند ہو جاتے ہیں انہیں جزیرہ نما پہاڑ کہتے ہیں۔ مثال : اُلورو یا آئرز چٹان، آسٹریلیا

کلغی نما چٹانیں (Yardang)

خشک اور بنجر علاقوں میں بعض چٹانیں عمودی طور پر سخت اور نرم پرتوں سے بنی ہوتی ہیں۔ جب چلتی ہوائیں ان چٹانوں سے ٹکراتی ہیں تو نرم پرتیں کٹاؤ کا شکار ہوتی ہیں۔ چٹانوں کا بقیہ حصہ بے ترتیب کلغی نما رہ جاتا ہے۔ اُن کو کلغی نما چٹانیں (Yardang) کہا جاتا ہے۔



چلتی ہوا کے تہہ شدہ ذخائر سے بننے والے زمینی خطے (Depositional Land Forms of Wind)

چند تہہ شدہ ذخائر سے بننے والے زمینی خطے ریت کے ٹیلے بارچن (barchan) اور لوئس (Loess) ہیں۔

ریت کا ٹیلہ (Sand dune)

ریگستانوں میں ریت کے طوفانوں کے دوران چلتی ہوا (Wind) ریت کو لے جا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہے۔ جب ہوا کی رفتار کم ہوتی ہے تو بڑی مقدار میں ریت جمع ہو کر ذخیرہ ہو جاتی ہے۔ یہ ریت کے ڈھیر ریت کے ٹیلے (Sand dune) کہلاتے ہیں۔ ریت کے ٹیلوں کی کئی قسمیں ہیں۔

ہلال نما ریت کے ٹیلے (Barchan)

بارچن الگ تھلگ رہنے والے ہلال نما ریت کے ٹیلے ہوتے ہیں۔ ہوا کے رخ پر ان کے نرم ڈھلوان ہوتے ہیں۔ اور ہوا کے مخالف رخ پر (Leeward side) بہت جھکے ہوئے ڈھلوان ہوتے ہیں۔



عرضی ٹیلے (Transverse dunes)

عرضی ٹیلے (Transverse dunes) شکل وجسامت میں غیر متناسب ہوتے ہیں۔ یہ ٹیلے کے ایک ہی رُخ میں متبادل آہستہ اور تیزی سے چلنے والی ہواؤں سے بنتے ہیں۔



طولی ٹیلے (Longitudinal Dunes)

طول البلدی ٹیلے طویل اور تنگ ریت کے پہاڑی سلسلے ہوتے ہیں۔ جو موجودہ چلتی ہوا کے متوازی پھیلتے ہیں۔ ان ٹیلوں کو سہارا ریگستان میں Seifs کہا جاتا ہے۔

طولی ٹیلے

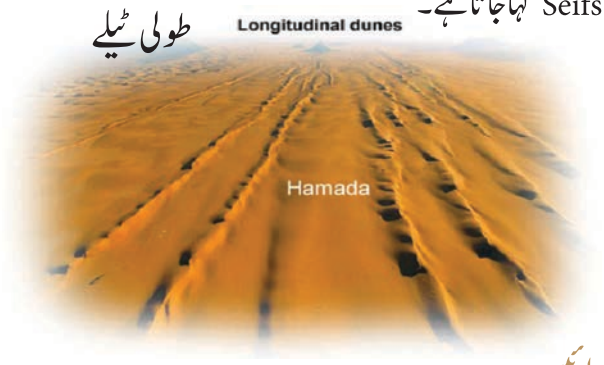

لوئیس (Loess)

وسیع خطوں میں بہترین گارا اور مسام دار ریت کے جمع ہونے کو لوئیس کہتے ہیں۔ وسیع پیمانے پر لوئیس کے ذخیرے شمالی اور مغربی چین، ارجنٹینا کے پامپین، یوکرین اور USA کے مسی سپی کی وادی (Missisippi) میں پائے جاتے ہیں۔



کیا تم جانتے ہو؟

لوئیس کا سب سے موٹا اور گہرا ذخیرہ 335 میٹر بلند ہے جو لوئیس سطح مرتفع (چین) میں ہے۔

لہریں (Waves)

سمندری پانی کی سطح کا اوپر اور نیچے کی طرف حرکت کرنا لہریں کہلاتا ہے۔ سمندری لہریں ترتیب دہی اور ان کے عمل کٹاؤ، نقل و حمل اور تہہ شدہ ذخائر کے طاقتور عوامل ہیں۔ اور وہ ساحلی علاقوں کے ساتھ محدود ہیں۔

لہروں کے عمل کٹاؤ سے بننے والے زمینی خطے
(Erosional Land Forms of Waves)

سمندری لہروں کے کٹاؤ سے زمینی خطے جیسے، سمندری کھڑی چٹان (Sea cliff)، سمندری غار، کمان (arch)، ڈھیر (Stack) ساحل (Beach)، Bar، سلاخ یا سیخ اور موجوں سے کٹے ہوئے پلیٹ فارم بنتے ہیں۔

1. سمندری کھڑی چٹانیں یا سمندری انتصابی چٹانیں (Sea cliffs)

سمندری کھڑی یا انتسابی چٹانیں اُس وقت بنتی ہیں جب سمندری لہریں ان سے ٹکراتی ہیں۔ وہ چٹانیں کٹاؤ کا شکار ہو کر عمودی ڈھلوان دیواریں بن جاتی ہیں۔

2. سمندری غار (Sea Cave)

مسلسل عرصۂ دراز تک کھڑی چٹانوں کی بنیادوں پر موجوں کے تھپیڑوں سے چٹانوں کی اشیاء کٹاؤ کا شکار ہوتی ہیں۔ جن کے نتیجہ میں سمندری غار بنتے ہیں۔

3. سمندری محراب (Sea Arch)

جب دو غاریں آپس میں ایک دوسرے سے ملتی ہیں تو وہ محراب کی شکل بن جاتی ہیں۔ مثال : جزیرۂ نیل، جزائر اندومان ونکوبار۔



4. سمندری ستون نما ڈھیر (Sea Stack)

آخر کار مزید لہروں کے کٹاؤ کے نتیجہ میں محرابی شکل کی چٹانیں مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔ سمندری کے جانب کی اوپری زمین چٹان کے ایک ستون کی طرح باقی رہ جاتی ہے جسے ڈھیر (Stack) کہا جاتا ہے۔ مثال : اسکاٹ لینڈ میں Old man of hoy

5. لہروں سے کٹے ہوئے پلیٹ فارم (Wave Cut Plat Forms)

سمندری کھڑی چٹانوں کے پائے میں ہموار سطحیں پائی جاتی ہیں۔ ان ہموار سطحوں کو لہروں سے کٹے ہوئے پلیٹ فارم کہا جاتا ہے۔ لہروں میدان (Plain) بھی کہا جاتا ہے۔

لہروں کے تہہ شدہ ذخائر سے بننے والے زمینی خطے
(Depositional Land Forms of Waves)

ساحل (Beach)

لہروں کے ذریعہ ریت ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو کر ذخیرے جمع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سمندر کے کنارے ساحل بنتے ہیں۔ یہ سمندر کا ایک اہم تعمیری عمل ہے۔ مثال : ممبئی کے ساحل کا Juhu beach، اُڑیسہ کا پوری ساحل اور چنئی کا مرینا ساحل۔

طویل سمندری ذخیرہ (Bar)



بار (Bar) ایک طویل ریت، کیچڑ وغیرہ کا سمندری ذخیرہ ہوتا ہے، جو اکثر ساحل کے متوازی ہوتا ہے۔

تہہ نشین مادوں سے بنا ہوا پہاڑی سلسلہ (spit)

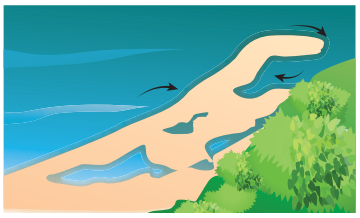

تہہ نشین مادوں سے بنا ہوا پہاڑی سلسلہ جو ایک جانب زمینی خطے سے جُڑا ہوتا ہے اور دوسری جانب سمندری پانی میں جا کر ختم ہوتا ہے Spit کہلاتا ہے۔Spits عموماً سمندری کھاڑیوں کے دہانوں پر واقع ہوتے ہیں۔مثال : کاکی ناڈا اسپٹ (kakinada spit)

Recap اعادہ

- ناہموار زمین خطے کو ہموار کرنا (Gradation) کہلاتا ہے۔
- چٹانوں کا ٹوٹ کر ریزہ ہو جانا موسم زدگی (Weathering) کہلاتا ہے۔
- گھساؤ کی تین قسمیں ہیں، طبعی، کیمیائی اور حیاتیاتی۔
- گھسے ہوئے چٹانوں کے مادوں کا قوت جاذبہ کے ذریعہ دور ہونا مکمل حرکت (Mass Movement) کہلاتا ہے۔
- بہتا پانی، برفانی تودے، زیر زمین پانی، چلتی ہوا اور لہریں موسم زدگی کے عوامل ہیں۔
- مٹی زمینی سطح کی اوپری پرت ہے جو موسم زدگی سے بنتی ہے۔

EXERCISE مشق

RUCHL

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ چٹانوں کا بکھراؤ یا بگاڑ عموماً ..... کہلاتا ہے۔

a) موسم زدگی b) کٹاؤ

c) نقل و حمل d) جمع شدہ ذخائر

2۔ قدرتی عوامل کے ذریعہ زمینی خطوں کی ہموار کا عمل ..... ہے۔

a) تشکیل ارض b) بے ترتیبی (Degradation)

c) ہموار کرنا d) کوئی بھی نہیں

3۔ ندی کے نچلے حصہ میں ..... نظر آتا ہے۔

a) Rapids b) سیلابی مٹی

c) ڈیلٹا d) گھاٹیاں

4۔ کارسٹ ٹوپوگراف ..... کے عمل سے وجود میں آتی ہے

a) برفانی تودہ b) چلتی ہوا

c) سمندری لہریں d) زیر زمین پانی

5۔ ذیل میں سے کونسے برفانی تودے کے تہہ شدہ ذخیرے کا خدوخال نہیں ہے .....

a) Cirque b) مورائن

c) Drumlins d) Eskers

6۔ بہترین گار کے ذخائر ..... چلتی ہوا کے ذریعہ جمع ہوتے ہیں۔

a) لوئیس b) بارچن

c) Hamada d) Ripples

7۔ ستون نما ڈھیر (Stacks) ..... سے بنتے ہیں۔

a) لہروں کا کٹاؤ b) ندیوں کا کٹاؤ

c) برفانی تودوں کے کٹاؤ d) چلتی ہوا کا کٹاؤ

8۔ Cirque کے بننے کے لئے ..... کا کٹاؤ ذمہ دار ہے

a) چلتی ہوا b) زیر زمین پانی

c) برفانی تودے d) ندی

II۔ جوڑ لگاؤ :

1۔ جدا ہونے والی نہر	-	برفانی تودے کا عمل
2۔ مشروم چٹان	-	سمندری لہروں کا عمل
3۔ Eskers	-	ندی کا نچلا راستہ
4۔ Stalactites	-	ایولین عمل
5۔ سمندری کھڑی چٹانیں	-	کارسٹ ٹوپوگرافی

III۔ ذیل کے بیانات کا مطالعہ کر کے ٹھیک جواب دیں :

I۔1۔ 'I' شکل وادی ندیوں کے کٹاؤ کے عمل سے واقع ہوتا ہے۔

2۔ 'U' شکل کے وادی برفانی تودوں کے عمل کٹاؤ سے واقع ہوتا ہے۔

3۔ 'V' شکل وادی برفانی، تودوں کے عمل کٹاؤ سے واقع ہوتا ہے۔

a) 1,2,3 صحیح ہیں b) 1 اور 2 صحیح ہیں

c) 1 اور 3 صحیح ہیں d) 3 صحیح ہے۔

II۔ بیان I : ہموار کرنے کا اہم سبب ندیوں کا بہتا پانی ہے۔

بیانII : ندیوں کے بہنے کا سبب اس کی ڈھلوان سطحیں ہیں جس سے وہ بہتی ہیں۔

a) بیان I غلط ہے، بیانII غلط ہے۔

b) بیان Iاور IIدونوں غلط ہیں۔

c) بیانI صحیح ہےاور بیان II غلط ہے

d) بیان Iاور IIدونوں صحیح ہیں۔

III۔ بیان : چونے کے پتھر والے علاقوں میں کم زیر زمین پانی پایا جاتا ہے۔

سبب : چونے کے پتھروں کے درمیان سے پانی نہیں گزرتا۔

a۔ بیان صحیح ہے، سبب غلط ہے۔

b۔ بیان غلط ہے، سبب صحیح ہے۔

c۔ بیان اور سبب دونوں غلط ہیں۔

d۔ بیان اور سبب دونوں صحیح ہیں۔

IV۔ مختصر جوابات لکھئے :

1۔ موسم زدگی (weather) کی تعریف کیجئے۔

2۔ حیاتیاتی موسم زدگی سے کیا مراد ہے؟

3۔ ندی کے تین راستوں کو سمجھاؤ اور ہر راستے سے بننے والے دو زمینی خطوں کے نام لکھو۔

4۔ آکس بوجھیل کیا ہے؟

5۔ سمندری غار اور سمندری محراب کے درمیان فرق کیا ہے؟

6۔ ہندوستان میں موجود کسی چار کارسٹ ٹوپوگرافی خطوں کے نام لکھو۔

7۔ معلق وادی سے کیا مراد ہے؟

8۔ سمجھایئے۔

a) مورائن b) نقارچہ (Drumulun) c (Esker

9۔ چلتی ہوا کے کٹاؤ سے بننے والے مختلف نقشے کیا ہیں۔ بیان کرو۔

10۔ موجوں سے کٹے ہوئے پلیٹ فارم کیا ہیں؟

V۔ سبب بتایئے :

1۔ تپش اور رطوبت والے علاقوں میں کیمیائی موسم زدگی زیادہ واقع ہوتی ہے۔

2۔ گارے کا ذخیرہ ڈیلٹا کی بہ نسبت Estuaries میں کم ہوتا ہے۔

3۔ حرکت کرتی ہوا (wind) چٹانوں کے سب طرف سے برابر کاٹتی ہے۔

VI۔ فرق بیان کیجئے :

1۔ طبعی موسم زدگی اور کیمیائی موسم زدگی کے درمیان

2۔ ڈیلٹا اور Estuary کے درمیان

3۔ Stalactite اور Stalagmite کے درمیان

4۔ طولی ٹیلوں اور عرضی ٹیلوں کے درمیان

5۔ پہاڑی جزیروں اور کلغی نما چٹانوں کے درمیان

6۔ Spit اور Bar کے درمیان

VII۔ جواب پیراگراف میں دیجئے :

1۔ موسم زدگی پر ایک نوٹ لکھو، ان کی درجہ بندی کر کے سمجھاؤ۔

2۔ زیر زمین پانی سے کٹاؤ کے ذریعہ بننے والے زمینی خطوں کو سمجھاؤ۔

3۔ برفانی تودہ کیا ہے؟ اس کی قسمیں کیا ہیں؟

4۔ چلتی ہوا سے ہونے والے ذخیرہ کو تفصیل سے سمجھاؤ۔

VIII۔ نقشوں کی صلاحیت Map Skill :

1۔ دُنیا کے نقشے میں ذیل نشانات کریں۔

1. کوئی دو ڈیلٹا
2. کارسٹ کا کوئی ایک خطہ
3. کوئی دو سرد اور گرم ریگستان

IX- اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات HOTS

1۔ ریگستانی علاقوں میں کیا چلتی ہوا ہی ہموار کرنے کے عمل کی اہم عامل ہے؟

2۔ سطحی طور پر بہنے والے پانی کی بہ نسبت چونے کی چٹانوں میں موجود زیر زمین پانی زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے؟

3۔ ندیوں کا نچلا راستہ اوپری راستہ سے وسیع ہوتا ہے؟

X۔ جغرافیائی اصطلاحات لکھئے :

a) چونے کے پتھروں پر کاربونک چٹانوں کا کیمیائی تعامل

b) انتصابی چٹانوں کے قریب ہموار سطحیں

c) کٹاؤ + نقل وحمل = جمع شدہ ذخائر

d) برف کے علاقہ کا نچلا حصہ

e) برفانی تودوں کی وجہ سے بننے والی وادیاں

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے ذرائع

1. www.usgs.gov.in
2. www.nasa.gov.in
3. https://www.isro.gov.in
4. https://www.india.gov.in

ICT CORNER

اس کارروائی کے ذریعہ آپ کارسٹ کی تشکیل کے عمل کی جانکاری حاصل کروگے

کارسٹ کی تصویر کشی

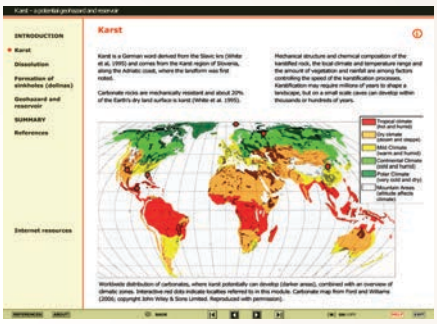

مرحلے :

- URL کی مدد سے 'Karst Topography' کے صفحہ پر پہنچئے۔ Flash Player کو چلنے دیجئے، اگر وہ ایسا کرنے کے لئے کہے تو۔
- صفحہ کے نیچے موجود Next بٹن کو کلک کیجئے اور Animation تلاش کیجئے۔
- بائیں جانب موجود 'Dissolution' کو سلیکٹ کر کے اس کو تلاش کیجئے۔
- Animation کے لئے تیر کے نشان والے بٹن استعمال کیجئے۔

Website URL:
http://folk.uio.no/hanakrem/svalex/E-learning/Karst/

RYK4H

اکائی 3

کرّۂ فضا

Atmosphere

سیکھنے کے مقاصد

- کرۂ فضا کی ترکیب (اجزاء) کو سمجھنا۔
- موسم اور آب وہوا میں فرق کرنا۔
- موسم اور آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کا باہمی رشتہ ظاہر کرنا۔
- بادل، چلتی ہوا اور بارش کی درجہ بندی کو تسلیم کرنا۔

WOKZ1

زمین ایک انوکھا سیارہ ہے جہاں زندگی پائی جاتی ہے۔ کیا تم زمین پر بغیر ہوا کے زندگی کا تصور کر سکتے ہو؟ بالکل نہیں۔ ہوا تمام قسم کے جانداروں کی بقا کے لئے لازمی ہے۔ ہوا کا وہ لحاف جو زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔ کرۂ فضا (Atmosphere) کہلاتا ہے۔ یہ زمین کے قریب قوت جاذبہ کی وجہ سے قائم ہے۔

3.1 کرۂ فضا کی ترکیب (اجزاء) Composition of the Atmosphere

کرۂ فضا گیسوں، آبی بخارات اور غبار کے ذرّات کا ایک آمیزہ ہے جو مختلف تناسبات میں موجود ہیں۔ نائٹروجن (78%) اور آکسیجن (21%) کرۂ فضا کی مستقل گیسیں ہیں۔ ان دونوں گیسوں کی مکمل ترکیب اور ان کا فی صدی تناسب ہمیشہ ایک ہی رہتا ہے۔ باقی ایک فی صد دیگر گیسیں ہیں۔ جیسے آرگان (0.93%)، کاربن ڈائی آکسائیڈ (0.03%)، نیان (0.0018%)، ہیلیم (0.0005%)، اوزون (0.00006%)، اور ہائیڈروجن (0.00005%) اور بہت کم مقدار میں کرپٹان، زینان اور میتھین بھی پائے جاتے ہیں۔

کرۂ فضا میں آبی بخارات (0-0.4%) کی مقدار میں ہوتے ہیں۔ آبی بخارات، موسمی ظہور کی پیشین گوئی کرنے میں ایک اہم رول ادا کرتے ہیں۔ دیگر ٹھوس ذرات جو کرۂ فضا میں موجود ہوتے ہیں، اُن میں غبار کے ذرات، نمک کے ذرات، زرگل کے ذرات، دھواں، کالک سے بھرا دھواں، آتش فشانی راکھ وغیرہ شامل ہیں۔

Fact حقیقت

1772CE میں دانیال روتھر فورڈ نے کرۂ فضا میں نائٹروجن کو دریافت کیا۔ 1774 میں جوسف پرسٹلی نے کرۂ فضا میں آکسیجن کی موجودگی کا پتہ لگایا۔

جانداروں کے لئے آکسیجن بے حد ضروری ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ (CO_2) گرمی کو جذب کر کے کرۂ فضا کو موصلیت اور تابکاری کے ذریعہ گرم رکھتی ہے۔ نائٹروجن ایک کمزور کرنے والی گیس اور کیمیائی طور سے غیر تعامل پذیر ہوتی ہے۔ اوزون زمین کو تابکاری کے اثرات سے محفوظ رکھنے والی گیس ہے۔ کرۂ فضا کے ٹھوس ذرّات اُن مرکزوں کے طور پر کام کرتے ہیں جن پر آبی بخارات تکثیف پا کر بارش برسنے کا سبب بنتے ہیں۔

3.2 کرۂ فضا کی ساخت Structure of the Atmosphere

زمین سطح کے قریب کرۂ فضا موٹی ہوتی ہے۔ اور باہر کی طرف پتلی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ آخر کار خلا کے ساتھ مل جاتی ہے۔ کرۂ فضا کی پانچ پرتیں یہ ہیں۔ 1۔ ابتدائی کرۂ فضا 2۔ ہوا کا بلند حلقہ (کرہ قائمہ) 3۔ ہوا کا وسطی حلقہ 4۔ گرم ہوا کا حلقہ 5۔ بیرونی کرۂ فضا

ابتدائی کرۂ فضا Troposphere:

کرۂ فضا کا نچلا حصہ (نچلی پرت) ابتدائی کرۂ فضا (Troposphere) کہلاتا ہے۔ یونانی لفظ tropos کے معنی تبدیلی ہے۔ یہ پرت قطبین

میں 8 کلومیٹر تک اور خط استوا میں 18 کلومیٹر تک وسیع ہے۔ بلندی کے اضافہ کے ساتھ ساتھ تپش میں کمی واقع ہوتی ہے۔ تقریباً تمام موسمی تبدیلیاں اسی پرت میں واقع ہوتی ہیں۔ لہذا یہ پرت موسم ساز کہلاتی ہے (Weather Making)۔ اس کرہ ہوا کا بلند حلقہ ٹروپوپاس (Tropopause) کہلاتا ہے۔

کرہ قائمہ (ہوا کا بلند کرّہ) Stratosphere

کرہ قائمہ (Stratosphere) ابتدائی کرۂ فضا کے اوپر واقع ہے۔ یہ حلقہ تقریباً 50 کلومیٹر کی بلندی تک پھیلا ہوا ہے۔ چونکہ اس پرت کا غالب حصہ اوزون کے سالموں پر مشتمل ہے۔ اس لئے اسے اوزون کا کرہ (Ozonosphere) بھی کہتے ہیں۔ اس پرت میں بلندی کے اضافہ کے ساتھ تپش میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ بڑے بڑے جیٹ ہوائی جہاز اس پرت میں اُڑتے ہیں۔ اس کرہ کی اوپری حد Stratopause کہلاتی ہے۔

ہوا کا وسطی حلقہ Mesosphere

ہوا کا وسطی حلقہ (Mesosphere) 50 کلومیٹر اور 80 کلومیٹر کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ بلندی کے اضافہ کے ساتھ تپش میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ زمین سے نکلنے والی ریڈیائی لہریں اس کرہ سے منعکس ہوکر دوبارہ زمین کی طرف لوٹتی ہیں۔ زمین کے قریب پائے جانے والے اکثر مجمئے (Meteors) یہاں جل جاتے ہیں۔ اس کرہ کی بالائی حد Mesopause کہلاتی ہے۔

گرم ہوا کا حلقہ Thermosphere

گرم ہوا کا حلقہ، ہوا کے وسطی حلقہ کے اوپر واقع ہے۔ اس کا پھیلاؤ تقریباً 400 کلومیٹر کی بلندی تک ہے۔ گیسوں کے اجزاء اس نچلے گرم ہوا کے حلقہ میں کم وبیش مساوی ہوتے ہیں۔ لہذا اسے ''ہم نوعی کرہ'' (Homosphere) کہتے ہیں۔ گرم ہوا کے حلقہ کا اوپری حصہ گیسوں کے ناہموار مرکبات کا مجموعہ ہے۔ اس لئے اسے ''مختلف نوعی کرہ'' (Heterosphere) کہا جاتا ہے۔ یہاں بلندی کے اضافہ کے ساتھ تپش بڑھتی ہے۔ روانی کرہ (Ionosphere) گرم ہوا کے حلقہ کی ایک پرت ہے۔ جس میں رواں (Ions) اور الکٹران (Electrons) پائے جاتے ہیں۔

Fact حقیقت

مقناطیسی کرہ (Magnetosphere)

بیرونی کرۂ فضا سے باہر موجود ہے۔ یہ زمینی مقناطیسی پٹی ہے، جہاں پروٹان (Protons) اور الکٹران (Electrons) سورج سے نکل کر آنے کے بعد اس مقناطیسی میدان میں پھنس جاتے ہیں۔ یہ مقناطیسی میدان زمین کے اوپر تقریباً 64000 کلومیٹر کی بلندی تک پھیلا ہوا ہے۔

بیرونی کرۂ فضا Exosphere

کرۂ فضا کی بلندترین پرت بیرونی کرۂ فضا (Exosphere) کہلاتی ہے۔ یہ پرت اپنی انتہا میں گیسوں کے ساتھ لطیف (باریک) ہوجاتی ہے اور دھیرے دھیرے خلا میں ضم ہوجاتی ہے۔ یہ حلقۂ فضا انوار قطب شمالی Aurora Australia اور انوارِ قطب جنوبی aurora borealis تک پھیلا ہوا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

Auroras کالمک چمکدار روشنیاں ہیں جو منفی برقیوں (Electrons) کے مجموعے سے بنتے ہیں۔ وہ منفی برقیے مقناطیسی طوفان کی وجہ سے سورج کی سطح سے خارج ہوتے ہیں۔ وہ نصف رات کے وقت انوکھے ہمہ قسم کے رنگین آگ کے شعلے ہوتے ہیں جو آسمان کے کناروں پر لٹکے نظر آتے ہیں۔

3.3 موسم اور آب وہوا Weather and Climate

موسم اور آب وہوا اصطلاحات (Terms) ہیں۔ جو مختلف کرۂ فضائی حالتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ موسم (Weather) کرۂ فضا کی روزانہ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور آب وہوا (Climate) ایک لمبی مدت تک اوسطاً موسمی حالات کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان دونوں کا فرق مندرجۂ ذیل جدول کے ذریعہ بخوبی سمجھ میں آجائے گا۔

Hots اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات

کیوں ابتدائی کرہ فضا (Troposphere) کو موسم ساز پرت کہا جاتا ہے؟

کئی عوامل واسباب ہیں۔ جو موسم اور آب وہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

- خط استوا سے فاصلہ
- ارتفاع (بلندی)
- سمندر سے قریب ہونا
- موجودہ چلتی ہواؤں کی فطرت
- حائل ہونے والے پہاڑ
- بادلوں کا گھیراؤ
- بحری رو ئیں
- قدرتی نباتات

خط استوا سے فاصلہ (Distance from the Equator)

سورج کی شعاعیں خط استوا پر عمودی طور پر پڑتی ہیں۔ زمین کی کروی ساخت کی وجہ سے سورج کی شعاعیں خط استوا سے دور اور قطبین کے قریب مائلی طور سے پڑتی ہیں۔ عمودی شعاعیں زمین کو خوب گرم کردیتی ہیں جب کہ مائلی شعاعیں کم گرم ہیں۔ لہٰذا خط استوا کے قریب کے مقامات گرم اور دور کے مقامات سرد ہوتے ہیں۔

موسم (Weather)		آب وہوا (Climate)	
جزوی دھوپ 	1۔ موسم ایک چھوٹے علاقہ پر کم وقفہ کے لئے کرۂ فضائی حالات کا مطالعہ ہے۔	1۔ آب وہوا طویل وقفہ کے لئے ایک بڑے علاقہ پر اوسط موسمی حالات کا مطالعہ ہے۔	گرم آب وہوا 
ہوا کا موسم 	2۔ وقتاً فوقتاً موسم میں تبدیلی واقع ہوتے رہتی ہے، گھنٹہ بھر میں یا ایک آدھ دن میں	2۔ آب وہوا مستقل ہوتی ہے اور بعض اوقات ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔	مانسون 
بارش کا موسم 	3۔ ایک ہی مقام میں اور ایک ہی دن میں مختلف موسم ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ایک دن میں صبح کے وقت میں گرمی اور دوپہر کے وقت میں بارش ہوسکتی ہے	3۔ ایک مقام میں تقریباً ہمیشہ ایک ہی قسم کی آب وہوا ہوتی ہے۔	مرطوب آب وہوا 
موسم سرما 	4۔ رصدگاہوں میں روزانہ موسمی ڈیٹا جمع کیا جاتا ہے۔	4۔ آب وہوا موسمی ڈیٹا کا اوسط ہوتا ہے۔	سخت موسم سرما 
طوفانی موسم 	5۔ موسم کا مطالعہ موسمیات کہلاتا ہے۔	5۔ آب وہوا کا مطالعہ علم آب وہوا کہلاتا ہے۔	طوفان 

کارروائی Activity

ذیل کے مقامات کو ان کے طول البلد اور تپش کے ساتھ جوڑئے۔

شہر	عرض البلد	تپش (ماہ اگست میں)
کنیا کماری۔ ٹمل ناڈو		
دہلی۔ ہندوستان		
ماسکو۔ روس		

ارتفاع (Altitude)

ارتفاع سطح سمندر سے اوپر کی بلندی کو کہتے ہیں۔ تپش فی کلومیٹر کی بلندی پر 6.5°C کے حساب سے کم ہوتی ہے۔ یہ عام شرح وقفہ (Normal lapse rate) ہوتی ہے۔

کارروائی Activity

ذیل کے مقامات کو ان کے ارتفاع اور تپش کے ساتھ جوڑئے۔

شہر	ارتفاع (بلندی)	تپش (ماہ مئی میں)
مدورائی۔ٹمل ناڈو		
اُوٹی۔ٹمل ناڈو		
شملہ۔ہماچل پردیش		

سمندر سے قریب ہونا (Nearness to the sea)

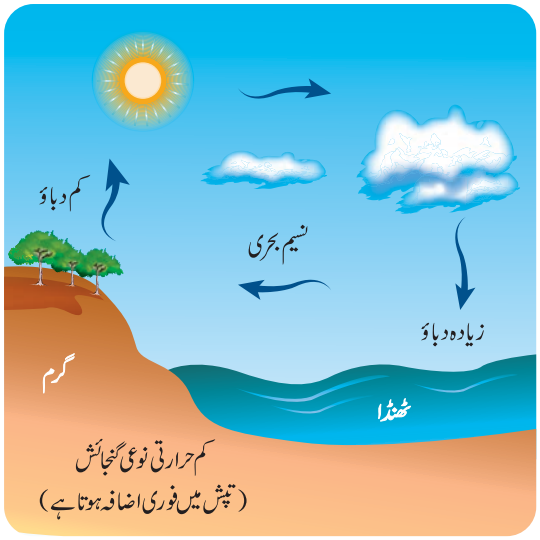



ایک مقام کی آب وہوا سمندر سے قریب ہونے کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ساحل سے قریب کے مقامات ایک ہی قسم کی آب وہوا رکھتے ہیں۔سمندر سے چلنے والی ہواؤں کے اثر سے آب وہوا مساوی ہوتی ہے۔خشکی کے مقامات جو سمندر سے دور واقع ہوتے ہیں، سمندری معتدل اثرات کے حامل نہیں ہوتے۔ان مقامات پر برّی قسم کی آب وہوا ہوتی ہے۔

Fact **حقیقت**

دن کے اوقات میں خشکی کے علاقے تیزی کے ساتھ سمندر سے زیادہ گرم ہوجاتے ہیں۔گرم ہوا آگے بڑھتی ہے اور اس کے نتیجہ میں قریبی سمندر میں کم دباؤ واقع ہوتا ہے۔لہٰذا ہوائیں دوپہر کے وقت سمندر سے خشکی کی طرف چلتی ہیں۔اُسے نسیم بحری یا سمندری ہوا (Sea Breeze) کہتے ہیں۔سمندری ہوا ساحلی مقامات کی تپش کو کم کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔خاص طور سے موسم گرما میں۔

رات کے اوقات میں خشکی کا علاقہ سمندر سے زیادہ تیزی کے ساتھ سرد (ٹھنڈا) ہوجاتا ہے۔ٹھنڈا اور سرد ہوا سے زیادہ دباؤ قائم ہوتا ہے۔اور ہوا رات میں خشکی سے سمندر کی طرف چلتی ہے اُسے نسیمِ برّی (Land breeze) کہتے ہیں۔

موجودہ چلتی ہواؤں کی فطرت وخاصیت (Nature of the prevailing winds)

ہوا اپنے مقامات کے اثرات کو ساتھ لاتی ہے۔جب ہوا کسی گرم خطے سے چل آتی ہے تو وہ اس مقام کو گرم کردیتی ہے اور اگر ٹھنڈے خطّے سے آتی ہے تو اس مقام کو بھی سرد کردیتی ہے۔ساحل کی جانب کی زمینی ہوائیں بارشیں لاتی ہیں اور ماحول کو ٹھنڈا کرتی ہیں۔ جب کہ سمندر پار ہوائیں خشک موسم لاتی ہیں۔

حائل ہونے والے پہاڑ (Mountain Barriers)

پہاڑوں کا محل وقوع کسی بھی مقام کی آب وہوا پر اثر انداز ہوتا ہے۔پہاڑی سلسلے ہواؤں کو روکنے میں قدرتی رکاوٹ بنتے ہیں۔بعض اوقات وہ پہاڑی سلسلے ملک کے اندر سرد ہواؤں کو آنے سے روکتے ہیں اس طرح پہاڑوں کا آب وہوا پر اچھا خاصا اثر پڑتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہوا کا موافق رُخ پہاڑ کی وہ جانب ہوتی ہے جو موجود ہوا کا سامنا کرتا ہے۔وہ رخ زبردست بارشیں لاتا ہے۔ہوا کا مخالف رخ پہاڑ کی وہ جانب ہوتی ہے۔جو موجود ہوا سے پناہ میں ہوتی ہے وہ رُخ کم بارشیں لاتا ہے۔

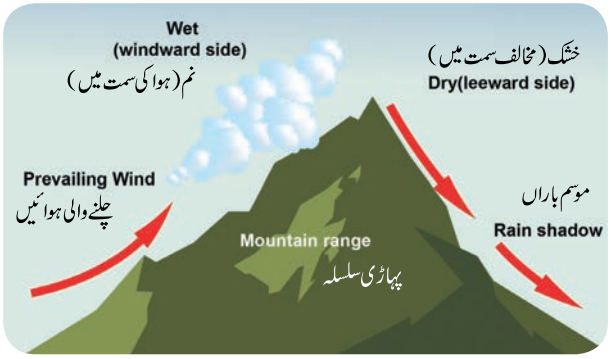

بادلوں کا گھیراؤ (Cloud Cover)

سورج سے نکلنے والی تابکاری (Radiation) کو بادل بڑی مقدار میں منعکس کر دیتے ہیں۔ اس سے زمینی سطح پر گرمی کا داخلہ رک جاتا ہے۔ اسی وجہ سے وہ علاقے جہاں عموماً بادل چھائے نہیں رہتے ہیں۔ جیسے ریگستان، وغیرہ، تپش وہاں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ دوسری طرف جہاں بادل چھائے ہوئے رہتے ہیں، گرمی (تپش) کم ہوتی ہے

بحری روئیں (Ocean Currents)

گرم بحری روئیں قریب کے ساحلی علاقوں کی تپش کو بڑھا دیتی ہیں۔ جب کہ سرد بحری روئیں قریب کے ساحلی علاقوں کی تپش کو کم کر دیتی ہیں۔

قدرتی نباتات (Natural Vegetation)

درخت آبی بخارات کو خارج کرتے ہیں اور ہوا کو ٹھنڈی کرتے ہیں۔ لہٰذا جنگلاتی علاقوں میں سال بھر تپش کم ہوتی ہے۔ اس کے برعکس غیر جنگلاتی علاقے گرم ہوتے ہیں۔ ان کی تپش زیادہ ہوتی ہے۔

3.4 چلنے والی ہوائیں Winds

زمین کی سطح پر ہوا کی اُفقی حرکت، چلنے والی ہوا (Wind) کہلاتی ہے جب کہ ہوا کی عمودی حرکت فضائی دھارا یا فضائی بہاؤ (Air current) کہلاتی ہے۔ ہوائیں ہمیشہ بلند دباؤ والے علاقے سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلتی ہیں۔ ہواؤں کو عموماً جہاں سے وہ چلتی ہیں اُس رخ کا نام دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جو ہوا مشرق طرف سے چلتی ہے اُسے مشرقی ہوا کہا جاتا ہے۔

بادپیما (Anemometer) ہوا کے زور اور رفتار کو درج کرتا ہے جب کہ مرغ بادنما (Wind vane) ہوا کی سمت بتلاتا ہے۔ اس کے پیمائش کی اکائی کلومیٹر فی گھنٹہ یا ناٹ (knot) کہلاتی ہے۔



مرغ بادنما


بادپیما

ہواؤں کی قسمیں (Types of winds)

چلنے والی ہواؤں کو عموماً درج ذیل چار اہم قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- متحرک ارضی ہوائیں
- متغیر ہوائیں
- میعادی ہوائیں
- مقامی ہوائیں

متحرک ارضی ہوائیں (Planetary winds)

وہ ہوائیں جو سال بھر مسلسل ایک ہی رخ میں چلتی ہیں متحرک ارضی ہوائیں کہلاتی ہیں۔ وہ مستقل ہوائیں (Permanent winds) یا عام ہوائیں (Prevailing winds) بھی کہلاتی ہیں۔ ان ہواؤں میں تجارتی ہوائیں، مغربی جانب چلنے والی ہوائیں اور قطبی مشرقی جانب چلنے والی ہوائیں شامل ہیں۔

تجارتی ہوائیں (Trade winds)

تجارتی ہوائیں نیم گرم سیر بلند دباؤ والے خطوں سے خط استوائی کم دباؤ والے خطوں کی طرف دونوں نصف کروں میں چلتی ہیں۔ یہ ہوائیں باقاعدہ پوری قوت کے ساتھ اور ایک ہی سمت میں سال بھر چلتی ہیں۔ یہ ہوائیں ان تاجروں کے لئے بہت مددگار ہوتی تھیں جو ہوا کے رُخ پر سمندروں میں جہاز رانی کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان ہواؤں کو تجارتی ہوائیں کہا جاتا تھا۔

Activity کارروائی

تجارتی ہواؤں اور مشہور ریگستانوں جیسے سہارا، اٹاکاما وغیرہ کے درمیان تعلق دریافت کرو۔

مغربی جانب چلنے والی ہوائیں (Westerlies)

مغربی جانب چلنے والی ہوائیں مستقل اور غیر متغیر ہوائیں ہیں جو گرم سیر بلند دباؤ والے خطوں سے نیم قطبی کم دباؤ والے خطوں کی طرف دونوں نصف کروں میں چلتی ہیں۔ یہ ہوائیں جنوب مغرب مشرق کی طرف

جنوبی نصف کرہ میں چلتی ہیں۔ان ہواؤں کی رفتار اتنی زوردار اور تیز ہوتی ہے کہ ان کو 40° پر چالیس گرجنے والی اور 50° پر پچاس غضبناک اور 60° عرض البلد پر ساٹھ چیخنے والی ہوائیں کہا جاتا ہے۔

قطبی مشرقی جانب والی ہوائیں (Polar Easterlies)

قطبی مشرقی جانب چلنے والی ہوائیں سرد اور خشک قطبی ہوائیں ہوتی ہیں جو قطبی بلند دباؤ والے خطوں سے نیم قطبی کم دباؤ والے خطوں کی طرف چلتی ہیں۔یہ کمزور ہوائیں ہوتی ہیں جو شمالی نصف کرہ میں شمالی مشرقی جانب اور جنوبی نصف کرہ میں جنوب مشرقی جانب چلتی ہیں۔

میعادی ہوائیں (Periodic winds)

میعادی ہوائیں اصل میں موسمی ہوائیں ہوتی ہیں جو وقتاً فوقتاً اپنا رُخ بدل لیتی ہیں یہ ہوائیں خشکی اور سمندر کی مختلف گرمی سے متاثر ہوتی ہیں ہوائیں جو موسموں کی تبدیلی کے ساتھ اپنا رخ (سمت) محفوظ رکھتی ہیں وہ مانسونی ہوائیں (Monsoons) کہلاتی ہیں۔برصغیر ہندوستان کی گرم سیر مانسونی ہوائیں اس کی بہترین مثال ہے۔

Fact حقیقت



زمین کی گردش کے سبب ہوائیں اپنے اصل راستے سے منحرف ہوجاتی ہیں۔انہیں "Coriolis effect" کہا جاتا ہے۔ہوائیں شمالی نصف کرہ میں داہنی جانب منحرف ہوتی ہیں۔ اور جنوبی نصف کرہ میں بائیں جانب منحرف ہوتی ہیں۔اسے فیرل کا کلیہ (Ferrel's Law) کہا جاتا ہے۔اسے گہری نظر کے ساتھ دریافت کرنے والا ولیم فیرل تھا۔اس نے 'کوریولس قوت' (Coriolis force) کا نام استعمال کیا۔ جو G.G.Coriolis (1792-1843) کے نام سے منسوب ہے۔کوریولس نے فیرل کے کلیہ کو ثابت کیا تھا۔

متغیر ہوائیں (Variable winds)

طوفان (Cyclones)

لفظ Cyclone ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی سانپ کا کنڈل (Coil of a snake) ہے۔طوفان کم دباؤ کے مرکز ہوتے ہیں جہاں ہوائیں اطراف کے بلند دباؤ والے علاقے سے مرکز کی طرف چکر دار طریقہ سے مائل ہوتی ہیں۔زمین کی گردش کے سبب طوفانی ہوائیں شمالی نصف کرہ میں گھڑی کی سوئی کے مخالف سمت میں (غیر ساعت وار) حرکت کرتی ہیں۔اس کے برخلاف جنوبی نصف کرہ میں ہوائیں گھڑی کی سوئی کے موافق (ساعت وار) حرکت کرتی ہیں۔

طوفان کی تین قسمیں ہیں۔ 1۔ گرم سیر طوفان

2۔ معتدل طوفان 3۔ اضافی گرم سیر طوفان

گرم سیر طوفان (Tropical cyclones)

گرم سیر طوفان کی ابتدا Inter tropical convergence zone (ITCZ) میں ہوتی ہے۔یہ طوفان خشکی اور سمندر کی مختلف حرارت کے سبب بنتے ہیں۔گرم سیر طوفان بحر ہند میں طوفان (Cyclones)، مغربی بحرالکاہل میں ٹیفون (آندھی) (Typhoons)، بحراوقیانوس اور مشرقی بحرالکاہل میں ہرّی کینس (گرد باد) (Hurricanes)، فلپائن میں Baguios اور آسٹریلیا میں (آسٹر طوفان) willy willy اور جاپان میں Taifu کہلاتے ہیں۔گرم سیر طوفانوں سے ساحلی علاقوں میں زبردست جانی و مالی نقصانات ہوتے ہیں۔اور خشکی کی طرف آتے آتے وہ طوفان کمزور ہوجاتے ہیں۔

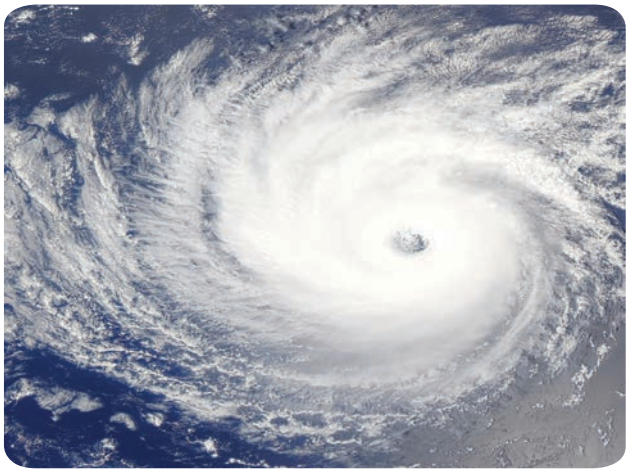

Fact حقیقت

سوپر طوفان (Super cyclones)

ایک بہت ہی سخت خطرناک طوفان 29/اکتوبر 1999، کو اڈیشہ میں آیا تھا۔وہ بہت ہی تباہ کن اور طاقتور طوفان تھا جو ہندوستانی ساحل سے ٹکرایا تھا۔36 گھنٹوں تک ہوائیں 260 کلومیٹر اندر تک کا صفایا کردیا اور بھاری تباہی آئی۔ہزاروں جانیں گئیں اور بہت سے ضلع ختم ہوگئے اندازہ کیا گیا کہ 12 ساحلی ضلعوں میں 10 ملین سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے اور 10 ہزار سے زیادہ لوگوں کی جانیں تلف ہوئیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

سال 2000 سے بحر ہند میں آنے والے طوفانوں کو نام رکھنے کا سلسلہ شروع ہوا۔اور 2004 میں ایک فارمولہ کو مان لیا گیا۔اس مشوراتی کونسل میں آٹھ ملکوں نے حصہ لیا۔جن کے نام یہ ہیں۔بنگلہ دیش، ہندوستان ، مالدیپ ، میانمار، عمان ، پاکستان ، سری لنکا اور تھائی لینڈ۔ان سب نے بہت سارے نام پیش کئے۔جب کوئی نیا طوفان آتا ہے تو ان ناموں میں سے ترتیب سے ایک ایک نام رکھا جاتا ہے۔

معتدل طوفان (Temperate cyclones)

معتدل طوفان ان جگہوں میں واقع ہوتے ہیں جہاں گرم اور سرد ہوائیں درمیانی عرض البلدوں میں 35° اور 65° کے درمیان شمالی اور جنوبی حصوں میں چلتی ہیں۔معتدل طوفان، گرم سیر طوفانوں کی طرح خشکی تک پہنچتے ہوئے کمزور نہیں ہوتے ہیں۔معتدل طوفان عموماً شمالی بحر اوقیانوس، شمالی مغربی یورپ، بحر متوسط کے طاس وغیرہ میں آتے ہیں۔بحر متوسط کے معتدل طوفان پھیل کر روس اور ہندوستان تک موسم سرما میں آتے ہیں۔ہندوستان میں اُسے مغربی خلل (Western disturbance) کہا جاتا ہے۔

Front ایک حد ہے جو گرم اور سرد ہواؤں کو علحدہ کرتا ہے۔ایک قسم کی ہوا کی مقدار عموماً دوسری قسم کی ہوا سے زیادہ کثیف ہوتی ہے۔مختلف تپش اور رطوبت کے ساتھ یہ بات ہوتی ہے۔اور یہ ہوا کا یکجا ہونا، بارش، برف، سرد دن، گرم دن اور ہوادار موسم کے آنے کا سبب بنتا ہے۔

اضافی گرم سیر طوفان (Extra tropical cyclones)

اضافی گرم سیر طوفان عرض البلد 30° اور 60° درجہ کے درمیان دونوں نصف کروں میں واقع ہوتے ہیں۔انہیں بین عرض البلدی طوفان (Wind latitude cyclones) بھی کہا جاتا ہے۔یہ مختلف تپشوں سے جو بلند عرض البلدوں میں پائے جاتے ہیں، اس توانائی کو حاصل کر لیتے ہیں۔اضافی گرم سیر طوفان ہلکے بارش کے چھینٹوں کو زبردست ہوا کے جھکڑوں میں بدلتے ہیں اور وہ گرجدار طوفان، برفانی طوفان اور بگولے (سخت آندھی) لاتے ہیں۔

اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوال Hots

کڈلور اور ناگاپٹنم ہمیشہ طوفانوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ کیوں؟

مخالف طوفان اور طوفان

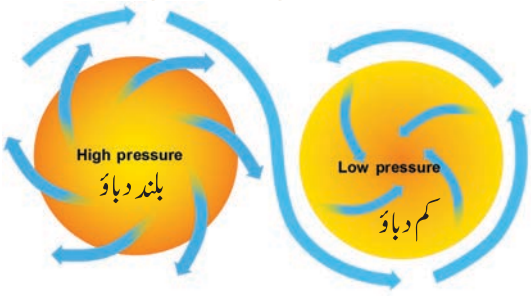

مخالف طوفان (Anticyclones)

مخالف طوفان، طوفانوں کی ضد ہوتے ہیں۔یہاں ایک علاقہ جو بلند دباؤ والا خطہ ہے۔مرکز میں موجود ہے جو ہر طرف سے کم دباؤ سے گھرا ہوا ہے۔ہوا چکردار طریقہ سے بلند دباؤ والے خطے سے کم دباؤ والے خطے کی طرف چلتی ہے۔مخالف طوفان اکثر سرد اور گرم لہروں کے ہمراہ ہوتے ہیں۔

مقامی ہوائیں (Local winds)

مقامی ہوائیں وہ ہوائیں ہیں جو صرف مخصوص مقام پر مختصر مدت کے لئے چلتی ہیں۔ان مقامی ہواؤں کے اثرات صرف اس مخصوص مقام پر نظر آتے ہیں۔وہ اکثر و بیشتر موسمی ہوائیں ہوتی ہیں اور ان کے مقامی نام ہوتے ہیں۔جیسے

- Foehn (آلپس۔یورپ)
- Sirocco (افریقہ کا شمالی ساحل)
- Chinook (راکی۔شمالی امریکہ)
- لُو (تھار ریگستان۔ہندوستان) (Loo)
- Mustral (بحر متوسط۔فرانس میں)
- Bora (بحر متوسط۔اٹلی میں)

3.5 بادل Clouds

بلندی کی بنیاد پر بادلوں کی درجہ بندی تین قسموں میں کی جاتی ہے۔

- بلند بادل (High clouds) 6 تا 20 کلومیٹر بلند
- وسطی بادل (Middle clouds) 2.5 تا 6 کلومیٹر بلند
- نچلے بادل (Low clouds) زمینی سطح تا 25 کلومیٹر بلند

شکل اور بناوٹ کی بنیاد پر ان اہم بادل کی قسموں کو مزید تقسیم کیا جاتا ہے

بلند بادل (High clouds)

سیرس (Cirrus) : یہ علحدہ بادل ہیں جو سفید نازک ریشہ دار ریشمی سوت کی مانند ہوتے ہیں۔ جو 8000 میٹر تا 12000 میٹر کی بلندی پر ہوتے ہیں۔ Cirrus بادل کہلاتے ہیں۔ یہ بادل خشک ہوتے ہیں اور بارش نہیں لاتے۔

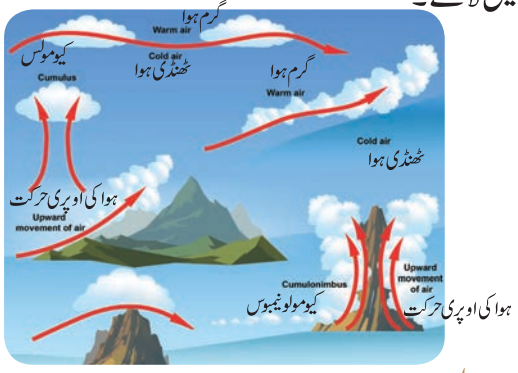

سیرو کیومولس (Cirro-cumulus) : سفید پیوند لگائی ہوئی چادر یا پرت جیسے بادل جو برف کی بلوروں کا مرکب ہوتے ہیں۔

سیروسٹراٹس (Cirro-stratus) : نرم و ملائم دودھ جیسے شفاف سفید بادل جو چھوٹے چھوٹے برف کی بلوروں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

غروب آفتاب کے دوران سیرس (Cirrus) بادل رنگین خوب صورت نظر آتے ہیں اس لئے ان بادلوں کو گھوڑی کی دم (Mare's Tails) کہا جاتا ہے۔

وسطی بادل (Middle clouds)

آلٹواسٹراٹس (Alto-stratus): بھورے یا نیلے رنگ کی پتلی چاروں کی طرح کے بادل جو یکساں نظر آتے ہیں۔ ان میں منجمد پانی کی بوندیں ہوتی ہیں۔

آلٹوکیومولس (Alto cumulus): یہ بادل آپس میں متوازی گروہوں میں جڑے ہوتے ہیں۔ ان کو بھیڑ بادل (Sheep clouds) یا اُون بند بادل (Wool pack clouds) کہا جاتا ہے۔

نیمبواسٹراٹس (Nimbo stratus): یہ بادل اندھیرے سیاہ رنگ کے زمینی سطح سے بہت قریب ہوتے ہیں۔ یہ بادل بارش، برف اور اولوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

ایک ہی کرۂ فضا ہے جس میں تمام قسم کے بادل پائے جاتے ہیں۔ وہ ابتدائی کرۂ فضا (Troposphere) ہے۔

نچلے بادل (Low clouds)

اسٹراٹو کیومولس (Strato-cumulus) : بھورے یا سفید پرت والے بادل جو غیر ریشہ دار ہوتے ہیں۔ نچلے بادل ہوتے ہیں جو گول پیوند لگائے ہوئے 2500 تا 3000 میٹر کی بلندی پر ہوتے ہیں۔ یہ بادل صاف اور واضح موسم سے وابستہ ہوتے ہیں۔

اسٹراٹس Stratus : گھنے، نچلے حصے میں پائے جانے والے دھند کی طرح کے بادل جو بارش اور برف سے وابستہ ہوتے ہیں۔

کیومولس Cumulus : گنبد کی شکل کے ہموار بنیاد والے بادل جو اکثر گوبھی کے مشابہ ہوتے ہیں، صاف موسم سے وابستہ ہوتے ہیں۔

کیومولونیم بس Cumulo-nimbus: ملائم، موٹے، اونچے گرج دار طوفان والے بادل زوردار، بارش، برف، ژالے اور بگولے لانے کے قابل ہوتے ہیں۔

رسوب سازی (Precipitation)

مختلف شکلوں میں کثیف آبی بخارات کا نیچے گرنا رسوب سازی کہلاتا ہے۔ جب بادل نقطۂ شبنم جائے ہیں، پانی کی بوندیں سیر کردہ ہوجاتی ہیں پھر گرنا شروع ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا وہ زمین پر گرنے لگتی ہیں۔

آب وہوائی حالتیں یا وہ عوامل جو شبنم کے بننے میں موثر کردار ادا کرتی ہیں وہ یہ ہیں۔

- تپش (Temperature)
- ارتفاع (Altitude)
- بادل کی قسم (Cloud Type)
- کرۂ فضائی حالات (Atmospheric conditions)
- رسوب سازی (Precipitation process)

پھوار، بارش، اولے، برف، ژالے وغیرہ رسوب سازی کی قسمیں ہیں

پھوار (Drizzle)

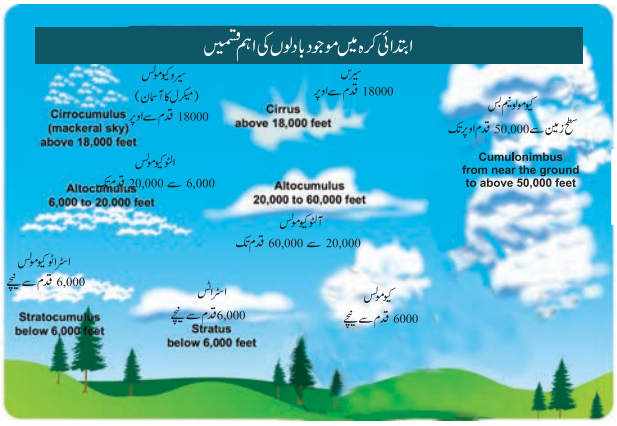

پانی کی ننھی ننھی بوندوں کا یکسانی کے ساتھ برسنا پھوار کہلاتا ہے۔ان پانی کی بوندوں کا قطر 0.5mm سے بھی کم ہوتا ہے اور یہ پھوار کی بوندیں نچلے بادلوں سے گرتی ہیں۔کبھی کبھار یہ پھوار دھند (fog) کے ساتھ مل جاتی ہے جس سے صاف دکھائی نہیں دیتا۔

بارش (Rain)

بارش ایک بہت وسیع اور اہم عمل رسوب کی قسم ہے۔ان مقامات میں جہاں تپش نقطۂ انجماد سے زیادہ ہوتی ہے۔بارش اس وقت ہوتی ہے جب ہوا میں زیادہ رطوبت ہوتی ہے۔بارش کے قطروں کا قطر 5mm سے زیادہ ہوتا ہے۔

اولے (Sleet)

اولے (Sleet) عمل رسوب کی ایک قسم ہے جو گولیوں کی شکل میں شفاف اور خالص برف کے حامل ہوتے ہیں۔یہ عمل تکثیف برف اور بارش کا ایک آمیزہ ہوتا ہے۔

برف (Snow)

برف اس وقت بنتی ہے جب عمل رسوب نقطۂ انجماد سے نیچے ہو جاتا ہے یہ عمل رسوب غیر شفاف اور نیم دھندلے برف کی بلور طرح ہوتا ہے جب یہ برف کی بلوریں ٹکرا کر آپس میں چسپاں ہوتی ہیں تو برف کے گولے بنتے ہیں۔

ژالے (Hails)

ژالے برف کی پھانکیں ہوتی ہیں (2 سم قطر سے بڑی) جو طوفانِ برق وباراں کے موقع پر آسمان سے گرتی ہیں۔ژالے کے پتھر ایک قسم کا ٹھوس عمل رسوب ہے جس سے چھوٹے چھوٹے برف کے ٹکڑے نیچے گر جاتے ہیں۔یہ تخریبی اور خطرناک قسم کا عمل رسوب ہے۔اس لئے کہ ژالہ باری سے زراعتی فصلوں اور انسانی جانوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

Fact حقیقت

کوئی بھی طوفان برق وباراں (Thunder storm) جو ژالہ باری کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔ژالہ کا طوفان (Hail storm) کہلاتا ہے۔ ژالہ والا طوفان انتہائی خطرناک موسمی اثر مانا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے پیڑ، پودے، فصلیں، تباہ ہو جاتی ہیں، جانور اور انسان کو نقصان پہنچتا ہے۔

3.6 Rainfall بارش کا برسنا

بارش کا ہونا عمل رسوب کی ایک کثیر الوقوع قسم ہے۔رطوبت سے لدی ہوئی ہوا اوپر کی چڑھتی ہے تو بادل بنتے ہیں اور بارش برستی ہے۔ہوا کے اوپر چڑھنے کے طریقۂ کار کی بنیاد پر بارش کے برسنے کی تین قسمیں ہیں

1. گرم ہوا کی بارش
2. طوفانی بارش
3. جبالی بارش

1۔ گرم ہوا کی بارش (Convectional Rainfall) 4 بجے کی بارش

دن کے اوقات میں شمسی تابکاری کے نتیجہ میں زمین کی سطح بہت گرم ہو جاتی ہے۔جب زمینی سطح کے قریب کی ہوا گرم ہو جاتی ہے تو وہ اوپر چڑھ کر پھیلتی ہے۔اس حرارت کے نتیجہ میں گرم ہوا کا بہاؤ ہوتا ہے۔لہٰذا اوپر چڑھنے والی مرطوب ہوا ٹھنڈی ہو کر کثیف ہو جاتی ہے۔آخر کار گرم ہوا کی بارش ہوتی ہے۔گرم ہوا کی بارش باقاعدہ طور پر شام کے اوقات میں خط استوائی علاقوں میں ہوتی ہے۔یہ بارش گرم سیر، نیم گرم سیر اور معتدل خطوں میں بھی موسم گرما میں ہوتی ہے۔

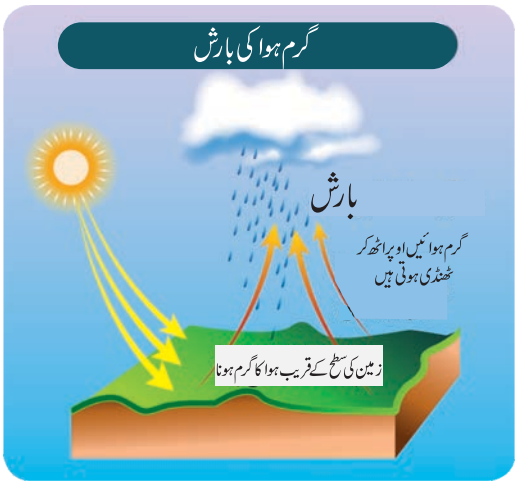

2۔ طوفانی بارش (Cyclonic Rainfall or Frontal)



طوفانوں کے دوران طوفانی رسوب کا عمل اس وقت ہوتا ہے۔ جب ہوائیں بند ہو کر اوپر کی طرف اٹھتی ہیں۔ یہاں تک کہ یکساں درجہ کی ٹھنڈک واقع ہوتی ہے۔ طوفانی بارشیں گرم سیر اور معتدل خطوں میں ہوتی ہیں۔ جب گرم اور سرد ہوائیں مائل ہوتی ہیں۔ رسوب کا عمل جب واقع ہوتا ہے، گرم اور سرد ہواؤں کے حدود کے درمیان تو اُسے آگے کی طرف مائل بارش بھی کہا جاتا ہے۔ یہی طوفانی بارش ہے۔

جبالی بارش (Orographic Rainfall)



جبالی بارش کو امدادی بارش بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بارش اس وقت ہوتی ہے، جب ہوا کو زور دے کر اوپر بلند پہاڑ کے خلاف لایا جاتا ہے۔

جب تیز چلنے والی ہوا کی راہ میں پہاڑ رکاوٹ بن جائے تو رطوبت سے لدی ہوئی ہوا پہاڑی ڈھلوان کے ساتھ چلتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں ہوا ٹھنڈی ہوتی ہے۔ ہوا ٹھنڈی ہو کر بادل بنتے ہیں اور بارش ہوتی ہے۔ یہ بارش جبالی بارش (Orographic Rainfall) کہلاتی ہے۔

ماؤسن رام (Mawsynram) ہندوستان کا سب سے زیادہ بارش حاصل کرنے والا مقام ہے۔ اور وہ پور واچل (Purvachal) پہاڑ کے ہوا کے موافق رخ میں موجود ہے۔ خوب بارش حاصل کرتا ہے جب کہ شیلانگ ہوا کے مخالف رخ میں موجود ہے اس لئے وہاں بارش کم ہوتی ہے۔ یہی ترتیب ممبئی اور پونا کے سلسلے میں ہے۔

پہاڑ کا وہ حصہ جو ہوا کے موافق رخ کا سامنا کرتا ہے۔ ہوا کے رخ والا (windward side) کہلاتا ہے اور وہاں اچھی بارش ہوتی ہے وہ برساتی خطہ کہلاتا ہے۔ پہاڑ کا وہ حصہ جو ہوا کے مخالف سمت میں ہوتا ہے، ہوا کا سامنا نہیں کرتا ہوا کا مخالف رخ والا حصہ (leeward side) کہلاتا ہے۔ اس حصہ میں بارش کم ہوتی ہے۔ اُسے سایہ باراں کا خطہ (rain shadow region) کہا جاتا ہے

3.7 رطوبت Humidity

رطوبت کرۂ فضا کی ایک اہم شکل ہے۔ اس لئے کہ یہ موسم اور آب وہوا دونوں کو متاثر کرتی ہے۔ کرۂ فضا میں آبی بخارات کی جو مقدار پائی جاتی ہے وہ رطوبت کہلاتی ہے۔ کرۂ فضا کی رطوبت اس وقت بلند ہوتی ہے جب اس میں آبی بخارات کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ کرۂ فضا میں آبی بخارات کی مقدار مطلق رطوبت (Absolute humidity) کہلاتی ہے۔ کرۂ فضا میں آبی بخارات کی مقدار اور کرۂ فضا کی آبی بخارات کو تھامنے کی صلاحیت کا تناسب اضافی رطوبت (Relative humidity) کہلاتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

جب ہوا میں اضافی رطوبت 100% ہوجاتی ہے تو ہوا کو سیر شدہ کہا جائے گا۔ سیر شدہ ہوا مزید آبی بخارات کو جذب نہیں کرسکتی۔ وہ تپش جس میں ہوا سیر شدہ ہوجاتی ہے، نقطہ شبنم (dew point) کہا جاتا ہے۔ کرہ فضا میں رطوبت کی پیمائش کے لئے خشک اور تر جوفے والے تپش پیما سے کی جاتی ہے جسے ہائیگرومیٹر (Hygrometer) کہا جاتا ہے۔

مطلق رطوبت (Absolute humidity) کی مقدار کو ناپنے کے لئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ ایک کیوبک میٹر ہوا میں کتنے گرام آبی بخارات پائے جاتے ہیں۔ اضافی رطوبت (Relative Humidity) فی صد میں ظاہر کی جاتی ہے۔

اعادہ

- کرۂ فضا مختلف گیسوں کی ایک باریک پرت ہے جو زمین کو گھیرے ہوئے ہے۔
- کرۂ فضا میں زیادہ مقدار میں پائی جانے والی گیسیں نائٹروجن (78%) اور آکسیجن (21%) ہیں۔
- 1) کرۂ فضا کی پانچ پرتیں یہ ہیں۔ 1) ابتدائی کرۂ فضا۔ 2) ہوا کا بلند حلقہ 3) ہوا کا وسطی حلقہ 4) گرم ہوا کا حلقہ 5) بیرون کرۂ فضا
- کرۂ فضا ایصالِ حرارت کے ذریعہ گرم ہوتا ہے۔
- چلنے والی ہوا، ہوا کی افقی حرکت ہوتی ہے۔
- ہوا ہمیشہ بلند دباؤ والے خطے سے کم دباؤ والے خطے کی طرف چلتی ہے
- ہوا کی چار قسمیں ہیں۔ 1) متحرک ارضی ہوائیں 2) میعادی ہوائیں 3) متغیر ہوائیں 4) مقامی ہوائیں
- طوفان کم دباؤ والا علاقہ ہوتا ہے جو بلند دباؤ سے گھرا ہوا ہوتا ہے۔
- مخالف طوفان، بلند دباؤ والا علاقہ ہوتا ہے۔ جو کم دباؤ سے گھرا ہوا ہوتا ہے۔
- بادل : نظر آنے والے تکثیف شدہ آبی بخارات جو ہوا میں تیرتے رہتے ہیں۔
- تمام عمل رسوب بادلوں سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔
- بلندی کے اعتبار سے بادل تین قسم کے ہیں۔ 1) بلند بادل 2) وسطی بادل اور 3) نچلے بادل
- عمل رسوب کی اہم قسمیں اور شکلیں پھوار، بارش، برف، ژالہ، اولے وغیرہ ہیں۔

مشق EXERCISE

BJRZ2

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ ..... نہایت اہم گیس جو جانداروں کو زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے۔

a) ہیلیم b) کاربن ڈائی آکسائیڈ
c) آکسیجن d) میتھین

2۔ کرۂ فضا کی سب سے نچلی پرت ..... ہے۔

a) ابتدائی کرۂ فضا b) ہوا کا بلند حلقہ
c) بیرونی کرۂ فضا d) ہوا کا وسطی حلقہ

3۔ ..... ریڈیائی لہروں کو منعکس کرتا ہے۔

a) بیرونی کرۂ فضا b) روانی کرۂ
c) ہوا کا وسطی حلقہ d) ہوا کا بلند حلقہ

4۔ پانی کا گیسی حالت سے مائع کی حالت میں تبدیل ہونے کا عمل ..... کہلاتا ہے۔

a) رسوب b) تبخیر
c) بخارات کا اخراج d) تکثیف

5۔ ..... زمین کے لئے توانائی کا اہم ذریعہ ہے۔

a) سورج b) چاند
c) تارے d) بادل

6۔ تمام قسم کے بادل ..... میں پائے جاتے ہیں۔

a) ابتدائی کرۂ فضا b) روانی کرہ
c) ہوا کا وسطی حلقہ d) بیرونی کرۂ فضا

7۔ ..... بادل بھیڑ بادل کہلاتے ہیں۔

a) الٹوکیومولس b) الٹواسٹراٹس
c) نمبواسٹراٹس d) سیرواسٹراٹس

8۔ مانسون ..... کہلاتا ہے۔

a) Prevailing winds b) میعادی ہوائیں
c) مقامی ہوائیں d) کوئی بھی نہیں

9۔ ..... عمل رسوب کی ایک قسم ہے جو گولیوں کی شکل میں شفاف اور خالص برف کے حامل ہوتے ہیں۔

a) شبنم (Frost) b) دھند (Fog)
c) کہر (Mist) d) اولے (Sleet)

10۔ ..... طوفان کی آنکھ کہلاتا ہے۔

a) دباؤ b) چلنے والی ہوا
c) طوفان d) برف

11۔ ہوا کی عمودی حرکت ..... کہلاتی ہے۔

a) چلنے والی ہوا b) طوفان
c) ہوا کا بہاؤ d) ریگ رواں

II۔ جوڑ لگایئے :

1۔ موسمیات	۔	ہوا کی رفتار
2۔ آب وہوا امطالعہ	۔	ہوا کا رخ
3۔ بادپیما	۔	سیرس
4۔ مرغ بادنما	۔	مطالعۂ آب وہوا
5۔ گھوڑی کی دم	۔	مطالعۂ موسم
6۔ ہوا کا مخالف رخ	۔	آسٹریلیا
7۔ Willy Willy	۔	سایہ باراں کا خطہ

III۔ سوالات کے جوابات لکھئے۔ مختصر جوابات۔

1۔ کرۂ فضا کیا ہے؟

2۔ آب وہوا کو متاثر کرنے والے عوامل بیان کرو۔

3۔ عام شرح وقفہ (Normal lapse rate) پر ایک مختصر نوٹ لکھو۔

4۔ کرۂ فضا کو گرم کرنے والے کون کونسے طریقے ہیں؟

5۔ زمین میں متحرک ارضی ہواؤں کا نظام کیا ہے؟

6۔ مندرجۂ ذیل پر مختصر نوٹ لکھو؟

a) تجارتی ہوائیں b) گرجنے والے چالیس

7۔ بادل کس طرح بنتے ہیں؟

8۔ بارش کی مختلف قسمیں کیا ہیں؟

9۔ درج ذیل عناوین پر مختصر نوٹ لکھو۔

a) پھوار b) بارش c) اولے
d) برف e) ژالے

IV۔ سبب بیان کرو :

1۔ طوفان بہت زیادہ جانوں اور مالوں کا نقصان کرتے ہیں۔

2۔ بادل چھائے ہوئے دن بغیر بادل کے دن سے زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

3۔ دھند ٹرافک کے لئے خطرناک ہوتے ہیں۔

4۔ گرم ہوا کی بارش 4'O clock rain چار بجے کی بارش بھی کہلاتی ہے۔

5۔ قطبی مشرقی جانب چلنے والی ہوائیں سرد اور خشک ہوتی ہیں۔ ایسا کیوں ہے ؟

V ۔ درج ذیل کے درمیان فرق کرو؟

1۔ موسم اور آب وہوا۔

2۔ زمینی ہوا اور سمندری ہوا یا نسیم بری اور نسیم بحری

3۔ ہوا کا موافق رخ اور ہوا کا مخالف رخ

4۔ گرم سیر طوفان اور معتدل طوفان

VI۔ پیراکراف کے سوالات :

1۔ کرۂ فضا کی ساخت پر ایک پیراگراف لکھو۔

2۔ مستقل چلنے والی ہواؤں کی مختلف قسموں کو سمجھاؤ۔

3۔ بادلوں کی درجہ بندی کس طرح کی گئی ہے؟ سمجھاؤ۔

4۔ طوفان کس طرح بنتے ہیں؟ ان کی درجہ بندی کیسے کی گئی ہے؟

5۔ عمل رسوب کی مختلف قسمیں کیا ہیں؟

VII۔ کارروائی :

1۔ مختلف کرۂ فضائی پرتوں پر بادل کا چارٹ بناؤ۔

2۔ بادل اور بارش سے تعلق رکھنے والی کہاوتوں کو جمع کر کے لکھو۔

3۔ بادل اور بارش پر نظمیں لکھو۔

4۔ تحریری رپورٹ۔ ایک ہفتہ تک بادلوں کا مشاہدہ کرو۔ اور اپنی رپورٹ ان کی شکلوں اور رنگوں کے متعلق لکھو۔

5۔ ورکنگ ماڈل۔ a) بارش کا پیمانہ b) مرغ بادنما

6۔ ستونی خاکہ (bar diagram) تیار کرو۔

a) مندرجۂ ذیل شہروں کی تپش کا ڈیٹا جمع کرو۔

کنیا کماری، دہلی، الہ آباد اور اٹانگر کی ایک دن کی تپش۔ اس کے ساتھ مندرجۂ ذیل مقامات میں ہوئی بارش کا ڈیٹا جمع کرو۔

جے سالمر (راجستھان)، ماؤسن رام (میگھالایا)، ناگاپٹنم اور کوئمبتور (ٹمل ناڈو) میں ایک دن میں ہوئی بارش۔

7۔ اُبھرتے ہوئے ماہر موسمیات بنو۔

تمہارے اپنے مقام کی موسمی حالات ایک ہفتہ تک درج کرو اور رکارڈ بناؤ

ICT CORNER



اس کارروائی کے ذریعہ تم یہ مشاہدہ کرو گے کہ برفانی تودوں سے کس طرح زمینی خطے بنتے ہیں۔



نقطہ پگھلاؤ

EBN00

مرحلے

1۔ دیئے گئے URL کو استعمال کر کے 'glaciers' نامی flash file ڈاؤن لوڈ کیجئے۔

2۔ نیچے سے 'Glacier type' کا انتخاب کیجئے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے اس سے متاثر زمینی خطوں کو تلاش کیجئے۔

3۔ صفحہ کے اوپر سے 'Anatomy of Glaciers' کا انتخاب کیجئے۔ برفانی تودا بننے کے عمل کو animate کیجئے۔

4۔ 'Glacier Erosion' کا انتخاب کیجئے اور 'move glacier' کا بٹن دبا کر برفانی تودے کے گھساؤ کے عمل کا مشاہدہ کیجئے۔

Website URL:

https://ees.as.uky.edu/sites/default/files/elearning/module13swf.swf

اکائی 4

آبی کرّہ

HYDROSPHERE

سیکھنے کے مقاصد :

- پانی کی اہمیت کو سمجھنا۔
- تازہ اور نمکین پانی (کھارے) میں فرق پہنچانا۔
- سمندری فرش کے ابھرے ہوئے خدوخال کے متعلق جاننا۔
- سمندری پانی کے حرکات کو پہنچاننا۔
- بحری ذرائع اور ان کی بقا کو سمجھنا۔

6Y9C5

تعارف ہم جانتے ہیں کہ ہمارا سیارہ زمین چار کروں پر مشتمل ہے۔ وہ یہ ہیں بری کرّہ، فضائی کرہ، آبی کرہ اور حیاتی کرہ۔ اس سے پہلے کے اسباق میں ہم نے برّی کرہ اور کرہ فضا کے متعلق مطالعہ کیا تھا۔ اب ہم مزید دو حصّوں آبی اور حیاتی کرہ کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

4.1 آبی کرہ Hydrosphere

زمین کے نہایت ناگزیر قدرتی ذرائع میں سے ایک پانی۔ زمین کو نیلا سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں کثرت سے پانی موجود ہے۔ لہذا یہ دوسرے تمام سیاروں میں ایک منفرد سیارہ ہے۔ آبی کرہ میں جو پانی موجود ہے، وہ زمین پر کئی شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ سطح زمین کا 97% حصّہ سمندروں سے گھرا ہوا ہے۔ برّی حصہ میں 3% سے بھی کم پانی برفانی تودوں، برفانی ٹوپیوں، زیرزمین پانی ندیوں، تالابوں کے علاوہ کرّہ فضا میں آبی بخارات کی شکل میں بھی پایا جاتا ہے۔

4.2 آبی دور Hydrological Cycle

ZPQGR

سطح زمین میں پانی مستقل ایک حالت میں نہیں ہے۔ یہ ہمیشہ حرکت میں رہتا ہے۔ زمین کی سطح کے اوپر اور نیچے پانی کی یہ مسلسل حرکت آبی دور کہلاتا ہے۔ آبی دور کے تین اہم افعال تبخیر، تکثیف اور بارش (رسوب) ہیں۔ پانی اپنی شکل مسلسل بدلتے رہتا ہے۔ جیسے کہ برف، پانی، اور آبی بخارات۔ یہ عمل آنکھ جھپکنے کی مدت میں ہوتا ہے، یا اسے ملین سالوں کا عرصہ لگتا ہے۔ زمین پر پانی کے ذرائع کو دو بڑے حصّوں تازہ پانی اور نمکین پانی میں تقسیم کیا گیا ہے۔

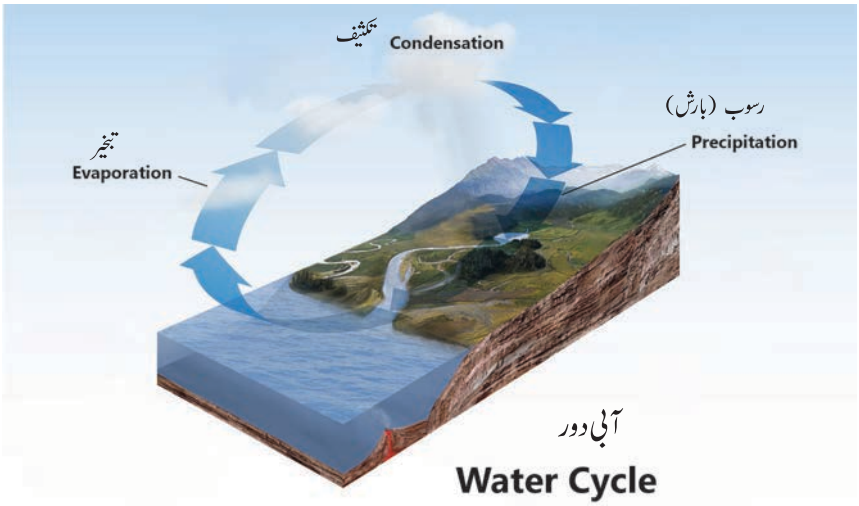

4.3 تازہ پانی Fresh Water

بارش کے پانی کو خالص ترین پانی کی شکل مانا جاتا ہے۔ بحر اور سمندر کے مقابلہ میں اس میں نمک کم تناسب میں پایا جاتا ہے۔ لہذا یہ تازہ پانی کہلاتا ہے۔ تازہ پانی کا زیادہ حصّہ برفانی تودے اور برفانی ٹوپیوں کی شکل میں ٹھوس حالت میں پایا جاتا ہے۔ تقریباً 1% پانی کا حصّہ ندیوں، نہروں، جھیلوں اور تالابوں میں مائع کی حالت میں پایا جاتا ہے۔ سطح زمین کا پانی مسامدار چٹانوں سے داخل ہوکر زمین کی اندرونی سطح میں جمع ہوتا ہے۔ یہ زیر زمین پانی کہلاتا ہے۔

حقیقت میں

فن لینڈ کو ہزاروں جھیل کی زمین مانا جاتا ہے۔
اس میں 1,87,888 جھیلیں ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

سطح سیرابی (water table) : زمین کے اندرونی سطح میں پائے جانے والے پانی کے نچلے حصّہ کو زیر زمین پانی (سطح سیرابی) کہا جاتا ہے۔

آبی ذخائر (Aquifers) وہ پانی کو ذخیرہ کرنے والی چٹانیں ہیں جو زمین کی اندرونی سطح میں پائی جاتی ہیں۔

4.4 بحور Oceans

شمالی اور جنوبی نصف کرہ پر بحور اور براعظم یکساں طور پر پھیلے ہوئے نہیں تھے۔ شمالی نصف کرہ 61% زمین سے اور جنوبی نصف کرہ 81% پانی سے گھرا ہوا تھا۔ اس طرح سے بری اور بحری حصہ کے تقسیم ہونے کی وجہ سے شمالی نصف کرہ، بری نصف کرہ اور جنوبی نصف کرّہ، آبی نصف کرّہ کہلاتا ہے۔



Hots اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات

- زمین کا 71% حصّہ پانی سے گھرا ہوا ہے۔ لیکن کم مقدار کا پانی ہی انسان استعمال کرسکتا ہے کیوں؟
- سمندر نمکین ہوتے ہیں؟ کیوں؟

سمندر اور بحور کو زمین کے ذرائع کا پیالہ مانا جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے وافر مقدار میں غذا اور معدنیات وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔ دنیا کے موجود بحور اور بڑے دریاؤں کو نقشہ میں واضح کیا گیا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

سیلویا ائرلی (Sylvia Earle) ایک مشہور امریکی ماہر بحریات تھیں۔ ان کو سب سے پہلی ''سیارے کی سورما (ہیرو)'' کا نام دیا گیا۔ ان کی بحری زندگی کی حفاظت میں اٹھائے گئے قدم کی وجہ سے یہ اعزاز انہیں Times رسالے نے دیا تھا۔

''جیکوس ایس کوشیو'' (Jacques-yves Cousteau) 1910-1997 ایک مشہور فرانسیسی بحری تحقیق کار تھے، جنہوں نے وسیع پیمانے پر سمندری فرش سے متعلق تحقیقات کیں۔ ان کا تعلق فرانسیسی بحری فوج سے تھا۔ اور انہیں شنگائی - جاپان (1935-1938) اور روس (1939) کی مہم (مشن) پر روانہ کیا گیا تھا۔

اعزازات :

- جنگی صلیب 1939-1945
- امریکی آزادی کا انعام (1985)

4.4.1 بحری فرش کے ابھرے ہوئے خدوخال

سمندری نشیب مندرجہ ذیل اہم ابھرتے خدوخال کی خصوصیت رکھتی ہے۔

(A) براعظمی چٹانیں
(B) براعظمی ڈھلوان
(C) براعظمی ارتفاع
(D) گہرے سمندری میدان
(E) سمندری گہرائیاں
(F) سمندری پہاڑی ابھار

KQSN4

(A) براعظمی چٹانیں (Continental Shelf)

سمندر سے براعظمی کناروں تک پھیلے ہوئے کم گہرے اور ہلکے نشیبی چبوترے براعظمی چٹانیں کہلاتے ہیں۔ یہ سمندری فرش بتدریج ڈھلوان رکھتی ہے۔ براعظمی چٹانیں مندرجہ ذیل اسباب کی بنا پر اہمیت کی حامل ہیں

کیا تم جانتے ہو؟

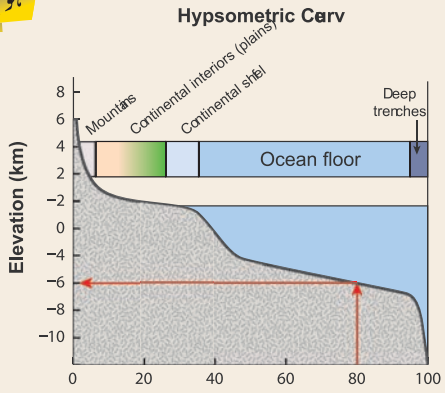

وقفیہ قوس (Hypsometric curve) ایک ترسیمی اظہار ہے جو زمین پائے جانے والے کسی خاص مقام کی بلندی اور سمندر کی بلندی کی خصوصیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ Hypro یونانی لفظ ہے جس کے معنی بلندی ہے۔

- یہ کم گہرے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پانی کے اندر سورج کی روشنی داخل ہوتی ہیں۔اس کی وجہ سے زیادہ مقدار میں سمندری گھاس اور نباتی جل چر (Plankton) کی پیداوار کے لئے سازگار ہے۔لہذا یہ خطے کثیر مقدار میں ماہی گیری کے قابل ہوتے ہیں۔مثال: جدید فونڈ لینڈ کا گرینڈ ساحل ۔
- یہاں زیادہ مقدار میں معدنیات اور معدنیاتی ایندھن جمع ہوتے ہیں۔لہذا یہ خطے تیل نکالنے اور کانکنی کی کارروائیوں کے لئے نہایت موزوں ہیں۔مثال: بحیرۂ عرب میں ممبئی ہائی۔

جغرافیہ سے جڑئے

(Oil and Natural Gas Corporation) ONGC ہندوستان کی ایک بڑی تیل اور گیس کے ذخائر کو تلاش کرنے والی کمپنی ہے۔اس نے اندازہ لگایا ہے کہ ممبئی کے مغربی سمندری علاقے میں 20 ملین ٹن سے زیادہ تیل کے ذخائر موجود ہیں۔



(B) براعظمی ڈھلوان : (Continental slope)

سیدھا ڈھلوان حصّہ جو براعظمی چٹانوں اور گہری سمندری فرش سے متصل ہوتا ہے، وہ براعظمی ڈھلوان کہلاتا ہے۔یہ بری قشر اور سمندری قشر کے درمیان سرحد بناتا ہے۔کیونکہ یہ حصہ ڈھلوان ہوتا ہے، اس لئے اس میں ذخیرہ اندوزی نہیں ہوتی۔ براعظمی ڈھلوان کی اہم خصوصیات یہ ہے کہ اس میں گہرے کھائی اور خندق ہوتے ہیں۔سورج کی روشنی بالکل کم مقدار میں داخل ہونے سے یہاں کی تپش انجماد کے قریب رہتی ہے۔لہذا اس خطہ میں بحری زندگی کی نشونما کی شرح بہت کم ہوتی ہے۔

(C) براعظمی ارتفاع : (Continental rise)

براعظمی ڈھلوان کے قاعدے میں تلچھٹ کی سطحیں جمی رہتی ہیں، جو گہرے سمندری سطح سے جا ملتی ہیں۔اس طرح کی زیرزمینی ساخت براعظمی ڈھلوان اور گہرے سمندر کے ہموار میدان کے درمیان پائی جاتی ہے۔ وہ براعظمی ارتفاع کہلاتے ہیں۔یہ خطے زمین پر موجود سیلابی مٹی کے خطوں کی طرح ہوتی ہے۔

سمندر کے اہم ابھرتے خدوخال

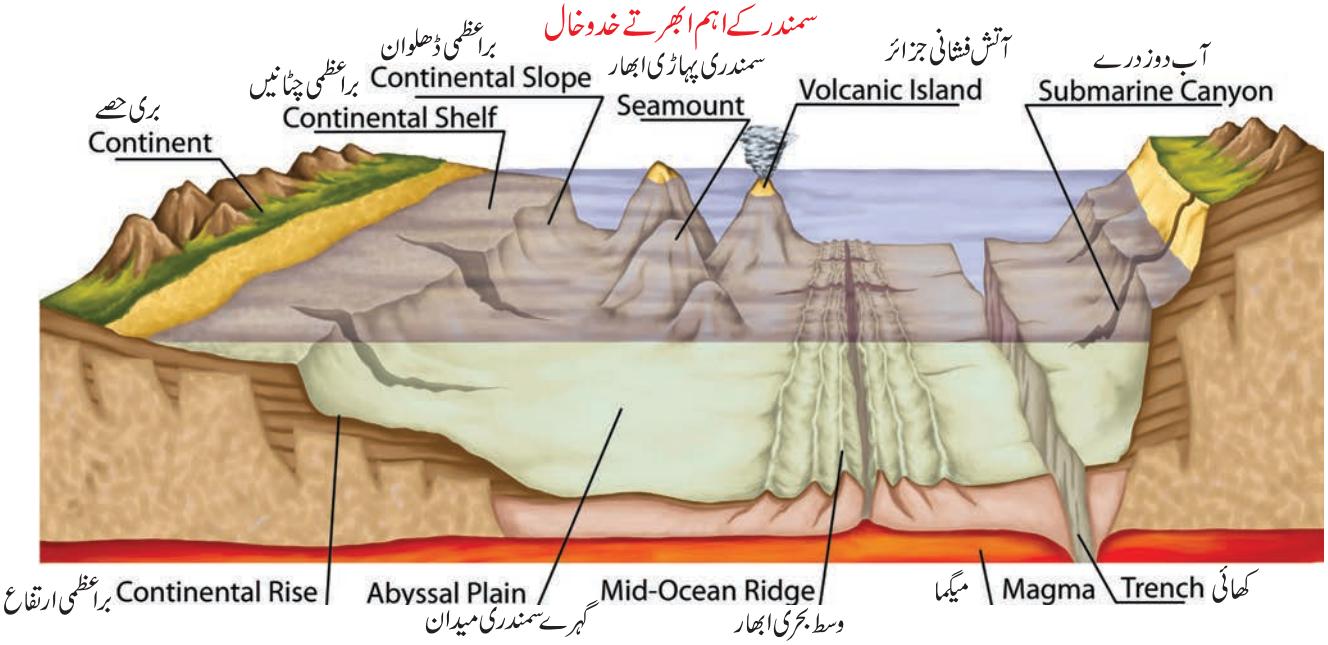

D) گہرے سمندری میدان (Abyssal plains)

یہ وہ زیرآب میدان ہیں جو گہرے سمندری فرش میں پائے جاتے ہیں۔ یہ میدانات براعظمی ارتفاع سے درمیانی سمندری پہاڑی ابھار تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اس ڈھلوان کا تناسب بہت کم ہوتا ہے۔ اور یہ ہموار سطح اور یہ کسی نمایاں خصوصیات کے بغیر دکھائی دیتے ہیں۔ عام طور پر یہ میدان مٹی سے بنی تلچھٹ، کیچڑ اور ریت کی موٹی پرت سے ڈھکے ہوتے ہیں، جو ندیوں اور دریاؤں سے لائی جاتی ہیں۔ ان کی زیادہ تر خصوصیات ہموار پہاڑیاں، سمندری پہاڑیاں، آب دوز سطح پہاڑ، مرجانی پہاڑ اور مرجانی حلقوں وغیرہ کی ہوتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

بحراوقیانوس اور بحر ہند کے ہموار میدانات بحرالکاہل سے نہایت وسیع ہوتے ہیں۔ کیونکہ دنیا کی بڑی ندیوں کے تلچھٹ کا ذخیرہ بحراوقیانوس یا بحر ہند میں جمع ہوتا ہے۔ مثلاً : امیزان، گنگا اور برہم پترا کی ندیاں۔

E) سمندری گہرائیاں (Oceanic Deeps):

خندق سمندر کا نہایت گہرا حصّہ ہے جو سمندری فرش کا تقریباً 7% حصّہ پر منحصر ہے۔ خندق کی سمندری تپش بہ نسبت منجمد تپش سے تھوڑی ٹھنڈی ہوتی ہے۔ یہ تلچھٹ سے بری ہوتے ہیں اس لئے زیادہ تر خندقیں V نما شکل کے ساتھ نوکدار بازو رکھتے ہیں۔ تمام بڑے زلزلوں کا زلزلاتی مرکز خندقوں میں پایا جاتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

دنیا کی آب دوز گہری کھائی (گڑھا یا سوراخ) ڈراگن ہول ہے۔ مقامی ماہی گیر اسکو جنوبی چینی سمندر کی آنکھ کے نام سے پکارتے ہیں۔



F) سمندری پہاڑی ابھار (Oceanic ridge)

پہاڑی چوٹی آب دوز پہاڑیوں کا سلسلہ ہے۔ جو دو ٹکٹونی پرتیں مخالف سمت میں حرکت کرتی ہیں تو نئے بسالتی چٹانیں بنتے ہیں۔ جغرافیائی نقشہ نگاری میں یہ پہاڑی سلسلہ نہایت وسیع اور انفرادی طور پر پایا جاتا ہے۔ دو مشہور درمیانی پہاڑی سلسلے وسط بحراوقیانوس پہاڑی ابھار اور مشرقی بحرالکاہلی ابھار ہیں۔ وسطی بحراوقیانوسی پہاڑی سلسلہ دنیا کا سب سے بڑا غیر منقطع پہاڑی سلسلہ ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

(Fathoms) فیتے : سمندری پانی کی گہرائی کی پیمائش کی اکائی جو چھ منٹ کے مساوی ہے۔

آئزوباتھ (Isobath): نقشہ پر ظاہر کئے جانے والے وہ قیاسی خط جو یکساں گہرائی کے نقاط کو ملاتا ہے۔

آئزوہالئن (Isohaline): نقشہ پر ظاہر کئے جانے والے قیاسی خط جو سمندر کے مساوی کھارے پن (ایک ہی قسم کی نمکینیت) کے نقاط کو ملاتا ہے۔



وسطی اوقیانوسی پہاڑی سلسلہ

4.4.2 بحری پانی کی حرکت

سمندر کا پانی ہمیشہ حرکت میں رہتا ہے۔ تپش، نمکینیت، کثافت، سورج، چاند اور ہوا سے حاصل ہونے والی توانائی کی وجہ سے سمندری پانی، اُفقی اور عمودی سطح میں ہمیشہ حرکت میں رہتا ہے۔ مدوجزر اور رووں میں افقی حرکت ہوتی ہے، جبکہ موجوں میں عمودی حرکت ہوتی ہے۔

A) موجیں یا لہریں (Waves)

بحور کے تمام حرکات میں سمندری لہروں کو اہم قرار دیا جاتا ہے سمندر میں اوپری سطح پر ہوا کے چلنے کی وجہ سے چھوٹی سمندری لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ ان لہروں کی بلندی، ان کے چلنے کا رُخ، ہوا کی رفتار

اوراس کے وقفہ پر منحصر ہے۔بعض اوقات بحری سطح پر جھٹکوں کی وجہ سے بھی لہریں بنتی ہیں ۔اس قسم کی لہریں زیادہ تباہی پیدا کرتی ہیں اور یہ سونامی (Tsunami) کہلاتی ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

لہروں کے حرکت کی وجہ سے توانائی کو آبی چرخیوں کو گھما کر طاقت پیدا کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔لہروں سے تیار کرنے والے بجلی کے طاقت گھر، کیرلا ساحل کے وِژِنجم اور ہندوستان کے انڈومان نکوبار جزائر میں قائم کئے گئے ہیں

B) مدوجزر (Tides)

زمین پر سورج اور چاند کی قوت جاذبہ کے کشش کی وجہ سے سمندری پانی میں دَوری اتار اور چڑھاؤ کو مدوجزر کہا جاتا ہے ۔ان کو مدوجزر کامل (Neap) اور مدِ جزر اصغر (Spring) میں تقسیم کیا گیا ہے۔جب سورج چاند اور زمین ایک ہی خط میں ہوتے ہیں تو سورج اور چاند سے حاصل ہونے والے مجموعی قوت کشش سے بلند مدوجزر پیدا ہوتے ہیں جو مدوجزر اصغر کہلاتے ہیں ۔اس قسم کی مدوجزر لہریں مکمل چاند اور نئے چاند کی تاریخوں میں زیادہ ہوتے ہیں۔

TYPES OF TIDES مدوجزر کے اقسام

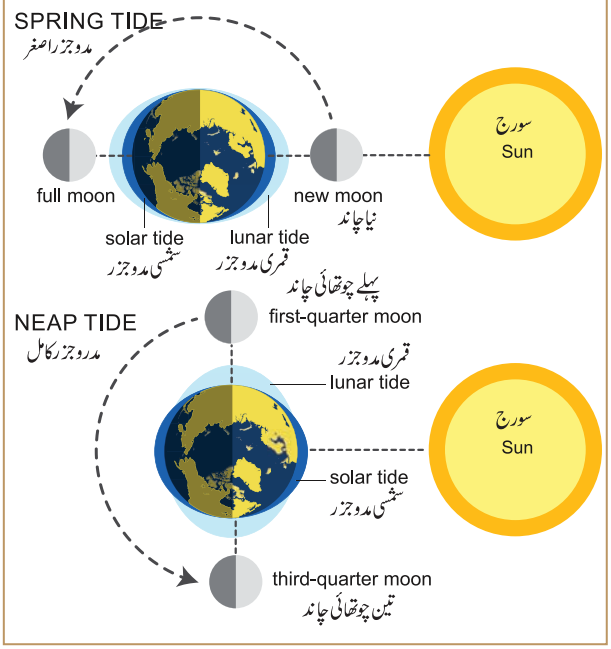

جب سورج اور چاند زاویہ قائمہ میں ہوتے ہیں تو ان کی قوت کشش ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتی ہے۔جس کے بناپر کم بلند مدوجزر اور مدوجزر کامل پیدا ہوتا ہے۔دو مدوجزر اصغر کے درمیان ایک مدوجزر کامل بنتا ہے ۔مثلاً مہینے میں دو دفعہ جب چاند کا پہلا چوتھائی اور چاند کا تین چوتھائی حصّہ میں چاند دکھائی دیتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟



ہندوستان میں مدوجزر کی توانائی پیدا کرنے کے علاقے خلیج کمبت، خلیج کچ اور سندربن ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

بحری سرحدیں (Maritime borders)

زیادہ تر ممالک کے بحری سرحدیں، ان کے سرحد کے خط سے 12 بحری کوس (Nautical miles) کے خطوط سے طے کیا جاتا ہے۔ جو U.N(اقوام متحدہ) سے مقرر کیا گیا ہے۔2013ء کے سمندری قانون کے خصوصی اجتماع کے تحت جورڈان اور پالاؤ کی سرحد میں خطوط سے 3 بحری کوس ہیں، جب کہ بینن ، جمہوری کانگو، EI سیلویڈر، پیرو اور سومالیا کی سرحد 200 بحری کوس ہے۔

C) بحری روئیں : (Ocean currents)

سمندری پانی کی اوپری سطح اور گہرائی کی حرکت جو مستقل رُخ میں ہوتی ہے، وہ بحری روئیں کہلاتی ہیں ۔بحرروئیں شمالی نصف کرہ میں ساعت وار اور جنوبی نصف کرہ میں غیر ساعت وار سمت میں حرکت کرتی ہیں۔

سمندری روئیں پیدا ہونے کے اسباب :

- زمینی حرکت
- ہواؤں کا چلنا اور
- سمندری پانی کی تپش اور نمکینیت میں فرق

تپش کے لحاظ سے سمندری رووٗں کو گرم رووٗں اور سرد رووٗں میں درجہ بندی کی گئی ہے ۔سمندری رووٗں کی حرکت جو نچلے عرض البلد (منطقہ حارہ کے علاقوں) سے بلند طول البلد کی جانب (معتدل تپش اور قطبی خطے) کی جانب ہوتی ہے، وہ گرم روئیں کہلاتی ہیں۔مثال کے طور پر بحراوقیانوس کے خلیجی بہاؤ، بحرالکاہل میں شمالی خط استوائی روئیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

(National Institute of Oceanography)

NIO قومی بحریاتی ادارے 01-01-1996 کو قائم کئے گئے۔NIO کا صدر مقام گوا میں واقع ڈونا پالا میں ہے۔یہ ادارہ سمندری ساخت کی تحقیق اور مشاہدے کا انتظام کرتا ہے ۔جیسے بحری انجینئرنگ اور سمندری آثار قدیمہ وغیرہ۔

اہم بحری رووں کا پھیلاؤ اور اثرات		
بحور	رووں کا نام	اثرات
جنوبی بحراوقیانوس	بن گوئلا روئیں (سرد)	نمیبیا کی ساحلی علاقوں میں کہر لانے کا سبب ہیں۔نمیبیا اور کالاہاری صحراؤں کو بڑھنے میں مدد دیتے ہیں۔
شمالی بحراوقیانوس	کیناری جزائر (سرد)	سہارا ریگستان کے پھیلنے میں مددگار ہیں۔
	خلیجی روئیں (گرم)	یہ روئیں لیبریڈار رووں کے ساتھ مل کر جدید فونڈ لینڈ کے ساحل میں شدید کہر پیدا کرتے ہیں۔جو جہاز رانی میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں۔ لہذا نیوفونڈ لینڈ دنیا کا ایک بہت بڑا ماہی گیری کا میدان ہے۔
	شمالی بحراوقیانوسی روئیں (گرم)	یہ روئیں بلند ارض البلد میں قائم بندرگاہوں کو سال بھر منجمد ہونے سے بچائے رکھتے ہیں۔
	لیبرارڈر (سرد)	(مثال) رُوروِک بندرگاہ (ناروے)، مرمانسک اور سیویرودونسک (روس) خلیج رووں سے مل کر کہر پیدا کرتے ہیں جو جہاز رانی کے لئے رکاوٹ کا سبب بنتا ہے۔
مغربی بحرالکاہل	پیرووین (یا) ہمبولڈ روئیں (سرد)	یہ اٹاکاما ریگستان برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔مغربی اور جنوبی امریکہ میں یل ۔نینو کی وجہ سے موسم پر اثر پڑتا ہے اور یہ ہندوستانی مانسوں کو بروقت لانے میں بھی روکتے ہیں۔
شمالی بحرالکاہل	کُوروشیو روئیں (گرم)	یہ زمین سے مستقل علاقوں میں زیادہ تعداد میں گرمی کو جذب کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں اور بادل بنتے ہیں، جس کی وجہ سے بارش ہوتی ہے۔
	اویاشیو / کرٹائل روئیں (سرد)	یہ روئیں کوروشیو رووں کے ساتھ مل کر ہوکائی ڈو کے اطراف شدید کہر پیدا کرتے ہیں۔جو جہاز رانی کے لئے زبردست نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ لہذا ہوکائی ڈو دنیا کا بڑا ماہی گیری کا میدان بنتا ہے۔
	الاسکا روئیں (گرم)	الاسکا کی بندرگاہوں کو سال بھر کی کارروائی میں معاون ہے۔
	کیلی فورنیا کی روئیں (سرد)	کیلی فورنیا کے ساحل میں کہر پیدا کرتے ہیں۔ یہ ایریزونا اور سوناٹا ریگستان کو بڑھنے میں مدد کرتے ہیں۔
بحرہند	مغربی آسٹریلیائی روئیں (سرد)	آسٹریلیا کے مغربی ساحل میں کہر پیدا کرتے ہیں۔ یہ مغربی آسٹریلیائی ریگستانی کو بننے میں مدد کرتے ہیں۔

بحری رووں کی حرکت جو بلند ارض البلد (خط استوا اور قطبی علاقے) کی جانب سے کم بلند ارض البلد (خط سرطان علاقوں) میں ہوتی ہے۔یہ سرد روئیں کہلاتی ہے۔ (مثال) بحراوقیانوس کی لیبراڈر کی روئیں۔اور بحر الکاہل کی پیرو کی بحری روئیں۔

4.5 Marine Resources بحری ذرائع

سمندری پانی اوراس کی تہہ (فرش) میں پائے جانے والے حیاتی اور غیر حیاتی ذرائع کو بحری ذرائع کہا جاتا ہے۔سماج کی ضروریات کو پورا کرنے میں سمندری ذرائع اہم کردار ادا کرتے ہیں۔مختلف قسم کے بحری جانداروں کو غذا، دوا، بناؤ سنگھار کی اشیاء اور صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ عالمی ضروریات جیسے طاقت (توانائی)،معدنیات اور پانی،بحری ذرائع کے غیر حیاتی اجزا پر منحصر ہے



Hots اعلیٰ سطح کی سوچ کا سوال

اگر بحور میں صرف تازہ پانی ہوتو کیا ہوگا؟

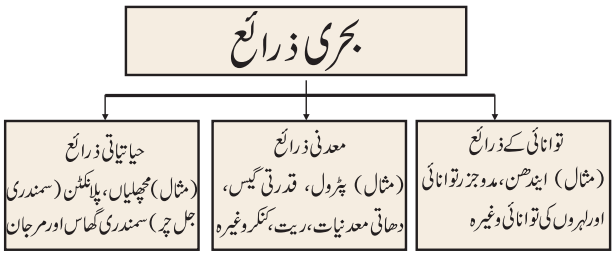

4.5.1 بحری ذرائع کی بقا

Conservation Of Marine Resources

بحور، سیارہ زمین اور اس میں بسنے والے جاندار کے لئے روح رواں ہیں۔انسانی وجود کا انحصار بحری ذرائع پر ہے۔اس کے علاوہ یہ معاشی ترقی، بہتر سماجی ترقی اور بہترین زندگی کے لئے ضروری ہیں۔بحور میں زیادہ تیل کے ذرائع کا ذخیرہ موجود ہے۔اہم ماہی گیری علاقوں کے علاوہ یہ غیر تجدیدی توانائی، کئی بندرگاہوں کی ترقی اور تجارتی کارروائیوں کے لئے مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ساحلی تفریح دنیا بھر کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اس کی وجہ سے کئی ممالک کو اقتصادی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

Major Ocean Currents of the World دنیا کے اہم بحری روئیں

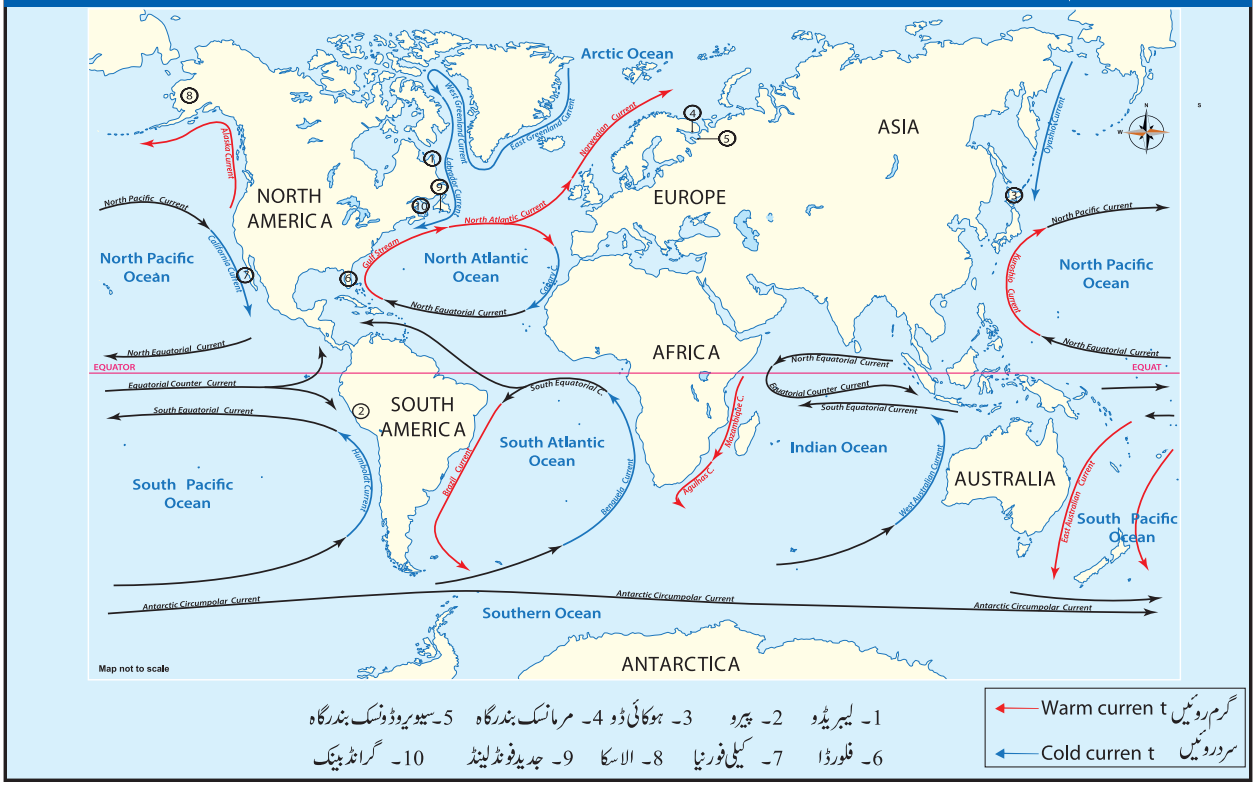

کیا تم جانتے ہو؟

عظیم مرجانی روک چٹانیں

آسٹریلیا کے بحیرہ مرجان کے کوئنس لینڈ کے ساحل میں واقع عظیم مرجانی روک چٹانیں، دنیا کی سب سے بڑی چٹانیں (barrier reef) ہیں۔ جو 2900 واحد مرجانوں اور 900 جزائر پر تقریباً 2000 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہیں۔ جو تقریباً 350,000 کلومیٹر رقبہ تک گھرے ہوئے ہیں۔



عظیم مرجانی روک چٹانیں (The great barrier reef) کو بیرونی خلا سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ وسیع وعریض ساحلی مرجانی نظام زمین پر ایک اہم حیاتی تنوع کا مقام رکھتا ہے۔ ساحلی مرجان کئی بلین خورد بینی عضویوں سے بنے ہوئے ہیں۔ جو ''کورل پالپ'' (Corel Polyps) کہلاتے ہیں۔ CNN نے اسکو دنیا کے 7 قدرتی عجائبات میں سے ایک قرار دیا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

2010ء میں گنگائی ڈالفن کی قومی آبی جانور قرار دیا گیا۔ ڈالفن کی نوع کا وجود خطرے میں ہے۔ کیا تمام ڈالفنوں کا وجود خطرے میں ہے؟ اگر ایسا ہو تو اسباب کی فہرست تیار کرو۔



اعادہ Recap

- آبی کرہ زمین کا تیسرا حصّہ ہے، جو زمین پر تمام قسم کے پانی کا مجموعہ ہے۔ (مجموعہ ہائے آب)
- زمین پر پانی کی مسلسل حرکت آبی دور کہلاتی ہے۔
- زمین پر پانی تازہ اور نمکین شکل میں دستیاب ہے۔ زمینی سطح کا 97% سے زیادہ پانی سمندروں میں پایا جاتا ہے۔
- دنیا کے پانچ اہم بحور بحرالکاہل، بحراوقیانوس، بحرہند، بحرجنوبی اور بحرآرکٹک ہیں۔
- بحری فرش کے ابھرتے خدوخال یہ ہیں۔ براعظمی چٹانیں، براعظمی ڈھلوان، براعظمی ارتفاع، گہرے سمندری میدان، سمندری گہرائیاں اور سمندری پہاڑی ابھار ہیں۔
- بحری ذرائع سمندر میں موجود حیاتی اور غیر حیاتی اشیاء کے علاوہ اور کچھ نہیں ہیں۔
- سمندر انسانوں اور زمین کے لئے روح رواں ہیں، لہٰذا ان کی بقا ہونی چاہئے۔

مشق :

صحیح جواب منتخب کرو :

1۔ زیادہ گہرائی میں عام طور پر سمندری پانی کی تپش ..... ہوتی ہے۔

a) اضافہ b) کمی

c) مستقل d) اس میں سے کوئی بھی نہیں

2۔ سمندری لہریں پیدا ہونے کی وجہ .....

a) زمین کی گردش b) تپش میں اختلاف

c) زمین کی حرکت d) مندرجہ بالا تمام

3۔ مندرجہ ذیل کے بیانات پر غور کریں۔

i) زیادہ تر ماہی گیری کے میدان اس جگہ میں ہوتے ہیں جہاں بر اعظمی چٹانیں بہت وسیع ہیں۔

ii) منطقہ حارہ پانی کے علاقوں میں ماہی گیری کی ترقی ہوتی ہے۔

iii) گرم اور سرد رووں کے ملنے سے نباتاتی غذا فراہم ہوتی ہے۔

iv) ہندوستان میں اندرونی (مقامی) ماہی گیری بہت اہم ہے۔

a) 1اور2 صحیح ہیں b) 1اور3 صحیح ہیں

c) 2,3اور4 صحیح ہیں d) 1,2اور3 صحیح ہیں

4۔ سمندری پہاڑی ابھار کے سلسلہ کے وجود میں آنے کا سبب
a) ٹکٹونی پرتوں کا متحد ہونا b) ٹکٹونی پرتوں کا الگ ہونا
c) پرتوں کی نقل وحرکت d) پرتوں کا پھٹنا

5۔ مندرجہ ذیل میں سے کونسا بیان سمندری فرش کے خدوخال بیان کرتا ہے۔

a) براعظمی چٹانیں، براعظمی ڈھلوان، سمندری میدان، سمندری خندق
b) براعظمی ڈھلوان، براعظمی چٹانیں، سمندری میدان، سمندری خندق
c) سمندری میدان، براعظمی ڈھلوان، براعظمی چٹانیں، سمندری خندق
d) براعظمی ڈھلوان، سمندری میدان، براعظمی چٹانیں، سمندری خندق

6۔ مندرجہ ذیل سے کونسی جوڑی صحیح نہیں ہے؟
a) خلیجی بہاؤ - بحرالکاہل
b) لیبراڈر روئیں - شمالی بحراوقیانوس
c) جزیرہ کیناری روئیں - بحرروم
d) موزنبیق روئیں - بحرہند

II. توثیق (A) اور سبب (R) قسم کے سوالات :

a) A اور R دونوں صحیح ہیں، اور R کی وضاحت A کرتا ہے۔
b) A اور R دونوں صحیح ہیں لیکن R کی وضاحت A نہیں کرتا۔
c) A صحیح ہے لیکن R غلط ہے۔ d) A غلط ہے لیکن R صحیح ہے۔

1) توثیق (A) : بحور کو نقشہ میں ہمیشہ نیلے رنگوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔
سبب (R) : یہ بحور کے قدرتی رنگ کو ظاہر کرتا ہے۔

2) توثیق (A) : سمندری پہاڑی جو ہموار سطح رکھتے ہیں Guyot کہلاتے ہیں۔
سبب (R) : تمام Guyot کی شکلیں آتش فشانی خطوں میں پائے جاتے ہیں

3) توثیق (A) : سمندری فرش پر گہری کھائیاں آب دوز گڑھے کہلاتے ہیں۔
سبب (R) : یہ صرف براعظمی چٹانوں، براعظمی ڈھلوان اور براعظمی ارتفاع میں پائے جاتے ہیں۔

4) توثیق (A) : بحراوقیانوس میں مرجانی چٹانوں کے حلقے عام ہیں۔
سبب (R) : گہرائی میں بحری زندگی (بحری آبادی) کم ہوتی ہے۔

III۔ جوڑ لگاؤ :

1۔ میریانا خندق	-	سمندر میں نمکینیت کی کمی
2۔ عظیم مرجانی روک چٹانیں	-	جاپان کے ساحل سے ملحق
3۔ مدوجزر اصغر	-	بحرالکاہل کا سب سے گہرا مقام
4۔ شدید بارش	-	آسٹریلیا
5۔ کوروشیو کی روئیں	-	براعظمی شکل کا دوسرا درجہ
6۔ براعظمی ڈھلوان	-	ہلال اور بدر کے دنوں میں

IV۔ مختصر جوابات دو :

1۔ لفظ آبی کرہّ کے کیا معنی ہیں؟

2۔ آبی دور کیا ہے؟

3۔ سمندری فرش کے مختلف خدوخال کیا ہیں؟

4۔ بحری روئیں پیدا ہونے کے اسباب کیا ہیں؟

5۔ سمندری لہروں پر مختصر نوٹ لکھو۔

V۔ مندرجہ ذیل کے اسباب بیان کرو :

1۔ شمالی نصف کرہ اور جنوبی نصف کرہ کو بالترتیب بری اور بحری نصف کرے کہا جاتا ہے۔

2۔ براعظمی چٹانوں کے علاقے ماہی گیری کے لئے موزوں ہیں۔

VI۔ مندرجہ ذیل کا موازنہ کرو :

1۔ مدوجزر کامل اور مدوجزر اصغر

2۔ ہموار میدان اور سمندری گہرائیاں

VII۔ پیراگراف میں جواب لکھو :

1۔ براعظمی چٹانیں اور براعظمی ڈھلوان پر تفصیلی نوٹ لکھو۔

2۔ بحری روئیں سے کیا مراد ہے؟ اس کے قسموں کی وضاحت کیجئے۔

3۔ انسانی زندگی پر بحری ذرائع کے اثرات تفصیل سے بتایئے۔



ICT CORNER

Geography - Hydrosphere جغرافیہ-آبی کرّہ



میموری کارڈوں کے ذریعہ زمین کے کرے معلوم کریں گے۔

مرحلے :

مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے اور دئے گئے لنک کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : اس میں تم زمین کے کرہ کے کارڈوں کو دیکھو گے۔

مرحلہ 3: کارڈوں پر کلک کیجئے اور صحیح کرہ کا انتخاب کیجئے اور مثالیں دیکھئے۔

Website URL :

https://matchthememory.com/Earthspheres

https://www.purposegames.com/game/the-hydrosphere-game

اکائی 5

حیاتی کرّہ

(BIOSPHERE)

سیکھنے کے مقاصد :

- ☆ حیاتی کرّہ کی وسعت اور معنی کو سمجھنا۔
- ☆ ماحولیاتی نظام، اس کے اجزاء، افعال اور حیاتی تنوع کے معنی کو سمجھنا۔
- ☆ دنیا کے اہم حیاتی خطوں (Biomes) کو سمجھنا۔
- ☆ حیاتی خطے (Biomes) کے تحفظ کی ضروریات جاننا۔

APV7C

تعارف

حیاتی کرہ زمین کا چوتھا کرّہ ہے یہ زندگی کے سہارے کی پرت ہے جو زمین کی سطح پر پایا جاتا ہے۔ زمین کی یہ پرتیں قشرِ ارض، کرۂ آب اور کرۂ فضا پر مشتمل ہیں ۔ یہ نباتات (Flora) اور حیوانیات (Fauna) پر مشتمل ہیں جو زمینی سطح پر یا اسکے قریب پھیلے ہوئے ہیں ۔ حیاتی کرّہ کی عمودی حد تقریباً 20 کلومیٹر ہے۔ جو سمندری تہہ سے کرۂ متغیر (Troposphere) تک ناپ گئے ہیں ۔ تاہم کئی پودے اور جانور تقریباً ایک کلومیٹر اوسط سمندری سطح (Mean Sea Level-MSL) کے اوپر اور نیچے ایک نہایت تنگ قطعہ میں رہتے ہیں۔

حیاتی کرّہ مختلف ماحولیاتی نظام اور حیاتی خطے (Biomes) سے بنا ہوا ہے۔ تمام جاندار اشیاء چاہے بڑی ہوں یا چھوٹی انواع میں منقسم کی گئی ہیں ۔ وہ مقام جہاں جانور، پودے یا خورد بینی عضویے رہتے ہیں۔ مسکن کہلاتا ہے۔ پودوں اور جانوروں کے ایک وسیع اقسام ایک مخصوص مسکن میں رہتے ہیں ۔ جس کو حیاتی تنوع (Biodiversity) کہتے ہیں۔

زمین پر حیاتی کرّہ کی عمودی حد

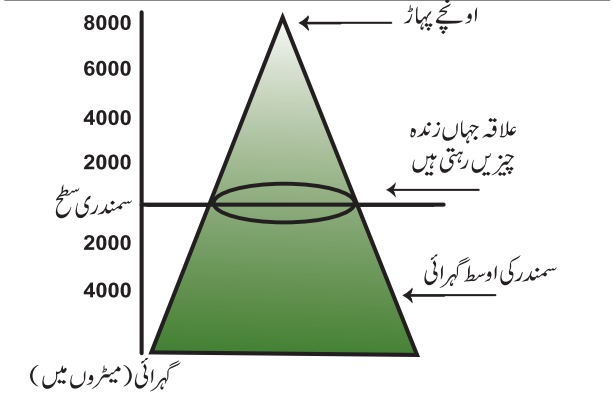

5.1 ماحولیاتی نظام ECOSYSTEM

ایک ماحولیاتی نظام ایک ایسا قبیلہ ہے جہاں تمام جاندار عضویے ساتھ رہے اور ایک دوسرے کے ساتھ باہمی طور پر ان کے اور دوسرے غیر جاندار ماحول جیسے مٹی، ہوا، پانی وغیرہ کے ساتھ تعلق قائم کرتے ہیں ۔ ماحولیاتی نظام کی وسعت جسامت میں کم ترین اکائیوں (مثلاً ایک درخت کی چھال سے) جو عالمی ماحولیاتی نظام یا ماحولیاتی کرّہ کی زندگی کو برقرار رکھتی ہے۔ (مثلاً زراعتی زمین، تالاب کا ماحولیاتی نظام، جنگل کا ماحولیاتی نظام، صحرا کا ماحولیاتی نظام وغیرہ) حیاتی کرّہ زمین پر موجود تمام ماحولیاتی نظام کو پناہ دیتا ہے اور بشمول انسان زندگی کی شکل کو برقرار رکھتا ہے۔



کارروائی

جنگل کے ماحولیاتی نظام کو اپنے الفاظ میں بیان کرو۔

کیا تم جانتے ہو؟

☆ سائنس کی وہ شاخ جو ماحولیاتی نظام کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔ماحولیات (Ecology) کہلاتی ہے۔

☆ ایک فرد جو ماحولیات کا مطالعہ کرتا ہے ماہر ماحولیات (Ecologist) کہلاتا ہے۔

5.1.1 ماحولیاتی نظام کے اجزاء Components of ecosystem

ایک ماحولیاتی نظام تین بنیادی اجزاء پر مشتمل ہے۔

a) غیر حیاتی اجزاء
b) حیاتی اجزاء
c) توانائی کے اجزاء

a) غیر حیاتی اجزاء (Abiotic Components)

غیر جاندار، نامیاتی، طبعی اور ماحول کے کیمیائی عوامل جیسے زمین، ہوا، پانی کیلشیم، لوہا وغیرہ پر غیر حیاتی اجزاء مشتمل ہیں۔

b) حیاتی اجزاء (Biotic Components)

حیاتی اجزاء پودے، جانور اور خورد بینی عضویوں پر مشتمل ہیں۔حیاتی اجزاء کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ تخلیق کار (Producers) خود تغذیاتی اجزاء ہیں۔چنانچہ انھیں خود غذائیہ کہا جاتا ہے۔یہ زمین اور پانی دونوں مقامات پر پائے جاتے ہیں مثلاً پودے، الجی، بیکٹر یا وغیرہ

☆ صارفین (Consumers) وہ ہیں۔جو تخلیق کار پر براہ راست یا بالواسطہ طور پر منحصر ہوتے ہیں۔چنانچہ انھیں دگر غذائیہ (Heterotrophs) کہتے ہیں۔

صارفین کی عام درجہ بندی یہ ہے۔

☆ ابتدائی صارفین (Primary Consumers) تخلیق کار پر اپنی غذا کے لئے منحصر ہوتے ہیں ۔ وہ خاص طور پر سبزی خور (Herbivores) ہوتے ہیں۔مثلاً زیبرا، بکری وغیرہ

☆ ثانوی صارفین (Secondary Consumer) چھوٹے گوشت خور ہیں جو سبزخور کو اپنی غذا بناتے ہیں۔ جیسے شیر، سانپ وغیرہ

☆ ثلاثی صارفین (Tertiary Consumers) اعلیٰ گوشت خور ہیں جو سبزخور اور گوشت خور دونوں کو اپنی غذا بناتے ہیں جیسے الّو، مگرمچھ وغیرہ

☆ بوسیدہ کار (Decomposers) چند عضویے ہیں جو اپنی غذا خود تیار کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔وہ مردہ اور گلے سڑے پودوں اور جانوروں پر اپنی زندگی گذارتے ہیں ۔چنانچہ انہیں گندخور (Saprotrophs) کہا جاتا ہے۔مثلاً سماروغ، ککرمتا وغیرہ

c) توانائی کے اجزاء Energy Components

حیاتی کرّہ کے تمام عضویے کام کرنے کے لئے توانائی کا استعمال کرتے ہیں اور توانائی کے ایک ذرائع کو دوسرے میں منتقل کرتے ہیں۔حیاتی کرّہ میں توانائی کے حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ سورج ہے۔شمسی توانائی ماحولیاتی نظام کے مختلف اجزاء کے ذریعہ ایک ذرائع دوسرے ذرائع میں منتقل ہوتی ہے۔خودغواثیہ، صارفین اور بوسیدہ کار ماحولیاتی نظام کے توانائی کے بہاؤ میں بہت معاون ہوتے ہیں۔

کارروائی

لغت کی مدد سے سبزخور گوشت خور، ہمہ خور اور بوسیدہ کار کے علم اشتقاق الفاظ (etymology) معلوم کیجئے۔

5.1.2 ماحولیاتی نظام کے افعال Functions of an ecosystem

جاندار عضویے، نباتاتیہ (Flora) اور حیوانیہ (Fauna) کے باہمی تعلق سے تغذیائی سطحیں غذائی زنجیر اور غذائی جال کو وجود میں لاتے ہیں۔ایک ماحولیاتی نظام کے افعال کا انحصار توانائی کے بہاؤ کے نمونہ پر ہوتا ہے۔چونکہ یہ ماحولیاتی نظام میں حیاتی اور غیر حیاتی مادوں کی تقسیم اور گردش میں معاون ہوتے ہیں۔عموماً توانائی کا بہاؤ نظام مراتب کے مطابق مختلف سطحوں پر ہوتا ہے۔یہ سطحیں تغذیاتی سطحیں (Trophic Levels) کہلاتی ہے۔ایک عضویے کے گروہ سے دوسرے تک مختلف

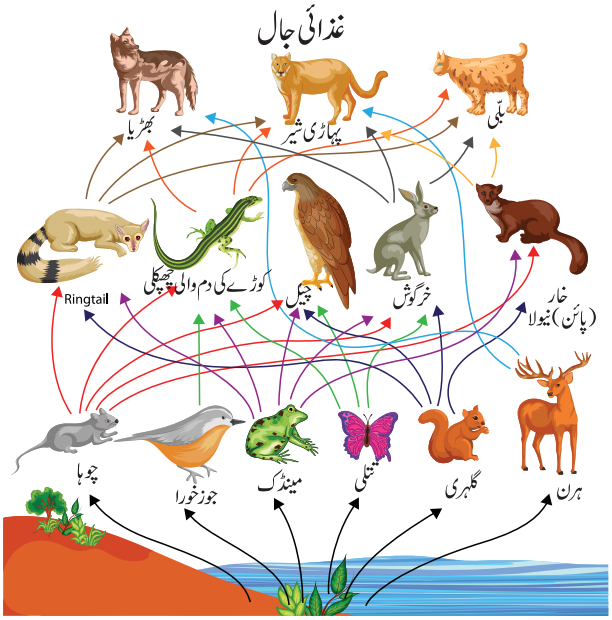

تغذیاتی سطحوں کے ذریعہ توانائی کی منتقلی کی زنجیر کو غذائی زنجیر (Food chain) کہتے ہیں۔غذائی زنجیر کا کئی نظام جو مربوط اور ایک دوسرے پر منحصر ہوتا ہے۔ غذائی جال (Food web) کہلاتا ہے۔

5.2 حیاتی نظام میں تنوع BIODIVERSITY

حیاتی تنوع یا حیاتیاتی تنوع ایک وسیع انوار کے جاندار عضویے سے متعلق ہیں۔(پودے، جانور اور دوسرے خوردبینی عضویے) ہیں جو کسی مسکن میں رہتے ہیں یہ اعلیٰ طور پر جغرافیائی آب وہوا اور مزید انسانی کارروائیوں سے متاثر ہوتے ہیں۔یہ زمین پر ایک مقام کے حیاتیاتی وسائل کی قوت کی نمائندگی کرتا ہے۔حیاتی تنوع میں ہر نوع چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا، ماحولیاتی نظام میں ایک نہایت ہی اہم رول ادا کرتا ہے۔یہ ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔اور سماج فوائد جیسے سیر وسیاحت، تعلیم تحقیق وغیرہ کسی مقام کے متعلق سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

5.2.1 حیاتی تنوع کا نقصان Loss of biodiversity

انسان اور قدرتی اثرات کی وجہ سے انواع (نباتاتیہ اور حیوانیہ) کا خاتمہ حیاتی تنوع کا نقصان کہلاتا ہے۔حیاتی تنوع کے نقصان سے بنی نوع انسان اور اس کے علاوہ زمین، پانی اور ہوا وغیرہ بھی شدید متاثر ہوتے ہیں۔ ایک صحت مند ماحولیاتی نظام صاف پانی، خالص پانی، زرخیز مٹی، خوراک، خام اشیاء، ادویات وغیرہ مہیا کرتے ہیں۔چنانچہ مستحکم ماحولیاتی نظام کا تحفظ کرنا چاہئے۔

5.3 حیاتی خطّے BIOMES

حیاتی خطّہ ایک جغرافیائی وسعت کردہ ماحولیاتی نظام ہے جہاں نباتات (Flora) اور حیوانات (Fauna) مجموعی طور پر پائے جاتے ہیں۔ پودے اور جانور مجموعی طور پر اکٹھے ہوکر حیاتی کرّہ کے ساتھ باہمی تعاون کرتے ہیں۔غیر حیاتی عوامل جیسے سطح، آب وہوا، مٹی اور عالم نباتات وغیرہ۔حیاتی خطہ کی وضاحت کرتے ہیں۔یہ وسیع طور پر دو اہم درجوں میں منقسم ہیں۔جو زمینی حیاتی خطّے اور آبی حیاتی خطّے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

☆ ایک ماحولیاتی علاقہ جو 70% سے زیادہ اپنے اصلی مسکن کو کھو چکا ہے۔اَجیرن خطّہ (Hotspot) مانا جاتا ہے۔

☆ ہندوستان کے اجیرن خطے (Hotspot) ہمالیہ، مشرقی گھاٹ ہندبرما کا علاقہ اور سندالینڈ ہیں۔

☆ پوری دنیا میں 34 مقامات ایسے ہیں جنہیں حیاتی تنوّع کے قابل Hotspots کہا گیا ہے۔

5.3.1 زمینی حیاتی خطّے TERRESTRIAL BIOMES

زمینی حیاتی خطّے زمین پر موجود جانوار عضویوں کا ایک گروہ ہے۔جو ایک دوسرے کے ساتھ رہ کر باہمی تعاون کرتے ہیں۔یہ بنیادی طور پر درجہ حرارت اور بارش کا تعین کرتے ہیں۔دنیا کے چند اہم زمینی حیاتی خطّے یہ ہیں۔

A۔ منطقہ حارّہ کے جنگلات کے حیاتی خطّے
B۔ منطقہ حارّہ کے ساوّنا کے حیاتی خطّے
C۔ صحرائی حیاتی خطّے
D۔ معتدل گھاس کے میدان کے حیاتی خطّے
E۔ تندرا کے حیاتی خطے

GSHZ6

حیاتی خطوں کی درجہ بندی CLASSIFICATION OF BIOMES

قدرتی : زمینی


گھاس کے میدان


جنگل


صحرا

قدرتی آبی


سمندر۔بحور


تازہ پانی

مصنوعی یا انسان سے بنے ہوئے


مچھلی گھر


فصل کی زمین

A۔ منطقۂ حارّہ کے جنگلات کے حیاتی خطّے

منطقہ حارہ کے جنگلات کے حیاتی خطّے کئی ذیلی حیاتی خطوں جیسے سدابہار بارش کے جنگلات، موسمی پت جھڑ کے جنگلات وغیرہ پر مشتمل ہیں۔

کسی بھی زمینی حیاتی خطّہ پر منطقہ حارہ کے جنگلات اعلیٰ ترین حیاتی تنوع اور ابتدائی پیداوار رکھتے ہیں۔امیزان کا طاس، کانگو طاس اور انڈونیشیا کے جزائر اس حیاتی خطّے (Biomes) کے اہم علاقے ہیں یہ علاقے گھنے جنگلات رکھتے ہیں۔چنانچہ یہ عظیم اقتصادی اہمیت کے

حامل ہیں ۔انسانی نوآبادیات یہاں بکھرے ہوئے پائے جاتے ہیں ۔وہ غذا جمع کرنا، ماہی گیری، لکڑی کاٹنا اور کاشتکاری کی منتقلی کے ذریعے اپنی زندگی کو قائم رکھتے ہیں۔اس حیاتی خطّہ کی مرطوب فطرت کی وجہ سے لوگ منطقہ حارہ کی بیماریوں جیسے ملیریا، زرد بخار وغیرہ میں مبتلا ہیں ۔ربر، بانس، آبنوس وغیرہ یہاں پائے جانیوالے اہم درخت ہیں ۔چمگاڈر، چکّور (دُراج)، چیتے، ہاتھی، بندر وغیرہ یہاں کے اہم پرندے اور جانور ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟



امریکی قومی کینسر کے ادارے نے 70% پودوں کی شناخت کی ہے جو کینسر کے علاج میں مستعمل ہیں اور یہ صرف گھنے جنگلات میں پائے جاتے ہیں مثلاً Lapacho

B۔ منطقہ حارّہ ساوّنا (گھاس کے میدان) کے حیاتی خطّے

منطقہ حارّہ کے گھاس کے میدان عام طور پر منطقۂ حارّہ کے جنگلات اور صحراؤں کے درمیان پائے جاتے ہیں ۔منطقۂ حارّہ ساونا کے حیاتی خطّے 10°N تا 20°S عرض البلد کے درمیان پائے جاتے ہیں ۔ یہ گھاس کے میدان عموماً ہموار ہوتے ہیں اور یہ ساحل، مشرقی آفریقہ میں سہارا کے جنوب میں اور آسٹریلیا میں پائے جاتے ہیں ۔یہ حیاتی خطّے عام طور پر گرم، خشک اور کم بارش کی وجہ سے معتدل ہوتے ہیں ۔اس لئے یہاں جو گھاس اگتی ہے وہ لمبی اور نکیلی ہوتی ہیں۔ چنانچہ یہاں کے لوگوں کا اہم پیشہ گلہ بانی ہے ۔ابتدائی لوگ جو یہاں رہتے تھے وہ خانہ بدوش تھے۔

یہاں عام طور پر پائے جانے والے جانور شیر، چیتا، باگھ، ہرن، زیبرا، زرافہ وغیرہ ہیں ۔نباتارت یہ جیسے رھوڈ گھاس، سرخ جٹی گھاس، لیمن گراس وغیرہ اس حیاتی خطّے میں پائے جاتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

حال ہی میں ساوّنا گھاس کے میدان کے حصّے زراعتی زمینوں میں تبدیل ہوتے جارہے ہیں۔جو جانوروں (Fauna) کے وسیع حد کو ایک بڑے خطرے کی طرح دکھائی دیتا ہے۔مثال کے طور پر بڑی بلّیاں جیسے چیتا، شیر وغیرہ کی آبادی شدت سے بتدریج گھٹتی جارہی ہیں۔

c) صحرائی حیاتی خطّے (Desert Biomes)

صحرا عام طور پر 20° اور 30° N اور S عرض البلد کے درمیان براعظموں کے مغربی حدود میں پائے جاتے ہیں ۔ان علاقوں میں سالانہ بارش 25 سمر سے کم ہوتی ہے۔بارش میں کمی اور بنجر زمینی حالت کی وجہ سے ان علاقوں میں پودے نہیں دکھائی دیتے ۔مگر ایک مخصوص پودے کی قسم پائے جاتے ہیں ۔جو خشک پسند یا صحرائی پودے Xerophytes کہلاتے ہیں۔یہاں کی مٹی ریتلی اور نمکین ہوتی ہے ۔لہذا صحرا زرعی طور پر غیر زرخیز ہوتے ہیں ۔قحط سالی سے مدافعت پائے، خاردار جھاڑیاں جھنکار اور جھاڑیاں، کھجور کے درخت یہاں پائے جاتے ہیں۔



یہاں پر بہنے والے قبائلی لوگوں کا رہتے ہیں ۔انکا پیشہ غذا جمع کرنا اور شکار کرنا ہے۔وہ اکثر چراگاہ کی تلاش میں عارضی نوآبادیات کو چھوڑ کر نکل پڑتے ہیں ۔یہاں نقل وحمل بہت دشوار ہے جو صرف اونٹوں کے ذریعے جاری رہتا ہے۔یہاں عموماً رینگنے والے جانور جیسے سانپ چھپکلی بچھو وغیرہ بکثرت پائے جاتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟



نخلستان ایک زرخیز تازہ پانی کا ذریعہ اور نیم خشک علاقہ ہے۔جو صحراؤں میں پایا جاتا ہے ۔نخلستان موسم بہار کے ذریعے زرخیز ہوتے ہیں ۔ فصلیں جیسے کھجور کے درخت، انجیر ترش پھل جوار وغیرہ ان نخلستانوں کے قریب کاشت کردہ فصلیں ہیں۔

D) معتدل گھاس کے میدان کے حیاتی خطّے

معتدل گھاس کے میدان براعظموں کے اندرونی حصوں میں پائے جاتے ہیں اور یہ موسمی درجۂ حرارت کے تغیر جیسے گرم موسم گرما اور سرد موسم سرما جیسے نمایاں خصوصیات رکھتے ہیں۔

زائد منجمدی وجہ سے گھاس لمبی اور نرم اور کم منجمد کی وجہ سے گھاس چھوٹی اور نرم ہوتی ہے ۔یہ علاقے گیہوں کی کاشت کے لئے موزوں ہوتے ہیں ۔یہاں مزدوروں کی کمی کی وجہ سے وسیع میکانکی کاشتکاری عمل میں

آئی ہے۔ چرواہے کی صنعت یہاں کا ایک اہم پیشہ ہے۔اس کے ذریعے جانوروں کو ذبح کرنا، خام اور تیار شدہ گوشت کی پیکنگ کرنا، شیر خانہ (Dairy products) کی مصنوعات وغیرہ کی سہولیات فراہم ہیں۔ پرندے اور جانور جیسے ٹڈّے، لومڑی، بھینس، جنگلی کتّے عام ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

معتدل گھاس کے میدان دنیا کے مختلف علاقوں میں مختلف ناموں سے جانے جاتے ہیں۔

پریریس (Priaries)	-	شمالی امریکہ
اسٹیپس (Steppes)	-	یوریشیا
پمپاس	-	ارجنٹینا اور یوراگوئے
ویلڈ (Veld)	-	جنوبی آفریقہ
ڈوَنس (Downs)	-	آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ
کینٹر برگ	-	نیوزی لینڈ
منچورین	-	چین

E) تندرا کے حیاتی خطّے (Tandra Biomes)

یہ کشادہ نشیبی علاقے کے منجمد علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ جہاں کی زمین منجمد رہتی ہے۔ گرین لینڈ، آرکٹک اور انٹارٹک خطّے اور ایشیاء کے شمالی حصّے، کینڈا اور یورپ اس حیاتی خطّے میں پائے جاتے ہیں۔ اس خطّے کو بنجر زمین (Barren lands) بھی کہتے ہیں۔اس حیاتی خطّے کو طویل شدید موسم سرما اور مختصر ٹھنڈا موسم گرما سے واسطہ ہونا پڑتا ہے۔ تندرا میں کم درجۂ حرارت اور مختصر موسموں کے بڑھنے کی وجہ سے Net بنیادی پیداوار کم ہوتی ہے۔ یہاں کے لوگ خانہ بدوش ہیں۔شکار کرنا اور ماہی گیری انکے اہم پیشے ہیں۔ یہاں کی آبادی نہایت ہی قلیل ہے اور سخت ناقابل برداشت ماحول ان کے نوآبادی جگہ کو بدلنے پر مجبور کردیتا ہے۔



وہ موسم سرما میں گنبد نما عمارت (Igloo) میں اور موسم گرما میں خیموں میں رہتے ہیں۔آرکٹک نم گیاہی پودے، بید کے درخت اور کائی وغیرہ یہاں اگتے ہیں۔جانور (Fauna) جیسے قطبی ریچھ، والورین قطبی ہرن اور برفانی الو یہاں پائے جاتے ہیں۔

5.3.2 آبی حیاتی خطّے AQUATIC BIOMES

آبی حیاتی خطے جاندار عضویوں کا ایک گروہ ہے جو زندہ رہ کر ایک دوسرے کے ساتھ اپنے آبی ماحول میں غذا اور مسکن کے ساتھ باہمی تعاون پیدا لئے تعامل کرتے ہیں۔زمینی حیاتی خطوں کی طرح آبی حیاتی خطے بھی غیر حیاتی عوامل کے تسلسل سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ وسیع طور پر تازہ پانی کے حیاتی خطے اور سمندری حیاتی خطے میں درجہ بندی کئے گئے ہیں۔

A. تازہ پانی کے حیاتی خطّے (Fresh water Biomes)

یہ جھیلیں، تالاب، ندیوں، چشمے، مرطوب زمین پر وغیرہ مشتمل ہیں۔ یہ کئی غیر حیاتی اجزاء جیسے پانی کا حجم، پانی کا بہنا، آکسیجن کی ترکیبی اور تپش وغیرہ سے عناصر متاثر ہوتے ہیں۔ پینے کا پانی، فصل کی آبیاشی، حفظانِ صحت اور صنعت کے لئے انسان تازہ پانی کے حیاتی خطے پر منحصر ہوتا ہے۔آبی سوسن، کنول، گھاس (Duckweed) وغیرہ یہاں پائے جانے والے عام پودے ہیں۔ٹراوٹ اور سالن مچھلی، کچھوا، مگرمچھ وغیرہ اس خطے میں پائے جاتے ہیں۔



B۔ سمندری حیاتی خطّے Marine Biomes:

یہ زمین کے سب سے بڑے آبی حیاتی خطّے ہیں۔ یہ نمکین پانی کے اجسام ہیں اور سمندری پودوں اور جانوروں کے لئے مسکن کی ایک وسیع حد فراہم کرتے ہیں۔مرجانی چٹانیں سمندر کے اندر ایک دوسری قسم کے سمندری حیاتی خطے ہیں۔سمندر کا دہانہ، ساحلی کنارے جہاں نمکین اور تازہ پانی کے ملنے کی جگہ ہوتی ہے ایک تیسرے منفرد سمندری حیاتی خطے کو بناتے ہیں۔ چونکہ پانی سمندری عضویوں کے لئے زیادہ نقل وحرکت فراہم کرتا ہے۔ یہاں تغذیائی اجزاء زیادہ تیزی سے اور موثر طور پر زمینی خطوں سے زیادہ گردش کرتے ہیں۔جانوروں کے علاوہ بحری کائی۔الجی، نباتی جل چر (Phytoplankton) جیسے پودے بھی پانی میں نشوونما پاتے ہیں۔بحری بیوم نہ صرف پودے اور جانور بلکہ انسانوں کے لئے بھی ضروری ہیں۔

پانی، خوراک اور تفریحی کارروائیوں کے لئے انسان نے آبی حیاتی خطوں کا استعمال کرتا ہے۔آبی حیاتی خطے کے چند خطرات اور مسائل مچھلیوں کا زیادہ بڑھ جانا، آلودگی اور سمندر کی سطح میں اضافہ ہے۔



5.3.3 تحفظ CONSERVATION

حیاتی خطے، گہرے سمندروں گھنے بارش کے جنگلات تک پھیلے ہوئے ہیں۔لوگ حیاتی کرّہ میں توانائی کے بہاؤ کو برقرار رکھنے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔بیک وقت آج حیاتی تنوع میں نقصان کا بنیادی سبب انسانی کارروائیوں کے ذریعے مسکن کی تبدیلی ہے۔ہمہ وقت بڑھتی ہوئی آبادی کے نتائج سے حیاتیاتی وسائل کا زیادہ استحصال ہوتا ہے۔یہ زمینی پودوں اور حیوانوں پر منفی اثرات پیدا مرتب کرتے ہیں۔زمین پر حیاتیاتی زرخیز اور شدید خطرے سے دوچار دونوں اقسام کے مقامات پائے جاتے ہیں۔چنانچہ ہر فرد کا فرض بنتا ہے کہ وہ زمین کی دیکھ بھال کرے اور رہنے کے لئے بہتر جگہ بنائے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ایک حیاتی کرّہ ریزرو (Biosphere Reserve) پودوں اور جانوروں سے بھرپور ایک خاص ماحولیاتی نظام یا مخصوص ماحول ہے جس کو تحفظ اور فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ہندوستان میں کل 18 حیاتی کرّہ ریزرو ہیں۔

☆ حیاتی کرّہ زمین میں اوپر اور نیچے ایک پتلی پرت ہے جہاں زندگی کا گزارہ ہے۔

☆ زمین کی وہ جگہ جہاں جاندار عضویے زندہ رہ کر اور ایک دوسرے کے ساتھ اور انکے طبعی ماحول کے ساتھ باہمی تعلق قائم کر لیتے ہیں ماحولیاتی نظام کہلاتا ہے۔

☆ ماحولیاتی نظام کے تین اہم اجزاء، حیاتی اجزاء، غیر حیاتی اجزاء اور توانائی کا بہاؤ ہیں۔

☆ حیاتی اجزاء تخلیق کار، صارفین اور بوسیدہ کار میں درجہ بندی کئے گئے ہیں۔

☆ ماحولیاتی نظام کے افعال مختلف سطحوں کے توانائی کے بہاؤ پر منحصر ہیں۔جس کو تغذیاتی سطحیں کہتے ہیں۔

☆ جاندار عضویوں کے وسیع اقسام جو زمینی سیارے میں پائے جاتے ہیں حیاتی تنوع کہلاتے ہیں۔

☆ انسان ماقدریتی اثرات سے حیاتی تنوع کا خاتمہ حیاتی تنوع کا نقصان کہلاتا ہے۔

☆ جغرافیائی وسیع پیمانے پر ماحولیاتی نظام جہاں جاندار عضویے مجموعی طور پر پائے جاتے ہیں۔حیاتی خطے (Biomes) کہلاتے ہیں۔

☆ حیاتی خطے وسیع طور پر زمینی اور آبی حیاتی خطوں میں منقسم ہیں۔

☆ حیاتی کرّہ کا تحفظ کرنا چاہتے چوں کہ یہ سیارہ زمین پر ایک انمول اثاثہ قیاس کئے گئے ہیں۔

مشق EXCERCISES :

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ زمین کا سرد ترین حیاتی خطہ

a) تندرا b) ٹائیگا

c) صحرا d) بحور

2۔ یہ حیاتی کرہ کی سب سے کم ترین اکائی ہے

a) ماحولیاتی نظام b) حیاتی خطے

c) ماحول d) مندرجہ بالا میں کوئی بھی نہیں

3۔ غذائی اجزاء جو بعض خوردبینی عضویوں کی مدد سے ماحول میں دوبارہ قابل استعمال بنائے جارہے ہیں۔انہیں ..... کہا جاتا ہے۔

a) تخلیق کار b) بوسیدہ گار

c) صارفین d) ان میں کا کوئی بھی نہیں

4۔ صحرائی پودے کن موسمی حالتوں میں مخصوص طور پر مطابقت پائے جاتے ہیں۔

a) نمکین اور ریتیلے b) محدود رطوبت کا امکان

c) سرد درجہ حرارت d) مرطوبیت

5۔ بڑے پیمانے پر زراعت کے لئے بارش کے جنگل کے حیاتی خطّے کا استعمال کیوں ناممکن ہے؟

a) کیونکہ یہ بہت گیلے ہوئے ہیں b) کیونکہ تپش بہت زیادہ ہے

c) کیونکہ مٹی بہت مہین ہے d) کیونکہ مٹی کی زرخیزی کم ہے

II۔ توثیق قسم کے سوالات ہیں۔

ہدایات: Directions:

a) توثیق(A)اور سبب(R)دونوں صحیح ہیں۔A کی وضاحت R کرتا ہے

b) توثیق(A)اور سبب(R)دونوں صحیح ہیں۔A کی وضاحت R نہیں کرتا

c) A صحیح ہے R غلط ہے

d) A اور R دونوں غلط ہیں

1۔ A) دگر غذائیہ اپنی غذا خود تیار نہیں کرتے

R) یہ اپنی غذائیت کے لئے خود غذائیہ پر منحصر ہیں

2۔ A) متعدد علاقائی پودے اور جانوروں کے انوع کا ایک غیر محفوظ ماحول میں رہنا۔اجیرن خطے(Hotspots) کی امتیازی خصوصیت ہے

R) تحفظاتی کام پر مرتکز کرنے اور موثر طریقے سے انجام دینے کے لئے تحقیق کرنے والوں نے (اجیرن) Hotspots کی نشاندہی کی ہے

III ۔ خانہ پر کیجئے :

1۔ وہ مقام جہاں جانور پودے اور خورد بینی عضویے رہتے اور ایک دوسرے کے باہمی تعلق قائم کرتے ہیں .....کہلاتا ہے۔

2۔ ..... کو دگر غذائیت بھی کہتے ہیں۔

3۔ ..... ایک خودمختار (آزاد) اور مربوط غذائی زنجیر کا نظام ہے۔

4۔ ..... ایک وسیع پیمانے پر بڑا ماحولیاتی نظام ہے۔

5۔ صحرائی حیاتی خطے میں پائے جانے والے نباتاتی قسم کو ..... کہتے ہیں۔

6۔ ..... ایک آبی حیاتی خطہ ہے جو تازہ پانی اور نمکین پانی کے ملنے کے مقام پر پایا جاتا ہے۔

IV ۔ ذیل کے مختصر جواب لکھئے :

1۔ حیاتی کرّہ کیا ہے؟

2۔ ماحولیاتی نظام کیا ہے؟

3۔ حیاتی تنوع کا کیا مطلب ہے؟

4۔ حیاتی تنوع کے نقصان سے کیا مراد ہے؟

5۔ مختلف زمینی حیاتی خطوں کا ذکر کرو۔

V ۔ مندرجۂ ذیل کے لئے وجوہات بیان کیجئے۔

1۔ تخلیق کار کو خود غذائیہ بھی کہتے ہیں۔

2۔ حیاتی کرہ ایک مستحکم ماحولیاتی نظام مہیا کرتے ہیں؟

VI ۔ مندرجہ ذیل کے درمیان فرق لکھئے۔

1۔ تخلیق کار اور بوسیدہ کار

2۔ زمینی حیاتی خطّہ اور آبی حیاتی خطّہ

3۔ منطقۂ حارّہ کے نباتات اور صحرائی نباتات

4۔ ساوّنا اور تندرا

VII ۔ ذیل کے جوابات ایک پیراگراف میں لکھئے۔

1۔ ماحولیاتی نظام کے مختلف اجزاء کی وضاحت کیجئے۔

2۔ ماحولیاتی نظام کے افعال پر ایک پیراگراف لکھئے۔

3۔ زمین کے آبی حیاتی خطّہ کی وضاحت کیجئے۔

VIII ۔ مندرجۂ ذیل کے لئے تاریخوں کو تلاش کر کے لکھئے۔

1۔ عالمی یوم جنگلاتی زندگی .....

2۔ بین الاقوامی یوم جنگلات .....

3۔ عالمی یوم آب .....

4۔ یوم زمین (ارض) .....

5۔ عالمی یوم ماحولیات 5 جون

6۔ عالمی یوم بحور

IX ۔ نقشہ کا مطالعہ :

دنیا کے نقشے میں مندرجہ ذیل مقامات کو نشان کریں۔

1۔ پریریس (Priairis)

2۔ Downs

3۔ تندرا کے حیاتی خطّے

4۔ خط استوا کے حیاتی خطے

X۔ تصویری مطالعہ :

دئے گئے آرکٹک تندرا کے غذائی جال کو تمہارے اپنے الفاظ میں بیان کرو۔

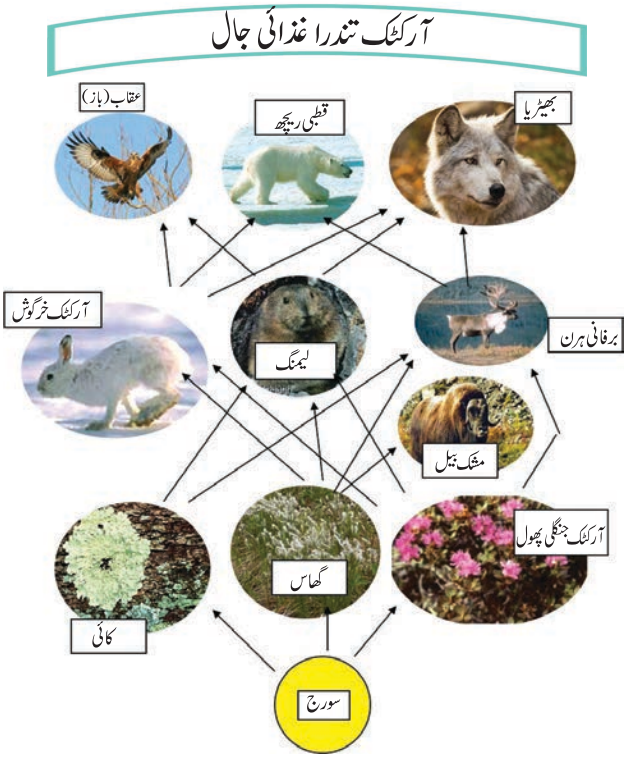

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. Environmental Geography by Savindra Singh
   Edition: 1995, Prayag Pustak Bhawan, Allahabad, India
2. Physical Geography by Dr. Savindra Singh
   Edition: 2015, Pravalika Publications, Allahabad, India.
3. Essential Environmental Studies S.P. Misra and S.N.Pandey Second Edition, Ane books Pvt. Ltd., New Delhi, India.
4. Environmental Geography by Dr. Savindra Singh Edition: 2015, Pravalika Publications, Allahabad, India.

انٹرنیٹ کے ذرائع

1. www.usgs.gov
2. http://environment.nationalgeographic.com
3. www.nasa.gov
4. www.britannica.com
5. http://earth.usc.ed

ICT CORNER

Geography -Biosphere جغرافیہ-حیاتیاتی کرہ

ویڈیو کی مدد سے حیاتی کرہ سے متعلق معلومات حاصل کریں



مرحلے

مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے اور دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : اپنے email id سے اپنا نام طالب علم یا استاد کے طور پر درج کیجئے۔

مرحلہ 3 : Video کے آپشن میں حیاتیاتی کرہ کے ویڈیو کا انتخاب کیجئے۔

مرحلہ 4 : کوئز کا آپشن انتخاب کیجیے اور صحیح جواب منتخب کیجئے۔

Website URL :

https://matchthememory.com/Earthspheres

اکائی 6

انسان اور ماحول MAN AND ENVIRONMENT

سیکھنے کے مقاصد

- ماحول کے اجزاء کو سمجھانا
- انسان اور ماحول کے باہمی عمل کے مختلف خصوصیات کی وضاحت کرنا۔
- آبادیات کے مختلف نمونوں کی وضاحت کرنا۔
- انسان کی مختلف اقتصادی کارروائیوں کی نشان دہی کرنا۔
- انسانی رویوں سے ماحولیاتی اثرات کو سمجھنا۔

JYATV

تعارف

ماحول انسان اور قدرت کے درمیانی تعلقات کا ایک مجموعہ ہے۔ انسان کئی ادوار سے گزرتے ہوئے اپنے اطراف واکناف میں سکونت اختیار کئے ہوئے ہے جس کو ہم ماحول کہتے ہیں۔

لفظ Environment، فرانسیسی لفظ 'Environer' سے ماخوذ ہے جس کے معنی گھیرنا یا چاروں طرف کے ہیں۔ ماحول میں جاندار (حیاتیاتی) اور غیر جاندار (غیر حیاتیاتی) دونوں اجزاء شامل ہیں۔

6.1 انسان اور ماحول Man and environment

ابتدائی انسان غذا، لباس اور مکان کے لئے مکمل طور پر قدرت پر منحصر تھا۔ انسان دوسرے جاندار عضویوں کے مقابلے میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کے سیدھے کھڑا رہنا، ہاتھ اور ذہانت ہیں۔ پیلیولتھک دور (قدیم پتھر کا دور) سے نیولتھک دور (جدید پتھر کا دور) تک، انسان نے کئی چیزیں دریافت کیں اور اس میں ترقی حاصل کی جیسے پہیہ، آگ، اوزار، زراعت کے نمونے اور

اس کے آرام کے لئے گھر بنائے۔ یہی چیزیں اس کی معیاری زندگی کو ترقی دینے میں مددگار ثابت ہوئیں اور اس کو ٹکنالوجی کے طور پر آگے بڑھادیا۔ اس طرح جدید انسان نے ماحول میں تبدیلیاں کیں، جس کی وجہ سے اس کی آبادی میں اضافہ ہوتا رہا اور وہ ہمیشہ اپنی سرحدوں کو بڑھاتا گیا۔ انہی اسباب سے قدرتی ذرائع کا استحصال ہوا۔

کیا تم جانتے ہو؟

اسٹاک ہوم کانفرنس (Stockholm Conference)، 1972 میں یہ قرار پایا کہ انسان اپنے ماحول کو بنانے اور شکل دینے والا ہے۔ Earth Summit جس کو باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کانفرس برائے ماحول اور ترقی (United Nation Conference on Environment and Development) کہا جاتا تھا۔ (UNCED) جو 1992ء کو Rio de Janerio میں منعقد ہوا۔

ماحول کی تقسیم بندی

a) قدرتی ماحول
b) انسانی ماحول اور
c) انسان سے بنایا ہوا ماحول

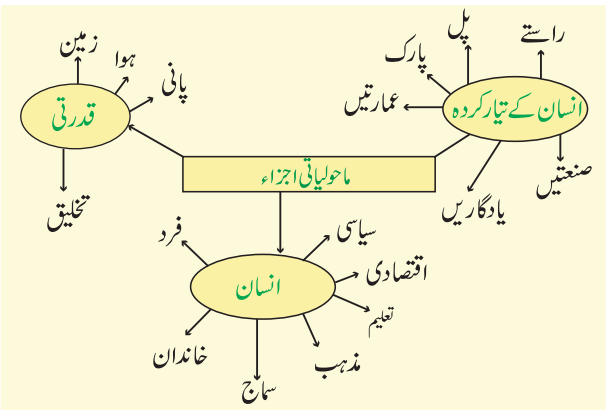

a) قدرتی ماحول (Natural Environment)

اس سے قبل ہم نے ماحول کے قدرتی اجزاء کے جیسے برّی کرہ (Lithosphere)، کرہ فضاء (Atmosphere)، آبی کرہ (Hydrosphere) اور حیاتی کرہ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں ۔اس باب میں ہم انسان اور انسان سے بنے ہوئے ماحولیاتی اجزاء کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

b) انسانی ماحول (Human Environment)

انسانی ماحول کی ''تشریح اس طرح کی جاتی ہے کہ انسان ایک فرد کے طور پر اس کا خاندان، پیشہ اور سماج کے درمیان باہمی تعلق رکھتا ہے اور ثقافتی پہلو جیسے تعلیم، مذہب اقتصادیت اور سیاست سے بھی تعلق رکھتا ہے۔

c) انسان کے ہاتھوں بنایا ہوا ماحول (مصنوعی) (Man made environment)

مصنوعی ماحول خود انسان سے بنایا ہوا ماحول ہے۔اس کے بنانے کا مقصد اپنی ضروریات پورا کرنا اور اپنی زندگی کو مزید آسائش اور آسان بنایا جائے ۔مثال کے طور پر عمارتیں، نقل وحمل، پارک، کارخانے، یادگاریں وغیرہ ۔انسان اور ماحول کے درمیان توازن لانے کے لئے انسان کو چاہئے کہ وہ آبادی کی تقسیم، ذرائع کی موجودگی، ٹکنالوجی کی ترقی، متبادل ذرائع کو اپنا کر بڑھتی ہوئی آبادی کی مانگ کو پورا کرے، انسان کے بنائے ہوئے خصوصیات وغیرہ کے بارے میں مطالعہ کرنا چاہئے۔

6.2 آبادی Population



کیا تم نوع انسانی کے بغیر ایک دنیا تصوّر کر سکتے ہو؟ معاشی اور سماجی ترقی میں انسان اہم کردار ادا کرتے ہیں۔لاطینی لفظ 'Popular' کے معنی لوگ ہیں۔ایک مخصوص مقام میں ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے والے لوگوں کی تعداد کو اس وقت کی آبادی کہتے ہیں۔

مردم نگاری کیا ہے؟ What is Demography?

قدیم یونانی زبان میں 'Demos' کے معنی ''لوگ'' اور ''Graphics'' کے معنی پیمائش کا علم ہے۔لوگوں کی آبادی کے اعداد و شمار کا مطالعہ مردم نگاری کہلاتا ہے۔

6.2.1 آبادی میں اضافہ Population Growth

اس کو بڑھانا آسان ہے لیکن اس کو برقرار رکھنا مشکل ہے۔ آبادی ایک متحرک رجحان ہے جس میں تعداد، تقسیم اور ساخت میں مسلسل تبدیلی ہو رہی ہے۔بچوں کی پیدائش سے تیزی سے آبادی میں اضافہ ہوتا ہے اور لوگوں کے مرنے سے اس میں کمی ہوتی ہے۔اکثر انسانی تاریخ میں ہر سال موت سے پیدائش تھوڑا سا سبقت لے جاتی ہے۔اس کے نتیجہ میں انسانی آبادی میں بتدریج بڑھتی ہے۔صنعتی انقلاب کے دور میں انسانی آبادی تیزی سے بڑھنے لگی۔قدرتی آبادی کی نشونما پیدائش کی شرح اور موت کی شرح کا درمیانی فرق ہے۔ حقیقت میں ہمیشہ آبادی میں اضافہ ہوتا ہے۔لیکن مخصوص صورتوں میں آبادی میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔قدرتی یا انسان کے ہاتھوں ہونے والی تباہ کاریاں جیسے قحط، زمین کا کھسکنا، زلزلے، سونامی، وبائی امراض، شدید موسمی حالات اور جنگ وغیرہ شاذ و نادر ہی ایسی صورتیں پیش آتی ہیں۔آبادی میں تبدیلی کے معنی ایک مخصوص علاقے کی آبادی میں اضافہ یا کمی کا اثر، پیدائش، موت اور ہجرت سے ہوتا ہے۔دنیا کی آبادی دوگنی ہوگئی ہے۔1650 میں 500 ملین تھی جو 1850 میں 1000 ملین تک پہنچ گئی۔سال 2025 اور 2050 تک کی متوقع آبادی بالترتیب 8 بلین اور 9 بلین ہوسکتی ہے۔

آبادی میں اضافہ سے مراد ایک مخصوص علاقے اور مخصوص وقت میں بسیرا کرنے والے لوگوں کی تعداد میں اضافہ کو کہتے ہیں۔

مردم شماری Census

مردم شماری آبادی کا ایک سرکاری اعداد شمار ہے۔جس کو معیاری طور پر مانا جاتا ہے۔اس ریکارڈ میں آبادی کی مخصوص معلومات جیسے عمر، جنسی خواندگی اور پیشہ درج کیا جاتا ہے۔مختلف ممالک میں ہر 5 یا 10 سالوں میں اقوام متحدہ کی تجویز کے مطابق مردم شماری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے بابُل (Babylonians) نے تقریباً چھ ہزار سال پہلے 3800BC مردم شماری کی تھی۔جدید دنیا میں ڈنمارک (Denmark) ہی پہلا ملک ہے جس نے مردم شماری کی۔ہندوستان میں پہلی مرتبہ 1872 میں مردم شماری کی گئی۔سال 1881 سے ہر دس سال میں باقاعدہ مردم شماری کی جارہی ہے۔ہندوستانی مردم نگاری کو سب سے جامع سماجی اور معاشی معطیات کا ماخذ سمجھا جاتا ہے۔ کیا تم نے کبھی مردم شماری کی رپورٹ دیکھی ہے؟ اس کو تمہارے کتب خانہ میں جانچئے۔

جب پیدائش اور مہاجرین میں اضافہ ہوتو آبادی میں اضافہ ہوتا ہے
جب موت اور ترک وطن میں اضافہ ہوتو آبادی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

طاعونِ اعظم (Black death) سے 14ویں صدی میں یورپ کی کل آبادی میں سے تقریباً 30 تا 60 فیصد لوگوں موت واقع ہوئی طاعون اعظم کے اموات کی وجہ پلیگ (طاعون) کی بیماری تھی۔

6.2.2 آبادی کی تقسیم Distribution of Population

آبادی کی تقسیم سے مراد زمین کی سطح پر لوگوں کے پھیلاؤ کے طریقہ کو کہا جاتا ہے۔
دنیا کی آبادی کی تقسیم غیر مساوی ہے۔ درجہ ذیل عوامل کے سبب سے۔

a) طبیعی اسباب (Physical Factors)

طبیعی اسباب میں تپش، بارش، مٹی، آب وہوا، پانی، قدرتی نباتات، معدنیات کی تقسیم اور توانائی کے ذرائع کی موجودگی اس میں شامل ہیں۔

b) تاریخی اسباب (Historic Factors)

خطے جو تاریخی اہمیت رکھتے ہیں (دریائی وادی کی تہذیبیں) جنگ اور مسلسل حملے تاریخی اسباب کے تحت آبادی کی تقسیم کے لئے ذمہ دار ہیں۔

c) معاشی اسباب (Economic factors)

تعلیمی ادارے، روزگار کے مواقع، صنعتی کارخانے، عیش وعشرت کی سہولیات، تجارت اور سوداگری (Commerce) اور دیگر سہولیات کسی علاقے کی آبادی بڑھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں

کیا تم جانتے ہو؟

(World population day)

ہر سال 11/جولائی کو عالمی یومِ آبادی کے طور پر منایا جاتا ہے یہ عالمی آبادی کے مسائل کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ سال 1989 سے اقوام متحدہ ترقی پروگرام نے اس کو منانا شروع کیا۔

6.2.3 آبادی کی کثافت (Density of Population)

آبادی کی کثافت سے مراد فی مربع کلومیٹر میں موجود لوگوں کی تعداد ہے۔
ایک بڑے رقبے والے علاقے میں کم تعداد کے لوگ رہتے ہیں تو اس کو منتشر آبادی کہا جاتا ہے اسی طرح چھوٹے رقبے والے علاقے میں ایک بڑی تعداد کے لوگ رہتے ہیں تو اس کو گنجان آبادی کہا جاتا ہے۔
آبادی کی کثافت کی پیمائش کرنے کے لئے کل آبادی سے اُس کے کل رقبے کو تقسیم کرنا چاہیئے۔

$$\text{آبادی کی کثافت} = \frac{\text{کل آبادی}}{\text{کل زمینی رقبہ}}$$

دنیا کی آبادی کو تین اہم گروہوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

- اعلیٰ کثافت کے علاقے (فی مربع کلومیٹر میں 50 سے زیادہ لوگوں کی تعداد) مشرقی ایشیاء، جنوبی ایشیاء، شمالِ مغربی یورپ اور شمال مشرقی امریکہ۔
- معتدل کثافت کے علاقے (فی مربع کلومیٹر میں 10 تا 50 لوگوں کی تعداد) آفریقہ کے زیر منطقہ حارہ کے علاقے جیسے انگولا، کانگو، نائجیریا اور زامبیا
- کم کثافت والے علاقے (فی مربع کلومیٹر میں 10 سے بھی کم لوگوں کی تعداد۔ وسطی افریقہ، مغربی آسٹریلیا، شمالی روس، کنیڈا وغیرہ۔

کارروائی: Activity

ٹمل ناڈو کے پانچ بہت گنجان آبادی والے ضلعوں کی آبادی کے معطیات ذیل میں دئے گئے ہیں۔ (آبادی کی کثافت اور درجہ معلوم کیجئے)

ضلع	رقبہ (مربع کلومیٹر)	آبادی (2011 کی مردم شماری)	آبادی کثافت	درجہ
چنئی	178.2	46,46,732		
کانچی پورم	7857	39,98,252		
ویلور	6077	39,36,331		
تروولّور	3424	37,28,104		
سیلم	5205	34,82,056		

کثیر آبادی اور کم آبادی :

کثیر آبادی ایک ایسی کیفیت ہے جب ایک ملک میں وسائل کو برقرار رکھنے کے مقابلے میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہے۔ کم آبادی ایک ایسی کیفیت ہے جب ایک ملک کی اقتصادی صلاحیت کو مکمل طور پر تیار کرنے کے لئے بہت کم لوگوں کی تعداد ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان کے پاس ایک سرکاری آبادی کی پالیسی ہے جسے 1952ء میں نافذ کیا گیا۔ ہندوستان ہی وہ پہلا ملک تھا، جس نے اس طرح کی پالیسی کا اعلان کیا۔ اِس پالیسی کا اہم مقصد آبادی کی نشوونما کی شرح کو کم کرنا، ضبط ولادت کو مختلف اقدامات کے ذریعہ فروغ دینا وغیرہ ہے۔

6.3 انسانی آبادیات Human settlements

انسانی آبادیات کی تعریف کچھ اس طرح ہے کہ کام کرتے ہوئے ایک منظم زندگی بسر کرتے ہوں۔ یہ شہر گاؤں، دیہات یا عمارتوں کے انبار ہوسکتے ہیں۔ ابتدائی زمانے میں انسان، درختوں کی شاخوں، غاروں، گڑھوں یا چٹانوں کو تراش کر انہیں اپنی پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کرتا تھا۔ دن گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان نے رفتہ رفتہ جانوروں کو سدھانے اور فصلوں کی کاشت کاری کرنے کا فن سیکھا۔ کاشتکاری کی ارتقاء چار بڑے دریائی وادیوں سے شروع ہوئی۔ یعنی وادیٔ نیل، وادیٔ سندھ، ہوانگ ہو، دجلہ، فرات۔ انسان نے جھونپڑیوں اور مٹی کے گھروں کی تعمیر کئے۔ اس طرح بتدریج آبادیات وجود میں آئیں۔ آبادیات عام طور پر گھروں کے گروہ، عبادت گاہوں اور قبرستان پر مشتمل ہوتے ہیں۔ آخرکار چھوٹے آبادیات ترقی کرکے دیہاتوں میں تبدیل ہوئے۔ اسی طرح کئی دیہاتیں مل کر گاؤں بنے۔ بڑے گاؤں ترقی کرکے شہروں میں منتقل ہوئے۔ آبادیات مختلف شکلوں، جسامت اور مقامات میں بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

6.3.1 آبادیات کی درجہ بندی Classification of settlements

پیشوں کی بنیاد پر آبادیات کو شہری اور دیہاتی (دیہی) آبادیات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

6.3.1 (A) دیہی آبادیات :

کسی بھی آبادی میں اکثر لوگ ابتدائی کارروائیاں جیسے زراعت، جنگلات، کان کنی اور ماہی گیری، وغیرہ کے پیشے اختیار کرنے والے علاقوں کو دیہی آبادیات کہتے ہیں۔ دنیا کی اکثر آبادی، دیہی آبادی ہے جو زیادہ تر مستحکم اور مستقل ہوتے ہیں۔ دیہی آبادیات کی سب سے اہم اور منفرد خصوصیات یہ ہیں۔ کشادہ، ہریالی سے بھرے میدان آلودگی سے آزادانہ ماحول ہیں۔

دیہی آبادیات کے نمونے
Patterns of rural settlements:

❖ مستطیلی نمونے Rectangular Pattern



آبادیات کے مستطیلی نمونے ہموار علاقے یا وادیوں میں واقع ہوتے ہیں۔ سڑکیں مستطیلی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو زاویہ قائمہ پر قطع کرتے ہیں۔

❖ قطاری نمونے Linear Pattern



قطاری نمونوں میں مکانات، سڑک، ریل کی پٹڑی کے ہم راہ ہوتے ہیں اور دریا کی وادی کے کنارے یا لاوی (Levee) کے ہم راہ ہوتے ہیں۔

❖ دائرہ نما یا نصف دائرہ نما نمونے
(Circular or Semi Circular Pattern)



اس نمونے میں تالاب، جھیل اور ساحلِ سمندر کے اطراف پائے جانے والے آبادیات کو دائرہ نما یا نصف دائرہ نما نمونے کہتے ہیں۔

❖ تارا نما نمونے (Star Like Pattern)



جس میں بہت سارے دھاتی اور غیر دھاتی سڑکیں ایک دوسرے سے مل کر تارے کی شکل کی آبادیات بنتے ہیں۔

❖ مثلث نما مکانات (Triangular patterns)



مثلث نما نمونے عام طور پر دریاؤں کے سنگم ترقی پانے والے دیہی آبادیات ہیں۔

❖ T-نما، Y-نما، ترچھے یا صلیب نما آبادیات (T-Shaped, Y-Shaped, Cross-Shaped Cruciform Settlements)



T-نما آبادیات اس مقام پر ترقی پاتے ہیں جہاں تین سڑکوں کا سنگم ہوتا ہے ،جبکہ Y- نما آبادیات اس مقام پر ابھرتے ہیں۔ جہاں دو سڑکیں تیسری سڑک سے ملتے ہیں۔صلیب نما آبادیات اس مقام پر ترقی پاتے ہیں جہاں چوراہے، جو چاروں سمتوں میں دراز ہوتے ہیں۔

نیبولر نمونہ (Nebular Pattern)



سڑکوں کی ترتیب تقریباً کرہ نما(دائرہ نما)ہوتی ہے ۔جو مرکزی مقام یا مرکزہ پر جا کر ختم ہوتے ہیں۔جس میں دیہات کے اہم زمیندار کا گھر یا مسجد، مندر یا گرجا گھر کے اطراف آبادیات ہوتے ہیں۔

6.3.1 (B) شہری آبادیات Urban Settlements

لفظ (Urban) شہروں اور گاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ جہاں لوگوں کی ابتدائی مصروفیت غیر زراعتی کارروائیاں ہیں۔ جب کہ دوسری ، تیسری اور چوتھی زراعتی کارروائیاں ہوتی ہیں۔ کسی بھی ایک شہر کی مشترک خصوصیات یہ ہیں کہ وہ جکڑا ہوا، گنجان اور کثیر آبادی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔اکثر انسان کے ہاتھوں سے بنائی ہوئی ساختوں (قوانین) پر مشتمل ہوتے ہیں ۔جو ایک سماج کی انتظامیہ،تہذیب، رہایشی اور مذہبی تقریبوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں ۔ شہرکاری (Urbanization) کے لئے بنیادی اسباب بہتر روزگار کے مواقع،تجارت کے موزوں حالات،تعلیم،آمدورفت،ذرائع کی موجودگی وغیرہ ہیں۔

شہری آبادیات کی تقسیم بندی
Classification of Urban Settlement

شہری مراکز کو قصبے ، شہروں ، میٹروپولیٹن شہروں کی بہت بڑے شہر (Mega cities)، مضافات شہر (شہر کا توسیعی علاقہ)، آبادی کی جسامت اور خدمات کی دستیابی اور ان میں مہیا کئے جانے والے افعال کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

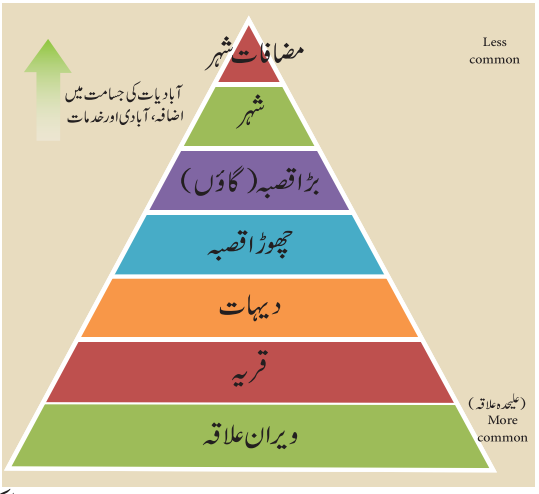

گاؤں : ایک گاؤں عام طور پر ایک دیہات سے بڑا ہوتا ہے۔لیکن ایک شہر سے چھوٹا ہوتا ہے۔اس میں 1 لاکھ سے کم کی آبادی ہوتی ہے۔ مثلا : ارکونم جو چنئی کے قریب ہے۔

شہر City گاؤں کے مقابلے میں شہر بہت بڑے ہوتے ہیں اور یہاں کثیر تعداد میں اقتصادی افعال ہوتے ہیں۔شہروں میں آبادی تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مثال : کوئمبتور

میٹروپولیٹن شہر Metropolitan Cities

وہ شہر جن کی آبادی 10 لاکھ اور 50 لاکھ کے درمیان ہوتی ہے ان شہروں کو میٹروپولیٹن شہر کہتے ہیں۔

بہت بڑے شہر (Mega Cities)

وہ شہر جن کی آبادی 50 لاکھ سے زیادہ ہوتی ہے، ان شہروں کو بہت بڑے شہر (Mega City) کہتے ہیں۔مثلاً : عظیم چنئی

مضافاتِ شہر (Conurbation)

مضافاتِ شہر ایک قطعہ ہے جس میں کئی بڑے شہر اور اس سے متصل شہری مضافات ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ مثلاً دہلی کے شہری مضافات

کیا تم جانتے ہو؟

- دمشق کو وسیع پیمانے پر دنیا کا سب سے قدیم ترین مسلسل آباد شہر مانا جاتا ہے۔یہ شہر کم از کم 11,000 سال پہلے سے آباد ہے۔
- ٹوکیو (Tokyo) دنیا کا سب سے بڑا شہر ہے۔جس کی آبادی تقریباً 38 ملین ہے۔
- Mercer Consultancy، 2016 کے معیاری زندگی کے رتبہ Ranking کے مطابق بہترین معیاری زندگی مہیا کرنے والے شہروں میں پہلا مقام پر ویانا (Vienna) شہر تھا۔Zurich (زورِچ) شہر دوسرے مقام پر تھا۔(ذرائع : اقوام متحدہ،UNESCO،مرسر)

6.4 اقتصادی کارروائیاں Economic Activities

اقتصادی کارروائیاں میں وہ کوششیں یا وہ اعمال شامل ہیں جیسے اشیاء کی تیاری، تقسیم اور اشیاء کا استعمال اور یہ تمام خدمات ایک ہی علاقے کے اندر ہوتے ہیں۔

اقتصادی کارروائیوں کے اقسام (Types of Economic Activities)

ابتدائی کارروائیاں Primary Activities

زمین کی سطح سے خام اشیاء کو اخذ کرنے کے متعلق کارروائیاں ہیں۔ مثال کے طور پر غذا کا ذخیرہ کرنا، شکار کرنا، درخت کاٹنا، ماہی گیری، مویشی پالنا، کان کنی اور زراعت

ثانوی کارروائیاں (Secondary Activities)

خام اشیاء کو کامل اشیاء میں تبدیل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر لوہا اور فولاد کی صنعتیں، آٹھ موبائیل کی صنعت (موٹر کار کی صنعت) وغیرہ

ثلاثی کارروائیاں (Teritary Activities)

یہ کارروائیاں خود کوئی اشیاء تیار نہیں کرتے لیکن اشیاء کی تیاری کے اعمال میں مدد کرتے ہیں۔ ان کو ضرورت سے زیادہ ذرائع کا استعمال اور آلودگی واقع ہوئی۔

رابعی کارروائیاں (Quaternary Activities)

کارروائیاں تحقیق اور ترقی اس کے علاوہ علم (معلومات) سے متعلق ہیں، رابعی کارروائیاں کہلاتی ہیں۔ مثال کے طور پر خدمات جیسے مشاورت تعلیم اور سرمایہ۔

خمسی کارروائیاں (Quinary Activities)

یہ کارروائیاں تخلیق ترتیب نو اور موجودہ اور نئے خیالات کی تشریح وغیرہ پر اپنی توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ ان کو خمسی کارروائیاں کہتے ہیں۔ اس زمرے میں سماجی یا اقتصادی اعلیٰ سطح کی فیصلہ سازی بھی شامل ہے۔ مثال کے طور پر اعلیٰ عہدیدار، سائنس دان اور حکومت کی پالیسی بنانے والے۔

6.5 ماحولیاتی مسائل Environmental Issues

ماحول زندگی کو سہارا دینے والا بنیادی نظام ہے۔ اس سے ہوا، پانی، غذا اور تمام جاندار عضویوں کے لئے رہنے کا مقام مہیا کرتا ہے۔ لیکن انسان تیزی سے صنعت کاری کو بڑھانے کی وجہ سے ماحول بگڑ رہا ہے۔



- جنگلات کو کاٹنا (انہدادِ جنگلات)
- آلودگی جیسے ہوا، پانی، آواز وغیرہ
- شہر کاری،
- فضلات کو رفع کرنا
- Fracking زمین میں سوراخ کر کے ایندھن نکالنا

جنگلات کو کاٹنا (انہدادِ جنگلات) Deforestation

انسان درختوں کو ہمیشہ کے لئے کاٹ کر جنگلات کو ختم کر کے اس زمین کو دوسرے مقاصد کے لئے استعمال کرتا ہے اس کو انہدادِ جنگلات کہتے ہیں۔

انہدادِ جنگلات کے اثرات (Effects of Deforestation)

انہدادِ جنگلات کے سبب بہت سارے اثرات رونما ہوتے ہیں۔ جیسے، سیلاب اور قحط، مٹی کی زرخیزی میں کمی، ہوا کی آلودگی، حیاتی تنوع کا ختم ہونا، عالمی گرماؤ (کرہ اشتعال ارض)، صحراؤں کا بڑھنا، پانی کے ذرائع کا ختم ہونا، برفانی تودے اور گلیشیروں کا پگھلنا، سمندری سطح کا اضافہ اور اوزون کی پرت کمی ہیں۔

اقوام متحدہ کانفرنس براہ ماحول اور ترقی (UNCED) زمین کی سربراہی (Earth Summit) نامی کانفرنس Riode Janeiro برازیل (Brazil) جون 1992 میں منعقد ہوئی۔ اس کے تمام ممبران ممالک اس نتیجہ پر پہنچے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ، متھین اور دوسرے سبز مکانی گیسوں کے اخراج کو کم کرنا۔ یہ گیسیں عالمی گرماؤ (کرہ اشتعال ارض) کے ذمہ دار ہیں۔

جنگلات کا تحفظ (Conservation of Forests)

i) جنگلات کا تحفظ درختوں کے کاٹنے پر پابندی کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے

ii) جنگل کی آگ پر قابو پانے کے لئے باقاعدہ نگرانی کی جائے اور خشک لکڑیوں سے مکانات تعمیر کرنے پر منظوری نہ دی جائے۔

iii) جنگلاتی اشیاء کا صحیح استعمال :

ہمیں زندہ رہنے کے لئے، سانس لینے کے لئے ہوا سے لے کر لکڑی کے استعمال تک ہم جنگلات پر منحصر ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلات جانوروں کے لئے رہائش گاہ اور انسانوں کے لئے ذریعہ معاش بھی فراہم کرتے ہیں۔ ہماری روزمرہ کی زندگی میں جنگلات سے حاصل ہونے والی اشیاء بہت اہم ہیں۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ جنگلاتی اشیاء کا صحیح استعمال کریں۔

6.6 پائیدار ترقی Sustainable Development

1987 میں برنٹ لینڈ کمیشن (Brundt land) کے حوالہ سے ماحولیاتی (پائیدار) ترقی کی تعریف اس طرح سے ہے۔

''پائیدار ترقی وہ ترقی ہے جس میں موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کے دوران مستقبل کی نسل کو مدِ نظر رکھیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ہی سارے ذرائع استعمال کر لیں اور آئندہ نسل کے لئے کچھ بھی باقی نہ رہے۔

پائیدار ترقی حاصل کرنے کے لئے تین حتمی عناصر پر عمل پیرا ہونا بے حد لازم ہے جیسے اقتصادی ترقی، سماجی پہلو اور ماحولیاتی تحفظ۔ یہ تینوں عناصر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور یہ تمام ایک انفرادی شخص یا سماج کے لئے بہت اہم ہیں۔ صحیح معنوں میں پائیدار ترقی حاصل کرنے کیلئے ہمیں اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی اجزاء کو توازن میں رکھنا چاہئے۔

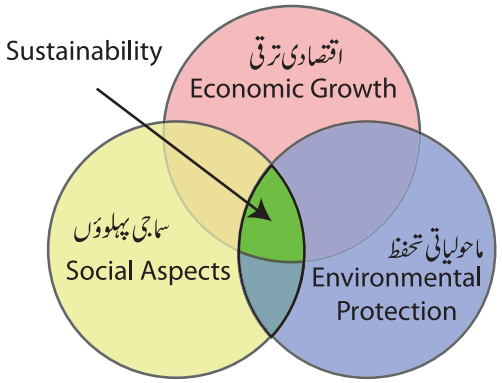

سماجی پائیداری Social Sustainability

ایک سماجی نظام جیسے ملک، خاندان یا تنظیم کو منظم طریقے سے ایک واضح سطح پر سماجی بہتری اور ہم آہنگی پر کام کی صلاحیت کو سماجی پائیداری کہتے ہیں۔ مسائل جیسے جنگ، مقامی غربت، پھیلی ہوئی ناانصافی اور تعلیم کی شرح میں کمی یہ تمام غیر پائیدار سماج کی علامات ہیں۔ ایک حکومت کو دوسرے ممالک سے امن قائم کرنے کے ساتھ ساتھ ماحول کو متاثر کئے بغیر اپنے ملک کے باشندوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہے جس سے ایک سماجی پائیداری پیدا ہوتی ہے۔

اقتصادی پائیداری (Economic Sustainability)

زمین پر لوگ اپنے حصّے سے زیادہ صرف کر رہے ہیں۔

- اقتصادی پائیداری کو ایک مضبوط عوامی تقسیمی نظام کے تحت کامیاب طور پر لاگو کیا گیا۔
- اقتصادی پائیداری ہمیں یقین دلاتی ہے کہ اقتصادی ترقی کو ہمارے ماحولیاتی نظام سے ایک مضبوط و توانا توازن کو قائم کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی پائیداری

ماحولیاتی پائیداری، ماحول کی وہ صلاحیت ہے جو انسان کو ہمیشہ کے لئے قدرتی طور پر ذرائع کو ماحولیاتی معیار کے مطابق ایک متعین سطح تک فراہم کرے۔ جہاں کہیں بھی ماحول میں غیر ضروری خلل اندازی ہو، اسے روکا جائے۔

طلباء کی کارروائی

(استاد طلباء سے اس کارِکارڈ حاصل کریں)

باہر کھیلو !

یہ سادہ کارروائی پائیداری کو سکھانے کے لئے بہت ہی کارگر ثابت ہوگی۔ بیرونی مقامات میں کھیلتے وقت بچوں کو اپنی سرزمین کی دیکھ بھال کیوں ضروری ہے، یہ سمجھ میں آئے گا اور جذبہ پیدا ہوگا۔

زمین سے متعلق کتابوں کا مطالعہ

زمین سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے بچوں کو کتابوں کا مطالعہ بہت ہی کارگر ثابت ہوگا۔

اپنا کاغذ خود تیار کیجئے۔

اس کارروائی سے طلباء ردی کاغذ کی تصنیع ثانی سے دوبارہ کاغذ بنائیں گے۔

پائیداری کیوں اتنی اہمیت کی حامل ہے؟

قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے ذرائع کا حد سے زیادہ استعمال ہوجانے سے آنے والی نسل کے لئے ذرائع بالکل ختم ہو جائیں گے۔ ہمیں اپنے سیارہ زمین اور اس کے ذرائع کو بچانا ہوگا تاکہ ہم اپنی نسل تک اس امانت کو پہنچائیں۔ لہٰذا بقا اور اس سے متعلق آگاہی دو ایسے اصطلاحات ہیں جو ہماری زندگی میں بھی پائیداری لا سکتے ہیں۔ جب ہم اصطلاح پائیداری کو استعمال کرتے ہیں اس کا مطلب اس کی حفاظت ہمیشہ کے لئے ہم کریں گے۔ یہ اس لئے کہ ہمارے افعال کا گہرا اثر ماحول پر پڑتا ہے اور اسے ہم اپنی نسلوں کے لئے حفاظت کرنا ہے۔

کس طرح تم طلباء کے درمیان پائیداری کو بڑھاؤ گے۔

• طرز زندگی: (Life Style)

تمہاری طرز زندگی تمہاری اپنی پسند ہے اور تم اس کو بدل سکتے ہو۔ مثال کے طور پر، جب تم دوکان کو جاتے ہو تو ہمیشہ اس بات کا خیال رکھو کہ اپنے ساتھ ایک کپڑے کی تھیلی رہے۔ اس طرح دوکاندار کو تمہیں بہت ساری پلاسٹک کی تھیلیاں دینی نہ پڑیں۔

• پیوست کرنا (Fixing)

اگر تمہاری گھڑی یا کھلونا یا کیمرہ ٹوٹ جائے یا کام نہ کرے تو نئی چیز خریدنے سے پہلے اُس کی مرمت کرنے کی کوشش کیجئے۔

• تصنیع ثانی (Recycle)

تم اپنے اطراف چیزوں کے بارے میں باخبر رہنے کی کوشش کرو۔ جب تم کسی چیز کو استعمال کرتے ہو تو یہ دیکھو کہ کیا اُس چیز کو دوبارہ استعمال کر سکتے ہو۔

• ضرورت بمقابلہ مانگ (Needs vs Wants)

تم کسی چیز کو خریدنے سے پہلے، اپنے آپ سے یہ سوال کریں کہ کیا یہ مجھے ضروری ہے؟ یا اس کو میں چاہتا ہوں؟ یاد رکھیں پائیداری تم سے شروع ہوتی ہے۔ لہذا مقامی طور پر عمل کریں اور عالمی سطح پر سوچیں۔

اعادہ Recap

❖ کسی جاندار عضویہ کے اطراف واکناف کے مقام، اشیاء اور قدرت کو ماحول کہتے ہیں۔

❖ انسان ایک فرد کے طور پر اس کا خاندان پیشہ اور سماج کے درمیان باہمی تعلقات کو انسانی ماحول کہتے ہیں۔

❖ آبادی ایک متحرک رجحان ہے جس میں تعداد، تقسیم اور ساخت میں مسلسل تبدیلی ہو رہی ہے۔

❖ آبادی میں تبدیلی کے معنی ایک مخصوص علاقے کی آبادی میں اضافہ یا کمی کا اثر پیدائش، موت اور ہجرت سے ہوتا ہے۔

❖ آبادی کی کثافت کی پیائش کرنے کے لئے کل آبادی سے اس کے کل رقبے کو تقسیم کرنا چاہئے۔

❖ پیشوں کی بنیاد پر آبادیات کو شہری اور دیہی آبادیات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

❖ اقتصادی کارروائیوں کے اقسام یہ ہیں: ابتدائی، ثانوی، ثلاثی، ربعی اور خمسی کارروائیاں ہیں۔

❖ بعض ماحولیاتی مسائل یہ ہیں۔ جنگلات کو کاٹنا، آلودگی (ہوا، پانی، آواز، مٹی اور روشنی) شہرکاری Fracking اور فضلات کو رفع کرنا۔

مشق Exercise

I۔ صحیح جواب کا انتخاب کیجئے:

1۔ تمام بیرونی اثرات اور اجزاء جو جاندار عضویوں نشونما اور ترقی پر اثر انداز ہوتے ہیں .....

a) ماحول　　b) ماحولیاتی نظام

c) حیاتیاتی اجزاء　　d) غیر حیاتیاتی اجزاء

2۔ عالمی یوم آبادی ..... کو ہر سال منائی جاتی ہے۔

a) 11/ آگست　　b) 11/ ستمبر

c) 11/ جولائی　　d) 11/ جنوری

3۔ لوگوں کی آبادی کا شماریاتی علم ہی ..... ہے۔

a) مردم نگاری　　b) علم اشکال الاعضا

c) علم صرف　　d) زلزلہ نگاری

4۔ زیر زمین کانوں سے قیمتی دھاتیں اور دوسرے ارضیاتی دھاتوں کا نکالنا ..... ہے۔

a) ماہی گیری　　b) ڈھیر لگانا

c) کان کنی　　d) زراعت

5۔ اقتصادیات کے ثانوی سیکٹر میں ..... جیسے خام اشیاء سے بنایا جاتا ہے۔

a) نیم مکمل اشیاء　　b) کامل اشیاء

c) اقتصادی اشیاء　　d) خام اشیاء

II۔ جوڑ لگاؤ :

1۔ لاؤڈاسپیکر - صوتی آلودگی

2۔ ریوڈی جینیریو، برازیل - T- نما آبادیات

3۔ صلیبی آبادیات - ارضی جلسہ
Earth Summit,1992

III۔ دیے گئے بیانات کو مدنظر رکھتے ہوئے نیچے دیے گئے صحیح جوابات کو منتخب کیجئے۔

1۔ دعوی (Assertion) (A): اوزون پرت کرّہ قائمہ میں پائی جاتی ہے۔اس کو تحفظ کا ڈھال مانا جاتا ہے۔

سبب (Reason) (R): یہ UV تابکار شعاعوں کو زمین تک پہنچنے سے روکتی ہے۔

A(a اور R صحیح ہیں اور A R کی وضاحت کرتا ہے ۔

A(b اور R صحیح ہیں،لیکن R،A کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔

A(c صحیح ہے لیکن R غلط ہے۔

A(d اور R دونوں غلط ہے۔

2۔ دعویٰ (Assertion) (A): ثلاثی کارروائیوں میں خود اشیاء تیار کرنے کے بجائے اشیاء کی تیاری کے اعمال میں مدد کرتے ہیں۔

A (a اور R دونوں غلط ہے۔

A (b اور R صحیح ہیں،لیکن R،A کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔

A (c صحیح ہے اور R غلط ہے۔

A (d اور R صحیح ہیں اور A R کی وضاحت کرتا ہے۔

IV۔ ذیل کے جوابات کو مختصر لکھئے :

1۔ لفظ ''آبادی کی کثافت'' سے تمہارا کیا مطلب ہے؟

2۔ طاعون اعظم (Black death) کیا ہے؟

3۔ واضح کرو : i) آبادی کی نشونما

ii) مردم شماری

iii) پائیدار ترقی

V۔ ذیل کے لئے اسباب دیجئے :

1۔ اقتصادیات کے رابعی شعبے کو علم پر مبنی اقتصادیات کہتے ہیں۔

2۔ آبادی کے اضافہ کو قابو میں لانا چاہئے۔

3۔ کرہ ارض کو بچانے کے لئے بتدریج پائیدار ترقی کی ضرورت ہے۔

VI ۔ ذیل کے لئے فرق لکھئے۔

1۔ ابتدائی کارروائیاں اور ثانوی کارروائیاں

VII۔ تفصیلی جواب لکھئے :

1۔ آبادی کی تقسیم کو متاثر کرنے والے اسباب کی تشریح کیجئے۔

2۔ دیہی آبادیات کے نمونوں کو عمدہ خاکوں کے ذریعے وضاحت کیجئے

VIII۔ نقشوں کا ہنر :

دنیا کے خاکہ میں ذیل کی نشاندہی کیجئے :

1۔ برطانیہ، طاعون اعظم (Black death) کی وجہ سے متاثر ہوا

2۔ ڈنمارک، پہلا ملک ہے،جس نے جدید مردم شماری کو اختیار کیا۔

3۔ ہوانگ ہوندی

IX۔ اعلیٰ سطح کی سوچ پر مبنی سوالات HOTS

تمہارے علاقے کا مطالعہ کیجئے اور اس کی آبادیات کے نمونے کے بارے میں لکھئے۔

REFERENCE BOOKS کتب حوالہ

1. Savindra Singh, (1991), Environmental Geography, Prayag Pustak Bhawan, Allahabad – 211002
2. Majid Husain, (2015), Environment and Ecology Access Publishing India Pvt. Ltd, New Delhi.
3. Sharma. J.P. (2011), Environmental Studies, an Imprint o Laxmi Publications Pvt. Ltd, New Delhi.

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے ذرائع

https://www.google.co.in/search?

https://www.curbed.com/2017/8/9/16059384/vertical-forest-italy-climate-change

https://www.un.org/development/desa/publications/world-population-prospects-the-2017-revision.html

ICT CORNER

MAN AND ENVIRONMENT انسان اور ماحول

اس کارروائی کے ذریعہ تم قدیم زمانے سے موجودہ زمانے تک کے آبادی کے اضافہ کے بارے میں معلومات حاصل کروگے۔



طریقہ : مرحلہ 1 : کارروائی کے صفحہ کو کھولنے کے لئے دیئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : Change projection پر کلک کیجئے اور گلوب میں نقشہ اور اطلاعات کو تلاش کیجئے۔

مرحلہ 3 : Reset Map پر کلک کر کے نقشہ کے شروع کے مقام کو Reset کیجئے۔

مرحلہ 4 : Play بٹن پر کلک کر کے آبادی کے بتدریج اضافہ کا ٹائم لائن معلوم کیجئے۔

URL:

https://worldpopulationhistory.org/ (or) scan the QR Code

CGVOP

*Pictures are indicatives only.

اکائی 7

Mapping Skills

نقشوں کی صلاحیت

سیکھنے کے مقاصد

- نقشوں کا تعارف کرانا۔
- اسکے اجزاء کے استعمال سے نقشوں کا مطالعہ کرنا۔
- سروے کرنے کا طریقہ کار اور دیگر نقشہ کے معطیات حاصل کرنے کی تکنیک جیسے فضائی تصویر کشی اور مصنوعی سیارہ (سیارچہ) دور حساس کو سیکھنا۔
- نقشہ جات کے جدید ترین تکنیکوں GNSS,GIS اور ویب (Web) نقشہ جات کے متعلق معلومات حاصل کرنا۔

تعارف

ہاتھ میں نقشہ ہو تو ہر کوئی دنیا کو آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔ایک نقشہ ہزار الفاظ کی سی قدر و منزلت رکھتا ہے۔نقشہ کو سمجھنے اور علاقہ کی توضیح وتشریح بیان کرنے کے لئے نقشہ جات کی مہارتیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔نقشے اسکے اجزاء جیسے پیمانے، نشانات اور علامتوں کے ساتھ متعارف کئے جاتے ہیں۔سروے کرنا (فنِ مساحت) ایک زمینی رقبہ کی پیائش کے اندراج کا عمل ہے۔اسکے نتائج نقشوں کے معطیاتی ذرائع ہیں۔یہ سبق 21ویں صدی کے جدید ترین نقشہ سازی کی تکنیک دور حساس (Remote Sensing)، GIS, GPS عالمی جہاز رانی نظام (Global Navigation System) اور ویب نقشے سے متعلق ہے۔

7.1 نقشہ بطورِ آلہ Map as a Tool

نقشہ جغرافیہ دان کا ایک بنیادی آلہ ہے۔یہ تصاویر، الفاظ اور علامات کے مجموعے کے ذریعہ زمینی سطح کی واضح اور موثر وضاحت کرتا ہے۔اس طرح نقشے جغرافیہ کی تدریس کا ایک لازمی جُز بنتے ہیں۔ایک نقشہ محل وقوع کے تعین کا رہنما ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ایک نقشہ نگار (Cartographer) وہ ہے جو سیاسی، ثقافتی اور تعلیمی مقاصد کے لئے نقشے اور چارٹ بنانے کے لئے اقدامات، تجزیے اور جغرافیائی معلومات کی تشریح کرتا ہے۔

7.1.1 نقشہ اور نقشہ نگاری (Maps and Cartography)

ظاہری طور پر دکھائی دینے والے رقبہ کی تصویر کشی نقشے ہیں۔ایک کاغذ، کپڑا یا کسی ہموار سطح پر سہ ابعادی زمینی سطح کا مختصر عکس کے طور پر نقشہ کی وضاحت کی گئی ہے۔نقشے دنیا کا مکمل یا جزوی حصّہ دکھا سکتے ہیں۔نقشے پیمانے اور سمت کی مدد سے کھینچے جاتے ہیں۔ان میں مستعمل علامتوں اور رنگوں کے مفہوم کی وضاحت کے لئے نقشے عبارتیں (Legends) رکھتے ہیں۔طلباء کو نقشے کا استعمال کرتے ہوئے قریبی مقامات پر سفر کرنیکی کوشش کرنی چاہئے۔نقشہ بنانے کے فن اور سائنس کو نقشہ نگاری (Cartography) کہتے ہیں۔

7.1.2 ایک نقشہ کے اجزاء (Components of a Map)

ایک نقشہ میں مندرجۂ ذیل اجزاء شامل ہیں۔

جیسے عنوان (سرخی) پیمانہ، سمت، جال کے حوالہ جات، ظِلّی نقشہ، عبارت، مروجہ نشانات اور علامات

A) عنوان (Title)

یہ نقشہ کے مقصد یا موضوع کی نشاندہی کرتا ہے۔مثلاً ہندوستان طبعی، دنیا، سیاسی، تمل ناڈو، نقل وحمل (آمدورفت)

B) پیمانہ (Scale)

اگر زمین کی مساوی جسامت کا نقشہ تیار کیا جائے تو جیب میں رکھ کر لے جانے کے لئے بڑا ہوگا۔ممکنہ طور پر پیمانے مکمل زمین کی ضخامت کو تخفیف کرکے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر دکھاتے ہیں۔ایک پیمانہ نقشہ پر

حقیقی فاصلہ سے زمین پر حقیقی فاصلہ تک کے درمیان تناسب ہے۔ پیمانوں کی نمائندگی تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔وہ بیانیہ، نمائندہ کسر(RF)اورخطّی یا ترسیمی پیمانے ہیں۔

بیانیہ پیمانہ (Statement Scale)

بیانیہ پیمانہ نقشہ کے فاصلہ کے تعلق کو زمینی فاصلہ تک کی وضاحت الفاظ میں کرتا ہے۔جیسے ایک سنٹی میٹر تا دس کلومیٹر اس کو کلومیٹر 10 سمر 1 کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

نمائندہ کسر The Representation Fraction(R.F)

یہ نقشہ کے فاصلہ کا زمینی فاصلہ تک تناسب یا نسبت کی وضاحت کرتی ہے ۔یہ عموماً R . F کے طور پر مخفف کی گئی ہے ۔اس کا تعین 1/1,00,000 (یا) 1:1,00,000 کے طور پر کیا گیا ہے۔جس کا مفہوم نقشہ پر ایک اکائی ، زمین 1,00,000 کے مساوی اکائی کی نمائندگی کرتی ہے۔یہ اکائی انچ یا سنٹی میٹر یا کوئی دوسری خطی پیمائشی اکائی ہوسکتی ہے۔ چنانچہ

$$\text{نمائندہ کسر R.F} = \frac{\text{نقشہ پر فاصلہ}}{\text{زمین پر فاصلہ}}$$

مثال کے طور پر :

دریافت کرنے کے لئے جب پیمانہ 1 سنٹی میٹر تا 1 کلومیٹر ہے۔

یہاں 1cm = 1km

$$\text{ضابطہ کے مطابق R.F} = \frac{1\,cm}{1\,km}$$

کلومیٹر کو سنٹی میٹر میں تبدیل کیجئے لہذا 1 km = 1,00,000cm تو R.F = 1 : 1,00,000 ہے۔

R.F دریافت کیجئے جب کہ پیمانہ 1 سنٹی میٹر تا 2 کلومیٹر ہے۔

خطّی یا ترسیمی پیمانہ (Linear (or) Graphical Scale)

جغرافیہ میں ایک خطّی پیمانہ ایک خط مستقیم کے دو مساوی حصّوں (ابتدائی اور ثانوی) کے ذریعہ دکھانے کی نمائندگی کرتا ہے۔کہ حقیقی زمین پر یہ نشانیاں کیا نمائندگی کرتی ہیں ۔یہ پیمانہ نقشہ پر فاصلہ کی براہ راست پیمائش میں معاون و مددگار ہے۔

خطّی پیمانہ کا نمونہ (Image)



کسری پیمانہ 1/50,000 نسبت 1:50,000

نقشہ پر ایک اکائی حقیقی دنیا میں 50,000 اکائیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

(C) سمت (Direction)

عموماً نقشے شمالی سمت کے تعین سے کھینچے جاتے ہیں۔نقشہ میں شمالی سمت ہمیشہ زمین کے شمالی قطب کے جانب ہوتی ہے۔اگر آپ شمالی قطب کی طرف اپنا رخ کرتے ہیں تو آپ کے دائیں جانب مشرق بائیں جانب مغرب اور پیچھے جنوب ہوگا۔یہ چار اہم سمتیں بنیادی سمتیں (Cardinal direction) کہلاتی ہیں ۔نقشہ پر بالعموم سمت شمال ۔جنوب خط کے ذریعہ دکھائے جاتے ہیں۔شمالی سمت کے اوپری جانب پر ایک تیر کے نوک کے ذریعہ نمائندگی کی جاتی ہے۔

کارروائی (Activity)

تصور کیجئے کہ آپ خود ہندوستان میں کھڑے ہیں اور نیچے دئے گئے نقشہ کی مدد سے مندرجۂ ذیل مقامات کونسی سمتوں میں واقع ہیں دریافت کیجئے۔

سعودی عرب _____

میانمار _____

چین _____

بحر ہند _____

قزاقستان _____

سمترا _____

افغانستان _____



حافظہ بڑھانے کا آلہ یا قوتِ حافظہ کی تکنیک بنیادی سمتوں کا اعادہ کرنے کے لئے ایک جملہ یہ ہے۔

"Never Eat Soggy Wheaties"

(North East South and West)

(D) گرڈ (جال) حوالہ جات (Grid Refrence)

کسی مقام کے محل وقوع کی توضیح (وضاحت) اسکے عرض البلد اور طول البلد کے ذریعہ بہ آسانی کی جاسکتی ہے۔حسبِ معمولی عرض البلد سب سے پہلے بیان کیا جاتا ہے اور پھر طول البلد آتا ہے۔ایک مقام کے عرض البلد اور طول البلد کو درجوں (درجہ) منٹوں اور سکنڈوں میں ظاہر کر سکتے ہیں۔

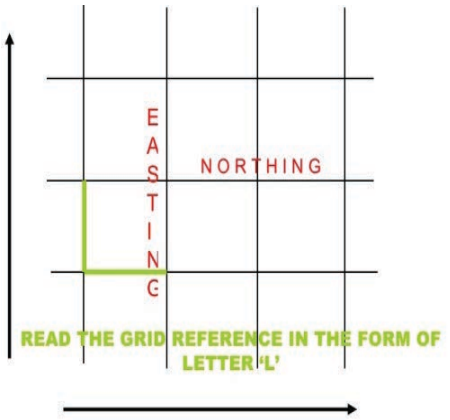

وسیع پیمانے پر مستعمل تین طریقے نیچے دئے گئے ہیں۔

- استوانہ کی سطح پر ظلّی نقشہ
- مخروط کی سطح پر ظلّی نقشہ
- سطح مستوی پر براہِ راست ظلّی نقشہ جو مسطح یا سمت الراس یا سمت الراسی ظلّی نقشے کہلاتے ہیں۔

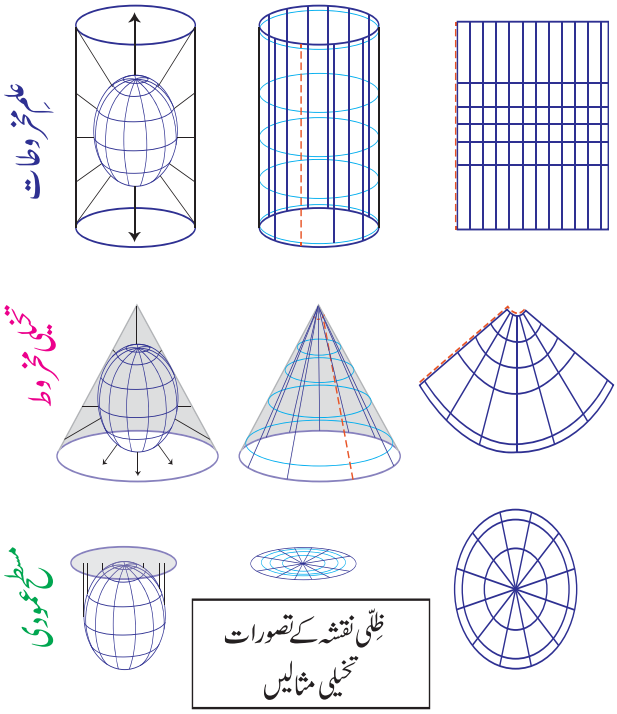

F) عبارت (Legend)

نقشہ کی عبارت عام طور پر نقشہ کے نچلے حصّہ میں بائیں یا دائیں کونے میں رکھی جاتی ہے۔جس سے نقشہ کی تفصیلات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

G) مروجہ نشانات اور علامات : (Conventional Signs and Symbols)

ایک نقشہ عالمی زبان ہے اور اسے بین الاقوامی معیاروں کے مطابق تیار کرنیکی ضرورت ہے۔مروجہ نشانات اور علامات نقشہ میں استعمال کئے گئے معیاری علامات ہیں۔واضح مفہوم کو پہنچانے کے لئے عبارت میں وضاحت کی گئی ہے۔مقامی جغرافیائی نقشہ طبعی اور ثقافتی خصوصیات سے

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان کی سرزمین کی وسعت 8°4'N تا 37°6'N عرض البلد، 68°7'E تا 97°25'E طول البلد ہے۔
یہاں (°) درجہ ہے اور (') منٹ ہے۔

کارروائی (Activity)

آسٹریلیا کی توسیع کرنے کے لئے جال (گرڈ) کا استعمال کریں



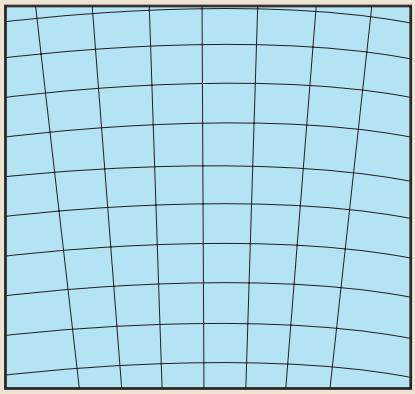

(E)۔ ظلّی نقشے (Projection)

ایک نقشہ کا ظلّی نقشہ کاغذ کے ہموار ٹکڑے پر کروی گول زمین کو دکھانے کا ایک طریقہ ہے۔لفظ ''ظلّی نقشہ'' کہاں سے آیا ہے؟ ایک واضح گلوب کے ساتھ عرض البلد اور طول البلد کے خطوط اور اس پر وسیع زمینی حصّوں کے حدود کا تصور کیجئے۔فرض کیجئے کہ گلوب کے اندر ایک برقی بلب تھا۔اگر آپ ایک کاغذ کے ٹکڑے کو گلوب پر (ملفوف کریں گے) لپیٹیں گے اور برقی بلب کو چلائیں گے تو جال (Grid) کے خدوخال (حدود) اور زمینی حصّے کے عکس کاغذ پر ہونگے۔ظلّی نقشہ کی وضاحت ہموار سطح پر عرض البلد اور طول البلد کے کروی جال کی تبدیلی ہے۔شکل (وضع) رقبہ اور سمتوں کو برقرار رکھنے کے لئے ظلّی نقشے کھینچے جاتے ہیں

متعلق انواع واقسام کی معلومات پر مشتمل ہے۔ یہ نشانات اور علامات کو استعمال کرتے ہوئے مختلف رنگوں میں دکھائے گئے ہیں تاکہ نقشے کی وضاحت برقرار رہے۔

نقشہ کی علامات کے تین اقسام ہیں

1۔ پیکانی علامات (Point Symbols)
عمارتیں، غرقاب ٹینک، مثلثیاتی روشن مینار

2۔ خطّی علامات (Line Symbols)
ریلوے، سڑکیں، بجلی کے تار، ٹیلی فون کے تار

3۔ اراضی (زمینی) علامات (Area Symbols)
قابلِ کاشت اراضیاں باغیچے، انگور کے باغات، اور تالاب



کیا ہم جانتے ہو؟

زمین کی حقیقی شکل کو 'Geoid' کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ جو نارنجی شکل کا ایک کرۂ نما ہے۔

اقوامِ متحدہ کے جھنڈا پر ''سمت الراسی'' (Azimuthal polar projection) قطبی ظلّی نقشہ کھینچا گیا ہے۔

شمالی امریکہ 1945 کے اقوامِ متحدہ کے ابتدائی جھنڈے میں مشہور ومعروف (ممتاز) تھا۔ (جو 90° درجے کا طول البلدی خط مغرب کی اوپری جانب نشاندہی کرتے ہوئے رکھتا تھا)۔ پچھلے سال، غیر جانبدار رہنے کے لئے بین الاقوامی تاریخی خط (بحرالکاہل کے وسط میں 180° درجے مشرق میں واقع ہونا) اوپری جانب نشاندہی کرتے ہوئے جھنڈے پر نقشہ کی دوبارہ سمت بندی کی گئی تھی۔ نقشہ 60° درجے جنوبی عرض البلد پر رک جاتا ہے جس کا مفہوم انٹارٹکا ظاہر نہیں ہوتا۔ وسیع پیمانے پر مستعمل تین طریقے نیچے دئے گئے ہیں۔

نقشہ کے علامات کے ساتھ مندرجۂ ذیل رنگوں کے کوڈ مستعمل ہیں۔

1۔ خاکہ / بھورا (Brown): اراضی (زمینی) خصوصیات = ہم ارتفاع خطوط، کٹاؤ کے رقبے (میدانات) نمایاں چٹانیں، سطحی چٹانیں، ریتیلے علاقے اور ریت کا ٹیلا، ثانوی (ماتحتی) یا پتھریلی سڑکیں

2۔ ہلکا نیلا (Light Blue): آبی خصوصیات = آبی گذرگاہ، نہر، جھڑی (باہیں) Siphons ساحلی خطوط، بندھ، جھیلیں، غرقاب خطّے، دلدل اور تالاب دریا، پل، مینار (Water Towers)

3۔ گہرا نیلا (Dark Blue): قومی آبی راستہ؛

4۔ سبز (Green): نباتاتی خصوصیات = کاشت کردہ قطعات، گولف کے میدانات، کھیل کے مخصوص حدود، باغیچے، انگور کے باغات، تفریحی میدانات، درختوں سے بھرا ہوا علاقہ

5۔ سیاہ (Black): تعمیراتی خصوصیات : سڑکیں، پگڈنڈیاں، ریلوے، عمارتیں، پل، قبرستان، مواصلاتی مینار (ٹاور) بندھ کی دیواریں، کھدائیاں اور کان کنی کے فضول اشیاء کا ڈھیر، ٹیلی فون کے تار، بجلی کے تار، فضائی پمپ، ملبے، کھنڈرات، مثلثیاتی روشن مینار، حدود

6۔ سرخ (Red): تعمیراتی خصوصیات، قومی، بڑے مقامات کو ملانے والی سڑکیں روشنی کے مینار، بحری (سمندری) روشنی

7۔ گلابی (Pink): بین الاقوامی حدود

علامات اور مروجہ نشانات

Fort	قلعہ	پکّی سڑک	
Church	گرجا گھر	کچّا راستہ	
Pagoda	مخروطی شکل کا مندر	مستقل راستہ	
Graveyard	قبرستان	فٹ پاتھ پل کے ساتھ	
Chhatri	گنبد	ہوائی اڈہ	
Mosque	مسجد	روشنی کا مینار	
Temple	مندر	برقی تار	
PO	Post Office ڈاک خانہ	دائمی جھیل	
PS	تھانہ / کوتوالی	خشک جھیل	
RH	Rest House ڈاک بنگلہ	نہر	
CH	برقی دور کا گھر	خشک ندی	
IB	تفتیشی کوٹھی (بنگلہ)	بندھ معماری کے کام کے ساتھ	
RS	ریلوے اسٹیشن	بندھ مع ارض کام	
	ریلوے کی بڑی پٹری	مستقل رہائش گاہ	
	ہم سطح گذرگاہ	عارضی رہائش گاہ	
	پکّی سڑک	مینار آثار قدیمہ	

7.1.3 سروے (اراضی کا جائزہ) (Survey)

زاویہ، سمت، رقبہ، اونچائی (ارتفاع/بلندی) زمین کی سطح پر کسی شئے یا مقام کا فاصلہ آلات کے ذریعہ پیمائش کرنے کے لئے سروے کیا جاتا ہے۔ نقشے تیار کرنے کے لئے میدان کے معطیات حاصل کرنے میں سروے کی تکنیک مستعمل ہے۔ سروے کرنے کا علم ہر کسی کو نقشہ سازی خصوصاً طبعی نقشے کی تیاری میں مدد دیتا ہے۔

جغرافیہ دان بنیادی طور پر زنجیر، منشور نما، قطب نما، دوربین، بلندی پیما، Abney Level، نشیب پیما، زاویہ گیر، دور بین مجموعی مقامات اور GNSS کا استعمال فاصلہ، زاویہ، ارتفاع، اور رقبہ کی (وضع / سمت) کی پیمائش کرنے کے لئے سروے کرتے ہیں۔

نقشہ سازی کے لئے جغرافیہ دانوں کے ذریعہ استعمال کردہ جدید آلات



قطب پیما



نشیب پیما



دوربینی بلندی پیما





سروے کرنے کی ابتدائی تاریخ
(Early History of Surveying)

مصر میں سروے کرنے والوں کو رسّہ کش کہا جاتا تھا۔ کیونکہ وہ فاصلوں کی پیمائش کے لئے رسیاں استعمال کرتے تھے۔

مصری رسّہ کش

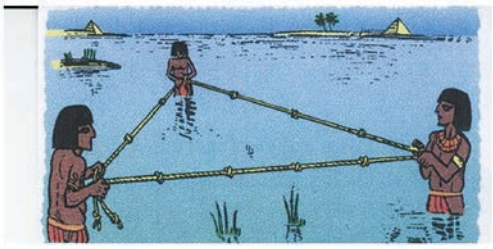

7.2 دور حساس بطور نقشہ کے معطیات کا ایک ذریعہ (Remote Sensing as a Source of Map Data)

ریموٹ سنسنگ (دور حساس) کا مطلب زمینی اشیاء کو بغیر چھوئے انکا مشاہدہ اور پیمائش کرنا ہے۔

ریموٹ کا مطلب (مفہوم) بہت دور اور سنسنگ کا مطلب مشاہدہ کرنا یا چند معلومات کا جمع کرنا ہے۔ ریموٹ سنسنگ کا مطلب اشیاء / مقامات کا فاصلہ سے مختلف آلات اور طریقوں کی مدد سے معلومات حاصل کرنا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

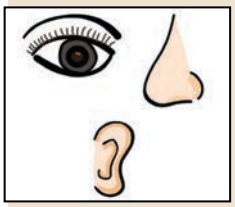

ہمارے جسم میں تین حسّی اعضاء کام کرتے ہیں۔

a) آنکھیں ۔ بصارت کی حس
b) ناک ۔ سونگھنے کی حس (قوت شامہ)
c) کان ۔ سماعت کی حس

18ویں اور 19ویں صدی میں غباروں اور کبوتروں کے ذریعہ لے جانیوالے کیمروں کے استعمال سے پہلے ریموٹ سنسنگ (دور حساس) ایک طویل تاریخ رکھتی ہے۔ 20ویں صدی کے دوران ہوا میں تیرتے ہوئے فوٹو گرافر اور مصنوعی سیارہ (سیارچہ) دور حساس تیزی (سرعت) سے ترقی پذیر ہوئے۔

7.2.1 فضائی تصویر کشی (Aerial Photography)

فضائی فوٹو گرافی کا مطلب کم اڑنے والے پرندوں، غبارے ہیلی کاپٹر، ہوائی جہاز، ڈرون میں نصب کئے گئے کیمروں کے استعمال سے اور لئے گئے تصاویر کی مدد سے مقامات یا اشیاء یا مظاہر قدرت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی تکنیک ہے۔ ایک مقررہ بلندی پر 10 تا 30 سکنڈ کے وقفہ سے مسلسل فضائی تصاویر لئے گئے ہیں ہر ایک تصویر پہلے سے لی گئی تصویر کی جگہ پر خفیف سی ڈھکی ہوئی ہوگی۔ ڈھانکے ہوئے جگہوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے تمام تصاویر کے مجموعہ کو بنانے کے لئے مطالعہ (مشاہدہ) کردہ رقبہ کا ایک (مجسم بین) سہ ابعادی (3D) عکس تیار کرسکتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟



فیلکس ناڈر
فرانسیسی فوٹو گرافر، صحافی، ناول نگار اور غبارہ باز تھا۔ 1858 میں وہ فضائی تصاویر لینے والا پہلا شخص تھا۔ اس نے اپنی پہلی تصاویر 1853 میں لیں اور پیرس کے تہہ خانہ میں کام کرتے ہوئے فوٹو گرافی میں مصنوعی روشنی کی رہنمائی لی۔ 1863 کے قریب ناڈر نے ایک بہت بڑا (6000 مکعب میٹر) غبارہ "LeGeant" کے نام سے بنایا

ریموٹ سنسنگ کے اجزاء
(Components of Remote Sensing)

- توانائی کا ذریعہ
- ہدف
- چلنے والا راستہ
- سنسر

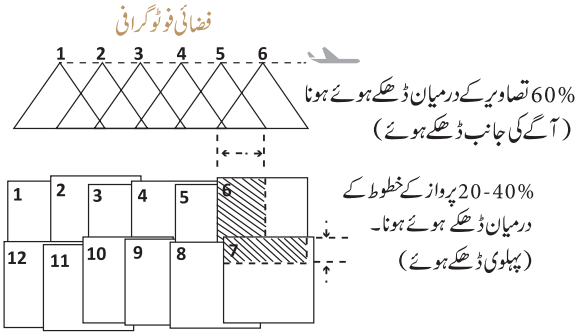

ٹکنالوجی کی دنیا میں فضائی فوٹوگرافی (تصویر کشی) ڈرون کے ذریعہ

7.2.2۔ مصنوعی سیارہ سے دور حساس
(Satellite Remote Sensing)

سیٹیلائٹ ریموٹ سنسنگ زمین کے مدار پر حرکت کرنے والے سیٹیلائٹ سے کسی شئے یا جگہ کے متعلق معطیات جمع کرنے کی سائنس ہے۔اصطلاح سیٹیلائٹ تصویر سازی "Satellite Imagery" کا مطلب مصنوعی سیاروں کے ذریعہ تصاویر کی ہندسوی ترسیل ہے۔

7.2.3 عالمی راستہ متعین کرنے کا سیاراتی نظام (GNSS)
(Global Navigation Satellite System)

کیا آپ نے کبھی ایک اسمارٹ فون کا استعمال کرتے ہوئے ایک ٹیکسی بُک (Book) کی ہے؟ کیا آپ نے موبائل فون پر اپنے سفر کا راستہ اور اپنے گاڑی (Vehicle) (وسیلہ) باربرداری کی نقل وحرکت کا نقشہ دیکھا ہے؟ آپ کے سفر کے وقت کی میعاد کو ظاہر کرنا کیسے ممکن ہے؟

فضائی فوٹوگرافی (تصویر کشی)	سیٹیلائٹ ریموٹ سنسنگ
	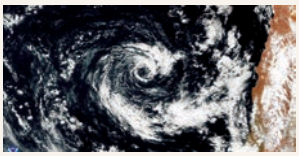
❖ کم خرچ ہوتا ہے اور ایک مختصر وقت میں اس کی منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔ ❖ ایک علاقہ کی تصویر لینے (Capture) میں زیادہ وقت لگتا ہے ۔طیارے کو آگے اور پیچھے پرواز کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ❖ یہ کم رقبہ تک پہنچ (رسائی) رکھتا ہے اور حکام سے اجازت لینے کی ضرورت پڑتی ہے ❖ دوبارہ معائنہ کرنے اور دہرانے کے لئے زیادہ خرچ درکار ہے۔ ❖ خراب موسم کے ذریعہ متاثر ہوتے ہیں۔ ❖ یہ انالاگ ریکارڈ ہیں لہذا تصاویر کے حصول کے بعد مزید بہتری لانا، ممکن نہیں ہوتا ہے۔	❖ سیٹلائٹ کا نظام بہت مہنگا ہوتا ہے۔اسکی منصوبہ بندی، تعمیر، جانچ اور آغاز (لانچ) کرنے کے لئے تقریباً دس سال لگتے ہیں۔ ❖ مصنوعی سیارے ایک مختصر مدت میں مکمل رقبہ کے وسیع معطیات جمع کرتے ہیں۔ ❖ یہ بلا اجازت عالمی احاطہ Coverage کا اختیار رکھتے ہیں اور اسکے لئے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوتی ❖ مصنوعی سیارے زمین کا چکر لگاتے ہیں ۔یہ آسانی سے دہرائے جاسکتے اور دوبارہ اس سے معائنہ کیا جاسکتا ہے۔ ❖ فعال مصنوعی سیارے پر موسم اثر انداز نہیں ہوتے۔ ❖ تمام معلومات ہندسی ہوتی ہیں۔یہ آسانی سے سافٹ ویر کے ساتھ عکس (تصویر) کی بہتری کے لئے دوبارہ دیکھے جاسکتے ہیں۔

21ویں صدی میں نقل وحمل کے تحفظ اور سہولت کو فروغ دینے کیلئے GNSS ہماری زندگی کا حصہ (جز) بن گیا ہے۔ دنیا بھر میں کسی صارف کی گاڑی کے مقام کا تعین کرنے، نگرانی کرنے اور سراغ لگانے کے لئے عالمی جہازرانی سیٹلائٹ نظام (GNSS) ایک چھوٹے سے الیکٹرانک رسیور (برقیاتی آواز گیر) یا ٹریکر (تفتیشی آلہ) سے منسلک ایک سیٹلائٹ نظام ہے۔ اسکے علاوہ جب گاڑی کا ڈرائیور (گاڑی بان) رفتار بڑھاتا یا کسی مخصوص علاقے سے انحراف (تجاوز) کرجاتا ہے تو یہ فوری طور پر انتباہ بھی کرسکتا ہے۔ وسیلۂ باربرداریاں، بحری جہاز اور ہوائی جہاز کے نقشہ جات یا سراغ لگانے کے لئے GNSS اطلاقات مستعمل ہیں۔ مقام کے تعین کے معطیات کو مہیا کرنے کے لئے سیٹلائٹ کا گروہ (خلائی قطعہ) زمینی مقامات کے نٹ ورک (نگران قطعہ) کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ریسور (آواز گیر) (استعمالی قطعہ (صارف) سیٹلائٹ کے سگنل کو مقامات، رفتار اور وقت کے معطیات میں منتقل کرتا ہے۔

GNSS کی مثالیں :

❖ یوروپ کا گیلی لیو

❖ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے NAVSTAR عالمی مقام متعین کرنیوالا نظام ❖ (GPS) روس کا سیٹالائٹ نظام (Russia's Global'naya Navigation Naya Sputrikovaya Sistema(GLONASS)

❖ چین کا بئ ڈیو راستہ متعین کرنے کا سیٹلائٹ نظام

a) عالمی مقام کا تعین کرنے والا نظام
(GPS) Global Positioning System

ہماری گاڑیوں اور موبائل فون پر GPS کے بغیر ہم کھوئے ہوئے محسوس کریں گے۔ GPS دنیا کا پہلا امریکی فراہم کردہ اور عہد حاضر میں سب سے زیادہ استعمال کردہ اقوام متحدہ کے محکمۂ دفاع Department of Defense (DOD) کے ذریعہ تخلیق کردہ عالمی جہازرانی سیٹلائٹ نظام (GNSS) ہے۔ 1995 میں یہ مکمل طور پر قابلِ استعمال بن گیا۔ Navigation Satellite Timing and Ranging(Navstar) اقوام متحدہ کے 24 مصنوعی سیاروں کا ایک نٹ ورک ہے۔ جو چھ مختلف مداروں میں زمینی سطح کے اوپر 20,350 کلومیٹر کی بلندی پر خلاء میں پرواز کرتے ہیں مسلسل عالمی سطح پر کوریج فراہم کرنے کے لئے ہر ایک سیارہ کے اطراف ایک دن میں دو مرتبہ چکر لگاتے ہیں۔ GPS ریسیور تمام اشکال اور جسامت کے آتے ہیں زیادہ تر سیلولر فون کی شکل کے ہیں۔ چند دستی (ہاتھ میں) پکڑے جانیوالے، دوسرے بحری جہازوں، ہوائی جہازوں ٹرک اور کاروں میں نصب کئے گئے ہیں۔

GPS کے فوائد Advantages of GPS

❖ GPS ٹکنالوجی ہر چیز میں زیادہ اطلاقات رکھتی ہے، جیسے موبائل فون، گھڑیاں، بُلڈوزر، (Bulldozers)، جہازی کنٹینرس (Containers) اور ATMS

❖ درست (صحیح، ٹھیک ہوبہو) نقل وحمل کے معطیات (فاصلہ، راستہ اور سمت) میں مدد کرنا GPS کا اہم مقصد ہے۔ یہ فوجی تلاش اور جنگوں کے دوران بچاؤ میں مدد دیتا ہے۔ یہ معتبر سیاحتی رہنما (Reliable tourist guide) کے طور پر کام کرتا ہے۔

حادثات اور بچاؤ کی کوششوں کے دوران ہنگامی (فوری) خدمات اور تباہی کے امداد کی فراہمی کو تیز تر کرنے میں GPS مدد کرتا ہے۔

موسمی پیشین گوئی، زلزلے کا انتباہ، اور ماحولیاتی تحفظ موثر طور پر GPS کے استعمال کے ذریعہ کرسکتے ہیں۔

b) جغرافیائی اطلاعاتی نظام
Geographic Information System (GIS)

ریموٹ سنسنگ، GPS اور دوسرے وسائل کے ذریعہ کسی جغرافیائی علاقہ کے لئے زیادہ مقدار میں جمع شدہ معطیات کو منظم کرنے کے لئے جغرافیائی اطلاعاتی نظام کمپیوٹر ہارڈویر، سافٹ ویر، جغرافیائی معطیات اور عملہ کا مجموعہ ہے۔

G۔ جغرافیائی ۔ ایک مخصوص رقبہ

I۔ اطلاعاتی ۔ مرتب حقائق

S۔ نظام ۔ انتظام

1950 کی دہائیوں میں GIS کو Waldo Tobler اور Roger Tomlinson(Canada) کے ذریعہ سب سے پہلے تسلیم کیا گیا۔ عوام کے لئے GIS درآمد کرنے کی اہم مثالیں گوگل نقشے Yahoo نقشے اور Google Earth ہیں۔

اس کا کلیدی جز ''محل وقوع'' ہے۔ ہمیں لازمی طور پر ایک رابطہ، پتہ یا ایک معروف مقام کے فاصلہ پر ہونا ضروری ہے جس سے ہمیں نقشہ پر محل وقوع سے متعلق معلومات کو منسلک کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ایک علاقے کے ہر ایک قسم کے معطیات نقشہ کے ایک علیحدہ پرت کے طور پر محفوظ کئے جاتے ہیں۔ GIS میں پرتوں (تہوں) کو کبھی کبھی استعمال

کیا جاسکتا ہے اور ضرورت کے مطابق ہٹا دیا جاسکتا ہے ۔ہسپتال ، مدرسے ، آبی اجسام پارک اور ATM اسکی مثالیں ہیں ۔معطیات کے کسی بھی مجموعہ کو ظاہر کرنے والے نقشے کی تخلیق کمپیوٹر کر سکتے ہیں۔

7.3 ۔ بُھوَن Bhuvan

بُھون (سنسکرت میں زمین کے لئے) ایک مفت انٹرنٹ پر مبنی کمپیوٹر کا اطلاق ہے۔ جسے 12/اگست 2009ء میں ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم ISRO نے شروع کی تھی۔ اسرو کے سات سیٹلائٹ بشمول Carto-sat1 میں Carto-sat2 کے ذریعہ یہ ایک سال قبل لے جانیوالے ہندوستانی ریموٹ سنسنگ کی شبیہات (تصاویر) کا تصور بناتا ہے۔ انٹرنٹ سے منسلک بھون کے استعمال سے دلچسپی کے جگہوں کی (چھان بین) خبروں کے اہم واقعات یا دنیا بھر کے علاقے اس نے خود نہیں دیکھے تھے۔ خواہ مقامات کے ناموں کو درج کرکے یا مشترکہ (عرض البلد اور طول البلد) کے ذریعہ دریافت کرسکتا ہے ۔ سائنسدانوں ، مجلس علمی کے اراکین ، پالیسی سازوں یا عموماً عوام کے لئے بھون بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

Recap اعادہ

- ایک زمینی علاقے کی پیائش کے اندراج کرنے کا عمل سروے کرنا ہے
- معروف دنیا کا نقشہ کھینچنے والا پہلا قدیم یونانی انیکسی مینڈر تھا۔
- نقشے دنیا کا مکمل یا جزوی حصّہ دکھا سکتے ہیں۔
- نقشہ بنانے کے فن اور سائنس کو نقشہ نگاری Cartography کہتے ہیں۔
- ایک نقشہ چند اجزاء جیسے عنوان (سرخی)، پیمانہ، سمت، جال کے حوالہ جات، ظلّی نقشہ، مروجہ نشانات اور علامات پر مشتمل ہونا چاہئے
- نقشہ پر ایک محل وقوع کی وضاحت کرنے کے لئے خطوط کا مجموعہ جال (Grids) ہیں۔
- ریموٹ سنسنگ (دور حساس) کا مطلب اشیاء یا مقامات کے معلومات (اطلاعات) فاصلہ سے حاصل کرنا ہے۔
- دنیا بھر میں کسی صارف کی گاڑی کے مقام کا تعین کرنے، نگرانی کرنے اور سراغ لگانے کے لئے عالمی جہاز رانی مصنوعی سیارے کا نظام معاون و مددگار ہے۔
- GIS، کمپیوٹر، ہارڈ ویر، سافٹ ویر، جغرافیائی معطیات اور عملے (کارکن) کا مجموعہ ہے۔

مشق Exercise

WC2HU

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ نقشہ کا موضوع یا مقصد ..... کی نشاندہی کرتا ہے

a) عنوان (سرخی) b) پیمانہ

c) سمت d) عبارت

2۔ معیاری علامات جو نقشے میں ایک واضح مفہوم کو بیان کرنے کے لئے استعمال کئے گئے ہیں ..... کہلاتے ہیں۔

a) مروجہ نشانات اور علامات b) ہم مرکز نقاط (منظّم / مشترکہ)

c) جال کے حوالہ جات (Grid refrences) d) سمتیں

3۔ GPS ..... سیٹلائٹ کے مجموعہ پر مشتمل ہے۔

a) 7 b) 24

c) 32 d) 64

II۔ مندرجۂ ذیل کو جوڑ لگائیے :

1۔ نقشہ جات کا فن اور سائنس	a) ریاست ہائے متحدہ امریکہ
2۔ زمین کی حقیقی شکل	b) Geoid
3۔ NAVSTAR	c) نقشہ نگاری

III۔ دئے گئے بیانات پر غور کیجئے اور دئے گئے صحیح جواب کو منتخب کیجئے۔

1۔ توثیق (A) : نقاط جو گرڈ (جال) کے عمودی اور افقی خطوط پر قطع کرتے ہیں ہم مرکز نقاط (مشترکہ) کہلاتے ہیں۔

سبب (R) : خطوط جو افقی اور عمودی طور پر گذرتے ہیں بالترتیب شمالی سمت اور مشرقی سمت کہلاتے ہیں۔

a) دونوں A اور R صحیح ہیں اور A کی وضاحت R کرتا ہے۔

b) دونوں A اور R صحیح ہیں اور A کی وضاحت R نہیں کرتا۔

c) A صحیح ہے اور R غلط ہے۔

d) A غلط ہے اور R صحیح ہے۔

2۔ توثیق (A) : نقشہ کی عبارت نقشہ میں معلومات کو سمجھنے میں مدد نہیں کرتے۔

سبب (R) : عموماً یہ نقشہ کے نیچے بائیں یا دائیں جانب متعین کئے جاتے ہیں۔

a) A غلط ہے اور R صحیح ہے۔

b) دونوں A اور R صحیح ہیں اور A کی وضاحت R نہیں کرتا ہے

c) A صحیح ہے اور R غلط ہے۔

d) دونوں A اور R صحیح ہیں اور A کی وضاحت R کرتا ہے۔

IV۔ مختصر جواب دیجئے :

1۔ ایک نقشہ کیا ہے؟

2۔ ایک نقشہ کے تین اجزاء کیا ہیں؟

3۔ دو شہروں A اور B کا درمیانی فاصلہ 50 سنٹی میٹر ہے۔ نقشہ پر 5 سمر کے ایک خط کے ذریعہ اسکی نمائندگی کی گئی ہے۔ فاصلہ محسوب کیجئے اور جواب RF میں دیجئے۔

4۔ چند سروے کرنے والے آلات بیان کیجئے۔

5۔ ریموٹ سنسنگ (دور حساس) کی وضاحت کیجئے۔

6۔ ریموٹ سنسنگ (دور حساس) کے اجزاء کیا ہیں؟

V۔ سبب بتایئے :

1۔ مصنوعی سیارے کے شبیہات (تصاویر) نقشہ سازی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

2۔ جغرافیہ دان کا بنیادی آلہ نقشہ ہے۔

3۔ نقشہ پر کسی مقام کے ٹھیک محل وقوع کو دریافت کرنے کے لئے جال کے حوالہ جات (Grid Refrences) ضروری ہیں۔

VI۔ مندرجۂ ذیل کے درمیان فرق کیجئے :

1۔ گلوب اور نقشہ

2۔ فضائی تصاویر اور سیٹلائٹ کے تصاویر

3۔ GIS اور GPS

VII۔ پیراگراف میں جواب لکھئے :

1۔ اصطلاح ''نقشہ کا پیمانہ'' سے کیا مراد ہے؟ اس کی درجہ بندیوں کی وضاحت کیجئے۔

2۔ مناسب خاکہ کے ساتھ سمتوں پر نوٹ لکھئے۔

3۔ GPS کے تین اہم فعال خطّے کیا ہیں؟ اور کسی ایک کے متعلق وضاحت کیجئے۔

VIII۔ نقشہ کا مطالعہ (Map Study) :

1۔ اٹلس کی مدد سے ٹمل ناڈو کے نقشہ پر درج ذیل کو نشان کریں۔

a۔ چنئی کا عرض البلد اور طول البلد

b۔ 78°E اور 10°N پر واقع شہر کو نشان کریں۔

c۔ 11°N اور 76°E میں تقریباً (تخمیناً) شہر کو نشان کریں۔

d۔ کنیا کماری کے عرض البلد اور طول البلد دریافت کیجئے اور ان کو نشان کیجئے ۔

IX۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات : HOTS

1۔ کیا آپ بغیر سیٹلائٹ کے ایک دنیا کا تصور کر سکتے ہیں؟

2۔ تصور کیجئے کہ آپ ایک نقشہ نگار ہیں۔ منصوبہ بنایئے اور اپنے علاقے کو بہتر بنانے کے لئے چند خیالات پیش کیجئے۔

REFERENCE BOOKS کتب حوالہ

1. R.L. Singh, (1992) *Elements of Practical Geography,* Kalyani Publishers, New Delhi.
2. Pijushkanti Saha and the Partha Basu (2013), *'Advanced Practical Geography – a Laboratory Manual',* Books and Allied (P) Ltd., Kolkatta.
3. Anji Reddy, M, (2015) Fourth Edition, *Text Book of Remote Sensing and Geographical information systems,* BSP Books Pvt. Ltd., Hyderabad.
4. Panda, B.C, (2009), *'Remote sensing principles and Applications',* Viva books, New Delhi.
5. Misra, R.P and Ramesh, A, (1969) 'Fundamentals of cartography' Prasaranga University of Mysore, Mysore.
6. LO, C.P and Albert, K.W, Young (2002) 'Concepts and Techniques of Geographic Information Systems' Prentice – Hall of India Pvt. Ltd., New Delhi.

INTERNET RESOURCES

www.usgs.gov.in
www.nasa.gov.in
www.surveyofindia.gov.in
https://bhuvan.nrsc.gov.in
https://www.isro.gov.in

ICT CORNER

MAPPING SKILL جغرافیہ۔نقشہ جات کی مہارتیں

میموری کارڈ کے استعمال کے
ذریعہ زمینی کروّں کے نام جائیں گے۔



مرحلے : مرحلے 1 : براؤزر کھولئے۔نیچے دئے گئے URL Link کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو Scan کیجئے۔
مرحلے 2 : آپ زمین کے کروّں کے کارڈز دیکھیں گے۔
مرحلے 3 : کارڈز پر کلک کریں اور درست (صحیح) کروّں اور مثالوں کا انتخاب کریں۔

URL:
https://mapmaker.nationalgeographic.org/ (or) scan the QR Code

*Pictures are indicatives only.

اکائی 8

آفتوں کا انتظامیہ-آفتوں کا مقابلہ کرنا

Disaster Management:
Responding to Disasters

سیکھنے کے مقاصد

- یہ سمجھنا کہ زلزلہ، فساد اور آگ لگنے کا مقابلہ کن طریقوں سے کر سکتے ہیں.
- فساد کو روکنے کی تدابیر کی وضاحت کرنا.

فردی مطالعہ - سونامی

26 دسمبر 2004 صبح 8 بجے سے پہلے تمام حشرات خاموش ہو گئے اور زمین پر یہ ایک بہت بڑا سانحہ رونما ہونے کا اندیشہ رہا۔ بحر ہند کے انڈومان جزائر میں ایک قبیلہ کا ایک فرد موکن (mokan) وہ جانتا تھا کہ لابون (laboon) موج جو انسانوں کو کھا جاتی ہے۔ سمندر کی تہہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ موکن یہ بھی جانتا ہے کہ اس کے بعد کیا ہونے والا ہے۔ ایک بلند پانی کی موج ان کے جزیرہ پر آ کر تمام بری اور ناپاک لوگوں سے جزیرہ کو پاک کر دے گی۔ لابون کے آثار کو محسوس کر کے اس قبیلے کے بڑوں نے اپنے بچوں کو کسی اونچے مقام پر دوڑنے کو کہا۔ اگر زلزلہ کے بعد پانی پیچھے ہٹنے لگے تو تم فوراً کسی اونچے مقام پر چڑھ جاؤ۔

یہ سونامی کا واقعہ ہے جو سمترا (Sumatra) کے ساحل سے شروع ہوئی جس کی حدت رکٹر اسکیل پر 9.1 تھی۔ انڈومان اور نکوبار کے دو چھوٹے جزائر اس کی زد میں براہ راست آئے ہوئے تھے۔ جس کے نتیجے میں ان جزائر میں 1879 لوگوں کی اموات ہوئیں اور 5600 لوگ لاپتہ ہو گئے۔

جزیرے والوں نے لابون سے متعلق جو واقعات سنے تھے وہ تمام سچ ثابت ہوئے۔ اور خاص کر اس جزیرے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اکثر واقعات نکوبار کے جنوبی جزائر میں ہوئے۔ کیوں کہ وہاں پر باہر کے لوگ مقیم تھے۔ ان مقامات پر سونامی سے آگاہی کرنے اور انہیں محفوظ مقامات پر پہنچانے کا کوئی نظم نہیں تھا۔

تعارف

اسی طرح سے لوگ ان واقعات کو دوسری نسلوں تک منتقل کرتے رہے، جس سے معاشرے کو آفات سے مقابلہ کرنے میں مدد ملتی رہی۔ یہ واقعات ماہر ارضیات نے اس پر توجہ دینی شروع کی ہے کہ کس طرح ساحلی علاقوں میں رہنے والے لوگ آفات سماوی کو بعض محسوسات کے ذریعہ سمجھ کر محفوظ مقامات پر پہنچ جاتے ہیں۔ یہ قصے جس کو افسانہ سمجھتے تھے حقیقت میں تبدیل ہو گئے۔ کیا آخر کار سائنسدان سونامی سے پہلے کے آنے سے پرانے سے تیاری کریں گے؟ اب تم اس باب میں سیکھو گے کہ کس طرح بعض آفات کا مقابلہ کر کے بچا جا سکتا ہے۔

"تباہی ایک ایسا المیہ ہے جو زبردست جانی یا مالی نقصان لاتا ہے"۔

8.1 آفات پر ردِّعمل Disaster Response

آفات کے دوران کرنے کے کام یہ ہیں۔ متاثر افراد کو طبی سہولیات کو فراہم کرنا، متاثر لوگوں کی بحالی، کھوئے ہوئے ذریعہ معاش کو سدھارنا اور بنیادی ڈھانچے (infrastructure) کے نقصان یا بگاڑ کو ازسرنو تعمیر کرنے کی کوشش کرنا، راحت کاری کے مرحلوں میں بنیادی طور پر ناگہانی امداد کی طرف متوجہ دینا ہوتا ہے۔ زندگیوں کو بچانا، پہلی طبی امداد مہیا کرنا، بگڑے ہوئے نظام کو بحال کرنا، (موصلات، نقل وحمل) آفات سے متاثر لوگوں کے لیے زندگی کی بنیادی ضروریات (غذا، پانی اور رہاش) کو پورا کرنا، اور ذہنی صحت اور روحانی سہارا مہیا کرانا۔

سب سے پہلے کس کی طرف توجہ دینی ہے ؟

آفت چاہے چھوٹی ہو یا بڑی، مقامی عوام اور تنظیمیں فوری طور پر امداد مہیا کرتے ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر ہمارے پولیس آفیسر، آگ بجھانے والا عملہ، ناگہانی طبی عملہ یہی ہمارے معاشرے کے پہلے خدمتگار ہیں۔ خواہ وہ آگ، سیلاب یا دہشت گردی کا عمل ہو، یہی مخصوص اشخاص عموماً ان مقامات پر سامنے نظر آئیں گے۔ صحت کے ماہرین اور مقامی ہسپتال بھی سانحہ کے فوری لمحوں میں اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔

آفات کے انتظامیہ میں احتیاطی تدابیر (روک تھام)، تخفیف (کم کرنا)، تیاری، اس کا ردعمل اور بحالی شامل ہیں۔ حکومت کے تمام سطحوں میں آفات کے انتظامیہ (Disaster management) کا عملہ موجود ہے۔ غیر سرکاری اور سماجی تنظیمیں اس دوران ایک اہم رول ادا کرتے ہیں۔ جدید آفات انتظامیہ بہت ترقی کر چکا ہے جس میں آفات کے بعد کی امداد ہوتی ہے۔ جس یہ عوامل شامل ہیں جیسے آفات سے پہلے کی منصوبہ بندی اور تیاری کی کاروائیاں، منظم منصوبہ بندی، ترتیب اطلاعات کا انتظامیہ، عوامی تعلقات اور بہت سارے شعبہ پائے جاتے ہیں۔ بحران کا انتظامیہ (Crisis management) بہت اہم ہے۔ لیکن یہ ایک آفات کے انتظامیہ کے ذمہ داروں میں صرف ایک حصہ ہے۔

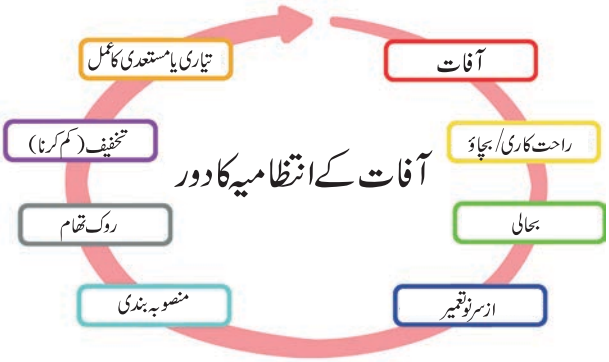

Disaster Management Cycle

آفات کا انتظامیہ، بہت سارے متواتر مرحلوں کو اپناتا ہے، یہ آفات کے انتظامیہ کے دور کو ظاہر کرتا ہے۔ خاص طور پر ہم عوام کو کس طرح آفات کے انتظامیہ سے متعلق آگاہ کرنا ہے، اس طریقہ کار کے بارے میں جانیں گے۔

8.1.1 زلزلہ earthquake

زلزلہ زمین کے کسی حصے پر اچانک جھٹکا یا لرزہ ہے۔ جو ارضیاتی پرت کی حرکت کی وجہ سے واقع ہوتا ہے۔ زمین کے اندر جس مقام پر زلزلہ پیدا ہوتا ہے یہ نقطہ ارتکاز ہے اس نقطے کے اوپر زمین کی سطح کو زلزلہ کا مرکز (epicenter) کہتے ہیں۔ زلزلے کے مرکز کے قریب اس کی شدت زیادہ ہوتی ہے جس سے اس مقام پر زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ جس آلہ سے زلزلے کی پیمائش کی جاتی ہے اس کو زلزلہ پیما (seismograph) کہتے ہیں۔ زلزلہ کو ریکٹر اسکیل (richter scale) میں درج کیا جاتا ہے۔ آیئے ہم دیکھیں گے کہ کس طرح عوام بہتر انداز میں زلزلہ کے دوران تیاری کر سکتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو ؟

1. جاپان کا پورا علاقہ زلزلوں کا حساس علاقہ ہے یہاں پر دنیا کا سب سے گہرا (کثیف) زلزلی جال (Densest siesmic network) پایا جاتا ہے۔
2. کون سے ملک میں درحقیقت سب سے زیادہ زلزلے واقع ہوتے ہیں؟
3. کون سے ملک میں فی اکائی رقبہ میں سب سے زیادہ زلزلے رونما ہوتے ہیں؟ یہ غالباً تونگ (tonge)، فیجی (figi) یا انڈونیشیا ہوگا۔ کیوں کہ یہ تمام بہت ہی حساس زلزلی خطوں کے ساتھ پست خطے بھی ہیں۔

زلزلے کے دوران کیا کرنا چاہیے؟

بعض زلزلوں میں پہلے ہلکے جھٹکوں کے بعد ایک بہت بڑا جھٹکا ہوتا ہے۔ اس کے لئے تیار رہیں۔ اپنی حرکات کو کم کرتے ہوئے قریب کے کسی محفوظ مقام تک پہنچ جائیں۔ اس مقام پر اندر ہی رہیں جب تک کہ جھٹکے ختم نہ جائیں اور تمہارے لئے باہر نکلنے کا محفوظ راستہ دستیاب نہ ہو جائے۔

اگر مکان کے اندر ہوں If Indoors

1. نیچے جھک جائیں۔ کسی مضبوط میز یا فرنیچر کے نیچے چلے جائیں اس کو جھٹکے رکنے تک مضبوطی سے تھامے رہیں۔ اگر تمہارے قریب کوئی میز یا ڈسک نہ ہو تو تمہارے چہرے اور سر کو اپنے بازوؤں سے ڈھانپ کر عمارت کے کسی کونے میں دب کر بیٹھ جائیں۔
2. اپنے بچاؤ کے لئے اندرونی دروازے کے نیچے، کمرے کے کونے میں، میس یا بیڈ کے نیچے پناہ لیں۔
3. کانچ کی کھڑکی اور بیرونی دروازے اور دیواروں، یا کوئی اور چیز جو گر سکتی ہے ان تمام سے دور رہیں۔
4. جھٹکے رکنے تک اندر ہی رہیں اس کے بعد باہر نکلیں۔

اگر مکان کے باہر ہوں تب if outdoors

1. عمارتوں، درختوں، بجلی کے کھمبوں اور بجلی کے تاروں سے دور رہیں۔
2. اگر تم کھلی جگہ پر ہوں تو اسی جگہ ٹھہرے رہیں جب تک کہ جھٹکے کم نہ ہو جائیں۔ سب سے بڑا خطرہ عمارتوں سے نکلنے کے راستے اور بیرونی دیواریں ہوتی ہیں۔ کیونکہ زلزلے کے اثرات سے دیواروں میں لٹکائی گئی اشیاء، شیشے، بیرونی دیواریں وغیرہ گرنے لگتی ہیں۔

اگر چلتی ہوئی گاڑی میں ہوں تو if in a moving vehicle

1. حفاظتی تدابیر کے ساتھ گاڑی کو جلد از جلد روکیں۔ گاڑی کو ان مقامات پر روکنے کے لیے گریز کریں، جیسے عمارتوں کے قریب یا نیچے درختوں، بالائی گزرگاہ اور بجلی کے تار وغیرہ کے پاس۔
2. زلزلہ رکنے کے بعد احتیاط سے گاڑی کو آگے بڑھائیں۔ زلزلے سے متاثر ہوئے سڑکوں، پلوں یا ڈھلوان علاقوں وغیرہ سے پرہیز کریں۔

کارروائی : Activity

فرضی مشق : زلزلہ mock drill earthquake

یہ جاننا ہمارے لئے ضروری ہے اگر ہم زلزلے میں مبتلا ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ فرض کریں کہ زلزلے کے وقت ہم کلاس کے اندر ہوں۔ بلند آواز سے ہدایت دیں۔ ”زلزلے کی حالت (earthquake position) نیچے جھک جاؤ، اپنے آپ کو ڈھانپ لو اور محفوظ مقام کی طرف نکلو۔ اپنے گھٹنوں کے بل جھک کر تمہارے سر گردن اور چہرے کو بازو سے ڈھانپ لو، کسی میز یا مضبوط چیز کے نیچے جا کر اپنے سر اور گردن کی حفاظت کرلو“۔

8.1.2 سونامی tsunami



سونامی کی موجیں آ کر واپس جانے سے لوگ مرتے یا زخمی ہو جاتے ہیں اور عمارتوں کو نقصان پہنچتا ہے یا تہس نہس ہو جاتے ہیں اور بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ سونامی ایک عظیم سمندری موجوں کا سلسلہ ہے جو سمندر میں زلزلہ آنے، زمین کے کھسکنے، آتش فشاں کے پھٹنے، سیارچہ (asteroids) کے گرنے سے واقع ہوتا ہے۔ سونامی 10 تا 30 میٹر بلند موجوں کے ساتھ 700 تا 800 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتی ہے اس کی وجہ سے سیلاب آتا ہے۔ نقل حمل، بجلی، مواصلاتی نظام اور پانی کی فراہمی میں خلل پیدا ہوتا ہے۔

سونامی کے دوران ردِعمل کیسا ہونا چاہئے؟

1. تمہیں معلوم کرنا چاہیے کہ اگر تمہارا گھر، اسکول، کام کرنے کی جگہ یا بار بار جانے کے مقامات سونامی کے خطرے کے علاقوں یا ساحل سمندر کے قریب واقع ہیں۔
2. گھر، اسکول، کام کرنے کی جگہ یا دوسرے مقامات سے باہر نکلنے کے محفوظ راستوں کا منصوبہ بنائیں جہاں سونامی کے خطرے کا اندیشہ نہ ہو۔
3. موسم ریڈیو کا استعمال کریں یا مقامی ریڈیو کے ساتھ منسلک رہیں یا ٹیلی ویژن اسٹیشن سے مقامی آگاہی کی خبر رکھیں۔
4. اپنے خاندان کے ساتھ سونامی سے متعلق تبادلہ خیال کریں۔ ہر ایک کو معلوم ہونا چاہیے کہ سونامی کے دوران کیا کرنا ہوگا۔ اس پر بحث کرنے سے ہمیں خوف میں کمی اور ناگہانی صورتحال میں قیمتی جانوں کو بچانے میں مدد ملے گی سیلاب کے دوران راحت کاری کیسے کی جاسکتی ہے، اس کی مشق کریں اور اپنے خاندان کے ساتھ تیاری کی تدابیر کریں۔

سونامی کے بعد کیا کرنا چاہیے what to do after tsunami

1. آپ مسلسل موسمی ریڈیو یا ساحلی دستہ کی ہنگامی تعددی ریڈیو (coast guard emergency frequency station) یا مقامی ریڈیو یا ٹیلی ویژن اسٹیشن پر تازہ ترین ناگہانی معلومات کے لئے جڑے رہنا چاہیے۔
2. زخمی یا پھنسے ہوئے لوگوں کو مدد کرنے سے پہلے اپنے آپ کا جائزہ لیں۔ پہلے آپ محفوظ رہیں۔ اگر کوئی زخم ہو تو پہلی طبی مدد کرلیں۔
3. اگر کسی کو خطرے سے بچانا ہو تو ماہرین جو ٹھیک ساز و سامان رکھتے ہیں انھیں مدد کے لئے بلائیں۔
4. ان مخصوص لوگوں کی مدد کیجئے جنہیں مدد کی سخت ضرورت ہے۔ بچے، بوڑھے بزرگ اور وہ لوگ جن کے پاس نقل و حمل کے کوئی ذرائع نہ ہوں۔ بڑے خاندانوں کو ناگہانی صورتوں میں مزید مدد کی ضرورت پیش آسکتی ہے معذور لوگ اور ان کی دیکھ بھال کرنے والے لوگوں کی بھی مدد کرنی چاہیے۔
5. عمارت اگر پانی سے گری ہوئی ہو تو اس سے دور رہیں سنامی کا پانی سیلاب کے پانی کی طرح عمارتوں کی بنیادوں کو کمزور کرسکتے ہیں جس کی وجہ سے عمارتیں اب ہو سکتے ہیں۔ فرشی شں یا دیواریں گر سکتی ہیں۔
6. گیس کے رسنے (Leak) کو جانچیں۔ اگر گیس کی بو یا گیس خارج ہونے کی آواز سنائی دی تو کھڑکیوں کو کھول دیں اور فوراً ہر ایک کو گھر سے باہر کریں۔

8.1.3 فساد (دنگا) Riot

فساد ڈرامہ نظر آسکتے ہیں جب کہ یہ غضبناک ہجوم اتنے خطرناک اور غیر متوقع ہوتے ہیں، جیسے ایک قدرتی تباہی ہوتی ہے۔ ہر سال دنیا بھر میں فسادات کی وجہ سے ہزاروں لوگ مارے جاتے ہیں اور یہ تمام

فسادات نسلی عصبیت، مذہبی، اقتصادی، سیاسی یا سماجی وجوہات کی بنا پر واقع ہوتے ہیں جس کا اندازہ پہلے سے لگایا نہیں جاسکتا۔ 11 اپریل 2015 کو PEW ریسرچ سینٹر نے 198 ممالک پر تحقیق کی، جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ ہندوستان سب سے بدترین مذہبی تعصب رکھنے والا ملک ہے اور دنیا بھر میں چوتھے مقام پر ہے۔ جبکہ ملک شام پہلے مقام پر اس کے بعد نائجیر یا، عراق اور ہندوستان ہے۔

اگر تم اپنے آپ کو کسی فساد میں پاتے ہو تو تم وہاں سے فورا دوڑ نہیں سکتے، لیکن تم چند تدابیر کو اپنا کر اپنے آپ کو نقصان سے بچا سکتے ہو اگر تم فساد سے بچنا چاہتے ہو تو ذیل کے مرحلوں کو اپنائے۔

فساد سے بچنا

سفر میں منزل تک پہنچنے کے لئے: کیا کرنا چاہیے۔

1. اگر تم غیر مستحکم علاقے میں ہوں تو اس علاقے کے تازہ ترین خبروں کے ساتھ باخبر رہیں۔
2. اگر تمہیں کسی احتجاج کا سامنا ہو تو پریشان نہ ہو جاؤ، اس راستہ کو ترک کر کے اپنی منزل مقصود کے لیے دوسرے راستے کا انتخاب کرو۔
3. پولیس یا سکیورٹی فورس (تحفظی فوج) کسی مقام پر کوئی کارروائی کر رہی ہے وہ تو اس مقام کو ترک کر دو۔

اگر آپ فساد میں پھنس گئے ہوں تو :

1. اگر تم اپنے آپ کو کسی احتجاج یا فساد میں پھنسے پاتے ہوں تو اس ہجوم کے کنارے پر رہیں۔ جہاں تم محفوظ ہو سکتے ہو مناسب وقت پا کر اس مقام سے فرار ہو کر کسی قریب کی عمارت یا مناسب راہ گزر یا گلی میں پناہ لیں اور اسی مقام پر انتظار کریں جب تک کہ ہجوم چلا نہ جائے۔
2. جب تم احتجاج سے الگ ہو کر نکلنا چاہتے ہو تو چل کر جائیں دوڑ کر نہ جائیں جس سے ہجوم کی توجہ تمہاری طرف ہو جائے گی۔
3. اس موقع پر اگر تمہیں پولیس/فوج گرفتار کرتی ہے تو ان کی مخالفت نہ کریں، بلکہ ان کے ساتھ چپ چاپ چلے جائیں اور تمہارے قانون کے مشیر سے رابطہ کر کے اپنی پریشانی کو حل کریں۔
4. اگر آپ ہجوم میں پھنس گئے ہوں تو دوکانوں کے سامنے لگے شیشوں سے دور رہیں، بلکہ اس ہجوم کے ساتھ آہستہ چلتے رہیں۔
5. اگر بندوق بازی شروع ہو جائے تو زمین پر لیٹ جائیں اور اپنے سر اور گردن کو ڈھانپ لیں اور جہاں تک ہو سکے زمین کی سطح کے برابر رہیں۔

8.1.4 آگ Fire

گرمیوں اور خشک موسموں میں نباتاتی علاقوں میں جنگلاتی آگ کے حادثے واقع ہوتے ہیں۔ یہ آگ جنگلات، چراہ گاہوں، گنجان درختوں اور صحراؤں میں مناسب ہوا کی وجہ سے تیزی سے پھیل سکتی ہے۔

آگ لگنے سے عمارتیں، لکڑی سے بنے ہوئے پل اور کھمبے، بجلی، ترسیل اور دور مواصلات کی تاریں، تیل کے اشیاء پائے جانے والے گودام اور دوسرے ایندھن وغیرہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کے سبب انسان اور جانور زخمی ہو جاتے ہیں۔

آگ لگنے کے سب سے اہم اسباب یہ ہیں۔ بجلی کا گرنا، خشک حالتوں میں چنگاریوں کا لگنا، آتش فشاں کا پھٹنا اور انسان سے بنائی ہوئی آگ کی شروعات جان بوجھ کر یا حادثے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

جنگل کی آگ کا منفی اثر یہ بھی ہے کہ آبادی والے علاقوں کو دھواں کا خطرہ لائق ہوتا ہے۔ کثیر مقدار میں دھواں پیدا ہو کر ہوا کے ذریعے پھیلنے کی وجہ سے سانس لینے میں دشواریاں پیدا ہوتی ہیں۔

ہندوستان میں اوسط ہر سال 25000 افراد آگ اور اس سے متعلق حادثوں کی وجہ سے فوت ہوتے ہیں۔ آگ کے حادثوں میں تقریبا 60% عورتیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ 42 عورتیں اور 21 مرد ہر روز ہندوستان میں آگ کے حادثے کی وجہ سے مرتے ہیں۔

سوچئے ایسا کیوں ہے؟

آگ سے زیادہ دھویں کی وجہ سے موت واقع ہوتی ہے۔



آگ سے تحفظ : کرنے اور نہ کرنے کے کام:
Fire safety do's and don'ts

1. اپنی عمارت سے باہر نکلنے کا منصوبہ بنانا چاہیے۔
2. جب کبھی آگ کا الارم (fire alarm) یا کاربن مونو آکسائڈ الارم کی آوازیں سنیں تو گھبرائیے مت، جلد از جلد اس جگہ سے باہر نکلنے کی کوشش کیجئے۔
3. دروازہ کھولنے سے پہلے، اس پر ہاتھ کے پشت کو رہ کر محسوس کریں اگر دروازہ گرم ہو تو مت کھولیں۔
4. اگر انخلا کے دوران تمہیں دھواں کا سامنا ہو تو فرش کی سطح کے قریب رہے۔
5. تمہاری عمارت سے باہر کے محفوظ مقام کا پتہ رکھنا چاہئے۔
6. آگ بجھانے والے آلے (Fire extinguishers)، آگ کا الارم اور باہر نکلنے کا راستے کے مقامات معلوم رکھیں۔

کارروائی

فرضی مشق : Mock Drill

آگ سے بچاؤ کے لئے رکنا، جھکنا اور لڑھکنا ہوگا۔ اگر آپ کے کپڑے جلنے کی صورت میں، ڈوریئے مت، فرش پر جھک جائے اور لوٹتے رہے یہاں تک کہ آگ بجھ جائے۔

آگ کے حادثے کے دوران تمہیں کیا کرنا چاہئے؟

1. پرسکون رہئے۔
2. قریب ترین آگ کے الارم کو کھینچیے یا 112 سے رابطہ کیجئے۔
3. آپ کا نام اور آگ لگنے کے مقام کا پتہ دیجیے۔ پولیس کی ہدایت کے بغیر کچھ نہ کیجئے۔
4. عمارت سے فوراً باہر آجائیے۔
5. دوسروں کو بھی فوراً عمارت سے باہر نکلنے کی ہدایت دیتے ہوئے باہر نکلئے۔
6. قریب ترین باہر نکلنے کے راستے کے لئے چل کر جائیے۔ دوڑ کر مت جائیے۔
7. لفٹ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ ہوسکتا ہے کہ تم لفٹ میں پھنس سکتے ہو۔

اعلیٰ سطح کی سوچ کا سوال HOTS

تمہارے گھر کے قریب موجود درخت کی شاخیں جو 3 میٹر سے نیچے ہوتی ہیں انہیں کیوں کاٹ دیا جاتا ہے؟

مشق

صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

1. ذیل میں سے ایک آفت کے موقع پر پہلے خدمت گار نہیں ہیں۔
   (a) پولیس افسران (b) آگ بجھانے والے
   (c) بیمہ بنانے والے (d) ناگہانی طبی عملہ

2. جھکنا، ڈھانکنا، تھامنا ایک فرضی مشق میں اعلان وہ کیا ہے۔
   (a) آگ (b) زلزلہ
   (c) سونامی (d) فساد

3. جب تم دیکھتے ہو کہ آگ لگی ہوئی ہے تو کس نمبر پر رابطہ کرو گے؟
   (a) 114 (b) 112
   (c) 115 (d) 118

4. درج ذیل میں کونسا بیان صحیح نہیں ہے؟
   a) روکنا، جھکنا، لڑھکنا، آگ سے بچاؤ کے لئے ہے۔
   b) جھکنا، ڈھانکنا، تھامنا، زلزلے سے بچاو کے لئے ہے۔
   c) اگر سمندر میں پانی پیچھے ہٹنے لگے تو فوراً کسی اونچے مقام پر چڑھ جاؤ یہ سیلاب کی نشانی ہے۔
   d) اگر بندوق بازی شروع ہوجائے تو زمین پر لیٹ کر اپنے سر کو ہاتھوں سے ڈھانکنے، یہ فساد کے موقع پر ہے

5. درج ذیل میں کونسا بیان زلزلے کے جواب یا ردعمل کے لئے ہے۔
   a) پولیس یا تحفظی فوج کسی مقام پر کوئی کاروائی کر رہی ہے تو اس مقام کو ترک کریں۔
   b) مندر کی سطح سے تمہاری گلی کتنی اونچائی پر ہے ساحل سمندر سے تمہاری گلی تک کا فاصلہ معلوم کیجیے۔
   c) شیشے، کھڑکیاں، بیرونی دروازوں اور دیواروں سے اپنے آپ کو دور رکھیں اور ان چیزوں سے دور رہیں جو گر سکتی ہیں۔
   d) دروازہ کھولنے سے پہلے اس پر ہاتھ کی پشت کو رکھ کر محسوس کریں۔

II۔ مختصر ترین جوابات

1. آفتوں کے دوران سب سے پہلے خدمات گار کون ہیں؟
2. جاپان سب سے گہرا (کثیف) زلزلی جال رکھنے کے باوجود انڈونیشیا میں سب سے زیادہ زلزلے کیوں واقع ہوتے ہیں؟
3. ہندوستان میں آگ کے حادثوں کی وجہ سے ایک دن میں کتنے مرد اور عورتیں فوت ہوتے ہیں؟
4. سونامی کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

III۔ تفصیلی جوابات دیجئے۔

1. سونامی پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔
2. اگر تم زلزلے کے دوران گھر کے اندر ہو تو تمہیں کیا کرنا چاہیے۔
3. سونامی کے وقت تم کس طرح کا ردعمل کروگے؟
4. آگ سے بچاؤ سے متعلق کوئی تین جملے لکھیے؟

مشق

1۔ آگ کے لئے فرضی مشق

2۔ زلزلہ کے لئے فرضی مشق

مزید استفادہ کے لئے کتابیں REFERENCE BOOKS

1. Disaster management Module, TNSCERT.
2. NDMA.
3. Wikipedia

انٹرنٹ کے ذرائع INTERNET RESOURCES

http://www.ndmindia.nic.in/

Helpline Numbers

011-23438252

011-23438253

011-1070

فرہنگ اصطلاحات GLOSSARY

Asthenosphere	کرہ حجر کے نیچے زمین کی قشر کے اوپر کی سطح
Air current	ہوا کی حرکت جب وہ اوپر اٹھتی ہے یا نیچے اترتی ہے
Cataclysms	قدرتی دنیا میں کثیر مقدار میں ہونے والے پرتشدد واقعات
Condensation	کرہ ارض کی سطح پر براعظموں کا بتدریج کھسکنا
Continental Drift	زمین کی گردش کی وجہ سے ہواؤں کا اپنے رُخ سے بدل جانا
Coriolis Force	5°N اور 5°S کے درمیان خط استوائی کم دباؤ والا علاقہ
Doldrums	ایک آتش فشاں یا گرم پانی کے چشمے سے نکلنے والے پگھلے ہوئے پتھر اور بھاپ وغیرہ۔
Eruption	زمین کی اندرونی طبیعی ساخت، اس کی تاریخ اور افعال جو اس پر اثر کرتے ہیں، اس کا مطالعہ۔
Geology	زندگی کے لئے سنگین خطرہ
Hazard	غیر دوستانہ
Hostility	نئی چیزوں کو جاننے میں دلچسپی لینا
Inquisitive	زمین کے اندر موجود تابکار دھاتوں سے خارج ہونے والی تابکار شعاعیں زمین کی ٹکٹونی حرکتوں کا سبب بنتے ہیں۔
Internal Radioactivity	

Lair	وہ جانور جہاں جنگلی جانور رہتے ہیں۔
Mitigation	تخفیف کا عمل
Normal Lapse rate	بلندی میں 6.5°C/km کی شرح سے تپش میں کمی واقع ہونا
Orogeny	قشرِ ارض کی جانبی دباؤ کی وجہ سے پہاڑوں کے بننے کا عمل
Pacific ring of fire	بحرالکاہل کا ایک قوس جس میں کئی آتش فشاں موجود ہیں
Pangea	پالیوزائک اور میسوزائک دور میں پائے جانے والا ایک عظیم براعظم
Panthalasa	پینجیا کے اطراف موجود ایک عظیم سمندر
Predicament	بری صورت حال
Rehabilitation	کسی تربیت یا علاج سے ایک بیمار شخص کو واپس صحت مند بنانا
Riot	ایسی صورت حال جس میں لوگوں کے ایک ہجوم کا شور، پرتشدد اور بے قابو ہونا
Unscathed	بغیر کسی جانی اور مالی نقصان کے
Wind vane	اسے ہوائی بادنما بھی کہتے ہیں۔ یہ ہوا کی سمت معلوم کرنے کا آلہ ہے۔

تمدّن
CIVICS

اکائی 1

حکومت کی قسمیں اور جمہوریت

Forms of Government and Democracy

سیکھنے کے مقاصد

- حکومت کرنے کی قسموں کو جاننا
- جمہوریت کا مطلب سمجھنا
- جمہوریت کی خوبیوں اور خامیوں کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا
- ہندوستانی جمہوریت کو درپیش چیلنجس کو جاننا

R3UXB

تعارف Introduction

اس سبق میں ہم یہ جانے گے کہ ساری دنیا میں مختلف طرز کی حکومتیں کیسے قائم ہوئیں۔ آج دنیا کے مختلف ملکوں والے مختلف طرز کی حکومتیں قائم کررہے ہیں مگر جدید دنیا کے لوگ جمہوریت کو پسند کرتے ہیں۔

1.1 حکومت کی قسمیں Forms of Government

ملکوں کی حکمرانی کا الگ الگ انداز ان کی بنیادی طاقت پر مبنی ہے۔ دنیا میں مختلف قسم کی حکومتیں قائم ہیں۔ جیسے امراء کی حکومت، بادشاہت، شخصی حکومت، امیروں کی حکومت، (مذہبی) دینی حکومت، جمہوریت اور رعایا کی حکومت۔

1.1.1 شرفاء کی حکومت [Aristocracy]

اس طرح کی حکومت اعلیٰ خاندان والوں کے ماتحت ہوتی ہے۔

مثال : اسپین، ریاست ہائے متحدہ امریکہ

1.1.2 بادشاہت [Monarchy]

اس حکومت کا سارا نظام ایک بادشاہ کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس حکومت کی ذمہ داری راجہ یا رانی سنبھالتے ہیں۔

مثال : بھوٹان، عمان، قطر

1.1.3 شخصی حکومت [Autocracy]

اس حکومت کی ساری ذمہ داری صرف ایک شخص کے زیر اثر ہوتی ہے۔

مثال : شمالی کوریا، سعودی عرب

1.1.4 امراء کی حکومت [Oligarchy]

اس حکومت میں امراء کی جماعت ہوتی ہے یہ جماعت اس حکومت کے سارے نظام کی ذمہ داری سنبھالتی ہے۔

مثال : سابق سویت یونین، چین، وینزیلا

1.1.5 مذہبی حکومت [Theocracy]

اس حکومت میں مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ حکومت کرتے ہیں۔

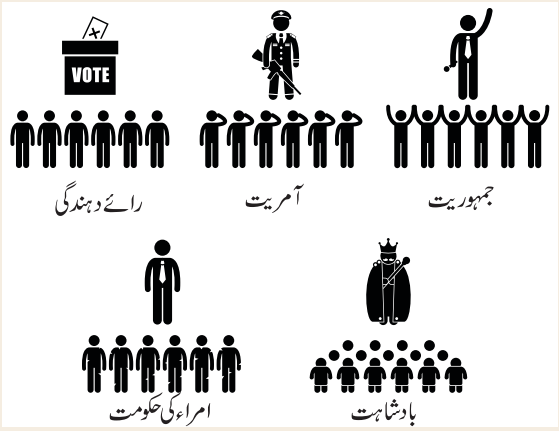

Forms of Government حکومت کی قسمیں

مثلاً چرچ کے پادری جو اپنے آپ کو خدا تصور کرنے لگتے ہیں یا اپنے فرمان کو خدا کا فرمان کہتے ہیں۔

مثال : ویٹکن

1.1.6 جمہوریت [Democracy]

اس حکومت میں عوام خود اپنے پسندیدہ نمائندے کا انتخاب کرتے ہیں۔ ہیں جو پارٹی اکثریت پاتی ہے۔ وہی حکومت قائم کرتی ہے۔

مثال : ہندوستان، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، فرانس

1.1.7 عوامی حکومت [Republic]

حکومت قائم کرنے میں عوام کا اہم رول ہوتا ہے۔ عوام خود اپنے پسندیدہ نمائندہ کو ووٹ کے ذریعہ چن لیتے ہیں۔ پھر اس کو صدر کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔

مثال : ہندوستان، آسٹریلیا

کیا تم جانتے ہو؟

Republic کا لفظ ابتدا میں روم 500BCE میں استعمال کیا گیا۔ یہ لاطینی لفظ *Respublica* سے لیا گیا ہے، جس کے معنے عوامی مسئلے [Public Matter] کے ہیں۔

26/جنوری 1950 کو ہندوستان ایک جمہوری ملک بنا۔ جمہوریت کا یہ قانون 26/ نومبر 1949 کو لاگو کیا گیا، مگر 26/جنوری 1950 کو اُسے عمل میں لایا گیا۔

1.2 جمہوریت کسے کہتے ہیں؟ What is Democracy ?

- جمہوریت کے معنے یہ ہیں عوام کو اختیارات دئے جاتے ہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ نمائندے کو اپنے ووٹ کے ذریعہ منتخب کریں۔
- عوام نے جسے منتخب کیا ہو صرف وہی نمائندہ حکومت کے کام انجام دے سکتا ہے۔
- لوگوں کو یہ آزادی دی گئی ہے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں، اعتراض و احتجاج کرنے کی آزادی اور انتظامیہ کی آزادی دی گئی ہے۔

1.2.1 جمہوریت کا مطلب [Meaning of Democracy]

سارا نظام اس ملک کے عوام کے ہاتھوں میں ہوتا ہے لوگ اپنے پسندیدہ نمائندہ کو براہ راست یا بلا راست طریقے سے کچھ مدت کے لئے منتخب کرتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

Democracy کا لفظ یونانی زبان سے لیا گیا ہے *Demos* کے معنے عوام اور *Cratia* کے معنے طاقت کے ہیں تو Democracy کے معنے ''عوام کی طاقت'' کے ہیں۔

1.2.2 جمہوریت کی تعریف [Defnition]

مہاتما گاندھی کے قول کے مطابق ''جمہوریت کا مطلب یہ نہیں کہ مرکز میں بیٹھ کر 20 اراکین مل کر کسی مسئلے کو حل کریں بلکہ اس کام میں قریہ کا ہر آدمی شامل ہو''۔

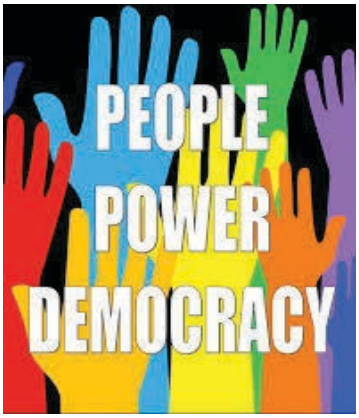

1.2.3 جمہوریت کی نمایاں خصوصیات [Sailent Features of Democracy]

1۔ عوام کا منتخب کیا ہوا نمائندہ اور منتخب کردہ نمائندے کو فائنل قوت فیصلہ دیا جاتا ہے۔

2۔ آزاد اور بہترین انتخاب

ابراہم لنکن، جو امریکہ کے صدر رہ چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جمہوریت کے معنے ''عوام کی حکومت، عوام کے ذریعہ سے اور عوام کے لئے ہے۔''

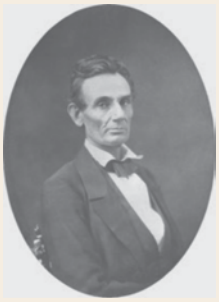

ابراہم لنکن [Abraham Lincoln]

3۔ ہر بالغ شہری کو ووٹ دینے کا مساوی حق حاصل ہے اور ہر ایک کے ووٹ کی قیمت برابر ہے۔

4۔ بنیادی حق اور انفرادی آزادی کی حفاظت

1.2.4 جمہوریت کی ابتدا [Evolution of Democracy]

جمہوریت کا آغاز تقریباً 2500 سال پہلے قدیم یونان کے چند ریاستوں میں ہوا۔ یہ بات جاننا ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہندوستان میں جمہوری ادارے ویدک دور سے قائم تھے۔ چانکیہ کی لکھی ہوئی ارتھ شاستر سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم ہندوستان کے قدیم ٹمل ناڈو کے دیہاتوں میں مقامی حکومت قائم تھی۔ چولا کے دور حکومت میں کوڈاولئی کا نظام حکومت بہت اعلیٰ تھا۔ جمہوریت کے ارتقاء میں مندرجہ ذیل اہم صفات پائے گئے۔ آزادی، مساوات، اختیار آزادی، جواب دہی، شفافیت اور اعتماد۔

5ویں صدی ق۔م۔ قدیم ایتھنس میں جمہوریت



1.2.5 جمہوری حکومت کی قسمیں Forms of Democratic government

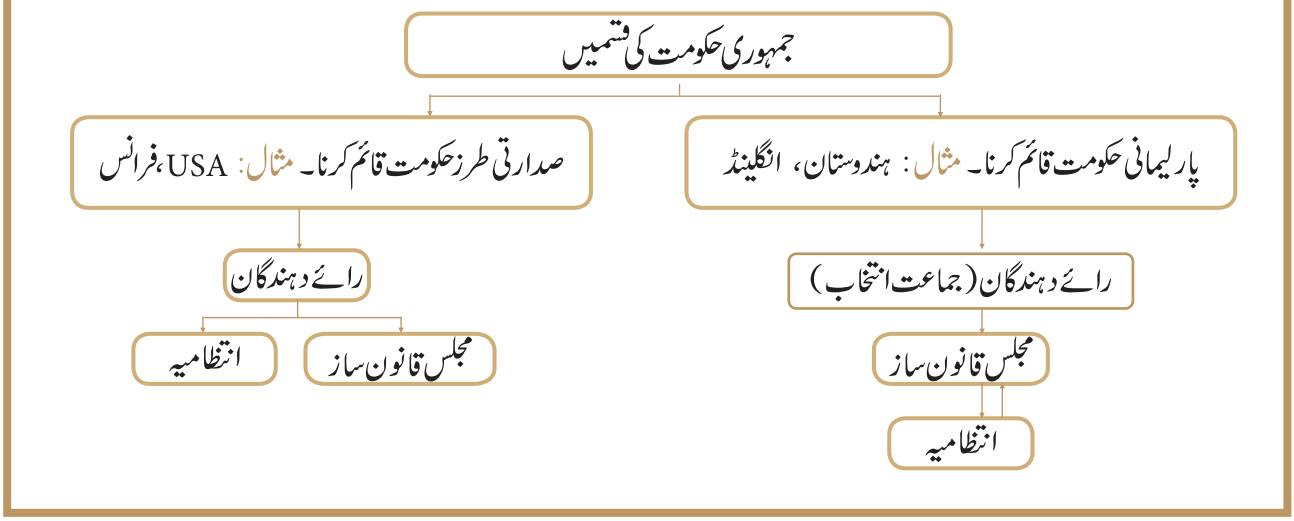

1.2.6 جمہوریت کی قسمیں [Types of Democracy]

جمہوریت کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ براہ راست جمہوریت (Direct Democracy)

2۔ بلا راست (نمائندہ کے ذریعہ) جمہوریت (Indirect(Representative)democracy)

جمہوریت کی قسموں کا تعلق، حکومت کے طریقہ کار اور سماجی ساخت سے ہے جس میں عوام کا داخلہ مساوی طور پر ہوتا ہے۔

براہ راست جمہوری (Direct Democracy)

جب لوگ خود اپنے خیالات کو عوامی معاملات میں براہ راست ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح کی حکومت خالص (یا) براہ راست جمہوریت کہلاتی ہے۔

مثال : قدیم یونانی ریاستیں، سوئزرلینڈ

بلا راست جمہوریت/نمائندوں سے جمہوریت

Indirect Democracy / Representative Democracy

جب عوام سرکاری معاملات میں اپنے خیالات کا اظہار اپنے منتخب شدہ نمائندہ کے ذریعہ کرتے ہیں اس طرح کی حکومت بلا راست جمہوریت یا نمائندگی کی جمہوریت کہتے ہیں۔

مثال: ہندوستان، USA، UK

1.2.7 جمہوریت کی خوبیاں اور خامیاں
[Merits and Demerits of Democracy]

خوبیاں: [Merits]

1۔ ذمہ دار اور جواب دہ حکومت

2۔ مساوات اور بھائی چارگی

3۔ عوام کے اندر ذمہ داری کا احساس

4۔ مقامی خودمختار حکومت

5۔ تمام کے لئے ترقی اور خوش حالی

6۔ ہر دلعزیز (اقتدار اعلیٰ)

7۔ آپسی تعاون اور بھائی چارگی کا احساس

خامیاں : [Demerits]

1۔ بلا راست یا نمائندگی والی جمہوریت

2۔ جمہوریت کے عمل میں عدم دلچسپی لہٰذا انتخابات میں عوام کا کم حصہ لینا۔

3۔ عوامی منشور میں کمزوری کی وجہ سے غیر مستحکم حکومت کا قیام

4۔ فیصلہ کے نفاذ میں تاخیر

1.2.8 ہندوستان کی جمہوریت [Democracy in India]

ہندوستانی میں پارلیمانی طرز کی جمہوریت قائم ہے ۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ میں عوام کے منتخب شدہ نمائندہ کو شامل کرتے ہیں اور قوانین تیار کرتے ہیں ۔ فیصلہ کے نافذ کرنے میں عوام کا حصہ اور شہریوں کی رضامندی ، یہ دو اہم عناصر ہندوستان کی پارلیمانی طرز کی حکومت میں پائے جاتے ہیں۔



ہندوستان کی پارلیمانی عمارت Parliament of India

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے۔

ہندوستان کی جمہوریت پانچ بنیادی اصولوں پر کام کرتی ہے وہ یہ ہیں اقتدار، اعلیٰ اشتراکیت، لادینیت، عمومیت۔

ہندوستان کا ہر شہری جس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو وہ ووٹ ڈالنے کا حق (حق رائے دہندگی) رکھتا ہے۔ ووٹ ڈالنے کے لئے ذات، عقیدہ، مذہب، علاقہ، جنس اور تعلیم کا کوئی فرق نہیں ہے۔ ہر شخص ووٹ کا حق رکھتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان کی پارلیمانی عمارت کو برطانوی معماروں Edwin Lutyens اور Herbert Baker نے 1912-13 میں ڈزائن کیا۔ تعمیری کام 1921 میں شروع ہوا اور 1927 میں اختتام کو پہنچا۔

1.2.9 ہندوستان کے انتخابات
[Elections in India]

ہندوستان میں وفاقی وظاہری حکومت قائم ہے جو وفاقہ مقامی اور ریاستی نمائندوں سے منتخب شدہ ہے ۔ ہندوستان کا الیکشن کمیشن عام انتخابات کا انتظام کرتا ہے۔ ملکی سطح پر ہندوستان کا صدر، وزیر اعظم کا تقرر کرتا ہے۔ وہ پارلیمانی نمائندہ، لوک سبھا میں اکثریت کو قائم کرتے ہوئے حکومت کے سارے معاملات کو انجام دیتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

پارلیمنٹ کے دو ایوان	
لوک سبھا۔ ادنیٰ مقام مقامی لوگ	راجیہ سبھا۔ اعلیٰ مقام ریاستی کونسل

لوک سبھا کے تمام اراکین (نمائندے) براہ راست عام انتخابات کے ذریعہ منتخب کئے جاتے ہیں ۔ عام طور پر اس کی معیاد 5 سال کی ہوتی ہے۔ لوک سبھا کے لئے دو اینگلو انڈین (مخلوط ہند انگلستانی) کا تقرر صدر ہند کرسکتا ہے۔

راجیہ سبھا کے اراکین، ریاستی قانون ساز اسمبلی کے اراکین، جو ریاستوں اور یونین ریاستوں کے نمائندے ہوتے ہیں یہ براہ راست منتخب ہوتے ہیں۔انہیں میں سے 12 اراکین کوصدر نامزد کرتا ہے۔ جو کسی خاص امتیازی تعلیم وتجربہ رکھنے والے یعنی فن، ادیب، سائنس دان، ماہرین، سماجی خدمت گار وغیرہ میں سے ہوتے ہیں۔

1.2.10 جمہوری ہندوستان کا پہلا انتخاب

The First Election in Democratic India

ہندوستان کی آزادی کے بعد لوک سبھا کا پہلا انتخاب 25 راکتوبر 1951اور 21فروری 1952 کے مابین عمل میں آیا۔ انڈین نیشنل کانگریس نے بہترین کارگردگی دکھاتے ہوئے 489 سیٹوں میں سے 364 سیٹوں پر شاندار کامیابی حاصل کی۔ جواہر لال نہرو جمہوری ملک کے پہلے وزیراعظم بنے۔



ہندوستان میں انتخابات

کیا تم جانتے ہو؟

عام انتخابات۔ برطانوی حکومت 1920 :

برطانوی حکومت کے دور میں 1920 میں شاہی نمائندے اور ریاستی نمائندے کے لئے عام انتخابات منعقد ہوئے۔ یہ ہندوستان کی تاریخ کا پہلے انتخابات تھے۔

1.2.11 ہندوستانی جمہوریت کو اہم درپیش مسائل (چیلنجس)

[Major Challenges of Indian Democracy]

جمہوریت ایک غالب اقتدار کی حکومت ہے جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔گذشتہ 100 سالوں سے جمہوریت کا ساری دنیا میں غلبہ ہے۔ ذیل میں جمہوریت کی مختلف صورتیں اور اس کو درپیش مسائل (چیلنجس) بتائے گئے ہیں۔

1۔ ناخواندگی
2۔ غربت
3۔ جنسی امتیاز
4۔ علاقائی تعصب
5۔ فرقہ واریت اور مذہبی بنیاد پرستی
6۔ رشوت خوری
7۔ سیاست میں بدظنی (جرم)
8۔ سیاسی تشدد

1.2.12 ہندوستانی جمہوریت کی کامیابی کے اسباب

[Condition for the Success of Democracy in India]

- غریبوں کو معاشی طور پر مستحکم کرنا۔ غیر تعلیم یافتہ لوگوں کو تعلیم یافتہ بنا کر جمہوریت سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ دینا۔
- برسراقتدار طبقہ یہ چاہتا ہے کہ اپنے عہدہ کا غلط استعمال کر کے عوام کی دولت کا غلط استعمال نہ کریں۔
- سماج میں پائے جانے والی ان برائیوں اور خطر کو ختم کرنا جن سے جمہوریت کو نقصان پہنچتا ہو۔
- ایک ایسا جزوی اور موثر عوامی ادارہ ہو جس سے عوام کے خیالات کی تشکیل ہو۔
- ٹھوس اور اہم عوامی خیالات کو پیش کرنا۔
- بنیادی حقوق پر عمل کرنے کی آزادی کے سلسلہ میں عوام میں بیداری لانا۔
- عوام کو ان کے بنیادی حقوق پر عمل کرنے کی آزادی دینا۔
- منتخب کئے ہوئے نمائندہ کے کام پر گہری نظر رکھنا اور ان کی نگرانی کرنا۔
- ذمہ دار اور طاقتور حریف جماعتوں کا وجود

ہندوستان کی جمہوریت کے کام کرنے کے انداز کو ساری دنیا میں سراہا گیا ہے۔ پھر بھی بہت سے کاموں میں مزید ترقی باقی ہے۔اوپر دیئے گئے شرائط پر عمل کرنا، ملک کی جمہوریت کو بہتر بنانے کے لئے لازمی ہے۔ ہندوستان کی جمہوریت کو اسی وقت کامیابی مل سکتی ہے جب ہندوستان کا ہر شہری جمہوریت کے بنیادی حقوق جیسے مساوات، بولنے کی آزادی، سماجی انصاف، سماج میں عزت اور ذمہ داری کا احساس ہو۔ عوام کی ذہنیت، سوچ، خیالات اور کردار کا تعلق جمہوریت کے شرائط

سے پوری ہم آہنگ ہو۔ عوام کی پوری حوصلہ افزائی ہو۔ اس بات میں کہ ملک کے کاموں میں ان کی شرکت ہو۔ نظام کو جواب دہی کے احساس کے ساتھ بنایا جائے۔ فرائض کی ادائیگی ہو اور جمہوریت کو یقینی بنانے میں ان کا حصہ ہو۔

اعادہ Recap

- حکومت افراد کا مجموعہ ہوتی ہے جو ایک سماج یا اکائی پر اقتدار رکھتی ہے۔
- بادشاہت کے نظام حکومت میں اقتدار ایک راجہ یا رانی کے ماتحت ہوتا ہے۔
- جمہوریت عوام کی حکومت یا سماجی ساخت ہے جس میں لوگوں کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے خیالات کو براہ راست یا بلا راست ظاہر کر سکتے ہیں۔
- جب عوام براہ راست اپنے خیالات کو حکومت کو پیش کرتے ہیں تو اس طریقہ کو خالص یا براہ راست جمہوریت کہتے ہیں۔
- عالمی بالغوں کے قانون کے تحت مطابق ہندوستان کا ہر شہری جس کی عمر 18 سال ہو چکی ہو۔ اسے ووٹ ڈالنے کا پورا حق حاصل ہے۔

مشق EXERCISE

I۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھو :

1۔ اس نظام حکومت کو ..... کہتے ہیں جس میں اقتدار کی ذمہ داری ایک شخص پر یعنی راجہ یا رانی کے ماتحت ہوتا ہے۔

a) شخصی حکومت b) بادشاہت
c) جمہوریت d) عوامی حکومت

2۔ اس حکومت کی ساری ذمہ داری صرف ایک شخص کے زیر اثر ہوتی ہے۔

a) منصب دار لوگوں کو حکومت b) دینی حکومت
c) جمہوریت d) شخصی حکومت

3۔ سابق سوویت یونین حکومت کی مثال ..... ہے۔

a) شرفاء کی حکومت b) دینی حکومت
c) امراء کی حکومت d) عوامی حکومت

4۔ غیر موزوں کو الگ کیجئے۔

a) ہندوستان b) ریاست ہائے متحدہ امریکہ
c) فرانس d) ویٹکن

5۔ ابراہم لنکن ..... کے صدر تھے۔

a) ریاست ہائے متحدہ امریکہ USA
b) برطانیہ UK
c) سویت یونین USSR
d) ہندوستان India

6۔ کوڈاوولئی نظام کی پیروی کرنے والے

a) چیرا b) پانڈیا
c) چولا d) کلبھراس

7۔ براہ راست جمہوریت قدیم دور میں ..... ملک میں موجود تھی۔

a) قدیم ہندوستان کی عوامی حکومت
b) ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ماتحت
c) قدیم ایتھنس کی ریاست میں
d) متحدہ ریاست UK میں

8۔ Democracy کا لفظ کس زبان سے لیا گیا ہے؟

a) یونانی b) لاطینی
c) فارسی d) عربی

9۔ جمہوریت میں مکمل اختیار ..... کو دیا گیا ہے۔

a) پارلیمنٹ b) عوام
c) وزیروں کی کونسل d) ملک کا صدر

10۔ کس ملک میں صدراتی حکومت قائم ہے۔

a) ہندوستان b) برطانیہ
c) کینڈا d) ریاست ہائے متحدہ امریکہ

11۔ دنیا کا سب سے اعلیٰ (بڑا) جمہوری ملک کونسا ہے؟

a) کینڈا b) ہندوستان
c) ریاست ہائے متحدہ d) چین

12۔ **توثیق (A)** سویزرلینڈ میں براہ راست جمہوریت حکومت قائم ہے۔
سبب (R) عوام براہ راست حکومت کے معاملات میں فیصلہ کرنے میں حصہ لیتے ہیں۔

a) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں اور (A) کی وضاحت (R) کرتا ہے۔
b) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں اور (A) کی وضاحت (R) نہیں کرتا ہے۔
c) (A) صحیح ہے اور (R) غلط ہے۔
d) (A) غلط ہے اور (R) صحیح ہے۔

13۔ **توثیق** (A) ہندوستان میں پارلیمانی جمہوری حکومت قائم ہے۔
سبب : (R) ہندوستا پارلیمنٹ کے دوایوان ہیں۔

a) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں اور (A) کی وضاحت (R) کرتا ہے۔
b) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں اور (A) کی وضاحت (R) نہیں کرتا ہے۔
c) (A) صحیح ہے اور (R) غلط ہے۔
d) (A) غلط ہے اور (R) صحیح ہے۔

14۔ Franchise (رائے دہندگی) کے حق کا مطلب
a) منتخب کرنے کا حق
b) غریبوں کے لئے ووٹ ڈالنا
c) ووٹ ڈالنے کا حق
d) امیروں کے لئے ووٹ ڈالنے کا حق

15۔ عالمی Franchise رائے دہندگی کی منظوری اس سے ملتی ہے
a) سماجی مساوات b) اقتصادی مساوات
c) سیاسی مساوات d) قانونی مساوات

16۔ ہندوستان کے وزیراعظم کا تقرر کرتے ہیں۔
a) لوک سبھا b) راجیہ سبھا
c) اسپیکر d) صدر

17۔ ہندوستان کا صدر نامزدگی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔
a) لوک سبھا کے بارہ (12) اراکین
b) راجیہ سبھا کے (2) اراکین
c) راجیہ سبھا کے (12) اراکین
d) راجیہ سبھا کے (14) اراکین

18۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد پہلا عوامی انتخاب منعقد ہوا۔
a) 1948-49 b) 1951-52
c) 1957-58 d) 1947-48

II۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ ہندوستان کے قوانین کو مکمل طور پر.....اس دن لاگو کیا گیا
2۔ جمہوریت کے دو اقسام .....اور ..... ہیں۔
3۔ براہ راست جمہوریت کی مثال ..... ہے۔
4۔ ہندوستان میں ..... قسم کی جمہوریت قائم ہے۔
5۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیراعظم ..... تھے۔
6۔ ہندوستان میں برطانوی حکومت کا عام انتخاب ..... سال میں ہوا۔
7۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ کی عمارت کے معمار ..... اور ..... تھے۔

III۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ شخصی حکومت	۔	18
2۔ رائے دہندگی کا حق	۔	ارتھ شاستر
3۔ چانکیہ	۔	ویٹیکن
4۔ دینی حکومت	۔	شمالی کوریا

IV۔ مختصر جواب لکھئے۔

1۔ ابراہم لنکن نے جمہوریت کے متعلق کیا کہا ہے؟
2۔ جمہوریت کی قسمیں کیا ہیں؟
3۔ براہ راست جمہوریت اور بلا راست جمہوریت کے درمیان فرق لکھو؟

V۔ تفصیلی جواب لکھئے۔

1۔ جمہوریت میں درپیش مسائل (چیلنجس) کیا ہیں؟ تفصیل کے ساتھ لکھو؟
2۔ جمہوریت کی کامیابی کے لئے کن شرائط کا ہونا ضروری ہے؟
3۔ ہندوستان کی جمہوریت کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ بیان کرو۔

VI۔ کارروائی اور پراجکٹ

1۔ بحث کرو۔عالمی رائے دہندگی کیا ہے؟ یہ کیوں ضروری ہے؟

2۔ جمہوریت اکثریت کی طاقت ہے، جو اقلیت کی عزت کرتی ہے۔ تبادلہ خیال کیجئے۔

3۔ تمہاری جماعت میں ایک نقلی انتخاب منعقد کرو۔

4۔ کلاس روم میں گروپ کی شکل میں بحث ومباحثہ کرو۔جمہوریت کی خوبیاں اور خامیاں کیا ہیں۔

VII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات HOTS

1۔ کیا آمریت [Dictatorship] میں تمام کو مساوی حق حاصل ہے؟ اس طرح کے ملک میں آمریت سے متعلق عوام کا رویہ کیا ہے؟

2۔ کس طرح جمہوریت شہریوں کے خوش آہنگ اور سکون کی زندگی مہیا کرتا ہے۔تفصیل کے ساتھ بیان کرو۔

VIII۔ زندہ صلاحیتیں [LIFE SKILLS]

چند ملکوں کے نام جمع کرو اور پتہ لگاؤ کہ وہاں پر کس قسم کی حکومت قائم ہے۔یعنی،منصب داری حکومت، بادشاہت،شخصی حکومت، امراء کی حکومت ، دینی (مذہبی) حکومت، جمہوریت، عوامی حکومت اور حکومت کی نمایاں خصوصیات میں معلومات فراہم کرو جس کی مدد سے کس طرح حکومت سے پتہ لگا سکتے ہیں۔

ملک کا نام	حکومت کی قسم	اس حکومت کی نمایاں خصوصیات



ICT CORNER بچوں کی مدد کے لئے (بچہ مزدور روکنے کے لئے) ہیلپ لائن



بچوں کو مصیبتوں سے چھٹکارا دلانے کے لئے

1098

مرحلے : نیچے دیئے براوزر کی مدد سے URL کو ٹائپ کیجئے یا دئے گئے QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔ دئے گئے URL کی مدد سے تم "Child line" ڈاون لوڈ سکتے ہو۔

بچوں کو رپورٹ کرنے کے مقام پر ''بچوں کی تکلیف'' پر کلک کرو۔

مینو پر اس کی حدت کا نقشہ Select کرو۔

ڈاون لوڈ سیکشن کو جانے پر helpline سے متعلق گیت، ویڈیو وغیرہ کی مدد سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

Child help line

http://www.childlineindia.org.in/1098/b1a-telehelpline.htm

اکائی 2

انتخابات، سیاسی پارٹیاں اور دباؤ ڈالنے والے گروہ

Election, Political Parties and Pressure Groups

سیکھنے کے مقاصد

- ہندوستان کے انتخابی نظام کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- ہندوستان کے مختلف قسم کے انتخابات کے بارے میں جاننا۔
- سیاسی پارٹی کے معنے کو سمجھنا۔
- ریاستی پارٹی اور قومی پارٹی کے افعال کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- ہندوستان کے دباؤ ڈالنے والی جماعتوں کے بارے میں جاننا۔

X7AW6

تعارف Introduction

انتخاب کا مطلب باقاعدہ سوچ سمجھ کر اور بھروسہ کر کے کسی خاص امیدوار کو ووٹ دے کر عوام کے کام کے لئے چُننا ہے۔

2.1 ہندوستان کا انتخابی نظام Electoral System in India

ہندوستان کا انتخابی نظام ریاست ہائے متحدہ UK کے مطابق لیا گیا ہے ہندوستان ایک سماجی، لادینی، جمہوری، عوامی دنیا کا بڑا جمہوری ملک ہے۔ 15 اگست 1947 کے بعد 26/ جنوری 1950 کو جدید جمہوری ہندوستان بنا۔

دفعہ 324 سے 329 تک کے 15 ویں حصہ کے تحت ہندوستان کا انتخابی نظام کا قانون عمل میں لایا گیا۔

i) دفعہ 324 کے تحت ہندوستانی قوانین میں آزاد انتخابی کمیشن کو ملک میں لاگو کیا گیا۔ تاکہ انتخابات کا عمل صحیح اور شفاف طریقے سے انجام پائے۔ موجودہ یہ کمیشن ایک چیف الیکشن کمیشن اور دو الیکشن کمشنرس پر مشتمل ہے۔

ii) پارلیمنٹ میں الیکشن سے تعلق رکھنے والے تمام معاملات اور انتخابی فہرست کی تیاری، انتخاب سے تعلق رکھنے والے تمام ضروری معاملات تیار کرتے ہیں۔

iii) ریاستی لیجسلیچر انتخاب سے تعلق رکھنے والے تمام چیزوں کو فراہم کرتی ہے۔ یعنی ووٹرلسٹ کی تیاری اور دوسری ضروریات کو قانون کے مطابق تحفظ عطا کرتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟



کوڈاولئی : ٹمل ناڈو میں چولا حکومت کے دوران کوڈاولئی طریقہ سے ووٹ ڈالنے کا نظام رائج تھا۔ (Kudavolai)

تمل زبان میں کُڈاولئی کا مطلب مٹکے میں پتّہ ہے۔ یعنی اُس زمانے کے ووٹ کا نظام

2.1.1 انتخابی عمل [Election Process]

ملکی سطح پر حکومت کا سربراہ وزیر اعظم لوک سبھا کے اراکین کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔ عوام کی نمائندگی کرنے والی جمہوریت میں ہمارا انتخابات میں حصہ لینا ضروری ہے۔ عوام کی آواز کو ووٹوں کے ذریعہ حکومت کے ایوانوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان میں ہم ہر سال 25 جنوری کو قومی سطح پر ''یوم رائے دہندگان'' مناتے ہیں۔

2.1.2 NOTA کے اختیار کا تعارف

Introduction of the NOTA option

سال 2014 میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ایک نئے طریقہ کا آغاز کیا گیا، جسے NOTA کہتے ہیں۔ اس طریقہ میں جمہوری ملک کے ہر شہری کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر اس کو ووٹ کسی بھی امیدوار کے حق میں ڈالنا پسند نہیں ہے تو NOTA کا بٹن دبا کر اپنی ناپسندیدہ گی کا اظہار کرسکتا ہے۔ [None Of The Above]

1961 میں الیکشن قانون کے تحت Rule 49-0 کے مطابق اس طریقہ کو لاگو کیا گیا۔



Voters Verified Paper Audit Trail (VVPAT)

کیا تم جانتے ہو؟

VVPAT کے ذریعہ عوام کو اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ اس نے کس پارٹی کو ووٹ دیا ہے۔ اس طریقہ کا آغاز 2014 کے عام انتخابات میں کیا گیا۔

کیا تم جانتے ہو؟

NOTA کا آغاز 2014 کے عام انتخابات میں کیا گیا۔ ہندوستان دنیا کا 14 واں ملک ہے، جس نے NOTA کا تعارف کیا۔

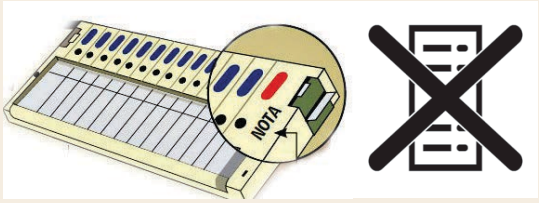

ہندوستان کے الکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں NOTA کے اختیار کے لئے دیا گیا نشان

2.1.3 ہندوستان میں انتخابات کی قسمیں

[Types of Elections in India]

انتخابات کی دو قسمیں ہیں۔

1) براہ راست انتخابات
2) بلا راست انتخابات

براہ راست انتخابات

عوام براہ راست ووٹ کے ذریعہ اپنے نمائندے کو چنتے ہیں۔ ہندوستان کا ہر وہ شہری جس کی عمر 18 سال مکمل ہوچکی ہو تو وہ انتخاب میں حصہ لے کر اپنی پسند کے نمائندہ کو ووٹ ڈالنے کا حق رکھتا ہے۔

i) لوک سبھا کا انتخاب براہ راست پارلیمانی حلقوں سے عوام کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

ii) ریاستی لیجسلیچر اراکین کا انتخاب عوام کے ذریعہ براہ راست کیا جاتا ہے۔

iii) مقامی حکومت کے اراکین، عوام کے ذریعہ منتخب کئے جاتے ہیں۔ مقامی ادارے جیسے منسپل کارپوریشن یا پنچایت یونین کے نمائندے منتخب کئے جاتے ہیں۔

خوبیاں [Merits]

i) عوام کو براہ راست اپنے نمائندے کو منتخب کرنے کا موقع ملتا ہے۔ براہ راست منتخب کرنے کا طریقہ جمہوریت کا ایک اچھا طریقہ ہے۔

ii) عوام کو براہ راست اپنے نمائندے کو منتخب کرنے سے عوام کو حکومت کے معاملات اور کاموں کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ اس طریقہ میں سیاست میں موثر حصہ لینے میں ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

iii) اس طریقہ سے عوام کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نمائندہ کو صحیح طریقہ کام کرنے کا احساس دلاتے رہیں۔

خامیاں [Demerits]

i) براہ راست انتخاب بہت مہنگا ہوتا ہے۔

ii) غلط اشتہاروں کے ذریعہ ناخواندہ لوگ دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ذات پات، دھرم کے نام پر اور دوسرے ذریعہ سے ووٹ حاصل کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔

iii) براہ راست انتخاب کو منعقد کرنا ایک بہت ہی پیچیدہ کام ہے کیوں کہ ہر پولنگ بوتھ میں آزادی کے ساتھ صاف اور شفاف ووٹنگ کا عمل کرانا الیکشن کمیشن کے لئے بہت بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔

iv) چند سیاسی جماعت کے نمائندے عوام کو لالچ دے کر پیسوں کے ذریعہ ان کی خدمت کر کے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

v) کبھی کبھی انتخابات ہونے والے مقامات میں تشدد، فسادات اور لڑائی جھگڑے ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے عام شہریوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔

بلا راست انتخاب [Indirect Elections]

شہری اس انتخاب میں براہ راست اپنی رائے دہندگی کا حق استعمال نہیں کرتے بلکہ منتخب شدہ نمائندے اپنا ووٹ استعمال کر کے صدر ہند اور راجیہ سبھا کے اراکین وغیرہ کا انتخاب اس طریقہ سے کرتے ہیں۔

خوبیاں (Merits)

i) بلا راست انتخاب منعقد کرنا سستا ہوتا ہے۔

ii) اس طرح کے انتخابات بڑے ملکوں میں زیادہ مناسب ہوتے ہیں

خامیاں (Demerits)

i) اگر ووٹرس کی تعداد بہت کم ہوتی ہے تو ان لوگوں کو جرائم کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ جیسے رشوت خوری، بے ایمانی، اور دوسرے جرائم وغیرہ۔

ii) اس طریقہ میں عوام کو براہ راست انتخاب کرنے کا موقع نہیں ملتا، بلکہ نمائندوں کے ذریعہ ہی انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس سے عوام کی عین مرضی کے مطابق کوئی کام انجام نہیں پاتا۔

2.2 سیاسی پارٹیاں Political Parties

جمہوری حکومت میں سیاسی پارٹیاں نہایت ہی اہم رول ادا کرتی ہیں۔ سیاسی پارٹیوں کا تعلق حکومت اور عوام کے درمیان ہوتا ہے۔

2.2.1 سیاسی پارٹیوں کا مطلب

Meaning of Political Party

سیاسی پارٹی عوام کی قائم کردہ تنظیم ہوتی ہے جو اپنے کچھ نظریات اور ایجنڈے رکھتی ہے اور لوگوں کے معاملات اور ضروریات کو حکومت تک رسائی دلاتی ہے۔ سیاسی پارٹیاں تین باتوں پر مشتمل ہیں۔ سربراہ، سرگرم رکن اور پیروی کرنے والے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان کا صدر کس طرح منتخب کیا جاتا ہے؟

ہندوستان کے صدر کا انتخاب انتخابی آئین کے مطابق ان اراکین کے گروہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

1۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے منتخب شدہ اراکین شامل ہوتے ہیں۔

2۔ ریاست کے منتخب شدہ اراکین اور یونین ریاستوں کے اراکین شامل ہوتے ہیں۔

نوٹ : پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں نامزد کردہ اراکین یا ریاستی قانون ساز اسمبلی کے اراکین، صدارتی انتخاب میں بطورِ امیدوار شامل نہیں ہو سکتے۔

2.2.2 پارٹی کے نظام کی قسمیں

Types of a Party System

i) ایک پارٹی والا نظام :

اس طریقہ میں صرف ایک ہی جماعت برسر اقتدار ہوگی۔ کسی مخالف (حریف) کے بغیر حکومت کرے گی۔ چین، کیوبا اور سابق سویت یونین وغیرہ ایک پارٹی والے نظام کی مثالیں ہیں۔

ii) دو پارٹیوں والا نظام: اس طریقہ میں صرف دو بڑی پارٹیاں موجود ہوتی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک انتخابات جیت کر حکومت کرتی ہے۔ مثلاً UK، USA ریاست متحدہ امریکہ۔

iii) کثیر پارٹی کا نظام :

اس طریقہ میں دو سے زیادہ سیاسی جماعتیں مل کر حکومت بنانے میں سرگرم رہتے ہیں۔ مثال : ہندوستان، سری لنکا، فرانس، اور اِٹلی۔

2.2.3 سیاسی پارٹیوں کی قسمیں

Types of Political Parties

ہندوستان کی سیاسی پارٹیوں کی دو قسمیں یہ ہیں۔

1۔ قومی سطح کی پارٹیاں 2۔ ریاستی سطح کی پارٹیاں

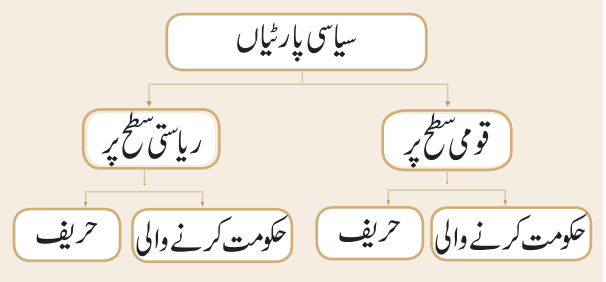

قومی سطح کی پارٹیاں

جو بھی سیاسی پارٹی انتخابات میں کسی بھی چار ریاستوں میں اپنا رسوخ رکھتی ہے تو اس جماعت کو مرکزی انتخابی کمیشن قومی جماعت تسلیم کر لیتی ہے۔ ملک کی ہر پارٹی کو الیکشن کمیشن کے دفتر میں اندراج کرنا چاہئے۔ الیکشن کمیشن تمام سیاسی پارٹیوں کے ساتھ مساوی سلوک کرے گی۔ قومی سطح اور ریاستی سطح کی جماعتوں کے لئے الیکشن کمیشن چند سہولتیں مہیا کرتی ہے۔ ان پارٹیوں کو ایک خاص قسم کا نشان دیا جاتا ہے۔ صرف اسی پارٹی کا امیدوار اس نشان کو استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے۔ 2017 میں صرف سات قومی سطح کی پارٹیوں کو منظوری دی گئی ۔

ریاستی پارٹیاں State Parties

سات قومی پارٹیوں کے علاوہ ملک کی اکثر پارٹیوں کو الیکشن کمیشن ریاستی پارٹیوں کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ عام طور پر وہ علاقائی پارٹیاں ہوتی ہیں۔ الیکشن کمیشن صرف ان ریاستی پارٹیوں کو منظوری دیتی ہے جو اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات میں کامیاب ہو چکے ہوں اور مخصوص فی صد ووٹ حاصل کر چکے ہوں۔

سیاسی جماعتوں کے لئے منظوری

Recognition to the Parties

قومی سطح کی جماعتوں کے طور پر منظوری حاصل کرنے کے لئے ذیل کے معیاروں میں سے کسی ایک پر پورا اترنا ہوگا۔

i) لوک سبھا کے انتخابات میں کسی چار صوبوں میں وہاں کل ووٹوں میں 6% ووٹ حاصل کئے ہوں۔

ii) لوک سبھا کے انتخابات میں کم از کم 2% اراکین کسی بھی تین ریاستوں میں منتخب کئے گئے ہوں۔

iii) کم از کم چار ریاستوں میں بطورِ ریاستی پارٹی منظور شدہ ہو۔

سیاسی پارٹیوں کی خدمات

Functions of Political Parties

- سیاسی پارٹیاں انتخابات منعقد کرتی ہیں۔ بہت سے جمہوری ممالک میں انتخابات، سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں کے درمیان کئے جاتے ہیں
- سیاسی جماعتیں اپنے منصوبے اور پروگرام کو عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ جن کی بدولت عوام ان چیزوں کے بارے میں جان کر ووٹ ڈال سکیں۔
- سیاسی جماعتیں ملک کے قوانین بنانے میں فیصلہ کن رول ادا کرتی ہیں۔ رسمی طور پر قوانین کے تعلق سے بحث و مباحثے کرائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد قانون ساز مجلس میں پاس کرائے جاتے ہیں۔
- سیاسی پارٹیاں حکومت قائم کر کے انہیں چلاتی ہیں۔
- جو سیاسی جماعتیں اپنی اکثریت کھو دیتی ہیں۔ وہ حریف بن جاتی ہے۔ حکومت کی غلط پالیسیوں اور منصوبوں پر تنقید اور نکتہ چینی کرنا ہی حریف جماعت کا اولین کام ہوتا ہے۔
- سیاسی جماعتیں عوام کی رائے کو شکل دیتی ہیں۔ ان کی دی ہوئی رائے کو پیش کرتی ہیں اور ضروری مسائل کو اجاگر کرتی ہیں۔
- سیاسی جماعتیں عوام اور حکومت کے عملہ کے درمیان کا رآمد ربط اور تعلق رکھتی ہیں۔

2.2.4 جمہوریت میں حریف جماعت کا کردار

Role of Opposition Parties in a Democracy

ریاست متحدہ امریکہ جیسے جمہوری ملک میں دو پارٹی والا نظام رائج ہے مگر ہندوستان اور فرانس میں مخلوط پارٹی کا نظام سرگرم عمل ہے۔ اقتدار پر آنے والی جماعت اکثریت حاصل کرتے ہوئے عوامی منشور حاصل کر لیتی ہے۔ جو پارٹی برسر اقتدار کے بعد کا درجہ حاصل کرتی ہے حریف بن جاتی ہے۔ اس پارٹی کے صدر کو خصوصی رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کو وزیر کابینہ (Cabinet minister) کا درجہ ملتا ہے۔ وہ حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھاتا ہے اور اس کو روکتا ہے۔ حریف جماعت کا سربراہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا چیرمین بھی ہوتا ہے۔ یہ حکومت کے آمد و خرچ کی نگرانی بھی کرتا ہے کہ عوام کا پیسہ عوام کی فلاح و بہبودی ہی کے لئے خرچ ہو۔ حکومت کی پالیسیوں اور منصوبوں پر تنقید اور نکتہ چینی کرنا ہی حریف جماعت کا اولین کام ہوتا ہے ۔ Central vigilance commission اور انفارمیشن کمیشن کے چیرمین اور اراکین کو منتخب کرنے میں حریف پارٹی ایک اہم رول ادا کرتی ہے ۔لوگوں کے اہم مسائل کو پورا کرنے میں حریف پارٹی جمہوریت میں ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔

2.3 دباؤ ڈالنے والے گروہ Pressure Groups

اصطلاح 'pressure group' کی ابتدا USA میں ہوئی۔ دباؤ ڈالنے والے گروہ میں وہ لوگ ہوتے ہیں جو منظم ہو کر عوام کی ترقیات اور ان کے دفاع کی خاطر کام کرتے ہیں۔ اور وہ عوام کی فلاح و بہبودی کے لئے اصول وضوابط بناتی ہیں۔ حکومت پر دباؤ ڈالتے ہوئے حکومت کی غلط پالیسیوں کو روکنے میں یہ اہم رول ادا کرتے ہیں۔ دباؤ ڈالنے والے گروپ کو دلچسپی لینے گروپ یا حق دار گروپ بھی کہتے ہیں۔ وہ سیاسی جماعتوں سے مختلف ہوتے ہیں کیوں کہ وہ نہ تو سیاست میں حصہ لیتے ہیں اور نہ ہی اقتدار پر فائز ہوتے ہیں۔



2.3.1 ہندوستان میں دباؤ ڈالنے والے گروہ

Pressure Groups in India

ہندوستان میں ایک بڑی تعداد میں دباؤ ڈالنے والے گروپس موجود ہیں۔مگر وہ USA یا دیگر مغربی ممالک جیسے برطانیہ،فرانس، جرمنی وغیرہ کی طرح ترقی نہ کر پائے۔

دباؤ ڈالنے والے گروپ

Pressure Groups

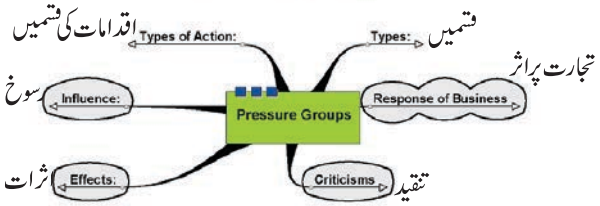

ہندوستان میں دباؤ ڈالنے والے گروپس کی درجہ بندی وسیع طور پر اس طرح سے کی گئی ہے۔

1۔ کاروباری گروپس 2۔ تجارتی انجمنیں
3۔ زرعی جماعتیں 4۔ پیشہ وارانہ جماعتیں
5۔ طلباء کی تنظیمیں 6۔ مذہبی تنظیمیں
7۔ قبائلی تنظیمیں 8۔ لسانی گروپس
9۔ مختلف نظریہ رکھنے والے گروپس
10۔ ماحولیاتی تحفظ کرنے والوں کے گروپس

ہندوستان میں دباؤ ڈالنے والی جماعتوں کی کارروائیاں

Functions of Pressure Groups in India

دباؤ ڈالنے والے گروپس کو دلچسپی لینے والے گروپس بھی کہہ سکتے ہیں، کیونکہ یہ جماعت عوام کے معاملات میں دلچسپی لیتے ہوئے ان کی مانگ کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ان کا کسی سیاسی جماعت سے واسطہ نہیں ہوتا۔وہ اپنے معاملات کو بالواسطہ طریقہ سے خود کو مضبوط بنا کر پالیسیاں بنانے میں موثر رول ادا کرتے ہیں۔یہ نمائندگی ان شعبوں کے لئے کی جاتی ہیں۔سیاست میں حصہ لینا،تعلیم، پالیسی بنایا اور پالیسی کو عمل میں لانا۔

کیا تم جانتے ہو؟

دباؤ ڈالنے والے گروپس کی مثالیں

1. Federation of Indian Chamber of Commerce and Industry (FICCI)
2. All India Trade Union Congress (AITUC)
3. All India Kisan Sabha
4. Indian Medical Association (IMA)
5. All India Students Federation (AISF)
6. All India Sikh Students Federation
7. Young Badaga Association
8. Tamil Sangam
9. Tamil Nadu Vivasayigal Sangam
10. Narmada Bachao Andolan

Political Participation سیاسی معاملات میں حصّہ لینا

دباؤ ڈالنے والے گروپس کو سیاست کا غیر رسمی چہرہ بھی کہہ سکتے ہیں۔سیاسی جماعتیں اگر دستور کے خلاف کوئی کام کرتی ہیں تو اس کے خلاف دباؤ ڈالنے والے گروپس آواز اٹھاتے ہیں۔ اس طرح کی کارروائیوں میں نوجوان طبقہ کے لوگ دلچسپی دکھاتے ہوئے پر جوش طریقہ سے حصہ لیتے ہیں۔

Education تعلیم

مختلف دباؤ ڈالنے والے گروپ اپنا وقت اس طرح سے صَرف کرتے ہیں۔ اس سے متعلق وب سائٹ کے قیام میں، تحقیق میں، حکومت کی پالیسیوں پر تنقید اور تبصرہ کرنے اور اعلیٰ درجہ کے ماہرین تعلیم، سائنس دانوں اور مشہور شخصیات کی مدد حاصل کرتے ہوئے اُن کے خیالات کو پیش کرتے ہیں تا کہ بہتر طریقہ سے حکومت پر اس کا اثر پڑے۔

Policy formulation پالیسی بنانا

اکثر دباؤ ڈالنے والی جماعتیں خود سے کوئی پالیسی نہیں بناتی۔اس کے باوجود وہ اپنے آپ کو پالیسی سازی کے عمل سے الگ بھی نہیں رکھتی ہیں۔وہ حکومت کے اصولوں کو بنانے کے سلسلے میں مشورے اور ہدایات مہیا کرتی ہیں۔اس طرح سے یہ حکومت کی پالیسیوں کی ضابطہ بندی میں ایک اہم رول ادا کرتے ہیں۔

2.4 حرکت پذیری اور عوام کی شرکت
Mobilisation and People's Participation

2.4.1 حرکت پذیری Mobilisation

سماجی ترقی کی کارروائیوں کی طرف لوگوں کو آگے بڑھا کر لوگوں کی مجموعی زندگی کو بہتر بنانا بہت ضروری ہے۔ بعض اوقات جب بڑے پیمانے پر زلزلے، سونامی، سیلاب اور دوسرے قدرتی آفات وغیرہ واقع ہوتے ہیں تو لوگوں کو فوراً دوسری جگہوں میں منتقل کرنا اور راحت کاری، بازیابی اور انہیں ہنگامی امداد دینا وغیرہ بہت ضروری ہوجاتا ہے۔

2.4.2 جمہوریت میں عوام کی شرکت
Democratic Participation

جمہوریت اسی وقت کامیاب ہوسکتی ہے جب مقامی گروپس اور ملک کا ہر شہری ملکی معاملات میں حصہ لے۔ جس کے نتیجہ میں محصول (Tax) اور مال گزاری کے حصول (Revenue collection)، ماحولیاتی تحفظ کے سلسلے میں قومی معیارات کو پورا کرنا، پانی کی صفائی، حفظان صحت، صحت و صفائی کا عمل، اور حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام وغیرہ انجام پاسکتا ہے۔

ہمیں یہ جان لینا چاہئے کہ کوئی طرز حکومت جمہوری طرز حکومت سے بہتر نہیں ہوسکتی ہے۔ ملک اور سماج کو بہتر بنانے کے لئے ہندوستان کے عوام کو چاہئے کہ وہ قومی اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر انسانیت کی مصیبتوں اور مشکلات کا مقابلہ کریں۔

اعادہ Recap

- وزیر اعظم لوک سبھا کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔
- انتخابات کی دو قسمیں ہیں۔ بلا راست انتخاب اور راست انتخاب
- کوئی بھی سیاسی جماعت تین اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے۔ لیڈر، سرگرم اراکین اور پیروی کرنے والے۔
- ہندوستان میں سیاسی پارٹیوں کی دو قسمیں ہیں۔
  1) قومی سیاسی پارٹیاں 2) ریاستی سیاسی پارٹیاں
- سال 2017 میں صرف سات قومی سطح کی جماعتوں کو منظوری دی گئی ہے۔
- دباؤ ڈالنے والے گروپس کی اصطلاح سب سے پہلے USA میں استعمال کی گئی۔
- ہندوستان میں دباؤ ڈالنے والے گروپس بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

EXERCISE مشق

QB9A5

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ ہندوستان نے مندرجہ ذیل ..... انتخابی طریقہ کو اپنایا ہے۔
a) USA b) UK
c) کینڈا d) روس

2۔ ہندوستان کا الیکشن کمیشن ایک ..... ہے۔
a) آزاد ادارہ b) قانونی ادارہ
c) نجی (ذاتی) ادارہ d) عوامی تنظیم

3۔ دستور ہند کی کونسی دفعہ (Article) الیکشن کمیشن کو کام کرنے کا اختیار دیتی ہے۔
a) دفعہ 280 b) دفعہ 315
c) دفعہ 324 d) دفعہ 325

4۔ دستور کا کونسا حصہ الیکشن کمیشن کے بارے میں گفتگو کرتا ہے۔
a) Part III b) Part XV
c) Part XX d) Part XXII

5۔ قومی سطح کی پارٹیوں اور علاقی سطح کی سیاسی پارٹیوں کی منظوری کون دیتا ہے؟
a) صدر ہند b) الیکشن کمیشن
c) پارلیمنٹ d) الیکشن کمیشن کے مشورے پر صدر

6۔ (A) توثیق: ہندوستان کا قانون الیکشن کمیشن کو مکمل آزادی دیتا ہے
(R) سبب: ملک میں آزاد طریقے سے انتخابات کرنے کی یقین دہانی دلاتا ہے۔
a) بیان اور سبب دونوں صحیح ہیں۔ سبب بیان کو ظاہر کرتا ہے۔
b) دونوں سبب اور بیان صحیح ہیں مگر سبب، بیان کو ظاہر نہیں کرتا۔
c) بیان صحیح ہے سبب غلط ہے۔
d) بیان غلط ہے سبب صحیح ہے۔

7۔ NOTA کا آغاز اس سال میں کیا گیا۔
a) 2012 b) 2013
c) 2014 d) 2015

8۔ اصطلاح دباؤ ڈالنے والے گروپس کا استعمال پہلے پہل ..... ملک میں ہوا۔

a) USA b) UK

c) سویت یونین (USSR) d) ہندوستان

9۔ توثیق (A): دباؤ ڈالنے والے گروپ کی تعداد ہندوستان میں زیادہ ہے۔

سبب (R): دباؤ ڈالنے والی جماعت اتنا پھیل نہ سکی جتنا ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پھیلی۔

a) بیان اور سبب صحیح ہیں اور سبب بیان کو ظاہر کرتا ہے۔

b) بیان اور سبب صحیح ہیں سبب بیان کو ظاہر نہیں کرتا۔

c) بیان صحیح ہے سبب غلط ہے۔

d) بیان غلط ہے سبب صحیح ہے۔

II۔ خانہ پری کرو :

1۔ ہندوستانی انتخابی کمیشن میں ممبروں کی تعداد ..... ہے۔

2۔ ..... کے دن قومی یوم رائے دہندگان منایا جاتا ہے

3۔ ہندوستان میں ..... پارٹی کا نظام رائج ہے۔

4۔ 2017 میں ..... قومی جماعتوں کو منظوری دی گئی

5۔ نرمدا بچاؤ تحریک ایک ..... ہے۔

III۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ قومی جماعت	۔ تجارتی یونین
2۔ واحد پارٹی کا نظام	۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
3۔ دو پارٹی والا نظام	۔ چین
4۔ دباؤ ڈالنے والی جماعت	۔ سات

IV۔ مختصر جواب لکھئے۔

1۔ ہندوستان کے انتخابی نظام کے بارے میں لکھئے۔

2۔ سیاسی جماعت کا مطلب کیا ہے؟

3۔ دو پارٹی والے نظام اور کثیر پارٹی والے نظام کے درمیان فرق بیان کرو؟

4۔ دباؤ ڈالنے والے گروپ کسے کہتے ہیں؟

V۔ تفصیل سے لکھئے۔

1۔ براہ راست انتخابات کی خوبیاں اور خامیاں بیان کرو۔

2۔ سیاسی جماعتوں کی کاروائیاں کیا ہیں؟

3۔ ہندوستان میں دباؤ ڈالنے والے گروپ کے کام کیا ہیں؟

VI۔ عملی کام [Project Activity]

قومی سطح اور ریاستی سطح کی جماعتوں کے اصول منصوبے اور کارناموں کے درمیان موازنہ کرو۔

VII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات HOTS

1۔ جمہوری حکومت قائم کرنے کے لئے انتخابات کا ہونا لازمی ہے۔ کیوں؟

2۔ عالمی رائے دہندگی کے لئے کونسے اصول اپنائے گئے ہیں؟ اس کی اہمیت کیا ہے؟

3۔ جمہوریت کی خوبیاں اور خامیاں بیان کرو؟

4۔ کثیر پارٹی والے نظام کے بارے میں تبادلہ خیال کیجئے۔ ؟

VIII۔ زندہ صلاحیتیں Life Skill

اپنی جماعت میں فرضی انتخابات منعقد کیجئے۔ [Mock poll]

اکائی 3

انسانی حقوق

HUMAN RIGHTS



سیکھنے کے مقاصد

- ☆ انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے بین الاقوامی کوششوں سے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- ☆ ہندوستانی آئین میں یقین دلائے گئے بنیادی دہانی کرانے کے لئے انسانی حقوق کو سمجھنا۔
- ☆ اداروں کے افعال اور انسانی حقوق میں شامل مسائل کو سمجھنا۔
- ☆ انسانی حقوق کے اقسام پر ایک سرسری نظر ڈالنا۔

3NHSB

تعارف

یہ سبق انسانی حقوق کی تنظیموں کی تاریخ سے متعلق معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ یہ حقوق جو انسانی حقوق کے عالمی معاہدوں کے ذریعے یقینی بنائے گئے ہیں۔ اس پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ہندوستانی آئین میں بنیادی حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے۔ قومی اور ریاستی انسانی حقوق کمیشن کو متعارف کرانے کے ساتھ ساتھ آئین میں شامل بنیادی فرائض اور انکے کام کی وضاحت کی گئی ہے۔ توسیع کردہ حقوق جیسے حقوق اطفال، SC اور ST کے حقوق، خواتین کے حقوق، مزدوروں کے حقوق وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔

7 جون 1893 میں جب ایک شخص پریٹوریہ (Pretoria) کے راستے میں تھا تو ایک گوری نسل کے آدمی نے فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ میں اس شخص کی موجودگی پر اعتراض کیا اور اس شخص کو ریل گاڑی کے ٹکٹ چیکر، اشیاء کے ڈبہ یا گارڈ کے ڈبہ (Van Compartment) میں منتقل ہونے کا حکم دیا گیا۔ اس شخص نے جو فرسٹ کلاس کا ٹکٹ رکھتا تھا، جب اُس نے وہاں جانے سے انکار کیا تو Pietermaritzburg مقام پر ریل سے زبردستی باہر نکال دیا گیا۔ موسم سرما میں اسٹیشن کے انتظارگاہ (Waiting room) میں شدت کی سردی نے اس کی زندگی کا رُخ بدل دیا۔ اور اس نے نسلی ظلم وستم کے خلاف جدوجہد کی ٹھان لی۔ اس کے اندر محرک عدم تشدد (Active non-violence) کا جذبہ پیدا ہوگیا۔

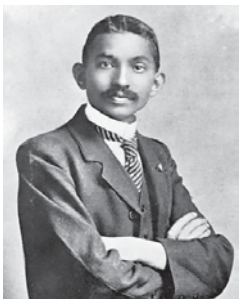

جنوبی آفریقہ میں گاندھی

کیا آپ اس شخص کا اندازہ لگا سکتے ہیں؟ وہ مہاتما گاندھی کے علاوہ کوئی اور نہیں ہیں۔ گاندھی جی نے جنوبی آفریقہ میں قیام کرنے

کا نہایت ہی اہم فیصلہ لیا۔ اور وہاں مقیم ہندوستانیوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک کے خلاف آواز اٹھائی۔

اس جدوجہد سے ایک منفرد احتجاجی طریقہ ''عدم تشدد والا ستیہ گرہ'' ظہور پذیر ہوا۔

بحیثیت انسان، گاندھی فرسٹ کلاس کے ڈبہ میں سفر کرنے کا پورا حق رکھتے تھے۔ مگر ان کے رنگ کی وجہ سے انھیں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔ امتیاز صرف رنگ کی بنیاد پر ہی نہیں کیا جاتا۔ یہ نسل، جنس، پیدائشی مقام، ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر بھی کیا جاتا ہے۔

ان امتیازات کی وجہ سے لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق سے لطف اندوز ہونے سے روک دیا جاتا ہے۔

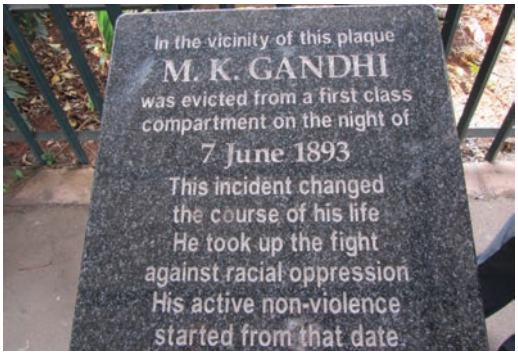

ریلوے اسٹیشن پر کتبہ

3.1 انسانی حقوق کیا ہیں؟ What are Human Rights?

UNO نے انسانی حقوق کی وضاحت یوں کی ہے۔ ''نسل، جنس، قومیت، زبان، مذہب سے قطع نظر یا کسی بھی حالات میں تمام انسانوں کو جو انسانی حقوق موروثی طور پر حاصل ہیں۔ بغیر کسی امتیاز کے ہر کوئی ان حقوق کا حقدار ہے۔

ہر سال 10/ دسمبر کو یوم انسانی حقوق منایا جاتا ہے۔

انسانی حقوق کی تاریخ دنیا کے تمام عظیم واقعات کی بنیاد ہیں اور یہ ہر جگہ آزادی کی جدوجہد اور مساوات کو برقرار رکھتی ہے۔ اقوام متحدہ (UNO) کی تشکیل دوسری عالمی جنگ کے بعد ہوئی۔ یہ جنگ کے نتائج بد سے متعلق معاملات کو حل کرتی ہے اور مستقبل میں ایسا وقوع پذیر ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔

انسانی حقوق کا عالمی اعلان (UDHR) انسانی حقوق کی نشو ونما میں ایک حتمی کردار ادا کرتا ہے۔ نسلی حتمی کردار ادا کرتا ہے

24/ اکتوبر یوم UNO ہے۔

نسلی عصبیت کا خاتمہ



27 سال کے بعد جیل سے چھٹکارا پاتے ہی فوراً منڈیلا نے اپنی مٹھی کو بلند کیا۔

نسلی عصبیت، تفریق اور امتیازی سلوک کی اعلیٰ ترین شکل تھی جنوبی آفریقہ میں موجود تھی۔ رہائشی مقامات نسلی درجہ بندی کے لحاظ سے متعین تھے۔ ملک میں اکثریتی غیر سفیدوں پر اقلیتی سفیدوں کی فرماں روائی تھی۔ جنوبی آفریقہ کے لوگوں نے نسلی امتیاز کے خلاف احتجاج کیا۔ نیلسن منڈیلا نے نسلی عصبیت کے خلاف اپنی آواز بلند کی۔ جب انھوں نے حکومت کے خلاف احتجاجی مہم کو منظم کیا تو انھیں قید کر دیا گیا۔ خانگی اور بین الاقوامی دباؤ میں اضافہ کی وجہ سے اور نسلی شہری جنگ کے خوف سے صدر ایف ڈبلیو ڈی کلارک نے 1990 میں انھیں آزاد کر دیا۔ منڈیلا اور ڈی کلارک کی جدوجہد سے نسلی عصبیت کا خاتمہ ہوا۔ 1994 میں کثیر نسلی عام انتخابات منعقد ہوئے۔ جس میں منڈیلا نے آفریقن نیشنل کانگریس کی قیادت کر کے فتح حاصل کی اور صدر بنے۔

3.2 انسانی حقوق کا عالمی معاہدہ Universal Declaration of Human Rights (UDHR)

انسانی حقوق کا عالمی معاہدہ انسانی حقوق کی تاریخ میں ایک سنگ میل دستاویز ہے۔ یہ دنیا کے تمام مذاہب کے مختلف قانونی اور ثقافتی پس منظر کے تحت نمائندوں کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ 10 دسمبر 1948 کو پیرس میں اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی نے (جنرل اسمبلی قرارداد 217A) اس معاہدہ کا اعلان تمام افراد اور تمام اقوام کی کامیابی کے مشترک معیار کے طور پر کیا تھا۔ پہلی مرتبہ یہ بنیادی انسانی حقوق کو عالمی سطح پر محفوظ رکھنے کے لئے پیش کیا گیا۔ اور UGHR کا کئی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔

انسانی حقوق کے عالمی معاہدہ میں 30 دفعات موجود ہیں۔ یہ اظہار کی آزادی نیز شہری، سیاسی، سماجی، اقتصادی اور ثقافتی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ حقوق تمام لوگوں پر ان کے نسل، جنس اور قومیت کے قطع نظر یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔ جیسے کہ تمام انسان آزاد اور حقوق وعزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوتے ہیں۔

UDHR کی انسانی حقوق کی عام وضاحت ایک قانونی طور پر پابند دستاویز نہیں ہے۔ بہرحال وہ سیاسی اور اخلاقی اہمیت رکھتے ہیں اور اسکی کئی ضمانتیں معیاری نمونہ بن چکی ہیں۔

3.2.1 سماجی، اقتصادی اور ثقافتی حقوق :

Social, Economic and Cultural Rights:-

سماجی، اقتصادی اور ثقافتی حقوق، انسانی حقوق کے قانون کا لازمی حصہ ہیں۔ جو دوسری عالمی جنگ کے نتائج کے ترقی پذیر ہوئے۔ سماجی حقوق سماج میں مکمل شرکت کے لئے لازمی ہیں۔ اقتصادی حقوق ہر فرد کو اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو۔ وہ قانونی اصولوں کا حصہ ہیں جن کے ذریعے اقتصادی مساوات اور آزادی ایک ریاست میں محفوظ ہے۔

ثقافتی حقوق انسانی حقوق ہیں۔ جن کا مقصد مساوات، انسانی وقار اور غیر امتیازی سلوک کی حالت میں ثقافت اور اس کے اجزاء سے لطف اندوز ہونے کا یقین دلانا ہے۔

3.2.2 شہری اور سیاسی حقوق

شہری اور سیاسی حقوق حکومت، سماجی تنظیموں اور نجی افراد کے ذریعے خلاف ورزی سے فرد کی آزادی کا تحفظ کرتے ہیں، یہ حقوق معاشرے اور ریاست کی شہری اور سیاسی زندگی میں شرکت کرنے کی صلاحیت کو یقینی بناتی ہے۔

اصطلاح ''شہری حقوق'' حکومت کے قوانین کی طرف سے ہر فرد کو نسل، قومیت، رنگ، جنس، عمر، مذہب وغیرہ سے قطع نظر بنیادی کا حوالہ دیتے ہیں۔

سیاسی حقوق حکومت کے قیام اور انتظامیہ میں مستعمل ہیں۔ انہیں قانون کے ذریعے شہریوں کو دیا جاتا ہے۔ یہ حقوق شہریوں کو انتظامیہ میں براہ راست یا بالواسطہ طور پر حصہ لینے کے لئے قوت فراہم کرتی ہے۔

3.3 ہندوستان میں بنیادی حقوق
Fundamental Rights in India

انسان کی مکمل ترقی کے لئے بنیادی حقوق لازمی ہیں حقوق جیسے تقریر کا حق اور انکے پسند کے کسی بھی علاقے میں رہنے کا حق فراہم کر کے افراد کی زندگی کو بامعنی بناتے ہیں۔

بنیادی حقوق یہ ہیں

- مساوات کا حق (Right to Equality)
- آزادی کا حق (Right to Freedom)
- استحصال کی مخالفت کا حق (Right against exploitation)
- ضمیر کی آزادی اور مذہب کا حق (Right to freedom of conscienc and religion)
- اقلیتوں کے لئے ثقافتی اور تعلیمی حقوق
(Right to constitutional remedies)
- آئینی چارہ جوئیوں کا حق

3.3.1 مساوات کا حق (Right to Equality)

یہ حق قانون کی نظر میں سب برابر اور قانون کے ذریعہ مساوی طور پر محفوظ ہونے کا حوالہ دیتا ہے۔ مذہب، ذات، نسل، جنس یا پیدائشی مقام کی ممانعت پر پابندی یا امتیازی سلوک کرنا جارحانہ عمل ہے اور اس کے تعلق سے ہر کوئی عدالت سے انصاف طلب کرسکتا ہے۔

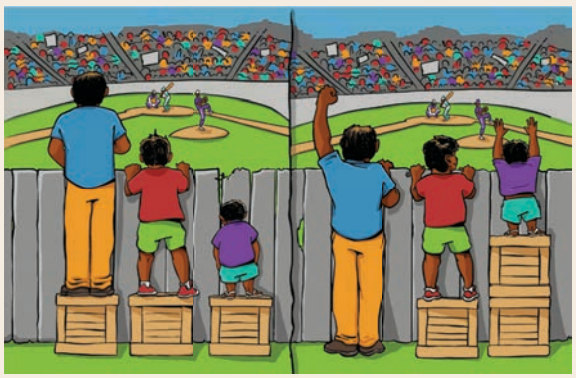

اس تصویر کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

3.3.2 آزادی کا حق : (Right to Freedom)

آئین میں آزادی کے چھ مختلف اقسام کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

a) تقریر اور اظہار رائے کی آزادی
b) بغیر ہتھیار کے پرامن طور پر جمع ہونے کی آزادی
c) انجمن اور ادارے قائم کرنیکی آزادی
d) ہندوستان کے کسی بھی مقام پر سکونت اختیار کرنے اور قیام کرنیکی آزادی
e) آزادانہ طور پر ہندوستان کے کسی بھی علاقے میں منتقل ہونے کی آزادی
f) کوئی بھی عملی پیشہ یا کوئی بھی روزگار (کاروبار یا تجارت) اختیار کرنے کی آزادی



3.3.3 استحصال کی مخالفت کا حق Right against Exploitation

14 سال سے کم عمر کے بچوں کو کانوں میں یا کارخانوں میں یا دوسرے پیشوں میں ملازم رکھنا قانون کے خلاف ہے۔ نہ ہی ٹھیکیدار اور نہ ہی ملازم کسی بھی کارکن سے اس کی مرضی کے خلاف جبراً کوئی کام کرواسکتے ہیں



3.3.4 ضمیر آزادی اور مذہب کا حق :

یہ حق شہریوں کو ان کے پسندیدہ مذہب پر عمل کرنے اور اس کی بیرونی کرنے کا انہیں حق دیتا ہے۔



تمام شہری ضمیر یا خیالات کی آزادی رکھتے ہیں۔ شہریوں کو کسی بھی مذہب پر اپنے طریقے سے عمل پیرا ہونے کی بھی آزادی ہے۔

3.3.5 ثقافتی اور تعلیمی حقوق :

(Cultural and Education Rights)

آئین ہمیں ثقافت کو محفوظ رہنے، اور اس کو فروغ دینے کا حق دیتا ہے۔ ہمیں اپنی روایت اور ثقافت کو برقرار رکھنے اور فروغ دینے کے لئے مدرسے انجمنیں اور سماجی اداروں کو کھولنے کا حق حاصل ہے۔ اسی طرح لوگوں کا ایک گروہ بچوں کو مذہبی تعلیم مہیا کرنے کے لئے مدرسہ کھول سکتا ہے۔ حکومت ان کارروائیوں کو منظوری دے کر انہیں فروغ دیتی ہے۔ البتہ ایسے ادارے ذات، رنگ، عقیدہ یہاں تک کہ مذہب کی بنیاد پر بھی داخلہ دینے سے انکار نہیں کر سکتے۔

انسانی حقوق اور بنیادی حقوق کے درمیان فرق

انسانی حقوق	بنیادی حقوق
یہ حقوق انسانوں کو عزت اور آزادی کے ساتھ زندہ رہنے کے مستحق قرار دیتے ہیں	ایک ملک کے شہریوں کے مبادیاتی حقوق جو آئین میں درج فہرست اور قانون کے تحت نفوذ پذیر ہیں۔ بنیادی حقوق کہلاتے ہیں۔
انسانی حقوق میں وہ حقوق شامل ہیں۔ جو حقیقی زندگی کے لئے بنیاد اور حتمی ہیں۔ یعنی انھیں دور نہیں کر سکتے۔	بنیادی حقوق صرف ان حقوق پر مشتمل ہیں جو عام زندگی کی بنیاد ہیں۔
بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق تسلیم کئے گئے ہیں۔	ملک کے آئین کے تحت بنیادی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے

انسانی حقوق کا اعلان اقوام متحدہ کے ذریعے کیا گیا۔ حکومت کی طرف سے اپنائے جانے والے کم سے کم معیاری حقوق کو تجویز کرتا ہے اور یہ ہدایت نامے رکھنے والے اصول کی طرح کم وبیش کام کرتا ہے۔

WRIT عدالت یا قانونی حاکم کی جانب سے ایک تحریری حکم نامہ ہے ۔جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا کام کرتا ہے۔

3.3.6 آئینی چارہ جوئیوں کا حق

Right to Constitutional Remedies

آئین کے تحت بنیادی حقوق کی ضمانت دی جاتی ہیں ۔اس حق کے ذریعے ایک فرد آئینی ذریعہ اختیار کرسکتا ہے ۔اگر وہ بنیادی حقوق کو مسترد کردیں تو وہ عدالت تک رسائی حاصل کرسکتا ہے ۔اس کے بعد عدالت حکومت کو حکم نامہ جاری کرتی ہے، جو WRIT کہلاتا ہے۔ یہ حکم نامہ شہریوں کے حقوق کو بحال کرتا ہے۔آئینی چارہ جوئیاں ہر اس چیز کو درست کرتی ہیں جو آئین کے لحاظ سے غلط ہوسکتا ہے۔چنانچہ یہ حق عطا کرتا ہے اور دوسرے تمام حقوق کا محافظ ہے۔

پریتیکا یاشنی نے آئینی چارہ جوئی کے ذریعہ عدالت تک رسائی حاصل کر کے اپنے روزگار کا حق جیتا۔


As Yashini takes last step towards her SI dream, it's a giant leap for 3rd gender

جیسا کہ یاشنی نے اپنے SI کے خواب کے لئے قدم اٹھایا وہ تیسری جنس کے لئے ایک غیر معمولی کوشش تھی۔

3.4 بنیادی فرائض Fundamental Duties

یہ شہریوں کے فرائض اور ذمہ داریوں کی شکل میں ہیں ۔اصلی آئین جو 26 جنوری 1950 کو عمل میں آیا۔ان میں بنیادی فرائض شامل نہیں تھے۔ 1976 میں ، 42 ویں ترمیم شدہ ایکٹ کے ذریعہ انہیں آئین میں شامل کیا گیا تھا۔آئین نے گیارہ ذمہ داریاں بیان کی ہیں ۔جو درج ذیل ہیں۔

1۔ آئین، اس کے نظریات اور اداروں، قومی جھنڈا اور قومی ترانہ کا احترام کرنا۔

2۔ عظیم مثالی شخصیات کی پیروی کرنا جنہوں نے ہمارے آزادی کے لئے قومی جدوجہد کی حوصلہ افزائی کی۔

3۔ ہندوستان کی حاکمیت، اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنا اور اس کا تحفظ کرنا۔

4۔ ملک کا دفاع کرے اور جب کہا جائے تو قومی خدمات انجام دے۔

5۔ ہندوستان کے تمام افراد میں ہم آہنگی کو فروغ دینا اور عام بھائی چارگی کا جذبہ پیدا کرنا۔مذہبی، لسانی، علاقائی یا قطعاتی اختلافات سے بالاتر ہونا، خواتین کی عظمت (وقار) کے خلاف اہانت آمیز سلوک ترک کرنا۔

6۔ ہمارے مجموعی انمول ثقافتی ورثے کی قدر کرنا اور محفوظ رکھنا۔

7۔ قدرتی ماحولیات بشمول جنگلات، جھیلیں، ندیاں اور جنگلاتی زندگی کی حفاظت کرنا اور ترقی دینا۔اور جاندار مخلوق پر شفقت رکھنا۔

8۔ سائنسی مزاج، انسانیت، تفتیشی اور اصلاحی جذبے کو ابھارنا۔

9۔ عوامی ملکیت کی حفاظت کرنا اور تشدد کو ترک کردینا۔

10۔ عمدہ کارکردگی کے لئے انفرادی اور اجتماعی دائرہ عمل میں کوشش کرنا۔تاکہ ملک مستقل طور پر اعلیٰ سطح کی جدوجہد اور نمایاں کامیابی حاصل کرے۔

11۔ والدین یا سرپرستوں کی جانب سے 14 سال کی عمر تک بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع دیا جانا۔

کیا تم جانتے ہو؟



والدین اور بزرگ شہریوں کی کفالت اور فلاح و بہبودی ایکٹ 2007

یہ ہندوستان کی حکومت کی جانب سے وضع کردہ قانون ہے جو 2007 میں منظور کیا گیا، اس دفعہ کے تحت بچوں اور وارثوں پر بزرگ شہریوں اور والدین کی کفالت ایک قانونی ذمہ داری ہے۔

3.5 قومی انسانی حقوق کمیشن National Human Rights Commission



قومی انسانی حقوق کمیشن ایک خودمختار ادارہ ہے جو قومی انسانی حقوق کمیشن جو 12/اکتوبر 1993 میں انسانی حقوق کے تحفظ کے ایکٹ 1993 کے تحت قائم کیا گیا ہے ۔ یہ ایک چیرمین اور چند دوسرے اراکین پر مشتمل ہے ۔ ہندوستان میں NHRC انسانی حقوق کی ضمانت اور فروغ کے لئے ذمہ دار ہے ۔ زندگی پر مشتمل حقوق آزادی، مساوات اور فرد کی عظمت ووقار کی ضمانت آئین یا بین الاقوامی معاہدے کے ذریعہ دی گئی ہے۔

NHRC کے افعال :

- انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنا یا غفلت کے سلسلے کی روک تھام اور کسی بھی خدمت گار کی طرف سے ہونے والے تشدد کو روکنا۔
- انسانی حقوق سے متعلق عدالت میں مقدمہ داخل کرنا۔
- انسانی حقوق کے دائرہ عمل میں تحقیق کو شروع کرنا اور فروغ دینا۔
- معاشرے کے مختلف طبقوں کے درمیان انسانی حقوق کی تعلیم میں مشغول ہونا۔
- انسانی حقوق کے دائرہ عمل میں کام کرنے والے NGOS اور اداروں کے اثرات کی ہمت افزائی کرنا۔

3.6 ریاستی انسانی حقوق کمیشن
State Human Rights Commission(SHRC)



1993 کے انسانی حقوق کے تحفظی قانون کی دفعہ 21 کے تحت ہندوستان کی ہر ریاست میں اقتدار اعلیٰ کے مطابق ریاستی انسانی حقوق کمیشن قائم کئے گئے ہیں۔

کمیشن کی متعین کردہ اہم ذمہ داری انسانی حقوق کا تحفظ اور ترقی دینا ہے۔اس کے علاوہ کمیشن نے اپنا عمل جاری رکھنے کے لئے اپنایا گیا طریقہ کار شکایات پر لے جانے والے مقدمہ کی کارروائی موصول شدہ ذرائع سے قطع نظر اور عمل کی شفافیت (Transparency) ریاستی انسانی حقوق کمیشن کو ریاست میں کام کرنے کی قوت کو بڑھاتی ہے۔

SHRC کے افعال :

- SHRC ریاست میں مخصوص معاملات کے بارے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور فہرست کی جانچ پڑتال بیک وقت کرے گی۔
- اس کے مقاصد اور فرائض NHRC کی مانند ہیں مگر یہ صرف ریاست تک محدود ہیں۔اس کا یہ ایک چیرمیں اور دو اراکین ہوتے ہیں
- یہ ایک شہری عدالت کا اقتدار رکھتے ہیں اور ازخود (Suo-motu) یا موصول شدہ مقدمات پر سماعت کا اختیار رکھتے ہیں
- یہ آفت رسیدہ یا مظلوم کو معاوضہ کی سفارش بھی کر سکتے ہیں۔

3.6.1 بچوں کے حقوق (حقوق اطفال) Child Rights

آئین کے ذریعے جن بنیادی حقوق کی وضاحت کی گئی ہے۔اس کے علاوہ ہمیں بعض مخصوص حقوق کو یقینی بنانا ہے۔

اقوام متحدہ کے مطابق ایک بچہ ایک ایسا فرد ہے۔جس نے 18 سال کی عمر مکمل نہیں کی ہے یعنی وہ ایک نابالغ ہے۔انسانی حقوق کے عالمی معاہدے کی منشور کے دفعات 25 میں یہ اصول پیش کئے گئے ہیں ۔ان اصولوں کی بنیاد پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 20 نومبر 1989 کو بچوں کے حقوق کے اعلان کو تسلیم کیا گیا ہے اور اپنایا گیا ہے۔

- زندگی کا حق
- خاندان کے ماحول کا حق
- تعلیم کا حق
- معاشرتی تحفظ سے مستفید ہونے کا حق
- جنسی استحصال کی مخالفت کا حق
- فروخت یا غیر قانونی تجارت کی مخالفت کا حق
- بچہ مزدور جیسے دوسری قسم کے استحصال کی مخالفت کا حق

زندگی کا حق: Right to life

ایک بچہ کو اس کی پیدائش سے پہلے ہی سے زندہ رہنے کا حق حاصل ہے ۔بقا کے حق کے ساتھ ساتھ پیدا ہونے کا حق ، خوارک کا بنیادی حق ، محفوظ ٹھکانہ، لباس اور باوقار زندگی گذارنے کا حق بھی شامل ہے۔

خاندان کے ماحول کا حق (Right to family environment)

ایک بچہ کو خاندانی ماحول میں قاعدے کے مطابق بچپن گذارنے کا حق حاصل ہے۔بچے جو مفلس، آوارہ یا یتیم چھوڑ دئے گئے ہیں ۔انھیں بھی زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔ان بچوں کو دیکھ بھال کرنے والے خاندانوں کو اپنانے کے لئے سونپ دیا جاسکتا ہے۔

معاشرتی تحفظ سے مستفید ہونے کا حق :
(Right to benefit from social security)

بچوں کو ملک سے مالی امداد ملنی چاہئے جب کہ ان کے والدین یا سرپرست کسی بیماری، معذوری یا عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے انھیں ایک اچھی معیاری زندگی فراہم کرنے سے قاصر ہوں۔

تعلیم کا حق: (Right to Education)

تعلیم کے حق کا قانون ہندوستان کا ایک پارلیمانی قانون ہے جو 2009 میں 6 تا 14 سال کی عمر کے بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کے لئے آئین کے دفعہ 21A کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔

ملالہ اعزازی نوبل انعام یافتہ کا کہنا ہے کہ مجھے اسکول سے محبت تھی لیکن ہر چیز بدل گئی جب بنیاد پرستوں نے وادی سوات میں ہمارے شہر پر قبضہ کرلیا۔



انہوں نے کہا کہ لڑکیاں طویل عرصہ تک مدرسہ جا نہیں سکتیں۔ میں نے لڑکیوں کی حمایت میں اور ہمارے سیکھنے کے حق کے لئے عوامی طور پر بات کی۔ اور اس بات نے مجھے ایک ہدف (Target) بنا دیا۔

اکتوبر 2012 میں اسکول سے گھر کے راستہ میں ایک نقاب پوش بندوق بردار نے اسکول بس میں سوار ہوکر پوچھا ''ملالہ کون ہے'' اس نے مجھے سر کے بائیں جانب گولی ماردی۔ میں دس دنوں کے بعد برمنگھم انگلینڈ کے ہسپتال میں ہوش میں آئی۔ مہینوں کی جراحیوں (Surgeries) اور بحالی کے بعد میں نے اپنے نئے گھر برطانیہ میں اپنے خاندان کے ساتھ شمولیت اختیار کی۔ میں نے اپنی لڑائی اس وقت تک پُرعزم طور پر جاری رکھنے کا ارادہ کیا۔ جب تک کہ ہر لڑکی کو اسکول جانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ تمام لڑکیوں کو 12 سال تک مفت، محفوظ اور معیاری تعلیم کے حصول کو یقینی بنانے کے لئے میں روزانہ جدوجہد کرتی ہوں۔ آج اسکول سے 130 ملین سے زائد لڑکیاں باہر ہیں۔ اس سلسلے میں ابھی بہت سے کام باقی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے ساتھ تعلیم اور مساوات کے لئے جدوجہد میں شامل ہوں گے۔ ہم اکٹھے ہوکر ایسی نئی دنیا بنا سکتے ہیں۔ جہاں تمام لڑکیاں سیکھ سکتی اور قیادت کرسکتی ہیں۔

''اگر آپ ملالہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟''
کیا ملالہ کی جدوجہد ضروری ہے؟
کیا لڑکیوں کو مساوی تعلیم دی جارہی ہے اور ان کے ساتھ مساوی سلوک کیا جارہا ہے؟

فروخت یا غیر قانونی تجارت کی مخالفت کا حق :

بچوں کے ساتھ انہیں بنیادی انسانی حقوق سے سرفراز کرتے ہوئے منفرد معاملہ کرنا چاہئے۔ بچے غیر محفوظ ہوتے ہیں۔ غربت، جنس، امتیازات (تفرقات) ٹوٹے ہوئے خاندان وغیرہ بنیادی وجوہات ہیں جو بچوں کی فروخت یا غیر قانونی تجارت کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

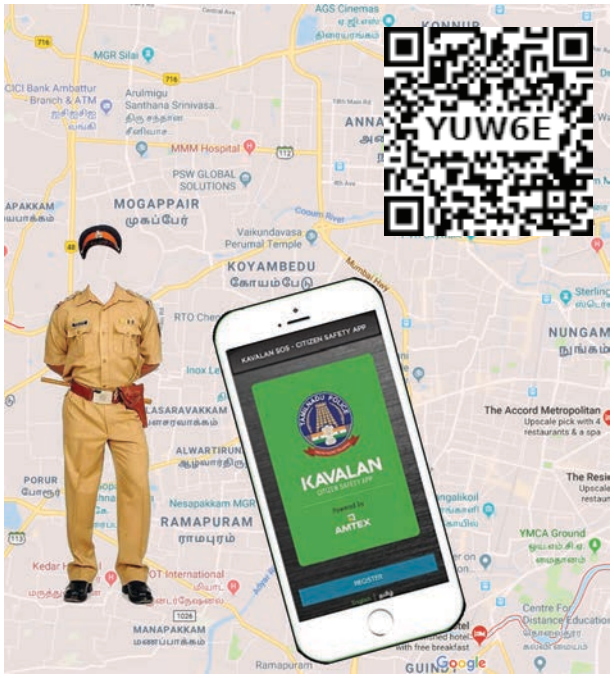

کیا تم جانتے ہو؟

Kavalan SOS App حکومت تمل ناڈو کی جانب سے ہنگامی صورتحال کے دوران عوام کے استعمال کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ ہنگامی صورتحال میں، صرف خواتین ہی نہیں، بلکہ ہر شخص آسانی سے اس App کے ذریعے پولیس کنٹرول روم تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

بچے مختلف وجوہات جیسے معاشی استحصال، جنسی استحصال، جنسی بدفعلی، منشیات، غیر قانونی تجارت اور بچہ مزدوری کی وجہ سے فروخت یا غیر قانونی تجارت کے شکار ہیں۔

کیا آپ نے غیر قانونی تجارت (Trafficking) کے متعلق سنا ہے۔ اپنی جماعت میں اس موضوع پر بحث ومباحثہ منعقد کیجئے۔

جنسی استحصال کی مخالفت کا حق :

ریاست کو چاہئے کہ وہ بچوں کو جنسی استحصال اور بدفعلی سے محفوظ رکھے ۔جب ان بچوں کو جسمانی یا ذہنی طور پر جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔

POCSO ایکٹ۔جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظی ایکٹ

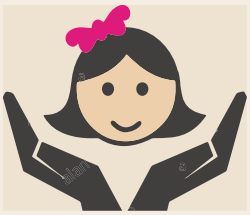

جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظی ایکٹ 2012، ہر مرحلے میں بچوں کے ساتھ بہترین مفاد کا تعلق رکھتا ہے اور کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

POCSO ایکٹ کی نمایاں خصوصیات :

- یہ ایکٹ 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ قرار دیتا ہے۔ جو بچے کی طبعی، جذباتی، دانشورانہ اور سماجی ترقی کو یقینی بناتا ہے اور اسے صحت مند رکھتا ہے۔
- جب بدفعلی ایک پُر اعتماد شخص یا حاکم یا، بچوں کے متعلقین جیسے خاندان کا فرد، پڑوسی یا کوئی جان پہچان والے سے سرزد ہو۔
- بچے کے بیان کو بالکل صحیح طور پر اس کے اظہار کے مطابق اندراج کیا جائے گا۔
- ایک بچے کو گواہی دینے کے لئے بار بار نہیں بلایا جائے گا۔

12 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کی عصمت دری کرنے والے کو سزائے موت کا فرمان اور دوسرے شدید قابل سزا کارروائی کا اعلان اپریل 2018 میں کیا گیا ہے۔ قانون جرم کا ترمیم شدہ 2018 نے ہندوستانی تعزیر (سزا) کے قانون میں ترمیم کی ہے۔اس ترمیم کی دوسری نمایاں خصوصیت یہ فرد کی بحالی اور طبّی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کافی اور مناسب ہوں گے۔

Child Line No. 1098

ہندوستان کی پہلی 24 گھنٹے مفت ایمرجنسی فون سروس بچوں کی مدد کے لئے ہے۔

غیر محفوظ بچے جیسے بچہ مزدور، بچپن کی شادی سے متاثر شدہ بچے اور بدفعلی سے متاثر بچوں کو خصوصی امداد دی جاتی ہے۔

بچہ مزدوری جیسے دوسری قسم کے استحصال کی مخالفت کا حق :

کئی صنعتی کارخانوں میں اکثر بچوں کو ملازم رکھا جاتا ہے۔ یہ بچے اپنے بچپن، صحت اور تعلیم سے محروم کئے جاتے ہیں۔ یہ محتاجی اور غربت کی زندگی گذارنے ہر مجبور ہوتے ہیں۔شیشہ ، دیا سلائیاں بنانے کے کارخانوں، تالا بنانے کے کارخانوں، ردی یا کباڑ چننا، قالین تیار کرنے کی صنعت، بیڑی لپٹنا، پتھر کی کھدائی، اینٹوں کی بھٹیوں اور چائے کے باغات وغیرہ میں یہ بچے کام کرنے لگتے ہیں۔

کام زیادہ تر جنس کی بنیاد پر مخصوص ہیں۔لڑکیاں زیادہ تر گھر پر مبنی کام انجام دیتی ہیں۔ جب کہ لڑکے اجرت پر کام کرنے والے مزدور کی حیثیت سے ملازمت کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ بچے زرعی شعبوں، ہوٹلوں، موٹر مرمت کرنے کی دوکانوں اور گھریلو صنعتوں میں کام کرتے ہیں۔ بچہ مزدور کا خاتمہ ہمارے لئے ایک چیلنج بن گیا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

کیلاش ستیرتھی نوبل انعام یافتہ ''بچپن بچاؤ اندولن'' اور بہت سے دیگر بچوں کے حقوق کی تنظیموں کے بانی تھے۔ 86,000 سے زائد بچوں کو ہندوستان میں ان کے اور ان کی ٹیم کے ممبروں کے ذریعہ بچہ، مزدوری، غلامی اور بچوں کی خرید و فروخت سے آزاد کرایا گیا ہے۔ بچہ مزدوری کے خلاف 80,000 کلومیٹر تک کی طویل عالمی مسافت کیلاش کی قیادت میں کی گئی تھی۔ جس نے دنیا بھر کی توجہ کو بچہ مزدوری کے مسئلہ پر مرکوز کر دیا۔



بین الاقوامی جائزے (Survey) کی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ معذور بچوں کو عام بچوں کے مقابلے میں 3.4% زیادہ، جنسی بدفعلیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے

ہندوستان کے آئین میں بچوں کے حقوق :

24ویں دفعہ : خطرناک روزگار میں 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو ملازم نہیں رکھنا چاہئے۔

45ویں دفعہ : 14 سال کی عمر کو پہنچنے تک تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینا۔

کسی بھی ملک کی بنیاد بچے ہوتے ہیں۔ جب لڑکیوں کی کم عمر میں شادی کی جاتی ہے تو وہ بہت سے حسن مواقع جیسے بچپن کی خوشیاں، تعلیم حاصل کرنے کے مواقع اور صحتمند زندگی سے محروم ہوجاتی ہیں۔ بچپن کی شادی سے ہمارا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ کسی بھی قیمت پر بچپن کی شادی کو روکنا چاہئے۔

3.6.2 خواتین کے حقوق (Women Rights)

ہندوستان میں خواتین کے لئے قومی کمیشن (NCW)، خواتین کے آئینی اور قانونی تحفظات کا جائزہ لینے کے لئے تشکیل دی گئی جو اصلاحی اقدامات کی سفارش کرتی ہے اور ملک میں خواتین کی بہبودی اور ترقی کو متاثر کرنے والے حکومت کے تمام معاملات پر حکومت کو اچھے مشورہ لے دیتی ہے۔

جدید ہندوستان میں خواتین صدر، وزیر اعظم، لوک سبھا اسپیکر، مخالف جماعت کی سربراہ، یونین وزراء، وزیر اعلیٰ اور گورنر جیسے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

تمل ناڈو میں خواتین کو آبائی ملکیت کے حقوق ہندو جانشینی (تمل ناڈو ترمیم) ایکٹ 1989 کے تحت دئے گئے ہیں۔
مرکزی حکومت نے 2005 میں ہندو وراثتی ایکٹ میں ترمیم کی ہے اس ترمیم کے ذریعہ خواتین کو اب غیر منقسم جائیداد کی وراثت میں برابر حصص دئے جاتے ہیں۔

ہندوستانی آئین کے تحت خواتین مساوات، وقار اور امتیازی سلوک سے آزادی وغیرہ کے حقوق بنیادی طور پر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان عورتوں کے حقوق پر مختلف حکومتی قوانین رکھتا ہے۔

خواتین مزدور کی فلاح و بہبودی اور امبیڈکر :

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے ہندوستان میں خواتین مزدوروں کے لئے بہت سارے قوانین بنائے جیسے کانوں پر ملازم خواتین کی زچگی پر منافع کا قانون، خواتین مزدور کے لئے فلاح و بہبود فنڈ، خواتین اور بچہ مزدوروں کا تحفظ ایکٹ، زچگی منافع برائے خاتون مزدور اور کوئلے کی کانوں میں زیر زمین کام کرنے والی خواتین کے روزگار پر پابندی کی بحالی۔

ریزرویشن (Reservations)

تمل ناڈو کی ریاست نے درج فہرست طبقات، درج فہرست قبائل پسماندہ طبقات، نہایت پسماندہ طبقات، غیر مطلع برادریوں اور اقلیتوں کے لئے ملازمت اور تعلیمی اداروں میں 69% نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ تمل ناڈو کی حکومت نے پسماندہ طبقات میں مسلمانوں کے لئے اور درج فہرست طبقات کے زمرے میں اُرندتا تیار طبقہ کو ریزرویشن مہیا کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل کے جدول ہمیں تمل ناڈو کی حکومت کی جانب سے مختلف فرقوں کے مختص کردہ نشستوں کے فیصد کی ایک واضح تصویر کو پیش کرتی ہے۔

فرقے (برادریاں)	ریزرویشن (فیصد میں)
پسماندہ طبقات	26.5
پسماندہ طبقات (مسلمان)	3.5
نہایت پسماندہ طبقات / غیر مطلع برادریاں	20
درج فہرست فرقے	18
درج فہرست قبائل	3
کل	**69**

ہر ایک مختص اور عام زمرے کے تحت 33 % خواتین کے لئے اور 4% جداگانہ قابلیت کے افراد کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔
اُرندتا تیار کے لئے درج فہرست طبقات میں خصوصی ریزرویشن دی گئی ہے۔ ایک شخص جس کا ذریعۂ تعلیم تامل ہو۔ 20% نشستیں ہر ایک زمرے کے تحت ترجیحی بنیاد پر پیش کئے گئے ہیں

3.6.3 معلومات کے حق کا دفعہ
Right to Information Act (RTI)

معلومات کے حق کا دفعہ ایک انقلابی قانون ہے۔ جس کا مقصد ہندوستان میں سرکاری اداروں کی شفافیت کو فروغ دینا ہے۔ یہ قانون اکتوبر 2005 کو نافذ کیا گیا ہے۔
ایک عام فرد معلومات فراہم کرنے کے لئے کسی بھی سرکاری ادارہ یا تنظیم سے مطالبہ کرسکتا ہے۔ ان معلومات کو تیس دنوں کے اندر فراہم کردینا چاہئے۔ اگر نہ کئے جائیں تو جرمانہ کے طور پر ایک اجرت متعلقہ اہل کار سے وصول کی جائے گی۔

یہ ملک کا سب سے زیادہ موثر قانون ہے۔ یہ مردم دوست قانون ہے ۔یہاں تک کہ ایک غیر تعلیم یافتہ شخص بھی کسی عوامی معلومات کے افسر سے اس کو تحریری شکل میں دینے کے لئے کہہ سکتا ہے۔حکومت کے تمام ایجنسیوں جیسے منسپل کار پوریشن ، سرکاری محکمے ، سرکاری مدارس سڑک کے حکام وغیرہ اس دفعہ کے تحت آتے ہیں۔

RTI کے سرگرم کارکن



ارونا رائے



نیکل ڈے

RTI کے ذریعے کوئی بھی حکومتی دستاویزات کی نقل جیسے اندراجات ، بیانات اور کاغذات وغیرہ حاصل کر سکتے ہیں۔افراد اور تنظیموں کے ذاتی معلومات جو ملک کے دفاع اور ذی فہم (انٹلی جنس) سے جڑے ہوں جیسے BSF، CRPF، انٹیلی جنس بیورو، RTI سے مستثنیٰ ہیں۔

- درخواستی فارم پر اپنا مکمل نام اور پتہ مع تاریخ کے دستخط کریں اور اسے ایک رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ متعلقہ حاکم کے دفتر میں بھیجیں۔
- اگر تیس دنوں کے اندر کوئی جواب موصول نہ ہو تو حاکم مجاز مرافعہ (Appellate authority) کے پاس ایک مرافعہ (Appeal) درج کر سکتے ہیں۔

3.6.4 مزدور کے حقوق (Labour Rights)

مساوات کا حق ، عوامی روزگار کے مساوی مواقع ، ادارے اور انجمنوں کی تشکیل ، ذریعہ معاش کا حق لین دین کی ممانعت، جبراً مزدور اور بچہ مزدوری کی ممانعت جیسے حقوق کی ضمانت آئین دیتا ہے۔ دفعہ 39(d) مرد اور خاتون مزدوروں کے مساوی کام اور مساوی اجرت کی یقین دہانی کرتا ہے۔

جان ۔ایف کینڈی کا کہنا ہے کہ ”جب ایک فرد کے حقوق کی تجدید کی جاتی ہے تو ہر ایک فرد کے حقوق گھٹ جاتے ہیں۔ دنیا کے مہذب اقوام مساوات پر زور دیتے ہیں۔اقوام مساوات کو یقینی بنانے کے لئے انسانی حقوق پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ یہ ملک میں امن، ہم آہنگی اور ترقی کو برقرار رکھنے میں معاون ہوتے ہیں۔“

کارروائی :

درجِ ذیل جدول میں مختلف ملازمتوں کی فہرست بنائیے اور مرد اور خواتین ملازموں کے لئے اجرت کی رقم کو بھرتی کیجئے۔

نمبر شمار	ملازمت/پیشہ	مرد ملازم کے لئے اجرت	خاتون ملازم کے لئے اجرت
1.			
2.			
3.			
4.			
5.			



ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کا حصہ

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کا مزدوروں کو تحفہ:

- کارخانہ میں کام کرنے کے اوقات میں کمی (ایک دن میں صرف 8 گھنٹے)
- تجارتی انجمنوں کی لازمی شناخت
- ہندوستان میں روزگار کا تبادلے
- ملازموں کی ریاستی بیمہ (ESI)
- کم از کم اجرت
- کوئلہ اور ابرق کی کان کنی کا پراویڈنٹ فنڈ

کیا تم جانتے ہو؟

یہ خاتون کارکنوں کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے ۔کیرلا میں کئی دہائیوں سے خواتین کارکن دوکانوں اور تجارتی خریداری کے مرکزوں میں کم از کم روزانہ 12 تا 14 گھنٹے کھڑی رہتی ہیں۔

خواتین ملازم جو دوکانوں اور تجارتی خریداری کے مرکزوں میں کام کرتی ہیں ۔انہیں بیٹھنے یا دیوار سے ٹیک لگانے کی بھی اجازت نہیں ہے۔انہیں ایک دن میں صرف دو مرتبہ 5 منٹ کے وقفہ تک آرام کرنے کی اجازت ہے۔

طویل عرصے سے خواتین کارکنوں کے درمیان اس غیر انسانی فعل کے خلاف ایک مضبوط آواز بلند کی گئی ۔اس کے مدنظر کیرلا کی حکومت نے تدارکی فیصلہ جولائی 2018 کو دوکانوں اور تجارتی اداروں کے قانون میں ترمیم کی صورت میں کیا۔

Recap اعادہ

- نسلی امتیازی سلوک لوگوں کے ساتھ جانب دارانہ برتاؤ ہے۔
- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کی وضاحت۔
- دوسری عالمی جنگ کے بعد انسانی حقوق کے تاریخ کی بنیاد۔
- انسانی حقوق کا عالمی اعلان۔
- ہندوستان کا آئین شہریوں کے چھ بنیادی حقوق اور گیارہ فرائض کی ضمانت دیتا ہے۔
- قومی اور ریاستی انسانی حقوق کمیشن کی تشکیل اور افعال۔
- توسیع کردہ حقوق جیسے بچوں کے حقوق، SC اور ST کے حقوق، خواتین کے حقوق، معلومات کے حق کا دفعہ (RTI) اور مزدور کے قوانین۔

مشق Exercises:

97NZE

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ نسلی عصبیت کی پیروی ..... نے کی

a) جنوبی سوڈان b) جنوبی آفریقہ

c) نائیجیریا d) مصر

2۔ حکومت کی تشکیل اور انتظامیہ میں ..... حق مستعمل ہیں۔

a) سماجی b) اقتصادی

c) سیاسی d) ثقافتی

3۔ ایک دس سالہ لڑکا ایک دوکان میں کام کررہا ہے۔اسے بحال کرنے کے لئے آپ کونسا حق استعمال کریں گے۔

a) مساوات کا حق b) آزادی کا حق

c) استحصال کی مخالفت کا حق d) مذہبی آزادی کا حق

4۔ RTI ایکٹ 2005 سے معلومات حاصل کرنے کی مدت کتنے دن کی ہے۔

a) 20 دن b) 25 دن

c) 30 دن d) 35 دن

5۔ ذیل کا کونسا بیان صحیح ہے۔

i) ریاستی انسانی حقوق کمیشن 1993 میں قائم کی گئی۔

ii) یہ شہری عدالت کا اختیار رکھتے ہیں۔

iii) یہ ریاست سے باہر بھی وسیع اقتدار رکھتے ہیں۔

iv) یہ آفت رسیدہ یا زخمیوں کو معاوضہ کی سفارش بھی کرسکتے ہیں۔

a) (i) اور (ii) صحیح ہیں۔

b) (i) اور (iii) صحیح ہیں۔

c) (i)، (ii) اور (iii) صحیح ہیں۔

d) (i)، (ii) اور (iv) صحیح ہیں۔

6۔ نیچے دئے گئے بیانات پر غور کیجئے۔

توثیق (A) : حقوق اور فرائض ایک ہی سکّے کے دو رخ ہیں۔

سبب (R) : ہم مذہبی آزادی کا حق رکھتے ہیں ہمیں دوسرت مذاہب کے لوگوں سے ہم آہنگی اور قومی جذبے کو فروغ دینا چاہئے۔

a) A اور R دونوں درست ہیں اور A کی وضاحت R کرتا ہے۔

b) A اور R دونوں درست ہیں، مگر A کی وضاحت R نہیں کرتا۔

c) A درست ہے مگر R غلط ہے۔

d) A غلط ہے مگر R درست ہے۔

7۔ UNO کے مطابق بچہ ایک ایسا فرد ہے جس نے ..... سال کی عمر مکمل نہیں کی ہے۔

a) 12 b) 14

c) 16 d) 18

8۔ کیلاش ستیرتھی اور ملالہ کو ..... کے لئے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

a) ادب b) امن

c) طبیعیات d) اقتصادیات

II۔ خانہ پر کیجئے :

1۔ انسانی حقوق کے عالمی معاہدہ (UDHR) کو ..... میں اپنایا گیا۔

2۔ ..... ترمیم شدہ ایکٹ کے ذریعے بنیادی فرائض آئین میں شامل کئے گئے تھے۔

3۔ قومی انسانی حقوق کمیشن ..... میں قائم کیا گیا۔

4۔ خواتین کے آبائی ملکیت کے قانون کو 1989 میں نافذ کرنے والی ہندوستانی ریاست ..... تھی۔

III۔ جوڑ ملایئے :

1۔ ووٹ کا حق	۔	ثقافتی حق
2۔ انجمن بنانے کا حق	۔	استحصال کی مخالفت کا حق
3۔ رسم ورواج کے تحفظ کا حق	۔	سیاسی حقوق
4۔ ہندو وراثتی قانون	۔	آزادی کا حق
5۔ بچہ مزدوری	۔	2005

IV۔ مختصر جوابات لکھئے :

1۔ انسانی حقوق کیا ہیں؟

2۔ بنیادی حقوق کیا ہیں؟

3۔ اقوام متحدہ نے بچوں کے جن حقوق کی وضاحت کی ہے وہ کیا ہیں؟

4۔ آئینی چارہ جوئیوں پر ایک مختصر نوٹ لکھئے؟

5۔ POCSO کی وضاحت کیجئے۔

6۔ بچوں کو کیوں خصوصی توجہ کی ضرورت ہے؟

7۔ ڈاکٹر بی.آر.امبیڈکر کے حق میں امداد کیا ہے؟

8۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں؟ مگر ہم نے خواتین کے لئے ایک الگ قانون نافذ کیا ہے۔ دلائل پیش کیجئے۔

9۔ ''استحصال کی مخالفت کے حق'' پر ایک نوٹ لکھئے۔

10۔ بنیادی حقوق اور انسانی حقوق میں فرق بیان کیجئے۔

V۔ مفصل جواب لکھئے :

1۔ UDHR سے متعلق ایک پیراگراف لکھئے۔

2۔ بنیادی فرائض کیا ہیں؟ آپ اپنے مدرسے کے احاطہ میں اس کی کس طرح پیروی کروگے؟

3۔ قومی انسانی حقوق کمیشن کس طرح ہمارے حقوق کا تحفظ کرتا ہے؟

4۔ کارکنوں کو مزدور کے قوانین سے کونسے فوائد فراہم کئے گئے ہیں؟

5۔ آپ اپنی زندگی میں بنیادی حقوق سے کیسے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

VI Project and Activity منصوبہ بندی اور کارروائی

1۔ بچوں سے بدفعلی / جنسی استحصال اور غیر قانونی تجارت سے تم کس طرح اپنے کو محفوظ رکھوگے؟

2۔ ''میرا ملک'' ''میرا حقوق'' عنوان پر ایک مضمون لکھئے۔

اکائی 4

حکومت کی قسمیں FORMS OF GOVERNMENT

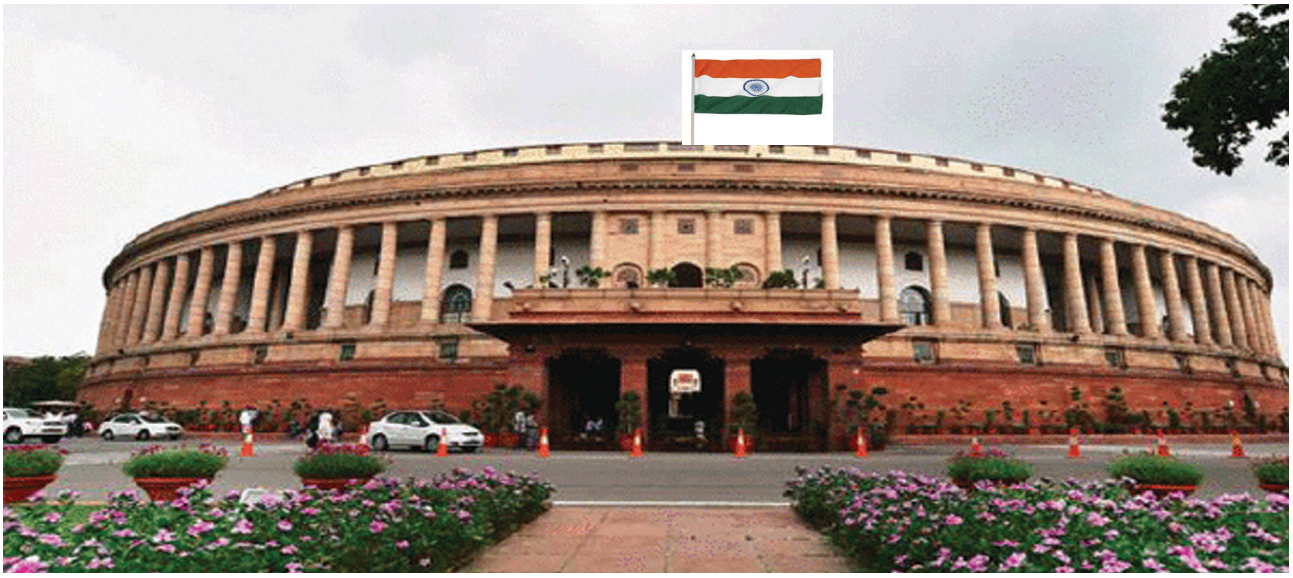

سیکھنے کے مقاصد :

- آئین کے قسموں کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا۔
- مختلف قسم کی حکومتوں کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- مختلف قسم کی حکومتوں کی خوبیاں اور خامیوں کی جانکاری حاصل کرنا۔
- متحدہ / اتحادی اور وفاقی حکومت کے فرق کو سمجھنا۔

7FH0B

تعارف

حکومت، ریاستوں کی اہم آلہ کار (Agency) ہے۔ یہ سیاسی اور انتظامی شعبوں سے تعلق رکھنے والے کئی اراکین پر مشتمل ہے۔ یہ لوگ عوام کی فلاح و بہبودی کے لئے ریاستی پالیسیوں کی تکمیل کے ایک واسطے کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ اظہارت کی ترتیب بناتی اور ریاست کی مرضی کو سمجھتی ہے۔ اسکی وضاحت اس طرح بھی کی جا سکتی ہے کہ یہ آئین اور قوانین پر مبنی بعض قانون ساز، ایگزیکوٹیو اور عدالتی قوتوں کی تعمیل کرے۔ حکومت کے تین اہم رکن (شعبے) ہیں۔

i) قانون ساز مجلس (آئین ساز جماعت)

ii) مختار کار (Executive)

iii) عدالت یہ تمام شعبۂ ریاست کی کارروائیوں کو سرانجام دیتے ہیں۔

حکومتوں کی درجہ بندی، متحدہ / اتحادی، وفاقی (Federal)، پارلیمانی، صدارتی طرز حکومت کے طور پر کی جاتی ہے۔



4.1 مطلب

حکومت کا مطلب ریاست کے Executives افعال ہیں۔ایک ایسی تنظیم ہے جو ملکی (Civil)، (Corporate)، مذہبی، تعلیمی یا دوسرے گروہوں میں نافذ کردہ قوانین کو نافذ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

اصطلاح ''حکومت'' قدیم فرانسی لفظ 'Governer' سے لیا گیا ہے اور اس کو لاطینی زبان کے لفظ "Gubernare" سے حاصل کیا گیا ہے۔جس کے معنی سربراہی، حکمرانی، رہنمائی اور منظم کرنے کے ہیں۔

حکومت کی سب سے قدیم طرز شکل کونسی ہے؟

''شہنشاہیت'' حکومت کی سب سے قدیم شکل ہے جو برطانیہ میں پائی جاتی ہے۔ شہنشاہیت میں بادشاہ اور ملکہ ریاست کے سربراہ ہوتے ہیں۔برطانوی شہنشاہیت کو آئینی / دستوری شہنشاہیت کہا جاتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ فرمان روا (Sovereign) ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔جو منتخب کردہ پارلیمنٹ کے ساتھ آئین کی تشکیل اور اس کو لاگو کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

4.2 دستور کے اقسام TYPES OF CONSTITUTION

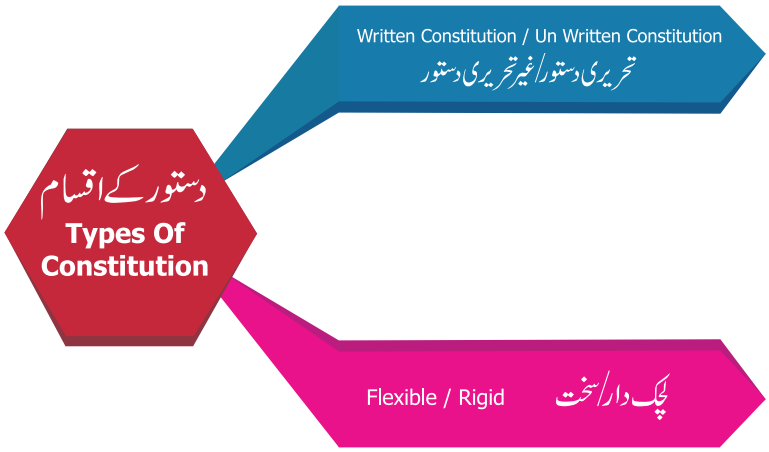

4.2.1 متحدہ طرزِ حکومت Unitary Form of Government

متحدہ نظامی حکومت، یا متحدہ ریاست، ایک فرماں روا ریاست ہے۔جس کی حکمرانی واحد ہستی کرتی ہے۔مرکزی حکومت (Supreme) ہے۔ اور انتظامی درجے پر انھیں کاموں پر اختیار ہوتا ہے۔جس کو مرکزی حکومت کی طرف سے کرنے کا حکم دیا جائے۔ انگلینڈ، فرانس، جاپان، سری لنکا وغیرہ متحدہ طرزِ کی حکومتوں کی مثالیں ہیں۔

متحدی طرزِ حکومت کے تمام اختیارات اور اقتدار، واحد مرکز سے وابستہ ہوتے ہیں۔جب کہ وفاقی طرزِ حکومت کا اختیار اور اقتدار مرکزی اور قانونی شعبوں کے درمیان منقسم ہے۔متحدی طرز حکومت کے کئی اختیارات بھی بٹے ہوئے ہیں۔مگر ہم اسے وفاقی (Federal) نظام نہیں کہہ سکتے۔

متحدہ طرز حکومت کی خوبیاں

- چھوٹے ممالک کے لئے موزوں طرز حکومت ہے۔
- اختیارات اور ذمہ داریوں کے جھگڑوں سے دور ہوتی ہے۔
- متحدہ طرزِ حکومت جلد فیصلہ صادر کرتی ہے۔اور اس پر تیزی سے عمل پیرا بھی ہوتی ہے۔

❖ متحدہ طرزِ حکومت میں خرچ کم ہوتا ہے۔

❖ قانونی ترمیمات میں آسانی ہوتی ہیں۔

❖ یہاں پر اتحاد، مساویاتی قانون، پالیسی، اور انتظامیہ ہوتا ہے۔

متحدہ طرزِ حکومت کی خامیاں
Demerits of Unitary form of Government

❖ اس طرز کی حکومت بڑے ممالک کے لئے ناموزوں ہے۔

❖ مرکزی حکومت کو کئی پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مسائل اس کو انتظامی امور میں رُکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔

❖ مقامی مسائل، مقامی لگن/دلچسپی اور آغازی کاموں پر مرکزی حکومت توجہ دے نہیں پائے گی۔

❖ اقتدار کا ارتکاز، مرکزی حکومت کو مطلق العنانی کا راستہ دکھا سکتی ہے۔

ہندوستانی دستور کے متحدہ خصوصیات
Unitary Feature of Constitution

❖ مضبوط مرکز

❖ ریاستی علاقوں پر مرکزی حکومت کا قابو/اختیار

❖ واحد دستور

❖ دستور میں لچک

❖ ریاستوں کی نامساوی نمائندگی

❖ ہنگامی حالات میں فراہمی یا اہتمام

❖ واحد شہریت

❖ واحد ضمنی عدالیہ

❖ تمام ہندوستان کی خدمات

❖ مرکزی حکومت کی طرف سے گورنر کا تقرر

4.2.2 وفاقی طرزِ حکومت Federal form of government

متحدہ طرزِ حکومت اور وفاقی طرزِ حکومت میں حکومت کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ اس درجہ بندی کی بنیاد قومی حکومت اور علاقائی حکوت کے درمیان پائے جانے والے طبعی تعلقات پر منحصر ہوتی ہے۔

دستور کے مطابق وفاقی حکومت کے اختیارات، قومی حکومت اور علاقائی حکومت کے درمیان منقسم ہوتے ہیں۔ دونوں اپنے مخصوص فیصلوں کو انفرادی طور پر صادر کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ US، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، روس، برازیل، ارجن ٹائنا وغیرہ میں وفاقی طرزِ حکومت پائی جاتی ہے۔ وفاقی نمونے میں، قومی حکومت کو وفاقی حکومت یا مرکزی حکومت یا متحدہ حکومت کہا جاتا ہے۔ اور علاقائی حکومت کو ریاستی حکومت یا صوبائی حکومت کے نام سے جانا جاتا ہے۔

وفاقی طرزِ حکومت کی خوبیاں
Merits of federal form of government

❖ مقامی اختیارات کے ساتھ قومی اتحاد کی ہم آہنگی۔

❖ اختیارات کو مرکز اور ریاست میں منقسم کیا جاتا ہے تاکہ انتظامیہ میں قابلیت بڑھ سکے۔

❖ اسی طرح کی حکومت بڑی ریاستوں کو بناتی ہے۔

❖ منقسم اختیارات، مرکزی حکومت کی مطلق العنانی پر نظر رکھتی ہیں۔

❖ یہ بڑے ممالک کے لئے بے حد موزوں ہے۔

❖ یہ معاشی اور تہذیبی ترقیات کے لئے بہت بہتر ہوتی ہیں۔

وفاقی طرزِ حکومت کی خامیاں :

❖ متحدہ حکومت کے مقابلے میں وفاقی حکومت کمزور ہوتی ہے۔

❖ وفاقی حکومت زیادہ خرچ والی یا مہنگی (Expensive) ہوتی ہے۔

❖ صوبائی رجحان بہت عام ہوتا ہے۔

❖ انتظامیہ میں موافقت/ہم وضعی کی کمی پائی جاتی ہے۔

❖ مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں اختیارات کی تقسیم جھگڑے کا سبب بنتی ہے۔

❖ دوہری شہریت

❖ اشد ضرورت کے وقت سخت دستور میں ترمیم آسانی کے ساتھ نہیں کی جاسکتی۔

❖ بیرونی پالیسوں میں کبھی کبھار رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔

ہندوستانی آئین کے وفاقی خصوصیات

❖ دوہری حکومت ❖ مستند دستور ❖ اختیارات کی تقسیم

❖ دستور کی برتری (Supremacy)

دستور، زمین کا سب سے بالاتر قانون ہے۔ مرکز اور ریاستوں کی جانب سے لاگو ہوئے قانون کا اہتمام ان کی ضروریات کے مطابق مستحکم کیا جاتا ہے۔ ❖ خودمختار عدلیہ

❖ مستحکم قانون/دستور (Rigid Constitution)

❖ دوایوانین/دومجلسوں کی حکومت (Bicameralism)

متحدہ طرزِ حکومت اور وفاقی طرزِ حکومت کے درمیان فرق :

	متحدہ طرزِ حکومت	وفاقی طرزِ حکومت
1.	صرف ایک ہی سطح کی حکومت یا تحتی حکومت	وسطی حکومت
2.	عموماً واحد شہریت	دوہری شہریت
3.	تحتی حکومتیں آزادنہ طور پر کام نہیں کرسکتی	فاقی حکومت، مرکزی حکومت کی جواب دہ ہوتی ہے
4.	اختیارات کی منقسمی نہیں ہوتی	اختیارات کی تقسیم
5.	مرکزی اختیار ہوتا ہے Centralisation	مرکزی اختیار کی کمی ہوتی ہے Decentralisation

4.2.3 ایوانی طرزِ حکومت
Parliamentary form of government

حکومتی انتظامیہ اور قانون ساز شعبوں کے درمیان پائے جانے والے فطری تعلقات کی بنیاد پر جدید جمہوری حکومت کی درجہ بندی پارلیمانی حکومت اور صدارتی حکومت میں کی جاتی ہے۔

حکومت کا ایوانی نظام جس میں انتظامی افسر اسکی پالیسیوں اور امور کا قانونی طور پر ذمہ دار ہوتا ہے۔

پارلیمانی حکومت کو کابینہ حکومت یا ذمہ دار حکومت یا برطانیہ کے ویسٹ منسٹر کی حکومت بھی کہا جاتا ہے۔ برطانیہ، جاپان، کینیڈا، اور ہندوستان وغیرہ میں اس طرح کی حکومت رائج ہے۔

ملک	ایوان کے نام
اسرائیل	Knesset
جرمنی	Bundestag
ڈنمارک	Folketing
ناروے	Storting
USA	Congress
جاپان	Diet
برطانیہ	Parliament

پارلیمانی طرز کی حکومت کی خصوصیات
Features of Parliamentary form of Government

- نامزد اور حقیقی انتظامیہ (Executive) / عملہ آمد
- اکثریتی پارٹی کی حکومت
- مجموعی ذمہ داریاں
- دوہری رکنیت
- وزیر اعظم کی قیادت

پارلیمانی طرزِ حکومت کی خوبیاں :

- قانون ساز مجلس Legislature اور انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی
- آمریت کی روک تھام (prevents dictatorship)
- وسیع نمائندگی
- ذمے دار حکومت

پارلیمانی طرزِ حکومت کی خامیاں :

- غیر مستحکم حکومت
- کابینہ (Cabinet) کی آمریت
- غیر مسلسل پالیسیاں
- اختیارات کے علحدگی کی مخالفت

4.2.4 صدراتی طرزِ حکومت
The Presidental Form of Government

صدارتی طرزِ حکومت کو غیر ذمے دار یا غیر ایوانی یا مقرر کردہ انتظامی نظامی حکومت بھی کہا جاتا ہے، جو بنیادی طور پر اختیارات کی علحدگی کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہے۔ اس طرح کی حکومت USA، برازیل، روس اور سری لنکا میں رائج ہے۔

صدر، کانگریس کے ادنیٰ ایوانوں (نمائندوں کے ایوان) کو برخاست نہیں کرسکتا۔

صدر، نائب نمائندگان کو برخاست نہیں کرسکتا جو ایوان کے ہوتے ہیں۔

قوتوں کی علحدگی کا اصول امریکی صدارتی نظام کی بنیاد ہے۔

حکومت کی قانون ساز مجلس، انتظامیہ اور عدلیہ کو الگ کردیا گیا ہے۔

اور حکومت کو تین آزاد اداروں میں منقسم کیا ہے۔

صدارتی طرزِ حکومتی نظام کی خوبیاں :

- یہ جمہوری ہوتی ہے۔
- موثر طور پر صدر کے قابو میں ہوتی ہے۔
- فیصلوں کو صادر کرنے کا حق رکھتی ہے۔
- قدیم (Stale) (باسی) حکومت

صدارتی طرزِ حکومتی نظام کی خامیاں :

- گھٹ کر آمریت میں تبدیل ہوسکتی ہے۔
- انتظامیہ اور قانون ساز مجلس کے درمیان تناوی تعلقات۔
- قانون ساز مجلس اور انتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی کی کمی۔

پارلیمانی طرزِ حکومت اور صدارتی طرزِ حکومت کے درمیان فرق

صدارتی طرزِ حکومت	پارلیمانی طرزِ حکومت
صدر کا انتخاب براہِ راست عوام کی طرف سے ہوتا ہے۔	اکثریت والی پارٹی کے رہنما کو وزیر اعظم منتخب کیا جاتا ہے۔
صدر کا مقام اعلیٰ ہوتا ہے۔	مرکزی قانون ساز مجلس اعلیٰ ہوتی ہے۔
اختیارات کی علحدگی ہوتی ہے۔	یہاں مرکزی اختیار کی علحدگی کی غیر موجودگی پائی جاتی ہے۔
آزاد محکمے/شاخیں	شاخیں آزاد ہوتی ہیں مگر ایک دوسرے سے مل کر کام کرتے ہیں۔
صدر - ریاست کا سربراہ	صدر - ریاست کا سربراہ
صدر۔حکومت کا سربراہ	وزیر اعظم۔حکومت کا سربراہ
اختیارات کی علٰحدگی	مرکزیت (Centralisation)
آزاد محکمے / لیڈرشپ	شاخیں آزاد ہوتی ہیں، مگر ایک دوسرے سے مل کر کام کرتے ہیں۔
انفرادی رہنمائی/لیڈرشپ	مجموعی رہنمائی
صدر ایوانوں کا جواب دہ نہیں ہوتا	مجموعی اور انفرادی ذمہ داری

ہندوستان میں مرکز اور ریاستوں کے درمیان تعلق

ہندوستان ایک ریاستوں کا متحدہ ملک ہے جس میں اقتدار کو مرکز اور ریاستیں دستور کے مطابق آپس میں تقسیم کر لیتی ہیں۔ حالانکہ اقتدار کو مرکز اور ریاستیں تقسیم کرتی ہیں، مگر تمام امور میں آخری فیصلہ کرنے کا اختیار مرکزی حکومت کو حاصل ہوتا ہے۔ مرکز اور ریاستوں کے درمیان کا تعلق اس طرح سے ہے۔ 1۔ آئین ساز تعلقات۔ (دفعات 245-255)

2۔ انتظامیہ کے تعلقات۔ (دفعات 256-263) 3۔ مالی تعلقات۔ (دفعات 268-293)

مرکزی اور ریاستی دونوں حکومتوں کو قوانین بنانے کا حق حاصل ہے، مگر دونوں میں فرق ہے۔ مرکز تمام ملک کو مدنظر رکھتے ہوئے قوانین بناتی ہے جسے یونین فہرست کہا جاتا ہے۔ ریاستی حکومت صرف بعض معاملات ہی کے لئے قانون بنا سکتی ہیں جسے ریاستی فہرست کہا جاتا ہے۔ وہ فہرست جس میں مرکز اور ریاست دونوں کو قانون بنانے کا حق حاصل ہے، اسے Concurrent list کہتے ہیں۔

یونین فہرست : یونین فہرست میں 100 عناوین ہیں۔ اس میں خارجی امور، دفاع، ہتھیاروں سے لیس قوتیں، محکمہ ڈاک اور تار، بین ریاستی تجارت اور کاروبار شامل ہیں۔

ریاستی فہرست : ریاستی فہرست میں 61 عناوین ہیں، جس میں ریاست کے اندر عوام کا تحفظ، پولیس، جیل، مقامی حکومتیں، زراعت وغیرہ ہیں

Concurrent list : اس فہرست میں 52 عناوین ہیں جس میں جرم اور عائلی قوانین، شادی، طلاق، اقتصادی اور مخصوص منصوبے، اخبار، کتابیں اور چھپائی کے پریس، آبادی کا نظم وغیرہ ہیں۔

مجموعی قومی خوشحالی Gross national happiness (GNH):

زمین سے جُڑی قومی خوشحالی ایک ترقی پذیر فلسفہ اور دلیل ہے ۔جوکسی خاص ملک میں اجتماعی خوشحالی کی پیمائش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔یہ تصورسب سے پہلے بھوٹان کے آئین میں پیش کیا گیا تھا۔جس کو 18/جولائی 2008ء میں نافذ کیا گیا تھا۔ ''مجموعی قومی خوشحالی'' (GNH) کی اصطلاح 1970 کے دہائی میں بھوٹان کے چوتھے بادشاہ جگمے سنگیے وانگ چک نے رائج کی تھی۔

GNH کے مرکزی اجارہ دار/مرکزی مکین یہ ہیں :

''پائیداراور/غیر جانبدارانہ مساوی سماجی اقتصادی ترقی، ماحولیاتی تحفظ؛ ثقافت کی ترقی اور حفاظت اور اچھی حکمرانی ہے''۔

مثال کے طور پر مجموعی خوشحالی کی قدر کے ساتھ حکمرانی کے مقصد اور روایتی قدروں اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی پر GNH زور دیا جاتا ہے۔

اعادہ

- حکومت کا مطلب ریاست کی اعلیٰ کارکردگی ہے۔
- قانون ساز مجلس، مختار کار اور عدلیہ، یہ حکومت کے تین اہم شعبے ہیں۔
- حکومت کی چار قسمیں ہیں۔ متحدہ، وفاقی، پارلیمانی اور صدارتی
- ہندوستان میں پارلیمانی طریقہ کی حکومت پر عمل ہوتا ہے۔
- حکمرانی ''فیصلہ بنانے کا اور فیصلوں کو لاگو کرنے کا ایک طریقہ ہے''۔

مشق Exercise

I۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ ..... اور ..... متحدہ طرز حکومت کی چند مثالیں ہیں۔

2۔ پارلیمانی حکومت کو ..... بھی کہا جاتا ہے۔

3۔ پارلیمانی طرز حکومت میں ..... اکثریتی پارٹی کا رہنما ہوتا ہے۔

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

ملک	پارلیمان کا نام
1۔ USA	.....
2۔ ناروے	.....
3۔	Folketing

III۔فرق لکھئے۔

1۔ متحدہ اور وفاقی طرزِ حکومت

2۔ پارلیمانی اور صدارتی طرزِ حکومت

IV۔ مختصر جواب دیجئے :

a) متحدہ طرزِ حکومت

V۔ ذیل کے جواب دیجئے :

1۔ آئین/دستور کی قسمیں کی فہرست بنائیے؟

2۔ وفاقی طرزِ حکومت کی خوبیاں کیا ہیں؟

3۔ متحدہ طرزِ حکومت اور وفاقی (Federal) طرزِ حکومت کے درمیان پائے جانے والے فرق کو سمجھائیے۔

VI۔ تفصیلی جواب دیجئے:

1۔ متحدہ طرز حکومت کی خوبیاں بیان کیجئے۔

2۔ صدارتی طرزِ حکومت کے متعلق لکھئے۔ پارلیمانی اور صدارتی طرزِ حکومت کے درمیان فرق کو سمجھائیے۔

کتب حوالہ جات Reference Books

1. Vijayaragavan, Political Thought, New Delhi,STERLING PUBLICATIONS
2. D.D.Basu, Introduction to the Constitution of Indian, New Delhi, LEXISNEXIS
3. R.C.Agarwal, Political Theory, New Delhi, S.CHAND
4. The Oxford Hand Book of The Indian Constitution
5. Anup Chand Kapur,Principles of Political Science, New Delhi, S.CHAND

اکائی 5

خودمختار مقامی حکومت (LOCAL SELF GOVERNMENT)



سیکھنے کے مقاصد

- ہندوستان کی آزادی سے پہلے اور بعد میں خودمختار مقامی حکومتوں کی ترقی کو جاننا اور سمجھنا۔
- دیہاتی اور شہری مقامی حکومت (Local Government) کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- ہندوستانی پنچایت راج نظام کی خصوصیات (Nature) اور کام کرنے کے طریقوں کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- 73 اور 74 ویں آئینی ترمیمی قانون/ دستور 1992 کو (Constitutional Amendment Act 1992) سمجھنا۔
- ٹملناڈو میں خودمختار مقامی حکومتوں کے تاریخی آغاز اور ان کی ترقی کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔

5.1 خودمختار مقامی حکومت کا مطلب
Meaning of Local Self Government

مقامی خود مختار حکومتیں ایسی انجمنیں ہیں جو کسی علاقہ یا چھوٹے قبیلہ جیسے قریہ، گاؤں یا شہر کے انتظامیہ کی دیکھ بھال کرتی ہیں مقامی خودمختار حکومت سماج کے سب سے نچلی سطح کے کاموں پر اختیار رکھتی ہیں۔ یہ عوام کے عام ضروریاتی سطح پر، عوام سے قریب ہوکر ان کی روزمرہ کی زندگی کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کرتی ہیں ۔مقامی خودمختار حکومت ، مقامی امور/ معاملات کا ایسا انتظامیہ ہے جو وہاں کی باقاعدہ حکومت کے تحت لوگوں کی بنائی ہوئی سیاسی قومی استقامی تنظیم ہے۔ یہ سیاسی مقامی تنظیمیں مقامی معاشرہ کو خدمات فراہم کرتی ہیں۔ ساتھ ہی جمہوری خودمختار حکومت کی آلہ کار بھی ہے۔

5.2 تاریخی پس منظر Historical Background

خودمختار مقامی حکومت کا خیال ہندوستان کا بہت ہی پرانا تصور ہے۔ یہ تصور/منصوبہ، بعد کے چولا یا تجاوُر کے چولا راجاؤں میں نقطۂ عروج پر تھا یہ موریا دور کے انتظامیہ کی تاریخی دستاویزات کے حوالے جات میں موجود ہیں۔ ملک بھر میں خودمختار مقامی حکومت

اپنی قدیم ہندوستانی مختلف خصوصیات کے ساتھ وجود میں آئی۔قرون وسطی (Medieval Period) کے دور میں جاگیرداری نظام کے آغاز سے خود مختار مقامی حکومتوں کو کسی قدر زوال کا سامنا کرنا پڑا۔19ویں صدی کے آخری ایک چوتھائی حصّے میں، انگریزوں کے دورعہد میں مغربی رجحان جو جمہوریت کی تعلیم پر مبنی تھا۔جس کی قرار داد کی منظوری لارڈ رپن نے 1882 میں دی۔جس کی بدولت خودمختار مقامی حکومتیں دوبارہ سے وجود میں آئیں۔لارڈ رپن کو خودمختار مقامی حکومتیں، جدید دور میں قائم کرنے کی وجہ سے اسکو ''مقامی حکومتوں کا باپ'' کہا جاتا ہے۔

ہندوستانی حکومت کے قانون (Act) کے تحت 1935 میں خودمختار صوبائی حکومتیں وجود میں آئیں مگر یہ قانون 1937 میں عمل پذیر ہوا۔جن صوبوں میں کانگریس حکومت قائم تھی وہاں دیہاتی ترقی پر خاص توجہ دی گئی۔یہ گاندھی جی کے پروگراموں کا ایک ضروری جز تھا کہ پنچایت راج ادارے، گاؤں/دیہات سے لے کر اونچی سطح تک بھی قائم کئے جائیں۔

آزادی کے بعد گاندھی جی کے ''گراما سوراج (Village Republic)'' (دیہاتی جمہوریت) کے منصوبوں کا بے حد اثر قانون بنانے والوں پر پڑا۔ہندوستان دیہاتوں کی زمین رہنے کی وجہ سے دیہاتی پنچایت کی تخلیق، ایک سماجی تحریک کی صورت اختیار کرگئی۔

لارڈ رِپن Lord Ripon

1882ء میں لارڈ رپن نے خودمختار مقامی حکومت کو ہندوستان میں رائج کرکے ہندوستانیوں کے دلوں میں آزادی کے جذبے کو ابھارنے والا پہلا انگریز تھا۔رپن نے تجربہ کار فوجی انتظامیہ کی مدد سے ہندوستان میں حریت پسندی (آزادخیالی) پیدا کرنے کی طرف چند اقدام اٹھائے۔ اس نے خودمختار مقامی حکومت کو وضع کیا۔اپنے اس قدم کو واضح طور پر وکالت کی کہ وہ صرف مرکزی اقتدار کے انتظامیہ کے بوجھ میں کمی لانا چاہتا ہے۔



لارڈ رِپن

اس نے ''خودمختار مقامی حکومتی حلقوں میں موجود رکاوٹوں کو اپنے پیش کردہ 1882ء کے قرار داد (Resolution) سے دور کرنے کی کوشش کی۔اس نے سلسلہ وار قانون نافذ کئے جس میں اس نے خودمختار مقامی حکومت سے بڑے اختیارات کو دیہاتی اور شہری سیاسی تنظیموں کے حوالے کیا۔چناؤ کے ذریعے منتخب کردہ لوگوں کو چند وسیع اختیارات عطا کئے۔

5.3 ہندوستان کی آزادی کے بعد خودمختار مقامی حکومت
Local Self Governments since Independence

ہندوستان میں خودمختار مقامی حکومت کے نظام کا تصور 1957 سے 1986 تک چار اہم کمیٹیوں کی تشکیل اور کوششوں سے وجود میں آیا۔ قومی ترقی کے پروگرام ((1952اور قومی فرائض کی وسعت ((1953 سے 1957 میں ''پنچایت راج پر ایک عظیم فرمان'' کی اصول کی بنیاد بنے۔یہ بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوں گے اگر ہم اس کمیٹی اور انکے پیش کردہ تجاویز پر ایک نظر ڈالیں۔

73ویں اور 74ویں قانونی ترمیماتی آئین کی نمایاں خصوصیات (1992)
Salient features of the 73rd and 74th Constitution Amendment Act (1992)

- پنچایت اور میونسپالٹی ''خودمختار حکومت کے ادارے'' ہوتے ہیں۔
- جمہوری نظام کی بنیادی اکائیاں۔گراما سبھا (دیہات)، وارڈ کمیٹی (میونسپالٹی) جو تمام بالغ/اراکین پر ہیں اور انکا اندراج ان طریقوں پر ہوتا ہے۔جیسے :
- سہ درجی پنچایت نظام قریوں میں درمیانی سطح پر بلاک/Mandal/Taluk اور ضلعوں میں قائم ہو۔وہ چھوٹی ریاستیں جہاں کی آبادی 2 ملین سے کم ہوتی ہے وہاں دو درجی نظام عائد ہوتا ہے۔
- براہ راست چناؤ/انتخابات کے ذریعے تمام سطحوں کی نشستیں بھرتی کی جاتی ہیں
- پنچایتوں کی تمام سطحوں کے چیر پرسنوں کو اتنی ہی نشستیں ریزرو کی جانی چاہئے جتنی ان کی آبادی کا تناسب ہے۔
- نشستوں کی کل تعداد میں سے ایک تہائی ((1/3 حصّہ عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔
- مستقل پانچ سال کی مدّت ہوتی ہے۔

کمیٹیاں اور تجاویز (Committes and recommendations)



ٹملناڈو پنچایتی راج ایکٹ 1994 :

Salient Features of the Tamilnadu Panchayati Raj Act 1994

1994 میں مقامی اداروں کے لئے نیا قانون نافذ کیا گیا اس کے بعد ٹملناڈو میں نئے پنچایتی راج کا نظام قائم ہوا۔اس نئے Act/ قانون

a) سہ درجی نظام b) گراما سبھا c) الیکشن کمیشن کا استحکام

d) مالیاتی کمیشن کا قانون

e) پس ماندہ طبقے (SCs) اور پس ماندہ قبائلوں (ST) کے لئے (Constitution of finance commision)

ان کی آبادی کے تناسب سے نشستوں کو مخصوص کرنا

f) ایک تہائی 1/3 نشست عورتوں کے لئے مخصوص کی جاتی ہے

g) ضلع پلاننگ کمیٹی کا قانون/ دستور آئین

5.4 دیہی پنچایت Village Panchayat

دیہاتوں میں جو مقامی حکومتیں کام کرتی ہیں انھیں دیہی پنچایت کہا جاتا ہے۔صدر اور وارڈ کے نمائندوں کا انتخاب براہ راست عوام کے ذریعے ہوتا ہے۔(جس کی عمر 18 سال کے اوپر ہو وہ رائے دہندگی) کا حق رکھتا ہے اور اس کے دفتر کی میعاد 5 سال ہے۔ضلعی کلکٹر (District Collector)، دیہاتی پنچایت کا انسپکٹر (نگہبان) ہوتا ہے۔دیہات جہاں کی آبادی 500 افراد سے زیادہ پر مشتمل ہوتی ہے وہاں پر دیہی پنچایت کا قیام ہوتا ہے۔

دیہاتی پنچایت کے افعال

The Function of the village panchayat

- پینے کے پانی کا انتظام
- گلیوں کے چراغوں کی دیکھ بھال
- سڑکوں کی دیکھ بھال
- چھوٹے پلوں کی دیکھ بھال
- گاؤں کے کتب خانوں کی دیکھ بھال
- گھر بنانے/تعمیر کرنے کی منظوری دینا
- آبی نکاسی کی دیکھ بھال
- گلیوں کی صفائی
- قبرستانوں کی دیکھ بھال
- عام بیت الخلاء کی سہولت مہیا کرنا

رضا کارانہ افعال Voluntary Functions

ٹملناڈو مقامی حکومتی قانون 1994 میں پاس ہوا۔مندرجۂ ذیل امور کو مقامی حکومتیں اپنی مرضی سے رفقا کارانہ طور پر کرسکتی ہیں۔جیسے :

- گاؤں کے گلیوں کے چراغوں کی دیکھ بھال
- بازاروں اور Fairs/ نمائش/میلوں کی دیکھ بھال
- درختوں کو لگانا
- کھیل کے میدانوں کی حفاظت
- سواریوں کو کھڑا کرنے ،قصائی گھر اور مویشی کی دیکھ بھال نمائش گاہوں کی زیادتی پر قابو رکھنا/کافی جگہوں پر نمائش کرنے پر قابو رکھنا

آمدنی Revenue

دیہاتی /گاؤں کی پنچایت ایک ایسی مقامی حکومت ہے جو سہ درجی دیہاتی پنچایتی نظام کے تحت محصول کی وصولی میں اختیار رکھتی ہے ۔

ٹملنا ڈو میں خودمختار مقامی حکومتوں کا آغاز اوران کے ارتقاء کی تاریخ :

Historical origins and development of local self government in Tamilnadu



ٹمل ناڈو میں خودمختار مقامی حکومتوں کی تاریخ لمبی ہے۔جس کا ثبوت کانچی پورم ضلع کے اترمیرور کے کتبوں کی کندہ کاری سے ملتا ہے۔اُن دِنوں ٹملنا ڈو کی زمین دیہاتی جمہوریہ تھی۔جو اپنے اپنے علاقے کی ترقی کے کئی کارروائیوں کی ذمے داری سماجی جماعتوں پر عائد تھیں۔ایسی روایتی کارروائیاں 10ویں اور 11ویں صدی کے چولا دور میں عروج پر تھے۔محصول کی وصولی، سماجی زندگی کی فلاح وبہبودی، انتظامیہ عدلیہ کی محدود رقبے پر ذمے داری، دیہاتی کونسل کے ماتحت تھیں۔ان دیہاتی کونسلوں کا طریقہ چولا راجاؤں کے دور میں قائم تھا۔''کڈ اولئی مرئی''(برتن میں پتے ڈالنے کا طریقہ)"Kudai olai murai"نامی خفیہ چناؤ کے طریقے سے دیہاتی کونسل کے اراکین کو منتخب کیا جاتا تھا۔چولاؤں کے زوال کے بعد دیہاتی خوداختیار انتظامیائی ریاستیں بھی زوال پذیر ہوگئیں۔اوران کی جگہ مرکزی جاگیرانہ انتظامی نظام عروج میں آیا۔یہ نظام انگریزوں کے اس دور تک چلتا رہا جب تک انگریزوں کی حکومتوں کے انتظامیہ میں سہولت کی خاطر''خودمختار'' مقامی حکومت کے نظام کو رائج نہ کیا۔





آزادی کے بعد کے دور میں پہلا قانون جمہوریت مرکزی اقتدار کے انتظامیہ (Decentralization) میں کمی کی خاطر ریاست میں مدراس دیہات پنچایت ایکٹ (آئین) 1950 عمل میں آیا۔ 1957 کے ''مقامی انتظامیہ کی اصلاح'' کے مطابق ، 1958 کا مدراس پنچایت ایکٹ 1958، اور مدراس ضلعی ترقی کونسل ایکٹ کا مسودہ مندرجہ ذیل نمایاں[5] خصوصیات کے ساتھ پیش کیا گیا۔

محصول Taxes

- املاک/جائیداد کا محصول
- پیشہ وارانہ محصول
- منسلک پینے کے پانی پر محصول
- زمینی محصول
- دوکانوں پر لگایا گیا محصول

اپنے گاؤں کے مقامی سرکاری دفتر کا دورہ کریں اور محصول کی وصولی سے متعلق جانکاری حاصل کریں۔

گراما سبھا کی مجلسیں Meeting of the gram sabha

ہر گاؤں کے وہ افراد جو فیصلہ صادر کرنے کا حق رکھتے ہوں/قانون نافذ کرنے کا حق رکھنے والے افراد پنچایت کے نمائندے/اراکین ہوتے ہیں۔پنچایت کا صدر مجلس کی صدارت کرتا ہے۔گراما سبھا کی مجلسوں میں دیہات کی آمدنی، اخراجات اور دیہات کے فائدہ مند منصوبوں پر گفتگو کی جاتی ہے۔



گراما سبھا (Image) Grama Sabha

ایک سال میں 4 مرتبہ گراما سبھا کی مجلسیں منعقد کی جاتی ہیں۔

1۔ 26/جنوری ۔ یومِ جمہوریہ (Republic Day)

2۔ یکم مئی ۔ یومِ مزدور (Labourer's Day)

3۔ 15/آگست ۔ یومِ آزادی (Independence Day)

4۔ 2/اکتوبر ۔ مہاتما گاندھی کی یومِ پیدائش (Gandhi Jayanthi)

پنچایت یونین Panchayat Union

کئی گاؤں کے گروہ مل کر پنچایت یونین قائم کرتی ہیں۔ پنچایت یونین کے اراکین براہ راست عوام کے ذریعے منتخب کئے جاتے ہیں۔ پنچایت یونین کے کسی ایک رکن کو پنچایت یونین کے چیرپرسن کے طور پر منتخب کیا جاتا ہے۔

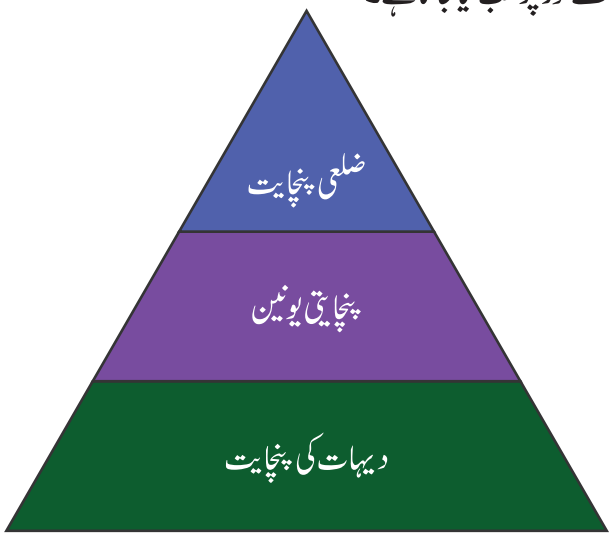

پنچایت یونین کے افعال
Functions of the Panchayat Union

- پینے کا پانی مہیا کرانا
- دیہاتی صحت کے مراکز کی نگرانی کرنا
- سڑکوں کی مرمت کرنا
- زچگی خانوں کو قائم کرنا
- عوامی میلے/نمائشوں (Fairs) کو قائم کرنا
- جانوروں کے اسپتال قائم کرنا
- سماجی جنگلات کی حفاظت کرنا
- ابتدائی اسکول کی عمارتوں کی مرمت کرانا

اگر آپ کے گاؤں کی گلیوں کے چراغ نہ جلتے ہوں اور نلوں میں پانی نہ آئے تو آپ اپنی شکایت کہاں درج کروگے؟

پنچایت یونین کو فروغ دینے والے کاموں کی نگرانی کرنے کا اختیار ڈسٹرک کلکٹر، لائنگ آفسر مخصوص بلاک ڈولپمنٹ آفسر وغیرہ کو ہے۔

ضلع پنچایت District Panchayat

ہر ضلع میں ایک ضلعی پنچایت ہوتی ہے۔ 50,000 افراد پر مشتمل ضلع میں ایک ضلع پنچایت قائم کی جاتی ہے۔ عوامی انتخابات کے ذریعے وارڈ کے اراکین کو منتخب کیا جاتا ہے۔ عوام کے منتخب کردہ نمائندوں میں سے چیرمن کا چناؤ کیا جاتا ہے اور ان کے کام کرنے کی میعاد 5 سال ہے۔

ضلعی پنچایت کے افعال
Functions of District Panchayat

ضلعی پنچایت کے کام یہ ہیں۔

- دیہاتی پنچایت اور پنچایت یونین کی ترقی کے کاموں کی اسکیموں کے متعلق حکومت سے صلح مشورہ کرنا۔
- ضلعی پلاننگ کمیشن کے کاموں کی نگرانی کرنا۔

شہری مقامی حکومت (Urban local government)

- چھوٹے شہروں کی پنچایت
- منسپالٹی
- کارپوریشن

گاندھی جی کا تصور ''گراما سوراج''
Gandhi's Concept of Gram Swaraj



گاندھی جی حقیقی سوراج چاہتے تھے۔ جو ہندوستانی کی عوام کی طرف سے دیہی زندگی پر قائم کردہ خودمختار حکومت کی نمائندگی ہو۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ''ہندوستان کی روح دیہاتوں میں بستی ہے''۔ انکا خواب تھا کہ آزاد ہندوستان کا دیہاتی جمہور، پنچایت کی شکل میں ہو۔ مہاتما گاندھی پنچایت راج کے پیروکار تھے ۔ یہ ایک غیر مرکزی اختیار کی حکومت کی ایک قسم ہے۔ (Decentralization) جہاں پر گاؤں اپنے ذاتی معاملات کا خود ذمہ دار ہوتا ہے؛ جس میں ہندوستانی سیاسی نظام کی بنیاد پڑتی ہو۔ آسان الفاظ میں کہا جائے تو گاندھی جی کا مثالی دیہات، بنیادی طور پر خودمختار ہو جو زندگی کی تمام اہم ضروریات کا سامان خود ہی مہیا کرے، جیسے غذا، کپڑا، صاف پانی، حفظانِ صحت، مکان، تعلیم اور دوسری ضروریات جس میں حکومت اور دفاعی فوج بھی شامل ہے۔

چھوٹے شہروں کی پنچایت Town Panchayat

وہ علاقہ جہاں 10,000 سے زیادہ لوگ افراد آباد ہوں، انھیں چھوٹے شہروں کی پنچایت کہا جاتا ہے ۔راست طور پر عوامی انتخابات کے ذریعے نمائندے اور صدر کا انتخاب کیا جاتا ہے ۔چھوٹے شہروں کی پنچایت کے انتظامیہ کی نگرانی ایک انتظامی افسر (Executive Officer) کرتا ہے۔انکے دفتر کی مدّت 5 سال ہے۔

منسپالٹی Municipality

وہ علاقے جس میں ایک لاکھ سے زیادہ آبادی ہوتی ہے، منسپالٹی کہلاتی ہے۔عوام الیکشن کے ذریعے براہ راست چیر پرسن اور اراکین کا انتخاب کرتے ہیں۔ان کے کام کرنے کی مدت 5 سال کی ہوتی ہے۔حکومت کی طرف سے منسپالٹی کی دیکھ بھال اور انتظامیہ کے لئے منسپل کمشنر کا تقرر کیا جاتا ہے۔

کارپوریشن Corporation

وہ شہر جن کی آبادی کئی لاکھ افراد پر مشتمل ہوتی ہے ۔وہاں کارپوریشن قائم کئے جاتے ہیں ۔کارپوریشن کا انتظامی افسر میونسپل کمشنر ہوتا ہے کارپوریشن کا چیرمین میئر (Mayor) ہوتا ہے ۔ میئر اور دوسرے اراکین کے دفتر کی مدّت 5 سال ہے۔

ٹملناڈو میں کل 21 کارپوریشن ہیں۔ وہ یہ ہیں۔چینئی ، کووئی ، مدورائی ، ترچی ، ترنلویلی ، سیلم ، ایروڈ ، ویلور، ٹوٹی کورن، ترپور، تنجاور ، ڈنڈیگل ، ناگرکوئل، ہسور ، آوڈی، تامبرم، کانچی پورم، کرور، کمباکونم، کڈلور اور سیواکاسی

ہندوستانی خدماتی انتظامیہ (IAS) کا افسر، منسپل کمشنر ہوتا ہے۔وہی کارپوریشن مجلس (کونسل) کے تمام فیصلوں کو صادر کرنے والا ہوتا ہے۔ کارپوریشن کے دفاتر اسکے کام میں تعاون کرتے ہیں۔

چنّئی کارپوریشن کی عمارت کا نام کس برطانوی لارڈ کے نام سے موسوم ہے؟



کارپوریشن آف چنّئی

میئر (امیر بلدیہ) (Mayor) کے اہم افعال
Important Functions of the Mayor

- وہ عوام کی جانب سے منتخب ہوتا ہے۔
- وہ ایک پُل کی طرح حکومت اور کارپوریشن کے نمائندوں/اراکین کے درمیان رابطہ (Link) قائم کرتا ہے۔
- وہ کارپوریشن کونسل کی مجلسوں (Meeting) کی صدارت کرتا ہے۔
- وہ بیرونی ممالک کے اعلیٰ افسروں کا استقبال کرتا ہے۔

شہری پنچایت دیگر (دوسری) قسمیں :

- مشہور علاقائی کمیٹی (Notified area committee)
- چھوٹے شہروں کی علاقائی کمیٹی (Town area committee)
- چھاونی بورڈ (Cantonment Board)
- چھوٹا قصبہ / چھوٹی بستی (Township)
- بندرگاہ کا وقف علاقہ (Port Trust)
- خصوصی مقصد کے ایجنسی (Special Purpose Agency)

ٹملناڈو میں مقامی حکومت کے لئے انتخابات :

ریاستی الیکشن کمیشن ، عام انتخابات کی طرح مقامی حکومتوں کا چناؤ کراتی ہے ۔وارڈ کی مناسبت سے (Electoral role) ووٹروں کی فہرست تیار کی جاتی ہے ۔پسماندہ طبقے (SC) اور پسماندہ قبائلی لوگوں (ST) کے لئے نشستیں مخصوص کی جاتی ہیں ۔اور عورتوں کے لئے بھی ان کی آبادی کی شرح کی بنیاد پر نشستیں مخصوص کی جاتی ہیں۔

مقامی خودحکومتوں کو پیش آنے والے مسائل اور اعتراضات
Problems and Challenges Facing the Local Self Governments

ہماری جمہوریت کی بنیادی جڑیں مقامی خودمختار حکومتیں ہیں ۔مقامی خودمختار حکومتوں کی قانونی حیثیت ، ان کے امور میں زیادہ اہمیت پیدا کرتی ہے ۔ ہندوستان میں موجود مقامی خودمختار حکومتوں کو اپنے امور پر چند تنقیدی/اعتراضی مسئلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اہم مسائل اور اعتراضات درج ذیل ہیں :

- اختیارات کی واضح حد بندی اور مقامی تنظیموں کے امور میں کمی۔
- مقرر کردہ رقم اور ضروریات کا نامساوی ہونا۔
- مقامی خودمختار حکومت کے فیصلہ سازی میں ذات، طبقے اور مذہب کا کردار
- جمہوریت کی بنیادی جڑیں منتخب اراکین اور حکام (Officials) ہیں ۔جو احتسابی طور پر ناقص/نااہل ہوتے ہیں۔

ایروڈ کی منسپالٹی میں پائپ لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی

1917 سے E.V.R پریار ایروڈ میونسپالٹی کے چیرمن کی حیثیت سے کئی سالوں تک فائز رہے۔ اس دوران EVR نے بہت ہی موثر طریقے سے پینے کے پانی کی فراہمی، غذا اور حفظانِ صحت کی سہولتیں مہیا کیں۔ یہ ہندوستان کے پہلے واحد لیڈر تھے، جنہوں نے نالیوں (Pipeline) کے ذریعے ہر گھر تک پانی مہیا کرانے کا انتظام کیا۔ 1919ء میں اس طرح کی اسکیم ہندوستان کی منسپل انتظامیہ کی تاریخ میں سب سے پہلی مرتبہ عمل میں لائی گئی۔

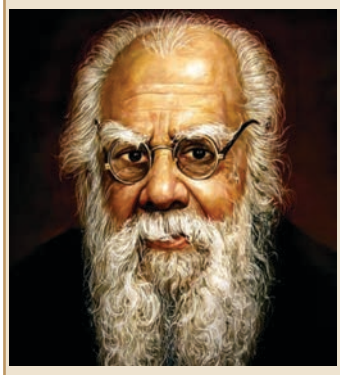

E.V.R پریار

Recap اعادہ

- سماج کی سب سے نچلی سطح پر کام کرنے والی حکومت خودمختار مقامی حکومت ہے۔
- لارڈ رپن کو ''خودمختار حکومت کا باپ'' کہا جاتا ہے۔
- 'کڈا اولئی مرئی'' طریقہ چولا دور میں دیہاتی کونسل کی رائے دہندگی/انتخابی فہرستی طریقہ (Ballot Method) تھا۔
- ٹملناڈو میں قائم نئے پنچایت راج کے نظام کو 1994 میں میں لاگو کیا گیا۔
- دیہاتی پنچایتیں، مقامی دیہاتوں کی حکومتیں ہیں۔
- گراما سبھا کی مجلسوں (Meetings) کو سال میں 4 مرتبہ منعقد کیا جاتا ہے۔
- کئی دیہات مل کر ایک پنچایت یونین بناتے ہیں۔
- ہر ضلع میں ایک ضلع پنچایت قائم کی گئی ہے۔
- کارپوریشن، منسپالٹیاں، چھوٹے شہروں کی پنچایتیں وغیرہ مقامی تنظیمیں ہیں۔
- میر بلدیہ/Mayor کارپوریشن کا چیرمین ہے۔
- مقامی حکومتوں کو قائم کے لئے ریاستی الیکشن کمیشن انتخابات کرواتی ہیں۔

Exercise مشق

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ 1985ء میں کونسی کمیٹی کو پلاننگ کمیشن نے مقرر کیا۔

a) بلونت رائے مہتا b) اشوک مہتا
c) G V K راؤ d) L M سنگھوی

2۔ اُترا میرور کے کتبوں سے یہ ثبوت ملا ہے کہ تمل ناڈو کے ..... دورِ حکومت میں مقامی خودمختار حکومت کا رواج تھا۔

a) چولا b) چیرا
c) پانڈیا d) پلّوا

3۔ 73ویں اور 74ویں قانونی ترمیمی دفعات کو ..... میں لاگو کیا گیا۔

1992 (a 1995 (b
1997 (c 1990 (d

4۔ ..... دیہاتی پنچایت کے ناظر (Inspector) کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

a) کمشنر b) ضلع کلکٹر
c) کونسلرس d) میئر (میر بلدیہ)

II۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ ..... کو خودمختار مقامی حکومتوں کا باپ کہا جاتا ہے۔

2۔ ..... کی بحالی آزادی کی جدوجہد کے دوران یقینی اقرار نامہ بن گیا۔

3۔ ..... طریقہ چولا دور میں دیہاتی کونسل کی رائے دہندگی (Ballot method) کا خفیہ طریقہ تھا۔

4۔ دیہات میں مقامی حکومتیں جو کام کرتی ہیں ..... کہلاتی ہیں۔

5۔ چھوٹے شہروں کی پنچایت کے انتظامیہ کی دیکھ بھال ..... کرتے ہیں۔

III۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ ضلع پریشد ۔ دیہات

2۔ گراما سبھا ۔ میئر (Mayor)

3۔ وارڈ کمیٹی ۔ چیئرمین

4۔ پنچایت یونین ۔ ضلع کلکٹر

5۔ کارپوریشن ۔ منسپالٹی

IV۔ بیان صحیح کریں :

i) ضلعوں کے ملاپ سے پنچایت بنتی ہے۔

ii) ہر دیہات میں ایک ضلع پنچایت قائم کی گئی ہے۔

iii) ہندوستانی انتظامیائی محکمے (IAS) کا افسر میونسپل کمیشنر بنتا ہے۔

iv) دیہاتی پنچایت میں صدر اور وارڈ کے نمائندوں کا انتخاب ایلکشن کے ذریعے عوام کرتی ہے۔

V۔ مختصر جواب دو :

1۔ دیہاتی پنچایت کے وصول کردہ محصولوں کے نام بتایئے۔

2۔ ٹملناڈو پنچایت راج ایکٹ 1994 کے نمایاں خصوصیات کو بیان کریں۔

3۔ دیہاتی پنچایت کے اہم کام کونسے ہیں؟

4۔ مقامی حکومتوں کے رضاکارانہ کام کونسے ہیں؟

5۔ چھوٹے شہری (Urban) مقامی حکومتوں کے نام بتایئے؟

VI۔ پیراگراف میں جواب دو :

1۔ 73واں اور 74واں قانونی ترمیمی آئین (1992) کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

2۔ خودمختار مقامی حکومتوں کو کن مسائل اور اعتراضات / تنقیدوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وضاحت کیجئے۔

VII۔ کارروائی

آپ اپنے پنچایت کے صدر/منسپل چیرمین سے ملاقات کیجئے اور معلوم کیجئے کہ کس طرح خودمختار مقامی حکومت چلائی جاتی ہے۔

ICT CORNER

مقامی خودمختار حکومت LOCAL SELF GOVERNMENT

تمل ناڈو کی دیہی ترقی اور پنچایت راج کے محکمے کے سرکاری ویب سائٹ کی مدد سے آپ تمل ناڈو کے حکومتی ایکٹ، اسکیم ڈیٹا بیس نقشہ اور انتظامیہ کے متعلق جانکاری حاصل کرسکتے ہیں۔



طریقہ

پہلا مرحلہ : براوزر کھولئے اور نیچے دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کریں۔

دوسرا مرحلہ : نقشہ پر کلک کریں اور نیچے کی فہرستوں میں سے "Block" کو منتخب کریں۔

تیسرا مرحلہ : آپکے ضلع کے نام کو کلک کریں اور ڈیٹا بیس نقشے کی مدد سے جانئے کہ آپکے ضلع میں بلاکوں کی تعداد کتنی ہے۔

URL:
https://www.tnrd.gov.in/ index.html (or) scan the QR Code

8Z5RX

*Pictures are indicatives only.

اکائی 6

سڑک پر حفاظتی اقدامات

ROAD SAFETY



سیکھنے کے مقاصد :

- ہمارے ملک میں سڑکوں کے حادثوں کا اضافہ کو سمجھنا۔
- سڑک حادثوں کے اسباب کو جاننا۔
- سڑک کے حفاظتی قوانین پر عمل کرنا۔

EJ5U2

تعارف

اس باب میں ہم سڑک کے حادثوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے، جس میں کم از کم ایک سواری مبتلا ہوتی ہے اور وہ عوامی نقل و حمل میں پیش آیا ہو، جس میں کم از کم ایک آدمی زخمی مر گیا ہو۔

خود ساختہ طور پر کئے گئے (قتل، خودکشی) اور قدرتی آفات کو سڑک کے حادثوں میں شامل نہیں کیا جاتا ہے۔

سڑک کے حادثوں میں آنے والی چوٹیں، موت کا اہم سبب بنتی ہیں اور یہ عالمی طور پر موت کا اہم دسواں سبب ہے۔ ہر سال تقریباً 1.2 ملین لوگ سڑک کے حادثوں سے موت کا شکار ہوتے ہیں اور 50 ملین لوگ زخمی ہوتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان میں سالانہ 1,30,000 ہزار لوگ سڑک کے حادثے میں مارے جاتے ہیں۔ یہ دنیا کے سڑک کے حادثوں میں سب سے بدترین شرح ہے۔

سڑک کے احادیث و کے اہم وجوہات :



کیا تم جانتے ہو؟

دنیا بھر میں 3 منٹ میں سڑک کے حادثے کی وجہ سے ایک بچہ مارا جاتا ہے۔

سڑکوں کے حادثوں کے اموات کے اسباب کو احاطہ کیا گیا ہے۔

1۔ شراب نوشی کر کے گاڑی چلانا ((40%، تیز رفتاری (24%،

کاروں کی تعداد میں اضافہ (16%، غیر موثر قانون کا نفاذ (15%،

ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے بغیر گاڑی چلانا (5%)،

2. ڈرائیور کی منتشر توجہ

3. سرخ بتی کو پار کرنا۔

4. غلط ڈھنگ سے دوسری سواریوں سے سبقت لینا۔

2016 کے سڑک کے حادثات میں سب سے زیادہ متاثر 10 شہر۔

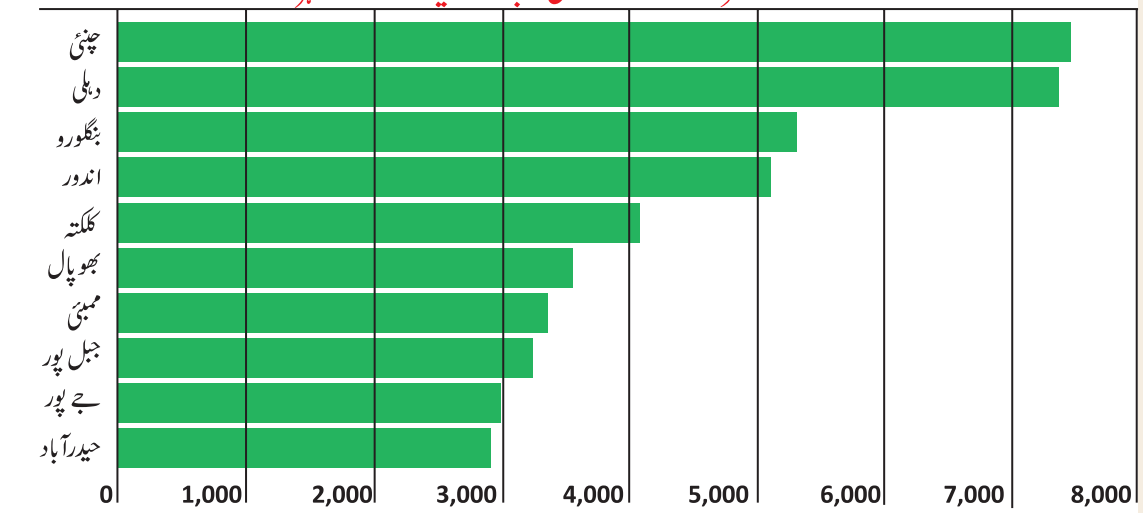

Source:Accidents India 2016 report

کس طرح مختلف عوامل سڑک کے حادثے کے باعث بنتے ہیں۔

ڈرائیور : بہت تیز رفتار، بے دھڑک سواری چلانا، اصولوں کی خلاف ورزی کرنا، علامتوں کو سمجھنے میں ناکامی، تھکاوٹ، شراب۔

پیدل چلنے والے : بے احتیاطی، ناخواندگی، غلط مقامات پر سڑک پار کرنا، لاپرواہی سے سڑک پار کرنے والے۔

مسافر : اپنے جسم کے اعضاء کو سواری سے باہر کرنا، ڈرائیور کے ساتھ بات چیت کرنا، غلط مقامات پر سواری سے اترنا یا سوار ہونا، فٹ بورڈ پر سفر کرنا، چلتی بس میں سوار ہونا۔، وغیرہ۔

سواریاں : بریک یا اسٹیئرنگ کی ناکامی، ٹائر کا پھٹنا، ناقابل ہیڈ لائٹس، حد سے زیادہ بوجھ لادنا۔

سڑکوں کی حالات : گڑھے، ٹوٹی پھوٹی سڑک، دیہاتی سڑکوں کو شاہراہوں کے ساتھ ضم کرنے کے مقام پر راستہ کاٹنا اور غیر قانونی اسپیڈ بریکر نصب کرنا۔

موسمی حالات : کہر، برف پڑھنا، شدید بارش، آندھی، شدید برف باری۔

2016ء میں سڑک کے حدیثوں میں مرنے والے افراد کی الگ الگ تفصیل

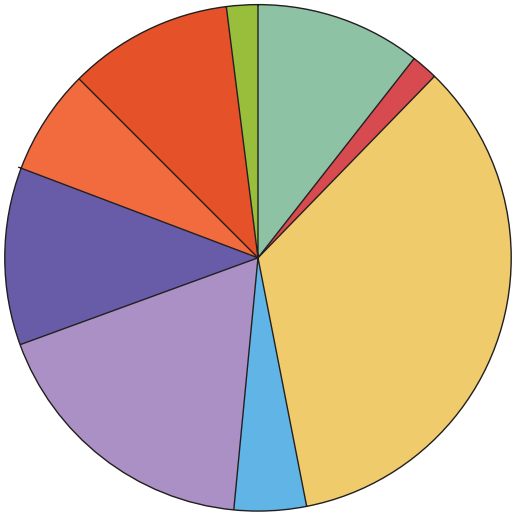

پیدل چلنے والے ● سائیکل ● موٹرسائیکل ● آٹورکشا ● کار ٹیکسی وین اور LMV's ● ٹرک ● بس ● دوسری موٹرگاڑیاں۔
● دوسرے (جانوروں سے چلنے والے گاڑی، سائیکل رکشہ، دستی ٹھیلا اور دوسرے افراد)

ذرائع : 2016 کی ہندوستان کے حادثوں کی رپورٹ۔ Source:Accidents India 2016 report

اوپر دیئے گئے خاکے پر غور کیجئے اور ذیل کے جواب دیجئے۔

1. کونسے زمرے میں سب سے زیادہ لوگ مارے گئے؟ کیا تم کوئی تین ممکن اسباب بتا سکتے ہو؟ اس سے تعلق رکھنے والے حفاظتی قوانین کون سے ہیں؟
2. کس طرح پیدل چلنے والے اپنے آپ کو سڑک کے حدیثوں سے بچا سکتے ہیں؟

حادثات کے براہ راست نتائج:

1. ہلاکت (موت)
2. چوٹیں
3. جائیداد کا نقصان

حادثوں سے بچنے کے احتیاطی تدابیر:

1. سڑکوں کے تحفظ کے بارے میں تعلیم اور آگاہی۔
2. سخت قانون کو نفاذ کرنا۔
3. انجینئرنگ
   a) سواریوں کے ڈیزائن
   b) سڑک کی بناوٹ

کیا تم جانتے ہو؟

بیلٹ کے صحیح استعمال سے سڑک حادثوں میں ٪ 51 کمی ہوسکتی ہے۔

2002 میں دنیا بھر میں سڑک کے حادثوں سے مرنے والوں کی تعداد جنس اور عمر کے گروہ میں دیا گیا ہے۔

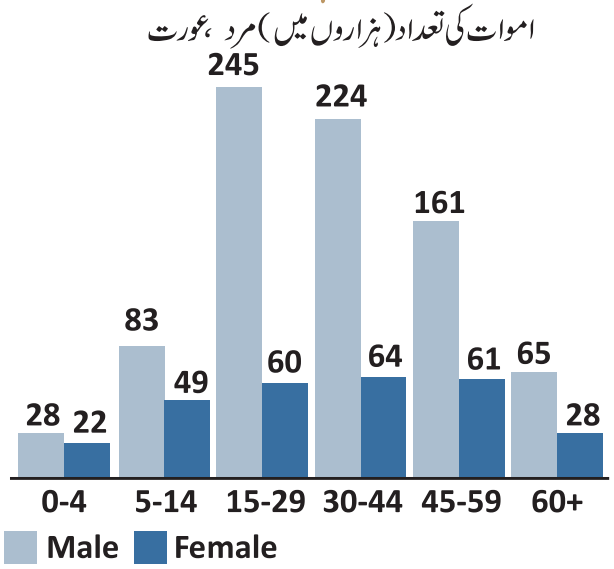

ذرائع: WHO عالمی بیماری کا بوجھ کا منصوبہ نسخہ
WHO global burden of disease project version 1 (2002)

اوپر کے خاکے پر غور کیجئے اور ذیل کے جوابات دیجئے۔

1. دنیا بھر میں سڑک کے حادثوں سے مرنے والوں میں کونسے عمر کے گروہ، میں سب سے زیادہ موت ہوتے ہیں؟ کیوں؟
2. مردوں اور عورتوں کے سڑک کے حادثوں میں اموات کی تعداد کا فرق کے بارے میں بعض دلائل دیجئے۔

بچوں کے لیے سڑکوں پر تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اصول:

بچوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ سڑک کے حفاظتی اصول اور قوانین کے بارے میں جانیں۔ یہاں پر چند بنیادی سڑک کے حفاظتی اصول بچوں کے لئے دیئے گئے ہیں۔

1. علامتوں کو جانئے۔
2. رکیے، دیکھیے اور پار کیجیے۔
3. غور کیجیے۔ - سنئے۔
4. سڑکوں پر نہ دوڑیں۔
5. ہمیشہ چلنے کے راستے کا استعمال کریں۔(پیدل پٹڑی)۔
6. سواری سے باہر ہاتھوں کو کبھی نہ نکالیں۔
7. موڑوں پر سڑک پار نہ کریں۔
8. جلد بازی نہ کریں۔
9. ہمیشہ بائیں کی طرف چلیں۔
10. زیبراخط پر سڑک پار کریں۔

مشق

I۔ درج ذیل کے جواب دیجئے۔

1۔ ہلمٹ پہن کر گاڑی چلانے کے فائدے کیا ہیں؟

2۔ روڈ پر حادثہ ہونے کے عوامل بتایئے۔

3۔ سگنل پر رُکنے کے لئے کونسے رنگ کی علامت ہوتی ہے؟

4۔ سڑک پر کوئی تین حفاظتی اقدامات بتایئے۔

II۔ تفصیل سے جواب دیجئے۔

1۔ روڈ پر حادثہ ہونے کے عوامل کی وضاحت کیجئے۔

2۔ تفصیل سے وضاحت کیجئے۔ سڑک پر حفاظتی قوانین۔

کارروائی: سڑک کے حفاظتی کھیل اور کارروائیاں

بچوں کو ضروری چیزوں کو سکھانے کے لئے کھیل ایک اہم ذریعہ ہے۔ چند سڑک کی حفاظت کی تجاویز سے بچوں کو سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔

1. لفظی معمہ (Cross words) بڑے طلباء کے لئے یہ ایک بہترین سیکھنے کا آلا ہے تم سڑک کے حفاظتی تعلیم کے لفظی معمہ کو آن لائن (online) میں معلوم کر سکتے ہیں۔
2. قیاسی کھیل کھیلنا (play guessing game) سڑکوں پر ہونے والے آواز یا شور کو چلائیں اور طلباء سے اس آواز کے بارے میں پوچھیں۔
3. سرخ بتی، سبز بتی (red light , green light) بچوں کو حلقے کی صورت میں دوڑنے کو کہیں اور یہ طالب علم چیخ کر کہے" سرخ بتی" یہ سن کر تمام طلبا کو روکنا ہوگا۔ سبز بتی کی آواز سننے تک رکے رہنا ہوگا۔ (Cross words)

مزید استفادہ کے لئے:

References

1. Dinesh Mohan, 'Road Safety in Less-Motorized Environments: Future Concerns', *International Journal of Epidemiology* 31, No. 3 (2002)
2. Christopher J.L. Murray and Alan D. Lopez, eds., T*he Global Burden of Disease: A Comprehensive Assessment of Mortality and Disability from Diseases, Injuries and Risk Factors in 1990 and Projected in 2020* (Boston: Harvard School of Public Health, 1996).
3. Courtesy:- Ministry of Road Transport & Highways, Government of India

GLOSSARY فرہنگ اصطلاحات

Abandoned	چھوڑ دیا گیا
Allocation	کسی خاص رسید کے لئے مختص کی گئی رقم
Amendment	موجودہ قانون میں کی گئی تبدیلی
Autonomy	خودمختار
Cantonment	فوجی چھاؤنی
Clusters	ایک ہی قسم کے اشیاء کا لوگوں کا گروہ
Conceptualization	تصور کو عملی جامہ پہنانا
compensation	کسی زخم یا نقصان کے لئے تلافی (دی گئی رقم)
Community	لوگوں کی وہ جماعت جو ایک ہی مقام پر مل جل کر خاص خصوصیات کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں۔

Consensus	کسی مدعے پر عام معاہدہ
Constituency	ایک مخصوص علاقے کے ووٹر کا گروپ جو اپنے حلقہ کے نمائندہ کا انتخاب کرتا ہے۔
Decentralisation	بیرونی دباؤ کے بغیر
Democratic	شہریوں کے ذریعہ منتخب کی گئی حکومت
Despotism	مکمل اختیار کو اپنانا
Dignitaries	وہ فرد جو کسی اہم عہدے سے تعلق رکھتا ہو۔
Dissolution	اسمبلی کی برخاستگی
Executive	قانون پر عمل کرنے کا اختیار رکھنے والے
Ethnicity	کسی ایک خاص سماج سے تعلق رکھنے والا (نسلی)
Fundamental	بنیادی
Government	لوگوں کا ایک گروہ جو کسی ایک ملک پر حکومت کرے؛ کسی دفتر کی ایک وزارت
Grass root level	سب سے بنیادی سطح پر
Intervene	مداخلت
Judicial	عدلیہ کے انتظامیہ سے تعلق رکھنے والا
Judiciary	کسی کورٹ کے ججوں کا ایک گروہ
Legislature	قانون ساز مجلس
Monarchy	بادشاہت، ایک شخص کے ذریعہ نسل در نسل حکومت کرنا
NOTA	لوگوں کا ایک گروہ جو کسی کو بھی نامزد نہیں کرنا چاہتا۔ (None of the Above)
Onslaught	ایک زبردست حملہ
Pressure Groups	لوگوں کی ایک جماعت جو متحرک ہو کر حکومت کو اس کی غلطیوں کی نشاندہی کرتی ہے اور عوام کے لئے کام کرتی ہے۔
Pursuant	اس کے بعد
Representatives	نمائندے جو کسی کے لئے نامزد کئے گئے ہوں۔
Republic	کسی ریاست کے سربراہ کو براہ راست یا بلا راست منتخب کرنا
Racial	لوگوں کی نسلوں سے متعلق
Rejuvenated	بحالی
Remedy	کسی مسئلے کا حل
Revitalisation	نئی روح پھونکنا
Revived	بازیابی، دوبارہ بحال کرنا
Rigid	بدلنے میں سختی
Secular	کسی مذہب پر عمل کرنے یا انکار کرنے کی مکمل آزادی
Self-Government	بیرونی مداخلت کے بغیر آزاد حکومت کرنے والا
Slaughter	غذا کے لئے جانوروں کو مارنا
Sovereign	ایک نظام جس میں شہری خود حکومت کرتے ہیں۔
Socialist	سماجی اور اقتصادی مساوات کا علم بردار
Tier	ساختی سطحوں کا سلسلہ
Trafficking	ناجائز طور پر زبردستی لے جانا
Victim	شکار ہونا
Voluntary	رضا کارانہ طور پر کرنا

اقتصادیات

ECONOMICS

اکائی 1

ترقی کو سمجھنا : نقطہ نظر، پیمائش اور پائیداری

Understanding Development: Perspectives, Measurement and Sustainability

سیکھنے کے مقاصد

- ترقی کے معنی، مختلف نقطہ نظر کے تحت جاننا۔
- اقتصادی ترقی کے اشارات کو جاننا۔
- اقتصادیات کی ترقی کے معنی کو سمجھنا۔
- پائیدار ترقی کی پالیسیوں کو جاننا۔

2P1Q6

تمہید Introduction

لفظ 'ترقی' کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد کسی خاص میدان یا کسی خاص شخص کی ترقی ہے۔ اسی طرح کسی ملک کی اقتصادی پیش رفت، اقتصادی ترقی کہلاتی ہے۔ کچھ بھی ہو، ترقی کے تصور کی تشریح وقت کے ساتھ بدلتی رہتی ہے اور اس کے معنی میں توسیع ہوتی رہتی ہے۔

1.1 ترقی کے سلسلے میں مختلف نقطہ نظریات
Different Perspectives about development

ہر آدمی کے دل میں چاہے وہ مرد ہو یا عورت امنگ اور جذبہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ترقی کرے۔ اسی طرح ہمارے پاس تصورات ہوتے ہیں کہ کس طرح ایک ملک ترقی کر سکتا ہے۔ اگر ہماری سوچ، ترقی کی طرف متوجہ ہو جائے اور کامیابی کے حصول کے طریقہ کار تک پہنچ جائے تو اس کے نتیجہ میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔

آیئے غور کریں کہ مختلف لوگوں کے نظر میں ترقی کا کیا مطلب ہے

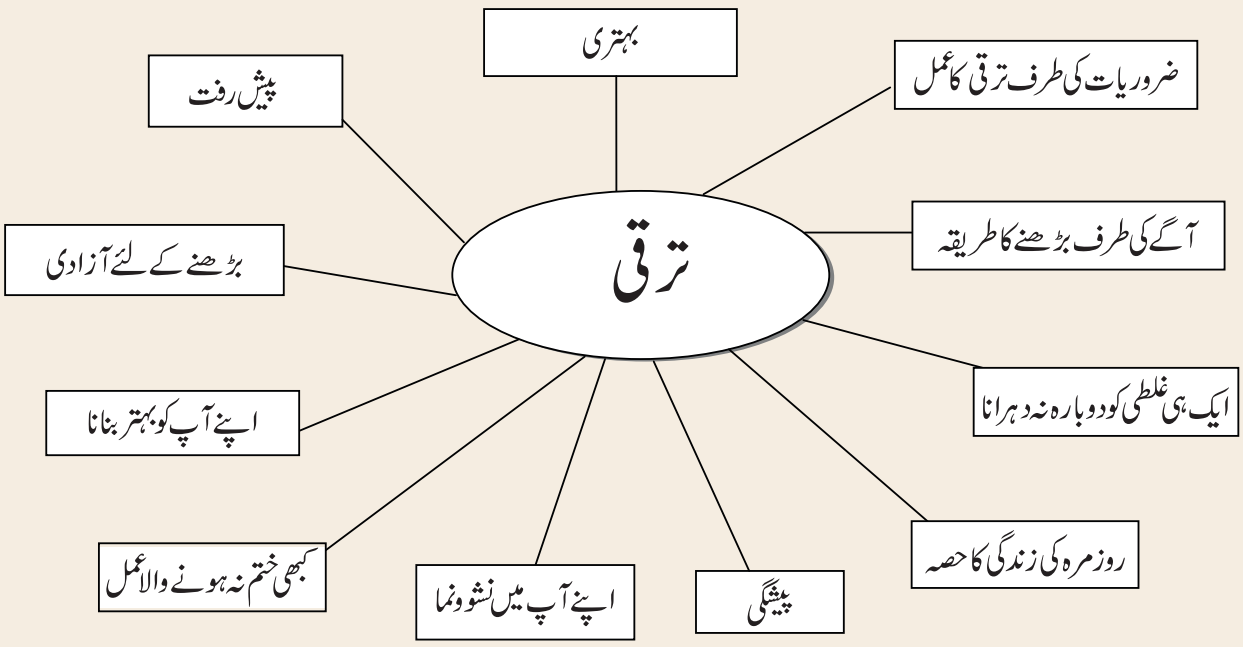

اوپر کے خاکہ سے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ اپنی متعین آمدنی کے علاوہ لوگ خود سے ترقی سے آگے بڑھنے کی آزادی چاہتے ہیں۔ لہٰذا ترقی سے مراد معیارِ زندگی میں بہتری لانا۔ مثلاً آمدنی کو بڑھا، بہتر تعلیم، بہتر صحت اور غذا، غربت اور افلاس میں کمی اور زیادہ سے زیادہ مساوی مواقع کا حصول ہے۔

اصطلاح 'اقتصادی ترقی' سے مراد نئی ٹکنالوجی اختیار کرتے ہوئے اقتصادیات کے تمام شعبوں میں مکمل طور پر نشوونما پانا ہے۔ اقتصادی ترقی جہاں لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بناتی ہے، وہیں ملک کی حالت کو بھی بہتر بناتی ہے۔

1.2 اقتصادی ترقی کے اشارے
Indicators of Economic Development

اقتصادی ترقی کی سطح کی پیمائش کے لئے اہم اشارے یہ ہیں۔ اصلی قومی پیداوار (Net National Product) (NNP)، فی کس آمدنی (Per Capita Income) (PCI)، مساوات قوت خرید (Purchasing Power Parity) (PPP) اور انسانی ترقی کا اشاریہ (Human Development Index) (HDI)

کیا تم جانتے ہو؟

ایک ملک کے جغرافیائی حدود میں ایک خاص مقررہ وقت میں عام طور پر ایک سال میں، جملہ اشیاء اور خدمات کی اختتامی قیمت یعنی پیداوار کو جملہ قومی پیداوار (Gross Domestic Product) (GDP) کہا جاتا ہے

اصلی قومی پیداوار (Net National Product)

قومی پیداوار کی پیمائش کے لئے ایک صحیح اور مناسب پیمانہ اصلی قومی پیداوار (NNP) سمجھا جاتا ہے۔ اس کو قومی آمدنی (National Income) بھی کہا جاتا ہے۔ فی کس آمدنی میں اضافہ کا مطلب اصلی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہے۔ لہٰذا قومی تری کی پیمائش کے لئے یہ بہتر اشارہ ہے۔

کسی ملک کی ترقی کو جاننے کے لئے اس کی آمدنی کو ایک بہت ہی اہم عامل سمجھا جاتا ہے۔ وہ ملک جو زیادہ آمدنی رکھتے ہیں، ترقی یافتہ سمجھے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس کم آمدنی والے پسماندہ یا ترقی پذیر سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے آمدنی ہی بذاتِ خود اقتصادی ترقی کو سمجھنے کے لئے ایک اشارہ ہے۔

فی کس آمدنی (Per Capita Income)

کچھ بھی ہو، مختلف ممالک کی ترقی کا موازنہ کرنے کے لئے جملہ آمدنی کی پیمائش مفید نہیں ہے۔ چونکہ ہر ملک کی آبادی کا تناسب الگ ہے، اس لئے جملہ آمدنی کا موازنہ کرنا ایک اوسط درجہ کے آدمی کی آمدنی کو معلوم کرنے کے لئے مناسب نہیں ہے۔ کیا ایسا نہیں ہوتا ہے کہ ایک ملک میں رہنے والے باشندے، دوسرے ملک میں رہنے والے باشندوں سے بہتر ہوتے ہیں؟

ایک ملک کی جملہ آمدنی کو اس ملک کی کل آبادی سے تقسیم کر کے اوسط آمدنی کا حساب لگایا جاتا ہے۔ اوسط آمدنی کو فی کس آمدنی بھی کہا جاتا ہے۔ تمام ملکوں کی فی کس آمدنی کا حساب صرف امریکی ڈالر سے کیا جاتا ہے، تاکہ عالمی سطح کا موازنہ ہو سکے۔

کیا تم جانتے ہو؟

فی کس آمدنی

عالمی بینک World Bank کی رپورٹ کے مطابق، ممالک کی آمدنی کی پیمائش کے نئے طریقہ کی درجہ بندی اس طرح سے کی گئی ہے۔ (2017-2018)

S. No.	ممالک کی قسمیں	فی کس آمدنی (US Dollar)
1	کم آمدنی والے	< 1005
2	کم متوسط آمدنی والے	1006–3955
3	زیادہ متوسط آمدنی والے	3956–12,235
4	اعلیٰ آمدنی والے	> 12,235

Source: www.worldbank.org

مساوات قوت خرید (Purchasing Power Parity)

کوئی شئے خریدنے کے لئے اس ملک کے سکہ رائج الوقت (currency) کی قیمت امریکی ڈالر کے مساوی ہو۔ یعنی مقامی بازار میں کوئی شئے خریدنے کے لئے امریکی ڈالر میں حساب لگایا جائے۔ مساوات قوت خرید کے ذریعہ یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دو کرنسیوں کے درمیان کونسے تبادلہ کی ضرورت ہے، تاکہ ان دو ملکوں کی کرنسیوں کی اصلی قوت خرید کو سمجھا جا سکے۔ حال ہی میں ہندوستان

PPP کے قواعد کے اعتبار سے تیسرا بڑا اقتصادی ملک بن گیا ہے، جبکہ چین نے USA کے بعد دوسرا بڑا اقتصادی مقام حاصل کرلیا ہے۔

انسانی ترقی (Human development)

کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے انسانی وسائل کی بے حد ضرورت ہے۔ اصطلاح 'انسانی وسائل' (Human Resources) سے مراد لوگوں کی مجموعی صلاحیتیں ہیں، جس سے پیداوار کے شعبہ میں فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کی ترقی سے مراد، تعلیم، صحت کی بحالی اور تربیت کے ذریعہ ایک شخص کی طبیعی (جسمانی) اور ذہنی صلاحیتوں کی ترقی ہے۔ اس لئے لوگوں کی تعلیم اور صحت کے لئے سرمایہ کاری ملک کے مستقبل میں اچھے نتائج، بڑے پیمانے پر لاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر بچہ کی تعلیم اور صحت پر سرمایہ کاری کی گئی تو مستقبل میں وہ بچہ یا بچی ملک اور سماج کے لئے بہت ہی نتیجہ خیز ہوتے ہیں۔ ان سے ملک اور سماج کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ انسانی ترقی کا اشاریہ (HDI) سماج میں لوگوں کی مکمل ترقی کا اشارہ کرتا ہے۔

ماضی میں ماہرین اقتصادیات سمجھتے تھے کہ ملکوں کی اقتصادی ترقی کی شرح صرف طبعی سرمایہ کاری سے بڑھتی ہے، مگر انہیں بعد میں یہ حقیقت سمجھ میں آگئی کہ انسانی وسائل (انسانوں) پر سرمایہ کاری اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان میں انسانی وسائل کی ترقی کے لئے وزارتِ ترقی، انسانی وسائل، ذمہ دار ہے۔ اس کا صدر مقام، نئی دہلی کے شاستری بھون میں ہے۔

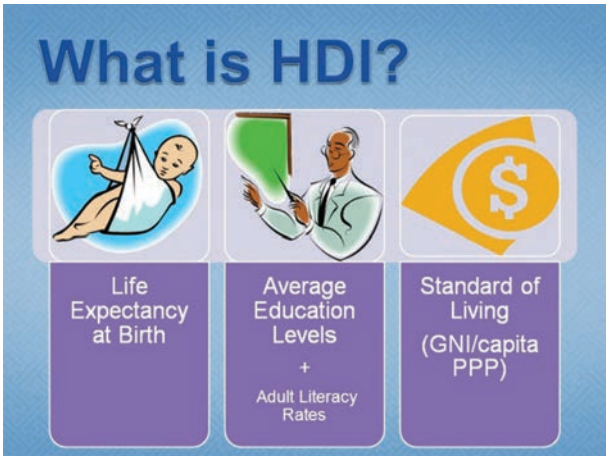

1.3 ترقی کی پائیداری
Sustainability of Development

پائیدار اقتصادی ترقی سے مراد ایسی ترقی ہے جس ماحول کو نقصان نہ پہنچائے اور نہ مستقبل میں آنے والی نسل کی ضروریات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ کرے۔ ماحولیاتی بے ترتیبی کے نتائج، قومی یا ریاستی حدود کا احترام نہیں کرتے ہیں۔ ترقی کی پائیداری، موازنہ کے طور پر علم کا ایک حصہ ہے جس میں سائنس دان، ماہرین اقتصادیات، فلسفی اور دوسرے سماجی جان کار، ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

قدرتی ذرائع دو حصوں میں منقسم ہیں۔

قابل تجدید ذرائع اور نا قابل تجدید ذرائع۔

زیر زمین پانی، قابل تجدید ذرائع کی ایک مثال ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب ان قدرتی ذرائع کا حد سے زیادہ استعمال ہونے لگے تو پائیدار ترقی کیسے ممکن ہے۔ اگر ایسا ہو تو یہ ذخیرہ ختم ہو جائے گا۔ نا قابل تجدید ذرائع چند سالوں کے بعد ختم ہو جائیں گے اور ان کو دوبارہ ذخیرہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

کیا تم جانتے ہو؟

تمل ناڈو میں تعلیم کی شرح جنوبی ریاستوں کی بہ نسبت دوسرے نمبر ہے۔ جب کہ اس کی تعلیمی شرح قومی اوسط سے زیادہ ہے۔ اعلیٰ تعلیم میں داخلہ کے لئے تمل ناڈو ہندوستان میں صف اول پر ہے۔

اصلی پائیداری کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی پائیداری میں مساوی ہم آہنگی کے ساتھ توازن کی ضرورت ہے۔

عام طور پر ترقی یا نشو ونما مسلسل ہوتی رہتی ہے۔

ہر وقت سماج کے ایک فرد کی حیثیت سے ہمیں یہ اپنے آپ کے اندر یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم کہاں اور کدھر جا رہے ہیں۔ ہم کیا بننا چاہتے ہیں اور ہمارے اہداف کیا ہیں؟

اکائی S. No	پیمانہ Parameter	States ریاستیں: آندھرا پردیش Andhra Pradesh	کرناٹکا Karnataka	کیرلا Kerala	گجرات Gujarat	اتر پردیش Uttar Pradesh	تمل ناڈو Tamil Nadu	ہندوستان India
1	خواندگی کی شرح % (2011)	67.02	75.36	94	78.03	69.72	**80.09**	**74.04**
2	جنسی تناسب (1000 مردوں کے لئے عورتیں) (2011)	993	973	1084	919	912	**996**	**943**
3	اعلیٰ تعلیم میں داخلہ % (2015–16)	30.8	26.1	30.8	20.7	24.5	**44.3**	**24.5**

Source: Niti Aayog

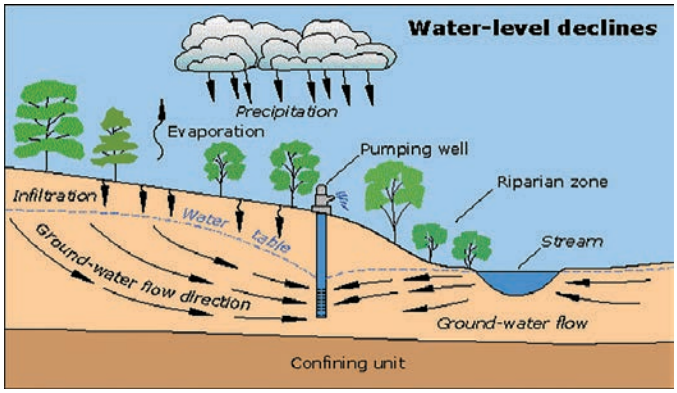

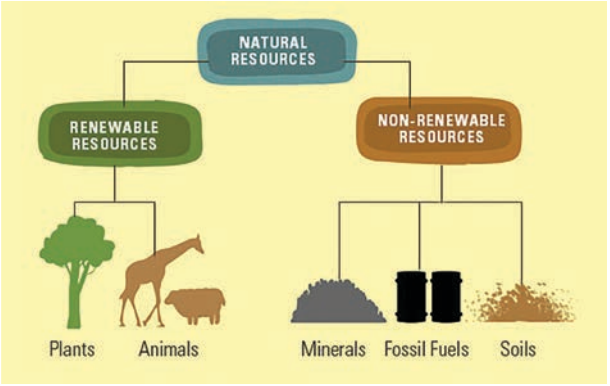

قابل تجدید ذرائع (Renewable resources)	ناقابل تجدید ذرائع (Non-renewable resources)
قابل تجدید ذرائع آلودگی سے پاک ہوتے ہیں اور ماحول دوست ہوتے ہیں۔ یہ ذرائع تجدیدکاری کے لئے مختصر وقت لیتے ہیں۔ مثال : شمسی توانائی، ہوائی توانائی، پانی، لکڑی، کاغذ	ناقابل تجدید ذرائع، آلودہ ہوکر ماحول کو خراب کر دیتے ہیں۔ ان ذرائع کے بننے کے لئے کئی ملین سال کا عرصہ لگتا ہے۔ مثال : دھاتیں، شیشہ، رکازی ایندھن (کوئلہ، پٹرولیم، قدرتی گیس، ڈیزل، وغیرہ)

1.4 پائیدار ترقی کے لئے پالیسیاں
Policies for Sustainable Development

توانائی کے غیر روایتی ذرائع کا استعمال
Use of Non-conventional Sources of Energy

ہندوستان، حرارتی توانائی اور آبی توانائی کے گھروں کو بجلی حاصل کرنے کے لئے انحصار کرتا ہے۔ دونوں ذرائع منفی ماحولیاتی اثر رکھتے ہیں۔ حرارتی طاقت گھر زیادہ مقدار میں کاربن ڈی آکسائڈ خارج کرتے ہیں جو ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔

BL7NU

ہندوستان میں شمسی توانائی (Solar power in India)

شمسی توانائی براہ راست سورج کی شعاعوں سے حاصل کی جاتی ہے یا ان شعاعوں کو اکٹھا کر کے شمسی توانائی حاصل کرتے ہیں۔ شمسی برقی خانے سورج کی شعاعوں سے توانائی حاصل کر کے برقی توانائی میں تبدیل کرتے ہیں۔ اس شمسی توانائی کو ہم گھروں میں یا دفتروں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ شمسی تونائی استعمال کر کے تاجر، مکان والے اپنی بجلی کے خرچ کو کم کر سکتے ہیں۔ ہندوستان میں شمسی توانائی کی صنعت عروج پر ہے۔ ہندوستان میں شمسی توانائی زیادہ پیدا کرنے والی ریاستوں میں ٹمل ناڈو کا مقام اول درجے پر ہے۔ 31 جولائی 2017 سال میں ٹمل ناڈو نے 1697 MW میگاواٹ شمسی توانائی تیار کی ہے۔



1.5 ہندوستان کی ماحولیات کے لئے بنائی گئی پالیسیاں
Environmental Policies in India

گذشتہ تین دہوں سے ہندوستان ماحولیات سے متعلق مثبت پالیسیاں بناتا آرہا ہے۔ ان پالیسیوں نے وسیع طور پر اہم مسائل جیسے ہوا، پانی کی آلودگی، فضلات کا انتظامیہ (Waste management) اور اور حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کے لئے احتیاطی قدم اٹھایا ہے۔

ہندوستان اقتصادیات کی ترقی کے لئے بہت سے مقابلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یعنی محدود ذرائع، محدود بیرونی امداد اور غیری یقینی کیفیات، وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں ہندوستان کی اقتصادیات کی ترقی کے لئے رکاوٹ بنی ہوئی ہیں یا ایک سوال بنے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کے سپریم کورٹ نے ماحول کی حفاظت اور اس کی ترقی کے لئے نیا قانون پیش کیا ہے۔ جس کی بدولت اقتصادیات کی ترقی میں تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔

Article 51 کی دفعہ کے تحت ہندوستان کا ہر شہری کو چاہئے کہ وہ قدرتی ذرائع کی حفاظت کرے۔ ماحول کو پاک صاف رکھے۔ جنگلات تالاب، ندیاں اور پرندوں کی حفاظت اور جانوروں کی حفاظت کے لئے خدمات انجام دے۔ ترقی کا دارومدار انسان کی بہترین زندگی پر ہے۔ اس کا مطلب لوگوں کی زیادہ آمدنی، بہترین تعلیم، اچھی صحت اور طاقت سے بھرپور غذا، غربت کی کمی اور تمام کے لئے مساوی طور پر نوکریاں وغیرہ ہوں۔

List of Environmental Acts in India — ہندوستان کے ماحولی دفعات کی فہرست

S. No	Act قانون	Action عملی اقدامات
1	National Green Tribunal Act, 2010	ماحول کی حفاظت اور جنگلات کی حفاظت اور قدرتی ذرائع کی حفاظت کے لئے یہ قانون لاگو کیا گیا۔
2	Biological Diversity Act, 2002	حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کے لئے
3	The Environment (Protection) Act, 1986	ماحولیات کی ترقی اور حفاظت کے لئے
4	Forest (Conservation) Act, 1980	جنگلات کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے اور ان کی حفاظت کے لئے
5	Water (Prevention and control of pollution) Act, 1974	آبی دخائر (آبی ذخیر) کی بحالی اور ان کی حفاظت کے لئے
6	Wildlife Protection Act, 1972	جنگلات میں پائے جانے والے پرندوں اور جانوروں کی حفاظت کے لئے

ٹمل ناڈو کی ترقی کی کہانی (The Growth Story Of Tamilnadu)

ٹمل ناڈو ایک واحد ریاست ہے جس نے کم وقفہ میں ترقی کی ہے۔ یہ ریاست ہولناک سطح سے گذرتے ہوئے تنگدستی، بنیادی ضرورت اور نامساوات جیسے مشکلات کے دور سے گذرتے ہوئے ترقی کی ہے۔ پچھلے دور میں ٹمل ناڈو نے بہت سے سماجی خدمات انجام دینے کے لئے ٹھوس قدم اٹھائے، جیسے تمام اسکولوں میں دوپہر کے کھانے کا انتظام (Mid day meals) اور تمام معاشرے میں سماج کی بنیادی ضرورت، ماحول کی پاکی وصفائی، صحت کی دیکھ بھال کے لئے سنٹرس، سڑکیں، پانی کی سہولت، برقی توانائی کی سہولت جیسے بہت سے کام انجام دئے۔ آج ہندوستان میں ٹمل ناڈو ایک ایسی ریاست ہے جو عوام کی خدمت کے لئے بے مثال ہے۔ ٹمل ناڈو اقتصادی ترقی میں تمام ریاستوں میں سب سے آگے ہے۔

آخر میں ایک اہم بات : انسان کی صلاحیتوں کو استعمال کئے بنا کوئی ملک اقتصادیات میں ترقی نہیں کرسکتا۔ اقتصادیات کی ترقی کے لئے فرد کی قابلیت شرط ہے۔ ٹمل ناڈو میں فی کس آمدنی اور غربت کی نسبت دوسرے ریاستوں سے زیادہ ہے۔ اقتصادی ترقی کے لئے سماجی اصولوں میں تبدیلی لانا لازمی ہے۔ اقتصادی ترقی کے لئے سماجی خدمت اور اور عوام کی مدد ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔



ذریعہ : نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر امرتیہ سین کے مضمون 'An Uncertain Glory' کا اقتباس

اعادہ Recap

- ترقی کے معنے کسی خاص ادارے کی ترقی یا فرد کی ترقی ہے۔
- اقتصادیات کی ترقی سے مراد تمام شعبوں کی ترقی ہے۔
- فی کس آمدنی، اصلی قومی پیداوار، خریدنے کی صلاحیت اور انسانی ترقی کی ترتیب یہ تمام اقتصادیات کی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔
- انسانی ذرائع کسی ملک کی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہے۔
- مستقل طور پر ترقی سے مراد کسی علاقے کو آلودہ کئے بغیر اور ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر ترقی کرنا ہے۔
- جنگلاتی زندگی کی حفاظت کا قانون 1972 جنگلی جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کے لئے بنایا گیا۔
- حرارتی توانائی کی تیاری کی وجہ سے کثیر تعداد میں کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ جو ماحول کے لئے خطرناک ہے۔

مشق EXERCISE

NFG9Z

I۔ صحیح جواب منتخب کرو :

1۔ توثیق (A) : ترقی زندگی کے معیار کو بڑھانا ہے۔
سبب (R) : لوگوں کے پاس کثیر آمدنی، بہترین تعلیم، اچھی صحت، مقوی غذا، کم غریبی ہے۔

a) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔ (A) کی وضاحت (R) کرتا ہے
b) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔ (A) کی وضاحت (R) نہیں کرتا
c) (A) صحیح ہے اور (R) غلط ہے۔
d) (A) غلط ہے اور (R) صحیح ہے۔

2۔ اصطلاح 'انسانی ذرائع' سے مراد
a) غریب لوگوں پر سرمایہ کاری
b) زراعت پر خرچ کرنا
c) جائیداد پر رقم لگانا
d) لوگوں کی مجموعی صلاحیت

3۔ ملکوں کے درمیان ترقی کے موازنہ کے لئے ..... کو ایک اہم سبب سمجھا جاتا ہے۔
a) نشوونما b) آمدنی
c) اخراجات d) بچت

4۔ قومی آمدنی کے لئے ..... ایک صحیح پیمانہ ہے۔
a) GNP b) GDP
c) NNP d) NDP

5۔ فی کس آمدنی کو ..... آمدنی بھی کہتے ہیں
a) اوسط b) جملہ
c) اصلی d) ماہانہ

6۔ ذیل میں کونسا ملک G-8 ملک نہیں ہے۔
a) جاپان b) کینڈا
c) روس d) ہندوستان

7۔ ذیل میں کونسا ملک (SAARC) سارک کا رکن نہیں ہے۔
a) ہندوستان b) پاکستان
c) چین d) بھوٹان

8۔ توثیق : (A) NNP اصلی قومی پیداوار کو قومی آمدنی کی صحیح پیمائش سمجھا جاتا ہے۔
سبب (R) : اس کو قومی آمدنی کہا جاتا ہے۔
a) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔(A) کی وضاحت (R) کرتا ہے
b) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔(A) کی وضاحت (R) نہیں کرتا
c) (A) صحیح ہے اور (R) غلط ہے۔
d) (A) غلط ہے اور (R) صحیح ہے۔

9۔ توثیق (A) ملک کی ترقی کے لئے انسانی وسائل بہت اہم ہیں۔
سبب (R) تعلیم پر خرچ کرنا اور عوام کی صحت پر خرچ کرنا ملک کے مستقبل کی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔
a) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔(A) کی وضاحت (R) کرتا ہے
b) (A) اور (R) دونوں صحیح ہیں۔(A) کی وضاحت (R) نہیں کرتا
c) (A) صحیح ہے اور (R) غلط ہے۔
d) (A) غلط ہے اور (R) صحیح ہے۔

10۔ انسانی ترقی کا اشاریہ (HDI) میں اس کو حساب میں نہیں لیا گیا ہے۔
a) جنس b) صحت
c) تعلیم d) آمدنی

11۔ ذیل میں دی گئی ریاستوں میں کس ریاست میں تعلیم کی نسبت 2011ء میں قومی اوسط سے زیادہ تھی۔
a) آندھرا پردیش b) اتر پردیش
c) ٹمل ناڈو d) ان میں کوئی بھی نہیں

12۔ جنس کی نسبت (sex-ratio) کے معنے
a) بالغ مرد اور بالغ عورت کی آبادی کی نسبت
b) مرد اور عورت کی آبادی کی نسبت
c) مرد اور عورت کے تعلقات
d) فی 1000 مردوں پر عورتوں کی تعداد

13۔ بین النسلی مساوات کن باتوں پر قائم ہے۔
a) صنعتی ترقی b) اقتصادی ترقی
c) پائیدار ترقی d) اقتصادی نشوونما

14۔ غیر موزوں کو الگ کیجئے۔
a) شمسی توانائی b) ہوائی توانائی
c) کاغذ d) قدرتی گیس

15۔ ہندوستان میں سب سے زیادہ شمسی توانائی تیار کرنے والی ریاست
a) ٹمل ناڈو b) مغربی بنگال
c) کیرلا d) آندھرا پردیش

16۔ چندسالوں کے استعمال کے بعد ختم ہونے والے ذرائع

.....

a) قدرتی b) قابل تجدید

c) ناقابل تجدید d) نئے

17۔ حرارتی توانائی گھر میں کثیر تعداد میں خارج ہونے والی گیس

.....

a) آکسیجن b) نائیٹروجن

c) کاربن d) کاربن ڈائی آکسائیڈ

II۔ خانہ پری کرو :

1۔ کسی ملک کی اقتصادی پیش رفت کو ..... کہتے ہیں۔

2۔ HRD وزارت کا صدر مقام ..... میں ہے۔

3۔ ..... ریاست ہندوستان میں زیادہ تعلیم کی شرح رکھنے والی ریاست ہے۔

4۔ عالمی انسانی ترقی کی رپورٹ تیار کر کے پیش کرنے والا ..... ہے۔

5۔ زیرزمین پانی ..... ذرائع کی ایک مثال ہے۔

6۔ *An uncertain glory* کتاب کا مصنف ..... ہے۔

III۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ ترقی	۔	جنگلاتی زندگی کی حفاظت کا قانون
2۔ انسانی وسائل	۔	قابل تجدید ذرائع
3۔ شمسی توانائی	۔	روزمرہ زندگی کا حصہ
4۔ 1972	۔	تعلیم

IV۔ مختصر جوابات لکھئے :

1۔ ترقی کا مطلب کیا ہے؟

2۔ ترقی کو ظاہر کرنے والے اشارات کیا ہیں؟

3۔ کسی ملک کی ترقی کا موازنہ دوسرے ملک سے NNP سے کیوں نہیں کیا جاسکتا؟

4۔ انسانی وسائل کو کیوں کسی ملک کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے؟

5۔ ذیل کو پھیلا کر لکھئے۔

1) PPP 2) HDI

6۔ ذیل کو پھیلا کر لکھئے۔

1) NNP 2) PCI

7۔ شمسی توانائی کیا ہے؟

V۔ جواب تفصیل سے لکھئے۔

1۔ پائیدار ترقی کی پالیسیوں سے متعلق تبادلہ خیال کیجئے ؟

2۔ ہندوستان کے ماحولیاتی پالیسیوں کی مکمل وضاحت کیجئے۔

3۔ قابل تجدید اور ناقابل تجدید ذرائع کے درمیان فرق لکھو۔

4۔ ماحولیات سے متعلق کسی پانچ دفعات اور ان کے عملی اقدامات کی وضاحت کرو۔

VI۔ پروجکٹ اور عملی مشق

(Project and Activities)

دنیا میں پائے جانے والے کوڑا کرکٹ اور اخراجی نظام کے مسائل کے حل کے بارے میں لکھو۔

VII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات : HOTS

تمہارے علاقے میں پائے جانے والے ماحولیاتی مسائل کے بارے میں تفصیل سے بیان کرو۔

VIII۔ زندہ صلاحیتیں Life Skills

فی کس آمدنی (PCI) کا حساب کس طرح کیا جاتا ہے؟

اکائی 2

ہندوستان اور ٹمل ناڈو میں روزگار

Employment in India and Tamil Nadu

سیکھنے کے مقاصد

- ہندوستان کے روزگار کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- منظّم اور غیر منظّم شعبہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو جاننا۔
- سرکاری شعبہ اور نجی شعبہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو جاننا۔
- بدلتے ہوئے روزگاری کے طریقے کو جاننا۔
- فردی مطالعہ (Case study) تیار کرنا۔

9F4XY

تعارف Introduction

تم جانتے ہو کہ ہر انسان کی بنیادی ضرورت روٹی، کپڑا اور مکان ہے ۔آج کے دور میں اس فہرست میں ایک شئے کا اضافہ کرنا ضروری ہوگیا ہے، وہ ہے ''روزگاری''۔دنیا میں زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے ۔ہم تمام کو روپیہ کمانے کے لئے روزگار کی ضرورت ہے۔جو آدمی اقتصادیاتی عمل میں مشغول رہتا ہے۔چاہے وہ اعلیٰ درجہ کا ہو یا ادنیٰ درجہ کا ملازم کہلائے گا۔جو شخص محنت سے اپنا کام انجام دیتا ہے، اس کے بدلے میں اسے اس کام کی اجرت (مزدوری) دی جاتی ہے۔اسی کو ہم ملازمت کہتے ہیں۔

اقتصادیات میں مزدور کی طاقت، کسی ملک میں کام کرنے والوں (مزدور) کی تعداد اور کام کی قابلیت کو کہا جاتا ہے ۔ملازمت کرنے والوں کا حساب 15 سال کے عمر سے 60 سال تک کیا جاتا ہے ۔15 سال سے کم عمر والوں کو بچوں میں شمار کیا جاتا ہے۔60 سال سے زیادہ عمر کے لوگ اپنے جسمانی اعتبار سے ناقابل ملازمت لوگ کہلائیں گے اور ان کو ملازمت سے ہٹا دیا جائے گا۔لوگوں کی آبادی میں کام کرنے والوں کی تعداد میں بچے اور زیادہ عمر والے لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کی بنا پر کام بہت سست رفتار سے ہوگا جس کی وجہ سے ملک کی اقتصادی ترقی بھی دھیمی ہوگی۔

2.1 ہندوستان میں روزگار کے نظام کی ساخت
Employment Structure in India

ہندوستان میں روزگاری کی نوعیت کثیر ابعادی ہے ۔چند لوگوں کو سال بھر ملازمت فراہم ہوتی ہے ۔مگر چند لوگوں کو سال میں چند مہینے ملازمت ملتی ہے۔

اقتصادیات کو تین مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ابتدائی یا زراعتی شعبہ، ثانوی یا صنعتی شعبہ، ثلاثی یا ملازمت کا شعبہ۔

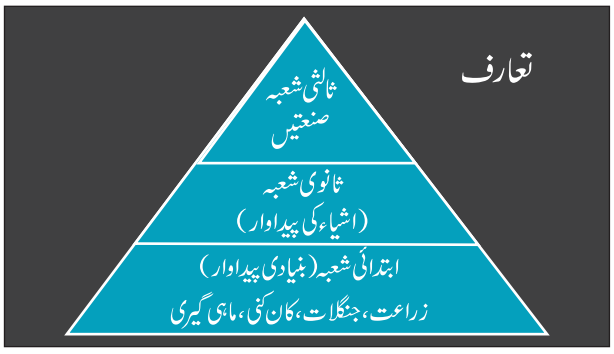

روزگاری کا خاکہ

ہندوستان میں روزگاری کا خاکہ، ملازمت کی تعداد جو مختلف شعبہ میں کام کرتے ہیں ان کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔روزگاری کا خاکہ مختلف ممالک میں مختلف ہوتا ہے۔

ترقی پذیر ممالک جیسے ہندوستان میں ابتدائی شعبے میں ملازموں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔جبکہ ثانوی اور ثلاثی شعبوں میں یہ تعداد کم ہوتی ہے۔ترقی یافتہ ممالک میں ملازموں کی تعداد، زراعتی شعبہ کے بہ نسبت صنعتی شعبہ میں زیادہ ہوتی ہے۔ہندوستان کی ترقی کے اصول روزگار کا ایک اہم رول دیا ہے۔1972-1973 کے آغاز سے تقریباً 10 سالوں میں روزگار کی ترقی کی اوسطاً نسبت 2% زیادہ ہوئی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

قرون وسطیٰ کے دور میں فیروز شاہ تغلق جو دہلی کا سلطان تھا۔اس نے بے روزگاری کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے ''روزگاری کا دفتر'' قائم کیا۔

2.2 روزگار کی قسمیں : منظّم اور غیر منظّم شعبے
Types of Employment : Organised and Unorganised Sectors

منظّم شعبہ [Organised Sector]

منظّم شعبہ اس نظام کو کہتے ہیں جس میں حکومت کے قانون کے مطابق عمل کرنا پڑتا ہے اور حکومت اصول اور قانون پر عمل پیرا ہونا پڑتا ہے۔ ہندوستان کے مرکزی اور ریاستی حکومت کے ملازمین، بینک، ریلوے بیمہ کمپنی، صنعتیں وغیرہ منظّم شعبہ کے ماتحت کام انجام دیتے ہیں۔ یہ شعبہ حکومت کے قانون اور اصول کے مطابق خدمت انجام دیتا ہے۔ منظّم شعبہ دستور کے مطابق اور ترتیب سے کام کرتا ہے۔ان ملازموں کو اعلیٰ تنخواہ اور نوکری کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔جب کہ غیر منظّم میں اسطرح کی نوکری کی حفاظت نہیں ہوتی۔منظّم شعبہ میں اچھی تنخواہ، کام کا وقفہ، تعطیل، علاج کے لئے (طبّی وظیفہ) وظیفہ اور بیمہ کرایا جاتا ہے۔

روزگار میں شعبوں کا حصہ

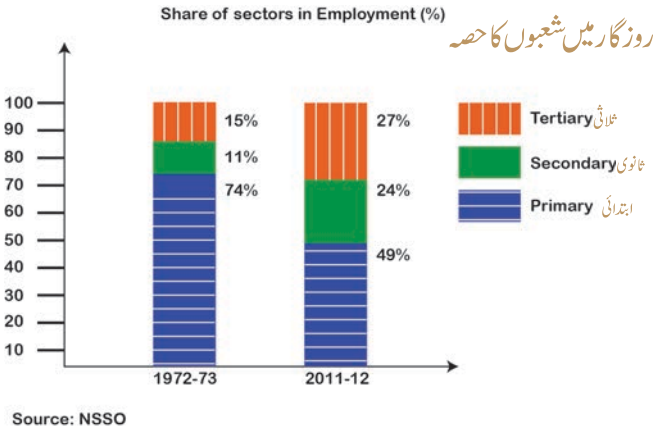

Source: NSSO

غیر منظّم شعبہ (Unorganised Sector)

اقتصادیات میں غیر منظّم شعبہ سے مراد گھروں میں تیار ہونے والی اشیاء، گھریلو صنعتیں ہیں۔ یہاں پر ملازم کو کم اجرت دی جاتی ہے اور روزانہ اجرت نہیں دی جاتی ہے۔عام طور پر چھٹی کے دنوں کی اجرت نہیں دی جاتی۔بیماری کی حالت میں چھٹی دی جاتی ہے۔جب کام نہیں ہوتا، اس وقت انہیں ملازمت سے ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ وہ اپنا روزگار خود تلاش کر لیتے ہیں۔اپنی تیار کی ہوئی چیزوں کو گلیوں میں فروخت کرتے ہیں۔ اور اسکے علاوہ مرمت کا کام بھی یہ لوگ انجام دیتے ہیں۔

غیر منظّم شعبہ میں روزگاری ہمیشہ قائم نہیں رہتی۔اس شعبہ میں لوگ زیادہ فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔اور نہ ہی انہیں ملازمت کی ضمانت ہوتی ہے۔ ان صنعتوں کا سرکاری طور پر اندراج نہیں کیا جاتا۔

سرکاری شعبہ اور نجی (ذاتی) شعبہ
(Public Sector Vs Private Sector)

اقتصادیات میں ملازمت کو سرکاری شعبہ اور نجی شعبہ میں بانٹ دیا گیا ہے۔جن کے پاس اپنا ذاتی سرمایہ ہوتا ہے وہ اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھاتے ہوئے خدمات انجام دیتے ہیں۔

W06KB

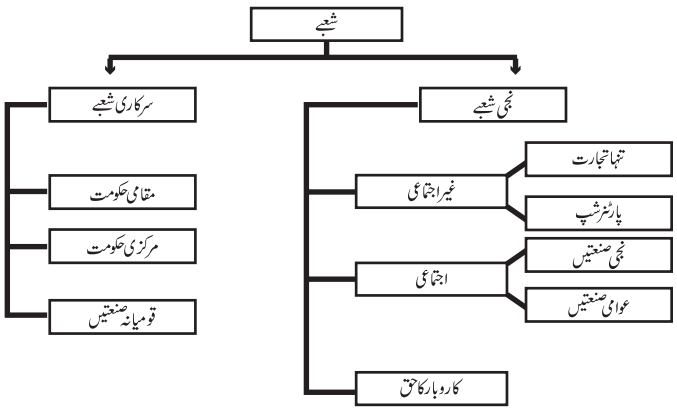

عوامی شعبہ اور نجی شعبہ میں پایا جانے والا فرق
Differences between the Public Sector and Private Sector

S. No.	Public Sector عوامی شعبہ	Private Sector نجی شعبہ
1	ان کا مقصد خدمت ہے۔	ان کا مقصد منافع ہے۔
2	مال یا نقد سرکار کی ملکیت ہوتی ہے	ذاتی ملکیت ہوتی ہے
3	اجرت یا تنخواہ سرکار کی طرف سے ادا کی جاتی ہے	تنخواہ یا اجرت ذاتی صنعت کے مالک ادا کرتے ہیں

نجی شعبہ	عوامی شعبہ
TVS Motors	NLC
Ashok Leyland	SAIL
TATA Steel	BSNL

2.3 روزگار کے نمونے (شکلیں)
Employment Pattern

حال ہی میں روزگاری کی ترتیب میں تبدیلی واقع ہوئی ہے یہ ترتیب ان کی ملازمت کے کام میں بہت آسانی اور ترقی پیدا کرتی ہے۔ روزگاری میں ایک نیا رجحان پیدا ہوا ہے جو حسب ذیل ہیں۔ a) ذاتی کاروبار کا اضافہ ہونا b) مستقل طور پر روزگاری اور کم وقفہ کا معاہدہ c) کچھ حصہ (وقتی) نوکری (Part time) میں کام کرنے والوں کی زیادتی یہ تمام چیزیں لوگوں کی زندگی میں تبدیلی لانے کا سبب ہے۔

ٹمل ناڈو میں روزگاری کا رجحان
Employment Trends in Tamil Nadu

حالانکہ مجموعی گھریلو پیداوار (gross domestic product) میں کمی واقع ہو رہی ہے، اس کے باوجود تمل ناڈو زراعتی شعبہ میں لوگوں کو سب سے زیادہ روزگاری مہیا کر رہا ہے۔ غیر زراعتی شعبے لوگوں کو زیادہ اجرت دے کر انھیں اپنی صنعتوں میں کام کرنے کے لئے مدعو کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ٹمل ناڈو کی زراعتی صنعت پر گہرا اثر پڑا ہے۔

اراول پٹو کے خاندان والوں کے روزگاری کے تفصیلات (% فیصد میں)
Employment details of households in Iruvelpattu (in%)

پیشہ Occupation		خاندان کا % % of Households 1981	2008
Cultivators	کاشت کار	42	33
Agricultural labourers	زرعی مزدور	34	26
Non-agricultural labourers	غیر زرعی مزدور	24	41
All households	کل خاندان	100	100

اِرُووَل پٹّو میں ملازمت - ایک فردی مطالعہ Employment in Iruvelpattu

روزگار کے طریقے میں ہونے والی تبدیلیاں قومی یا ریاستی ہی نہیں بلکہ دیہاتوں کے بارے میں جاننے سے پتہ چلتا ہے۔ اِرووَل پٹّو تمل ناڈو کے ایک دیہات کا نام ہے جو ولوپورم کے ضلع میں واقع ہے۔ تقریباً 100 سالوں سے اس دیہات کے بارے میں بڑے ماہر تعلیم جانکاری حاصل کر رہے ہیں۔ اس دیہات کو سلاٹر (Slater) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ گلبرٹ سلاٹر (Gilbert Slater) ایک ماہر تعلیم تھے، وہ مدراس یونیورسٹی کے طلباء کے گروپ کو لے کر 1916 میں اس دیہات کے بارے میں معلومات اکٹھا کی تھیں۔ بہت سے ماہرین کئی سال محنت کر کے اس دیہات کے ہر فرد کے بارے میں معلومات جمع کئے۔

اس دیہات کے بارے میں جاننے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دیہات ہر لحاظ سے ترقی پر تھا۔ یہاں کی پاکی وصفائی، حفظان صحت، اسکول کا نظام اور عوام کی خدمت سے پتہ چلتا ہے کہ اس دیہات میں حکومت کی طرف سے ساری سہولتیں مہیا کی گئی تھی۔ حالانکہ وقت کے ساتھ کئی تبدیلیاں رونما ہوئیں اس کے باوجود یہاں کا اہم پیشہ زراعت پر مبنی تھا۔ 1981 کے مطابق 100 خاندانوں میں سے 24 خاندان والے غیر زراعتی ملازمت میں مشغول تھے۔ 2008 کے مطابق 100 میں سے 41 خاندان والے غیر زراعتی ملازمت میں مشغول ہو گئے۔ یعنی انہوں نے زراعت کو خیر باد کہہ دیا۔ یعنی 1981 سے 2008 تک میں کاشت کار اور زرعی مزدور، دونوں نے زراعت کو چھوڑ کر دیگر ملازمتوں اور پیشوں کو اپنانا شروع کر دیا۔

Activity

کارروائی

1۔ اراول پٹو کے لوگوں نے کس لئے زراعت کے پیشے کو چھوڑ کر دوسرے پیشوں کو اختیار کیا؟ سبب بیان کرو

2۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ زراعت سے غیر زراعتی پیشے کو اختیار کرنا آسان ہوگا۔ اس کے متعلق اپنے اساتذہ والدین اور اپنی جماعت کے طلباء کے ساتھ تبادلہ خیال کرو۔

3۔ تمہارے مقام پائے جانے 20 خاندانوں کے پیشوں کے بارے میں تفصیل سے معلومات جمع کرو اور اوپر بتائے گئے مطابق جدول تیار کرے طلباء کے ساتھ تبادلہ خیال کرو۔

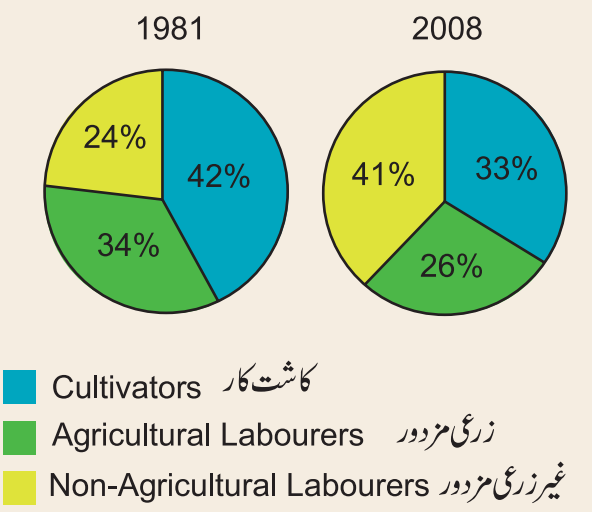

اعادہ Recap

- مزدوروں کی قوت، مزدوروں کی وہ جماعت ہے جس میں ملک میں کام کرنے والے ملازموں کی تعداد اور ان کی قابلیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔
- روزگاری کی ساخت، اقتصادیات میں مختلف شعبوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔
- 1972-73 کے بعد گزشتہ چار دہوں میں ہندوستان میں روزگاری کی تعداد میں اوسطاً 2% اضافہ ہوا ہے۔
- منظّم شعبہ مزدوروں کو نوکری کی ضمانت (Job Security) بیمہ پالیسی اور دیگر سہولتیں مہیا کرتا ہے۔
- نجی شعبہ (Public Sector) حکومت کے ماتحت کام کرتا ہے
- روزگاری کی ساخت لوگوں کی طرزِ زندگی میں تبدیلی لاتا ہے۔

مشق

I۔ صحیح جواب منتخب کرو :

1۔ ملازمت کے لئے ..... عمر کا شمار کیا جاتا ہے۔

a) 12 سے 60 b) 15 سے 60

c) 21 سے 65 d) 5 سے 14

2۔ ہندوستان کی کل گھریلو پیداوار (GDP) کے سلسلے کو اترتی ہوئی ترتیب میں ظاہر کرو۔

a) ابتدائی شعبہ، ثانوی شعبہ، ثلاثی شعبہ

b) ابتدائی شعبہ، ثلاثی شعبہ، ثانوی شعبہ

c) ثلاثی شعبہ، ثانوی شعبہ، ابتدائی شعبہ

d) ثانوی شعبہ، ثلاثی شعبہ، ابتدائی شعبہ

3۔ ذیل میں دیئے گئے ہندوستان کے شعبہ میں کونسے شعبہ میں مزدوروں کی تعداد زیادہ ہے۔

a) ابتدائی شعبہ b) ثانوی شعبہ

c) ثلاثی شعبہ d) عوامی شعبہ

4۔ ذیل میں کونسے شعبہ کا تعلق ابتدائی شعبہ سے نہیں ہے؟

a) زراعت b) صنعتی

c) کان کنی d) ماہی گیری

5۔ ذیل میں کونسے شعبہ کا تعلق ثانوی شعبہ سے نہیں ہے۔

a) تعمیری b) صنعتی

c) چھوٹی سطح کی صنعتیں d) جنگلات

6۔ ثلاثی شعبہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

a) آمدورفت b) بیمہ کرانا

c) بینکنگ d) تمام

7۔ کونسا شعبہ پیشے میں شمار نہیں کیا جاتا۔

a) ابتدائی شعبہ b) ثانوی شعبہ

c) ثلاثی شعبہ d) ذاتی شعبہ

8۔ ذیل میں دیئے گئے I اور II کی فہرست کو جوڑئے۔

I	II
a) زراعت ،جنگلات، ماہی گیری اور کان کنی	1) غیر منظّم شعبہ
b) صنعتی ، برقی ، گیس اور پانی مہیا کرنا	2) خدمت کا شعبہ
c) تجارت ، آمدورفت اور مراسلات	3) ثانوی شعبہ
d) غیر مربوط صنعتیں اور گھریلو صنعتیں	4) ابتدائی شعبہ

	(A)	(B)	(C)	(D)
a.	1	2	3	4
b.	4	3	2	1
c.	2	3	1	4
d.	3	2	4	1

9۔ وہ کونسا دہلی کا سلطان تھا جس نے روزگاری کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے ''روزگاری کا دفتر'' قائم کیا۔

a) محمد بن تغلق b) علاؤالدین خلجی
c) فیروز شاہ تغلق d) بلبن

10۔ ..... شعبہ کا اندراج کیا گیا ہے اور یہ حکومت کے اصولوں پر کام کرتا ہے۔

a) زراعت b) منظّم شعبہ
c) غیر منظّم شعبہ d) نجی شعبہ

11۔ ..... شعبہ میں اجرت زیادہ دی جاتی ہے اور ملازمت کی ضمانت ہوتی ہے۔

a) عوامی شعبہ b) منظّم شعبہ
c) غیر منظّم شعبہ d) ذاتی شعبہ

12۔ غیر موزوں کو الگ کیجئے: Odd one out

a) بینکنگ b) ریلوے
c) بیمہ کرانا d) چھوٹی سطح کی صنعتیں

13۔ نجی شعبہ اور عوامی شعبہ کی درجہ بندی اس بنیاد پر کی جاتی ہے۔

a) مزدوروں کی تعداد b) اقتصادی عمل
c) انٹر پرائزس کی ملکیت d) روزگاری کی حالت

14۔ **توثیق (A)**: اقتصادیات میں غیر منظّم شعبہ میں نمایاں کردار گھریلو سطح کی صنعتیں اور چھوٹی صنعتیں ادا کرتی ہیں۔

سبب : (R) یہاں پر کم اجرت اور روزانہ کام نہیں دیا جاتا۔

a) دونوں (A) اور (R) صحیح ہیں اور (A) کی وضاحت (R) کرتا ہے
b) دونوں (A) اور (R) صحیح ہیں اور (A) کی وضاحت (R) نہیں کرتا
c) A صحیح ہے اور R غلط ہے
d) A غلط ہے اور R صحیح ہے

15۔ لوگ جو مزدوروں کو ان کے کام کی بنیاد پر اجرت دیتے ہیں ..... کہلاتے ہیں۔

a) ملازم b) مالک
c) مزدور d) دیکھ بھال کرنے والے

16۔ ٹمل ناڈو میں ..... شعبہ میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد زیادہ ہے۔

a) زراعت b) صنعتی
c) بینکنگ d) چھوٹی صنعتیں

II۔ خانہ پری کرو :

1۔ ..... شعبہ میں روزگار مسلسل اور قائم نہیں ہے۔

2۔ اقتصادیات کی کارروائیوں کو ..... اور ..... شعبوں میں بانٹا گیا ہے۔

3۔ ہندوستان کی ترقی کی پالیسی میں ..... کا عنصر ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔

4۔ ..... میں تبدیلی کی وجہ سے روزگار کی ساخت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

5۔ ہندوستان میں روزگاری کی نوعیت ..... ہے۔

6۔ اقتصادیات میں ..... کسی ملک میں کام کرنے والوں (مزدور) کی تعداد اور کام کی قابلیت کو کہا جاتا ہے۔

7۔ عوامی شعبے کے معنے ..... ہے۔

III۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ عوامی شعبہ ۔ a) بینکنگ

2۔ ذاتی شعبہ ۔ b) مویشی پالنا

3۔ ابتدائی شعبہ ۔ c) منافع

4۔ ثلاثی شعبہ ۔ d) خدمت

IV۔ مختصر جواب لکھئے :

1۔ اقتصادیات میں مزدور کی طاقت کسے کہتے ہیں؟

2۔ کس لئے بچوں اور 60 سال کی عمر کے لوگوں کو ملازمت میں نہیں لیا جاتا؟

3۔ اقتصادیات کے تین شعبے کیا ہیں؟

4۔ کل گھریلو پیداوار (GDP) میں تیزی سے کمی کے باوجود تامل ناڈو کا شعبہ زراعت، سب سے زیادہ ملازمت فراہم کرتا ہے۔ وجہ بتائیے۔

V۔ تفصیل سے لکھئے :

1۔ واضح کیجئے۔ a) ابتدائی شعبے b) ثانوی شعبے c) ثلاثی شعبے

2۔ ہندوستان کی روزگاری کی ساخت پر ایک نوٹ لکھو؟

3۔ منظّم اور غیر منظّم شعبہ کے درمیان اقتصادی اصول کے مطابق موازنہ کیجئے۔

4۔ نجی شعبے اور عوامی شعبے کے درمیان فرق لکھو؟

VI۔ عملی کاروائیاں (Project and Activities)

1۔ تمہارے مقام میں رہنے والے لوگوں کی ملازمت کے تعلق سے ایک فہرست تیار کرو۔ تم انھیں کس طرح سے ترتیب دو گے۔

2۔ چنّئی میں رہنے والے ایک ماہر تعلیم نے ملازموں سے متعلق معلومات جمع کی ہیں، جو حسب ذیل ہے۔

3۔ ذیل میں دئے گئے پیشوں کو ترتیب دیجئے۔ جو ابتدائی، ثانوی اور ثلاثی شعبہ میں خدمت انجام دیتے ہیں۔

دودھ بیچنے والا، درزی، استاد، ڈاکٹر، کسان، ڈاکیہ، انجینئر، کمہار، مچھیارا، کاریگر، پولیس، بینکر، ڈرائیور، بڑھئی

Primary ابتدائی	Secondary ثانوی	Tertiary ثلاثی

کام کرنے کی جگہ Place of work	کام کی نوعیت Nature of Employment	مزدوروں کا فی صد Percentage of working people
دفتروں اور کارخانوں میں جو سرکاری طور پر اندراج کیا گیا	منظّم شعبہ Organised	15
ذاتی دکانیں، دفتر، بازار میں کلنک جولائنس کے ساتھ		20
گلی میں کام کرنے والے مزدور، تعمیری کام میں حصہ لینے والے مزدور، گھر میں کام کرنے والے مزدور		25
چھوٹے دکانوں میں کام کرنے والے مزدور جس کا حکومت میں اندراج نہیں کیا گیا		

VII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات HOTS

دنیا میں سب سے اعلیٰ عہدے والا شعبہ ثلاثی شعبہ ہے۔ واضح کیجئے۔

VIII۔ زندہ صلاحیتیں Life Skill

تمہارے قریہ کے اقتصادی شعبے پر بحث کیجئے۔



ICT کارنر

ہندوستان اور تمل ناڈو میں روزگار

مختلف صلاحیتوں کے لئے مواقع تلاش کرنے کے لئے TNSDC میں جایئے۔



مرحلے :

- دیے گئے URL کوڈ کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔ تمل ناڈو اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا ویب پیج کھلے گا۔
- List of Training Courses پر کلک کیجئے۔ مناسب باکسوں کا انتخاب کیجئے۔ ٹریننگ کی فہرست ظاہر ہوگی۔
- New Registration پر کلک کیجئے۔ اور TNSDC LOGIN کو سلیکٹ کیجئے۔ اپنا یوسر نیم اور پاس ورڈ ٹائپ کیجئے۔
- صلاحیتوں کی ترقی (Skill developments) سے متعلق اہم G.O. کو ڈاؤن لوڈ کیجئے۔
- Important Links پر کلک کرنے سے دیگر اہم لنکس ملیں گے۔

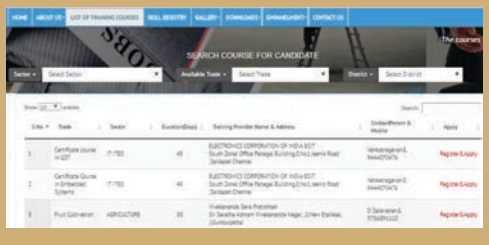

Step1



Step2



Step3

Timeline Project's URL:

https://www.tnskill.tn.gov.in/

BN87D

اکائی 3

نقدی اور قرضہ

(MONEY AND CREDIT)



سیکھنے کے مقاصد :

- بارٹر طریقہ کے متعلق جاننا۔
- نقدی اور اسکے مختلف تبادلہ کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- RBI کے کردار کے متعلق جاننا۔
- مختلف قسم کے قرضہ جات اور فوائد کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔

DC0FJ

تمہید Introduction

یہ سبق زمانۂ دراز سے ارتقا پانے والے روپیہ کی اہمیت اور اُس کے افعال کے متعلق ہے۔اس کے علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا کے رُول پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔اس سے غیر ملکی تبادلہ، نقدی مجموعات اور قرضہ کے اقسام کے سلسلے میں بھی جانکاری حاصل ہوتی ہے۔اس میں یہ بھی تفصیل ہے کہ آج کی دنیا میں ٹکنالوجی کی ترقی سے بینک کا کام کتنا آسان اور تیز بن گیا ہے۔

اکثر انسان سے استعمال کردہ اشیاء کی اقدار زیادہ تر قیمت پر منحصر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مزدوروں کو دیا جانے والا معاوضہ، تنخواہ اور مزدوری وغیرہ نقدی (روپیہ) کے تناسب سے ادا کیا جاتا ہے۔محصول بھی نقدی کی شکل میں ادا کیا جاتا ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے والدین ہمارے گھر کے اخراجات کے لئے ہر ماہ منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ماہانہ آمدنی بقیہ اخراجات، بچت، سود کی ادائیگی وغیرہ کا حساب پیسہ سے لگایا جاتا ہے۔

صرف گھروں کا ہی نہیں بلکہ ملک یا ریاست کا بجٹ (میزانیہ) (Budget) بھی نقدی کی مناسبت سے بنایا جاتا ہے۔سرکاری اور نجی ادارے سے اور صنعتی کارخانے بھی اُن کی مالی حالت کا حساب نقدی سے ہی کرتے ہیں۔لہذا ہماری زندگی اور پیسہ کا تعلق لازم وملزوم سا ہے۔

3.1 بارٹر سسٹم Barter System

اگر یہ سوال اٹھایا جائے کہ ''کیا انسان ہمیشہ سے روپیہ کا استعمال کرتا آیا ہے تو ''اس کا جواب نہیں ہوگا۔کیسے؟ انسان کی زندگی میں روپیہ کا دخل کب سے ہوا؟ کئی سالوں سے ہونے والے پیسوں کے ارتقا کے متعلق اب ہم جانکاری حاصل کریں گے۔

قدیم انسان شکار کرتا اور غذا کا ذخیرہ کرتا تھا۔وہ غاروں اور جنگلوں میں زندگی بسر کرتا تھا۔بعد کے زمانے میں اس نے شکار کے لئے اوزار دریافت کئے۔اور غذا کا ذخیرہ کیا۔بعد میں اُس نے آگ کی دریافت کی۔کاشتکاری کرنا سیکھا۔مٹی کو استعمال کر کے اُس نے گھروں کی تعمیر کی اور ایک جگہ مقیم زندگی گذارنے لگا اور مٹی کے برتن بھی بنانے لگا۔

جب زراعت میں اضافہ ہوا تو اسنے دستکاری کی جب زراعتی پیداوار ضرورت سے زائد ہونے لگی اور دوسری اشیاء جیسے مٹی کے برتن سازی میں دگنی ترقی ہوئی تو ضرورت مند لوگوں سے اُس نے اس کا تبادلہ کیا۔مثلاً وہ قبیلہ جس کے پاس غذائی اشیاء زیادہ تھیں وہ اپنے چیزوں کا تبادلہ اُن سے کرتے تھے۔جن کے پاس برتن زیادہ تھے۔اسی

طرح جب کسی حصہ میں مخصوص اناج زیادہ مقدار میں اُگتا تو دوسرے خطے والوں سے مختلف اناجوں کا تبادلہ کرتے تھے۔ پہلے پہل کی گئی اس قسم کی تجارت کو جس میں اشیاء کے بدلہ اشیاء کا تبادلہ ہوتا تھا۔اس کو بارٹر طریقہ کہا گیا ہے۔ یہ تجارت اولین طرز کی تجارت بھی کہلاتی ہے۔

3.2 سِکّے : Coins

جہاں جہاں تہذیب میں ترقی ہوئی بارٹر طریقہ بھی فروغ پایا یہ طریقہ نہ صرف یہ کہ ایک ہی تہذیب میں عام ہوا بلکہ کئی تہذیبوں کے درمیان کارفرما ہوا۔

بین الاقوامی تجارت کی ابتدا تھی ۔مصر اور عراق (مسوپٹومیا) کے آثار قدیمہ کی کھدائی کے دوران وادیٔ سندھ کی تہذیب میں استعمال ہونے والے برتن برآمد ہوئے۔



رفتہ رفتہ کئی سال بعد بارٹر طریقہ میں مسائل پیدا ہوئے۔مثلاً ضروری اشیاء کے تبادلہ میں کئی مشکلات پیش آئیں۔جن کے پاس دھان کا ذخیرہ تھا۔اس کو جمع کرنے کے لئے مٹی کے برتن کی ضرورت تھی ۔مگر جن کے پاس مٹی کے گھڑے تھے انہیں اناج کی (دھان) کی ضرورت نہیں تھی۔لہذا کئی لوگوں کی ضروریات پوری نہیں ہوتی تھیں۔اشیاء کے ناپ تول اور اشیاء کی قیمتوں کے سبب تبادلہ میں کئی مشکلات پیدا ہوئیں۔

اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اشیاء کے تبادلہ کے لئے ایک عام درمیانی شئے ایک معین قیمت کے ساتھ رکھی گئی تا کہ ضروریات کا تبادلہ بہتر طریقہ سے ہو سکے۔جو عام طور پر دھات کی شکل میں تھی دھات کا ملنا بھی مشکل بھی تھا اور اُسے لمبے عرصہ تک استعمال میں لایا جاسکتا تھا۔کبھی اس کی قیمت میں کمی بھی نہیں ہوتی تھی ۔لہذا دھات کو پہلے پہل نقدی کی شکل دی گئی۔

کیا تم جانتے ہو؟

شیر شاہ سوری کے دور حکومت میں (1540-1546) جدید تمدنی اور فوجی انتظامیہ کو ترتیب دیا گیا۔اور 178g وزن والے چاندی کے سکے کو روپیہ کے نام سے جاری کیا گیا۔چاندی کے سکوں کا استعمال مغل دور، مراٹھا دور اور ہندوستان میں برطانیہ حکومت میں بھی جاری تھا۔

ان ہی اسباب کے سبب دھات کو چنا گیا۔سونا، چاندی اور تانبا جیسے دھاتوں کو پہلے پہل استعمال کیا گیا۔انہیں قدیم سکے کہا جاتا ہے۔ماہر معاشیات کا کہنا ہے کہ چرم، موتی، سیپیوں، تمباکو، نمک، بھٹے اور یہاں تک کہ غلاموں کو بھی بارٹر طریقہ (بقول ماہرین معاشیات) اقتصادیات کا طریقہ سے تبادلہ کیا جاتا تھا۔

بعد کے چولاؤں نے تجار کو اپنی خود کی فوج رکھنے کی اجازت دی۔تاریخی دلائل یہ ثابت کرتے ہیں کہ اُس دور میں چھوٹے تجار اور کاریگر ٹمل تاجروں کو انکے برآمدات میں قرضہ دیکر مدد کرتے تھے۔

3.3 قدرتی نقدی Natural Money

دھاتیں جیسے سونا اور چاندی نے رفتہ رفتہ ساری دنیا میں اپنی اہمیت قائم کرلی۔لہذا ان ادھاتوں کو اشیاء کے تبادلہ میں ایک معیاری قیمت کے طور پر استعمال کیا گیا۔اس لئے انہیں قدرتی روپیہ کیا جاتا ہے۔

3.4 کاغذی نوٹ Paper Money

وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ کئی مسائل کھڑے ہوئے کیونکہ تجارت کی ترقی کی رفتار کے اعتبار سے بقدر ضرورت حصول ناکافی ہوگیا۔ان دھاتوں کے کان بھی محدود تھے۔اس لئے نعم البدل کی دریافت ہوئی اور کم قیمتی دھات کے استعمال سے سکے بنائے گئے جو کم قیمت سے اشیاء کی خرید اور فروخت میں استعمال ہونے لگے۔غریب لوگوں کے پیسہ کے طور پر اُنہیں کو استعمال کیا گیا۔

لہذا کافی مقدار میں منقش سِکّے بنائے گئے۔ بعد کے دور میں کاغذی نوٹوں کی شروعات ہوئی۔یہ پیسہ کسی بھی شکل میں نہیں تھا۔اور لوگوں نے اس کو بینکوں میں جمع کرنا شروع کردیا۔عظیم اقتصادی بحران نے بھی لوگوں نے بھی لوگوں کے بچت کی عادت کی حوصلہ افزائی کی۔

ہر ایک کی زندگی میں آج پیسہ جزو لاینفک بن چکا ہے۔یہ معاشی حالت کی شکل میں تبدیل ہوگیا ہے۔آج کی الکٹرانک دنیا میں روپیہ پیسہ کا تبادلہ مختلف طریقوں سے ہو رہا ہے۔

روپیہ پیسہ کی تاریخ

HISTORY OF MONEY

1۔ بارٹر طریقہ 9000 ق م. BC(BCE)

- اُس دور میں اشیاء کا تبادلہ بارٹر طریقہ سے ہوتا تھا۔ انسان اپنی زائد از ضرورت اشیاء کو دوسری اُن اشیاء سے تبدیل کرتا تھا، جن کی اُسے ضرورت تھے۔
- اناج، پالتو جانور، نمک وغیرہ کا تبادلہ ہوتا تھا۔







2۔ سکّے 1100 ق م. BC(BCE)

- چین والوں نے اُس دور میں چھوٹے چھوٹے سکوں کا استعمال کیا۔
- یہ سکّے کانسی سے بنائے گئے تھے۔
- بحر ہند کی سرحد پر موجود ممالک سیپیوں کو تبادلہ کی صورت میں استعمال کرتے تھے۔





3۔ نقدی (روپیہ پیسہ) BC (600ق م) (BCE)



- لیڈیا کا بادشاہ الیاٹس نے کھلے عام یہ اعلان کیا کہ تجارت کے لئے سرکاری روپیہ پیسہ ہی کا استعمال ہوگا۔ لیڈیا موجودہ ترکی کا ایک حصہ ہے۔
- اس طرح کے پیشہ کا استعمال عیدہ رُوم کے خطوں میں پھیلا۔



4۔ سونے کے سِکّے 1250 سن عیسوی AD (CE)

- یورپ میں فلورِن (Florin) نامی سونے سے ملمع کیا ہوا سکہ کا تعارف ہوا۔



5۔ مارکو پولو مارکو پولو 1290ء AD (CE)

- مارکو پولو کے سفر سے یورپ تک کاغذی نوٹ گئے۔

6۔ کاغذی نوٹ (زرِنقدی) کی چھپائی 1661ء AD (CE)

- جب سویڈن میں کاغذی نوٹوں کی چھپائی ہوئی تو نوٹوں کو پسند نہیں کیا گیا۔





7۔ الکٹرانک تبادلہ 1860ء AD (CE)

- ٹیلی گرام کے ذریعہ الکٹرانک طریقہ سے روپے پیسے کا تبادلہ کرنے کی ایک کوشش کی گئی۔



8۔ قرضہ کارڈ/ کریڈٹ کارڈ، 1946ء AD (CE)

- جان بگنس (John Beggins) نے کریڈٹ کارڈ کو دریافت کیا۔

9۔ موبائل بینکنگ 1999ء (CE) AD

- یورپی بینکوں نے موبائل بینکنگ کا تعارف کرایا۔



10۔ NFC 2008ء AD (CE)

- کھیتوں میں NFC طریقہ متعارف ہوا۔
- برطانیہ میں NFC کا طریقہ متعارف ہوا۔
- 2016ء میں یہ طریقہ ہندوستان پہنچا۔ NFC کے ذریعہ صرف 7 تا 8 سکینڈ کے وقفہ میں پیسوں کا تبادلہ ہوتا ہے۔





3.5 الکٹرانک تبادلے یا الکٹرانک لین دین Electronic Transactions

کوئی بھی آدمی بینک جا کر چالان بھر کر یا چیک دے کر اپنے حساب (اکاؤنٹ) سے پیسہ نکال سکتا ہے۔

اب یہ کام بھی رفتہ رفتہ ختم ہو رہا ہے اسکے عوض جس کو ضرورت ہو تو وہ ATM سے اپنی مطلوبہ رقم بہ آسانی قرضہ کارڈ کے ذریعہ نکال سکتا ہے۔ ATM چونکہ ہر جگہ قائم ہیں۔ وقت ضرورت کہیں سے بھی بہ آسانی رقم نکال سکتے ہیں۔ بینک گئے بغیر کوئی بھی آدمی کہیں سے بھی اپنے پیسے اپنے اکاؤنٹ میں منتقل کر سکتا ہے۔

- اسی طرح قرضہ پر چیزوں کی خریداری کے لئے بھی کریڈٹ کارڈ مہیا ہیں۔ جن سے بعد میں ادائیگی کی جاتی ہے۔
- آج کل چیکوں اور ڈیمانڈ ڈرافٹس DD کے استعمال کے بجائے Net Banking کے ذریعہ تبادلہ ہوتا ہے۔ اس طریقہ سے پیسے کا تبادلہ کرنا دنیا کے کسی بھی کونے میں رہنے والے کسی بھی فرد کو کیا جا سکتا ہے۔
- ٹکنالوجی کی ترقی اس حد تک ہوئی ہے کہ آج کل موبائل بینکنگ کا نظام بھی زیادہ ہو گیا ہے۔



3.6 ہندوستان میں RBI کا کردار Role of the Reserve Bank of India

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ نقدی کو مستقل مہیا کرے اور اُس کے اعمال پر کارکردگی کی سرپرستی کرے۔ کسی بھی قیمت پر ملکی معاشیت میں پیسوں کے ذخیرہ اندوزی پر روک لگائے۔ جبھی پیسہ صرف بینکوں میں محفوظ رہے گا۔

بینکوں میں جمع شدہ پیسوں کا بڑا حصہ صنعتی ترقی کے لئے، اقتصادی فروغ اور ملک کی غربا کی بھلائی کی خاطر استعمال ہوتا ہے۔



ہندوستان میں 1969 سے تمام اہم اور مشہور بینکوں کو قومی قرار دیا گیا۔ RBI ہندوستان میں مستقل نقدی فراہم کرنے کا کام کرتا ہے۔

RBI نے اپنی کارگردگی کی شروعات یکم اپریل 1935 سے کی۔ 1937 میں ہمیشہ کے لئے اُس کا تبادلہ ممبئی کو ہوا۔ 1949ء میں RBI کو قومی (Nationalised) قرار دیا گیا۔ 85% چھپی کاغذی نقدی بروئے کار عمل میں ہے۔ شماریات کے مطابق اگست 2018ء تک 19 لاکھ کروڑ کی نقدی زیر استعمال میں ہے۔

(ذریعہ: ریزرو بینک آف انڈیا)

کیا تم جانتے ہو؟

ڈاکٹر B.R امبیڈکار نے اپنی Ph.D. ''پیسوں کے مسائل-اس کی ابتدا اور اس کا حل'' پر کی جسے 1934 کے ہندوستانی قانون کے تحت RBI کے لئے ایک حوالہ اور رہبری کے طور پر استعمال کیا گیا۔

3.7 پیسہ اور قیمتوں کے درمیان تعلق
Relationship between Money and Prices

پیسہ کی فراہمی اور اشیاء کی قیمتوں میں قریبی تعلق پایا جاتا ہے انسان سے تیار ہونے والی 90% اشیاء کا مقصد فروخت یا معاوضہ کی خاطر ہوتا ہے۔ فصل کی پیداوار محصول کی بقا سے بڑھ کر معاشی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیسہ اور بازار کی اہمیت بڑھتی ہے۔

پیسہ اور قیمت کے درمیان تعلق مانٹری پالیسی سے ہے۔

پیسہ کی فراہمی میں اضافہ اور پیسہ کی قیمت میں گراوٹ کے درمیان قریبی تعلق پایا جاتا ہے۔ قیمت ملک کی معاشی حالت کو مستحکم رکھتے ہیں قیمت پر پابندی ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ عمل ہندوستان میں RBI جو ہمارے ملک کا مرکزی بینک ہے وہ ادا کرتا ہے۔

نقدی ملک میں تبادلہ کا ذریعہ ہے۔ ہندوستان کی نقدی ہندوستانی روپیہ (INR) کہلاتا ہے۔ کسی ملک میں غیر ملکی نقدی کو غیر ملکی زرتبادلہ (Foreing exchange) کیا جاتا ہے۔ دنیا کی تمام نقدی کی خریدی کی قیمت امریکہ کی مستقل نقدی ڈالر کے موازنہ سے کی جاتی ہے۔ زیادہ تر غیر ملکی تجارت کا انحصار US ڈالر پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ ایک ملک سے دور دوسرے ملک میں مختلف ہوتا ہے۔

KX23N

کارروائی

بینک :
- تمہارے جماعت کے کمرے کو بینک کی طرح بناؤ۔
- تمہارے استاد کی مدد سے، کیشئر، برانچ منیجر، اسسٹنٹ منیجر، اور گاہک وغیرہ کی ادائیگی کرو۔
- پیسہ جمع کرنے، چیکوں اور DD کے فرضی چلان تیار کرو۔
- بینک کی کارروائی کیجئے۔

3.8 روپیوں پیسوں کے افعال

جب نقدی نے بارٹر طریقہ کی جگہ لے لی تو کئی عملی مسائل حل ہوئے۔ نقدی (روپیہ اور پیسہ) تبادلہ کا ایک ہی ذریعہ بنی۔ قدر و قیمت کا ایک ذخیرہ اور موخر ادائیگی کا ایک معیار وغیرہ۔ تبادلہ اور لین دین میں اس کا ایک اہم کردار ہے۔

ملک	نقدی (کرنسی)
ہندوستان	روپیہ
انگلینڈ	پونڈ
یورپی یونین	ایورو
کینیڈا	ڈالر
جاپان	ین
چین	یوان
سعودی عرب	ریال
آسٹریلیا	ڈالر
ملیشیا	رنگٹ
پاکستان	روپیہ
سری لنکا	روپیہ

کارروائی

بیرونی ممالک کا زرِمبادلہ (Foreign exchange)

استاد کو چاہئے کہ وہ ہندوستانی روپیہ اور غیر ملکی نقدی کے نمونے لائے اور ان کو جماعت کو جوڑیوں یا گروہوں میں تقسیم کر کے۔ طلباء سے کہے کہ وہ ان غیر ملکی نقدی کو ہندوستانی روپیوں میں تبدیل کریں اور اس کی مساوی رقم استاد سے حاصل کریں۔ اسی طرح دوسرے راؤنڈ میں دوسرے گروپ کو دیا جائے۔

تبادلہ کا ذریعہ

ملک میں اشیاء کے تبادلہ اور معاوضہ کے لئے روپیوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے قبول کیا جائے۔

محاسبہ کی اکائی (Unit of account)

ملک کی کل صارفی اشیاء، محصولات، معاوضہ وغیرہ کے محاسبہ کے لئے پیسہ ایک عام معیاری اکائی قرار دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک کتاب کی قیمت 50 روپئے ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کتاب کی قیمت 50 اکائی روپیوں کے مساوی ہو۔ ملک کے مالی تبادلوں کے اندراج (ریکارڈ) اور حساب اور محاسبہ میں روپیہ کا استعمال ہوتا ہے۔

اقدار کا ذخیرہ

قوت کی خریداری کے ذخیرہ کے طور پر روپیہ پیسہ کو استعمال کیا جاتا ہے اور اسے مستقبل کی مالی ادائیگی کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اعلیٰ سطح کی سوچ کا سوال HOTS

ایک ملک کے لئے غیر ملکی زرمبادلہ کتنا ضروری ہے؟

3.9 قرضہ

مانسون کے دوران بیجوں کی خریداری کا شتکاری اشیاء اور دوسرے اخراجات کے لئے کسانوں کو قرضہ دیا جاتا ہے۔تجارت کرنے والوں اور دوسرے چھوٹے کاروباریوں کو ان کی ضروریات کے لئے قرضہ کی ضرورت ہوتی ہے یہاں تک کہ بڑے کارخانے بھی اپنے نئے منصوبوں (پراجکٹس) کو پورا کرنے کے لئے قرضہ لیتے ہیں۔

قرضہ دینے والے ادارے

- رسمی مالیاتی ادارے جیسے قومی بینک، پرائیویٹ بینک اور کوآپریٹیو بینک
- غیر رسمی مالیاتی ادارے
- مائکروقرضہ، سیلف ہیلپ گروپس (SHG) کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے۔
- کوآپریٹیو (امدادِ باہمی) اور قومی بینک کم شرح سود پر قرضہ دیتے ہیں اور وہاں سے حاصل کردہ اشیاء کے لئے ضمانت ہوتی ہے۔

غیر رسمی مالیاتی ادارے Informal Financial Institutions

غیر رسمی مالیاتی اداروں سے بغیر کسی رکاوٹ کے آسانی سے قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے، مگر اس سے حاصل کردہ اشیاء کے لئے ضمانت نہیں ہوتی۔ مزید یہ کہ ان سے حاصل کردہ رقم پر شرح سود زیادہ ہوتا ہے اور قرضہ واپس حاصل کرنے کے طریقے بہت ہی سخت ہوتے ہیں

لوگ جو کسی خاص مقام پر رہتے ہیں، وہ کسی کام کو کرکے اس کے منافع کی بچت کرتے ہیں۔ انہیں خود کی مدد کرنے والے گروپ (SHG) کہا جاتا ہے۔ قومی بینک ان کو مائکروقرضہ دیتے ہیں۔ ٹھیلے والوں کو، ماہی گیر، خاص کر عورتوں اور غریب طبقہ کے لوگوں کی زندگی کے معیار کو بڑھانے کے لئے اس طرح کے قرضے دئے جاتے ہیں۔

ٹملناڈو میں تمام بینکوں کی 10,612 شاخیں پوری ریاست میں ہیں ان بینکوں میں جملہ تبادلہ 18-2017 کے مطابق تقریباً 15 لاکھ کروڑ روپیوں کے قریب ہے۔ (2017-2018)



ہندوستان میں نقدی کی چھپائی کس طرح ہوتی ہے؟

1917ء میں پہلے پہل ایک روپیہ اور دوروپیوں کی کاغذ روپیوں کی چھپائی ہوئی۔1935ء سے ہندوستان کی حکومت کے نوٹوں کو جاری کرنے کی ذمہ داری RBI کے اقتدار میں ہے۔بعد میں 500 روپیوں کی کاغذی نقدی کا تعارف ہوا۔1940ء میں دوبارہ ایک روپیہ کے کاغذی نوٹ جاری کئے گئے۔ 1947ء تک عمل میں لائے گئے نوٹوں پر بادشاہ جارج VI (جارج ششم) کی تصویر تھی۔آزادی کے بعد سے ہندوستان کی حکومت نے اپنے نقدی کے نوٹ جاری کئے۔

1925ء میں برطانوی حکومت نے مہاراشٹرا کے ناسک میں سرکاری چھپائی خانہ شروع کیا۔ اس کے تین سال بعد کاغذی نوٹوں (نقدی) کی چھپائی ہوئی۔1974ء میں مدھیہ پردیش کے دیواس میں چھپائی خانہ کی شروعات ہوئی۔

Security Printing and Mining Corporation of India Ltd

1990 میں دو اور چھپائی کے کارخانے کرناٹک کے میسور میں اور مغربی بنگال کے سلونی میں شروع ہوئے۔

RBI کو یہ اختیار ہے کہ وہ نقدی کی قیمت مقرر کرے، چھپائی کرے اور کسی طرح یہ رقم نہ حفاظت صحیح مقام تک پہنچائے۔اس کام کے لئے تقریباً 10 ہزار مزدور یہاں پر ملازمت کرتے ہیں۔مما لک جیسے سری لنکا، بھوٹان، ایران اور افریقہ کو بھی معاہدے کے تحت اُن مما لک کی نقدی کی چھپائی کی جاتی ہے اور اُن مما لک تک پہنچائی جاتی ہے۔

حالانکہ RBI کو دس ہزار تک کے نوٹوں کو چھپوانے کا اختیار ہے۔آج کل زیادہ تر دو ہزار کے نوٹوں کی چھپائی ہو رہی ہے۔

غیر ملکی نقدی جو US (امریکہ) ڈالر کے مساوی ہے۔

اعادہ

- جہاں جہاں تہذیب کا فروغ ہوا، وہاں بارٹر طریقہ بھی فروغ پایا۔
- سونا، چاندی اور تانبا قدیم نقدی کہلاتے تھے۔
- کالی مرچ اور مسالے برآمدات کا ایک اہم حصہ تھے۔
- دھات کی فراہمی محدود ہونے کی وجہ سے کاغذی نوٹوں کا تعارف ہوا
- موبائل بینکنگ کو آج کل زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔
- حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ پیسوں کی فراہمی بحال رکھے اور اس کے دَور کو باقی رکھے۔
- ہندوستان میں تمام بڑے اور اہم بینکوں کو قومی قرار دیا گیا ہے۔
- نقدی اور قیمت کے درمیان قریبی تعلق پایا جاتا ہے۔

مشق



I۔ صحیح جواب منتخب کرو :

1۔ چند دھاتیں جیسے ..... (سونا/چاندی) کو قدیم زمانہ میں تبادلہ کے ذریعہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔

2۔ RBI کا صدر دفتر ..... میں ہے۔(چنئی/ممبئی)

3۔ غیر ملکی تجارت میں استعمال ہونے والی نقدی ..... ہے (US ڈالر/پونڈ)

4۔ جاپان کی نقدی ..... ہے۔(ین/یوان)

II۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ ..... طریقہ کو تجارت کی پہلی قسم کہا جاسکتا ہے۔

2۔ روپیہ کی فراہمی کو ..... حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

3۔ RBI کی چھپائی کے کارخانہ کی شروعات ..... میں ہوئی۔

4۔ روپیوں پیسوں کی فراہمی کو بحال رکھنے میں ..... عمل کار ہے۔

5۔ پیسوں کے متعلق BR امبیڈکار کے مقالہ کا نام ..... ہے۔

III۔ جوڑ لگاؤ :

1۔ US ڈالر	۔	خودکار پیسوں کی مشین
2۔ نقدی جوزیر استعمال ہے	۔	نقدی کا نعم البدل
3۔ ATM	۔	عالمی طور پر تسلیم شدہ نقدی
4۔ نمک	۔	سعودی عرب
5۔ ریال	۔	85%

IV۔ مختصر جوابات لکھو :

1۔ پیسوں کی دریافت کیوں ہوئی؟

2۔ قدیم روپیہ کیا ہے؟

3۔ قدیم زمانہ کے بارٹر طریقہ میں کن اشیاء کا استعمال ہوا؟

4۔ مسالہ کا راستہ کیا ہے؟ یہ اس طرح کیوں کہلاتا ہے؟

5۔ قدرتی نقدی کیا ہے؟

6۔ کم قیمت کے سکوں کی تیاری زیادہ تعداد میں کیوں ہوئی؟

7۔ غیر ملکی زرتبادلہ کے معنی کیا ہیں؟

V۔ تفصیلی جوابات لکھو۔

1۔ ڈیجیٹل دنیا میں پیسہ کا تبادلہ کس طرح ہوتا ہے ؟ وضاحت کرو۔

2۔ ملک میں RBI کے کردار پر تفصیل پیش کرو۔

3۔ پیسوں (نقدی) کے مختلف اعمال پر تفصیل پیش کرو۔

VI۔ صحیح بیان چن کر لکھو:

a) 1۔ جہاں جہاں تہذیب فروغ پائی، وہیں بارٹر طریقہ کا بھی فروغ ہوا ؟

2۔ یہ تجارت کی ابتدائی شکل تھی۔

(I) 1 صحیح ہے اور 2 غلط ہے۔

(ii) 1 اور 2 دونوں صحیح ہے۔

(iii) 1 اور 2 دونوں غلط ہے۔

(iv) 1 غلط اور 2 صحیح ہے۔

b) 1۔ زیادہ تر غیر ملکی زرتبادلہ US ڈالر میں ہوتا ہے۔

2۔ سوائے US کے دوسرے کسی بھی ملک نے دنیا میں تجارت نہیں کی

(I) دونوں بیانات صحیح ہیں۔

(ii) دونوں بیانات غلط ہیں۔

(iii) 1 صحیح اور 2 غلط ہے۔

(iv) 1 غلط اور 2 صحیح ہے۔

VII۔ پراجکٹ / کارروائی :

1۔ اپنے قریبی عجائب گھر کا دورہ کر کے وہاں پر رکھے گئے سکّوں کے متعلق معلومات جمع کرو۔

2۔ تصور کرو کے تم فن تعمیر میں پوسٹ گریجویشن کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرون ملک جانا چاہتے ہو۔ علمی قرضہ حاصل کرنے کے لئے بینک مینجر کے نام ایک خط لکھو۔

VIII۔ زندہ صلاحیتیں Life Skills

1۔ 20 روپیہ کے نوٹ کا معائنہ کرو اور بتاؤ کہ اس پر کیا تحریر کیا گیا ہے؟

2۔ ایک مہینہ کے لئے گھر کے اخراجات کا ایک بجٹ تیار کیجئے۔

اکائی 4

ٹمل ناڈو میں زراعت

(Agriculture in Tamil Nadu)



سیکھنے کے مقاصد

- ٹمل ناڈو میں زراعتی کارروائیوں کو جاننا۔
- ٹمل ناڈو میں کاشتکاری کے لئے استعمال ہونے والی زمین کی وسعت کو جاننا۔
- زراعت میں پانی اور آب پاشی کی اہمیت کو سمجھانا۔
- ٹمل ناڈو میں جو مختلف فصلیں اگائی جاتی ہیں ان کو جاننا۔
- ٹمل ناڑو میں فصلوں کی پیداواری کا تجزیہ کرنا۔

VONLQ

تمہید

آزادی سے قبل اور آزادی کے چالیس سال بعد تک ٹمل ناڈو کے باشندے زراعت پر انحصار کرتے تھے۔ حالیہ سالوں میں صورت حال اس معاملہ میں بہت بدل چکی ہے۔ 2011ء کی مردم شماری کے اعداد اور شمار کے مطابق گزشتہ 10 رسالوں میں ٹمل ناڈو میں کسانوں کی تعداد گھٹ چکی ہے۔ 2001ء کی مردم شماری کے مطابق کل آبادی میں سے 49.3 فیصد لوگ زراعت میں لگے ہوئے تھے۔ بات کے دس سالوں میں یہ فیصد گھٹ کر 42.1% ہوگئی۔ 2011ء میں ٹمل ناڈو میں ملازمین تین کروڑ انتیس لاکھ افراد تھے ان میں سے 96 رلاکھ زراعت میں کام کرنے والے لوگ تھے۔

سال 2011ء میں تقریبا 55 رفیصد عورتیں زراعت کے کام میں لگی ہوئی تھیں جبکہ اس سال میں 35.3 رفیصد مرد زراعت کا کام کرتے تھے۔

4.1 زراعتی کارروائیوں میں لگے ہوئے لوگوں کی درجہ بندی

Divisions of people involved in agricultural activities

اکثر لوگ جو زراعتی کام کرتے ہیں، وہ زمین کے مالک نہیں ہیں، صرف مزدور ہیں۔ تمام زمین کے مالکوں کے پاس برابر اور یکساں رقبہ کی زمین نہیں ہے۔ بہت سے لوگوں کے پاس چھوٹی زمینیں ہیں اور بہت کم لوگوں کے پاس بڑے رقبہ کی زمین ہے۔ 16-2015 سالوں کے دوران ٹمل ناڈو میں 79,38,000 کاشتکار تھے۔ مگر کاشتکاروں کی تعداد اس سے پانچ سال پہلے تک 81,18,000 تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ ان پانچ سالوں میں 1,80,000 کم ہو گئے۔ اسی طرح اسی مدت میں کاشتکاری کی زمینیں بھی 64.88 رلاکھ ہکٹیرس سے کم ہو کر 59.71 رلاکھ ہکٹیرس ہوگئیں۔ یعنی ریاست ٹمل ناڑو کا زراعت سلسلہ میں نقصان اوسط درجہ میں تقریبا 1,03,400 رہکٹیرس پانچ سالوں میں ہوا۔

ٹمل ناڈو کے اکثر کاشتکار معمولی سے کسان ہیں جو ایک ہکٹیر سے بھی کم رقبہ پر کاشتکاری کرتے ہیں۔ 78% بہت چھوٹے



کسان ہیں۔جبکہ ان کی کاشتکاری کا رقبہ صرف 36/فیصد ہے۔درمیانی درجہ کے کسان 1 سے 2 ہکٹیرس کی زمینوں میں کاشت کاری کرنے والے 14 فیصد ہیں۔اوران کے ذریعے کاشت شدہ زمین 26 فیصد ہے۔ تامل ناڈو میں درج فہرست (Scheduled caste) کاشت کار کسان صرف ایک فی صد ہیں۔ اس ایک فی صد میں سے 96% چھوٹے، مائکروکسان ہیں۔

جملہ زمینیں جوزراعت کے لیے استعمال ہوتی ہیں نہ صرف یہ کہ ٹمل ناڈو میں بلکہ پورے ہندوستان میں تیزی سے سکڑ رہی ہیں۔یعنی ان کا رقبہ روز بروز کم ہوتا جارہا ہے۔معمولی کسانوں کی تعداد بڑھ گئی ہے جو چھوٹے پیمانے پر زراعت کرتے ہیں۔اس کے برعکس ٹمل ناڈو میں معمولی درجہ کے کسانوں کی تعداد گھٹ رہی ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ اب زراعت کو چھوڑ رہے ہیں۔

4.2 زمین کے استعمال کی اقسام Types of Land usage

ٹمل ناڈو کا کل جغرافیائی رقبہ ایک کروڑ تیس لاکھ اور تیس بہ تین ہزار ہکٹیرس ہے۔اس میں سے صرف ایک فیصد زمین ہی زراعت اور فصلیں اگانے کے لیے استعمال ہوتی ہے یعنی (45,44,000 ہکٹیرس)۔ 17% زمینیں غیر زراعتی کاموں کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ تقریباوہی سائز یعنی 21,25,000 ہکٹیرس زمینیں جنگلات ہیں۔کل زمینوں کا تقریبا 4 فیصد حصہ ناقابل استعمال ہے۔زمینوں کا دسواں حصہ بنجر ہے۔دوسری 17% بے کاشت زمینیں ہیں۔لہٰذا تقریبا ایک چوتھائی زمینیں بنجر ہیں اور ہمیں بنجر علاقوں کے بڑھنے کے بارے میں فکر کر کے اس کا تدارک کرنا چاہیے۔چراہ گاہیں اور درختوں نے 5% سے زیادہ حصہ کو گھیرا ہے۔

ٹمل ناڈو میں مستقل اور پائیدار فصلوں کے اگانے کی زمینوں کا رقبہ 45,44,000 ہکٹیرس ہے۔اور یہ سال بہ سال بدلتا رہتا ہے۔صحیح وقت پر وافر بارش کی مقدار اس زمین کی وسعت کو بڑھاتی ہے۔بارش کا نہ ہونا یا کم ہونا کاشتکاری کی زمین کے رقبے کو گھٹا دیتا ہے۔ایسا رقبہ کا چھوٹا سا حصہ اس بات کا موقع دیتا ہے کہ وہاں سال میں ایک سے زائد مرتبہ فصل اگائیں جائے۔اس کی وسعت 9 لاکھ ہکٹیرس تھی۔مگر اب کم ہوکر 6 لاکھ ہکٹیرس ہوگئی۔اس کمی کا سبب بارش کا فقدان ہے۔اس پر رقبہ کی پائیداری بھی کم وبیش ہوتی رہتی ہے اگر مضبوط، پائیدار اور قابل اعتماد پانی کا ذریعہ ہوں اس وقت زراعت بھی قابل لحاظ ہوتی ہے۔

2012-13 میں جملہ کاشت کردہ زمینوں میں سے 72 فیصد غذائی فصلوں کے لیے اور بقیہ زمینیں غیر غذائی فصلوں کے لئے استعمال ہوئیں۔

4.3 زراعت کے لیے آبی ذرائع Water resources for agriculture

ٹمل ناڈو میں سال بھر بہنے والے دائمی دریا نہیں ہیں۔ٹمل ناڈو کی ضرورت کا پانی صرف شمال مشرقی اور جنوب مغربی مانسونون سے حاصل ہوتا ہے۔جب کرناٹک میں موجود دریائے کاویری کے طاس میں جنوب مغربی مانسونی بارشیں کثرت سے ہوتی ہیں تو وہاں کے بندھ (ڈیم) بھر جانے کے بعد ٹمل ناڈو میں بہنے والی کاویری ندی میں آتا ہے۔

کاشتکاری کا کل رقبہ میں سے آب پاشی تقریبا 57 فیصد رقبہ میں ہوتی ہے۔

شمال مشرقی مانسون (اکتوبر تا دسمبر) ٹمل ناڈو کا اہم آبی ذریعہ ہے۔شمال مشرقی مانسون سے ہونے والی بارشوں کا پانی آبی ذخائر، تالابوں اور پہاڑی چوٹیوں میں ذخیرہ ہوجاتا ہے۔اور وہ پانی زراعت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔غیر روایتی پانی کے ذخائر جیسے تالاب، جھیلیں اور نہریں ٹمل ناڈو کی زراعت کو پانی فراہم کرتے ہیں۔ٹمل ناڈو میں 2239 نہریں جاری ہیں جن کی مجموعی لمبائی 9750 کلومیٹر ہے۔ریاست میں 7985 چھوٹے تالاب، 33142 بڑے تالاب ، 15 لاکھ کھلے کنویں اور مزید 3,54,000 بورویلس موجود ہیں۔ان آبی ذرائع سے زراعت کا کام کیا جاتا ہے۔

وہ زمینی رقبہ جس کی تالابوں سے آب پاشی کی جاتی ہے بہت تھوڑی ہے،تقریبا 3.68 لاکھ ہکٹیرس۔زمینی رقبہ کو تالابوں سے پانی حاصل ہوتا ہے۔نہروں سے 6.68 لاکھ ہکٹیرس زمینی رقبے کو پانی فراہم ہوتا ہے۔بورویلس سے 4.93 لاکھ ہکٹیرس زمین کی آبپاشی کی جاتی ہے اور کھلے کنوؤں سے 11.91 لاکھ ہکٹیرس زمین کو پانی فراہم ہوتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ٹمل ناڈو میں زراعت کا انحصار زیرزمین پانی پر ہے۔ زراعت کے لئے زیرزمین پانی کا استعمال بہت مشکلات پیدا کرتا ہے۔بارش کے موسم میں کوئی مشکل اور پریشانی نہیں ہے جب

زیرزمین سے نکالے ہوئے پانی اور بارش کے موسم میں زمین میں داخل ہوئے زیرزمین پانی کی مقدار مساوی ہو۔اس کے بالکل برعکس دوسری دنوں میں جب زمین سے نکالے ہوئے پانی کی مقدار زیادتی ہوجاتی ہے تو زیرزمین پانی کی سطح بہت نیچے چلی جاتی ہے۔اس کے نتیجے میں مکمل خشک سالی ہوجاتی ہے یا زیرزمین پانی ناقابل استعمال ہوجاتا ہے۔ یونین واٹر بورڈ مسلسل زیرزمین پانی کی سطح اور نوعیت کی نگرانی کررہا ہے۔ اس سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ

1. ٹمل ناڈو کی زراعت زیرزمین پانی پر منحصر ہے۔
2. یہ بات بہت ضروری ہے کہ فوری طور پر زیرزمین پانی کے استعمال کو ٹھیک کیا جائے۔
3. اور یہ بات زرخیز کاشتکاری کے لیے بہت ہی ضروری ہے۔

4.4 آب پاشی اور فصل کی اقسام
Irrigation and crop types

ٹمل ناڈو کی فصلیں — Crops in Tamilnadu

تمام کاشت کی جانے والی فصلوں کو غذائی فصلوں اور غیر غذائی فصلوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔غذائی اناج پیدا کرنے والی تمام زمینوں میں سے 57 فیصد زمینوں کی آب پاشی کی جاتی ہے۔ 2014-15 میں 59 فیصد غذائی فصلوں اور 50 فیصد غیر غذائی فصلوں کی آب پاشی ٹمل ناڈو میں کی گئی۔

2014-15 میں تمل ناڈو میں کل کاشتکاری کا رقبہ 59 لاکھ اور 94 ہزار ہکٹیرس تھی۔غیر غذائی فصلوں کی پیداوار 76 فیصد رقبہ زمین میں کی جاتی تھی۔

مجازی پانی یا استعمال ہونے والا پانی — Virtual water

اصطلاح virtual water کو 1990 میں Tony Allen نے متعارف کرایا۔

زراعت یا صنعتی پیداوار میں استعمال ہونے والے پانی کو virtual water کہا جارہا ہے۔

جب غذا یا دوسرے استعمال کی اشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تجارت کے ذریعے بھیجا جاتا ہے تو اس میں پوشیدہ طریقے سے پانی کا بہاؤ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر عالمی اوسط کے حساب سے ایک میٹرک ٹن گیہوں کی پیداوار کے لئے 1340 کیوبک میٹر پانی کا استعمال ہوتا ہے۔یعنی ایک میٹرک ٹن گیہوں کو جب دوسرے ملک برآمد کیا جاتا ہے تب اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس گیہوں کی کاشت کے لیے استعمال کردہ 1340 کیوبک میٹر پانی بھی اس گیہوں کے ساتھ میں دوسرے ملک کو برآمد ہوا۔

دنیا میں ہندوستان ہی سب سے زیادہ تازہ پانی استعمال کرنے والا ملک ہے اور یہ تازہ پانی بہت ہی کم یاب ہے۔دنیا میں Virtual water عملی پانی یا استعمال کردہ پانی کے کثرت سے برآمد کرنے میں ہندوستان کا پانچواں مقام ہے۔



مائکرو (خورد) آب پاشی — Micro irrigation

مائکرو آب پاشی ایک ایسی ٹیکنالوجی ہے۔ جو زراعت کے لیے درکار پانی کی کمی کا تدارک کرتی ہے۔ یہ آب پاشی کا طریقہ پرانے آب پاشی کے طریقہ سے بہتر پیداوار میں مددگار ہے۔ باقاعدہ وقفوں کے ساتھ چونکہ صرف مطلوبہ مقدر کا پانی ہی دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس طریقہ سے پانی کے استعمال کی صلاحیت اور فصلوں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔اس کے نتیجہ میں کھیتوں میں گھاس پھوس اگنا کم ہوجاتا ہے اور مزدوری بھی کم ہوجاتی ہے۔ چونکہ پانی کے ساتھی کھاد بھی دی جاتی ہے۔اس سے کھاد کے استعمال میں کمی اور پیداوار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ٹمل ناڈو ایک ایسی ریاست ہے جہاں بارش کم ہوتی ہے۔اس لئے حکومت نے پانی کی مناسب فراہمی کے لیے مائیکرو آب پاشی کے طریقہ کو اپنانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔



Different water sources for irrigation

آب پاشی کے مختلف ذرائع

Irrigated area آب پاشی کیا گیا رقبہ



Wells -62%, کنویں



Canals - 24%, نہریں



Lakes - 14% تالاب یا جھیلیں

بڑے پیمانے پر دھان کی کاشت تیس فیصد رقبہ زمین پر کی جاتی ہے اور دوسری غذائی فصلیں 12 فیصد رقبہ پر کاشت کی جاتی ہیں۔ دانے کی فصلوں کی کاشت کم فیصد رقبہ زمین پر کی جاتی ہے۔ جوار کی کاشت کاری 7 فیصد رقبہ پر ہوتی ہے۔ باجرہ کی کاشت ایک فیصد میں اور راگی کی 1.7 فیصد میں ہوتی ہے۔ 2014-15 میں دانے کی فصلیں 6 فیصد رقبہ زمین میں اگائی جاتی تھیں۔ کاشت کاری کی زمین کا رقبہ سال بہ سال بدلتے رہتا ہے جس کے کئی اسباب ہیں جیسے بارش، مہیا پانی، موسم اور بازاری قیمتیں وغیرہ ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

- دریائے کاویری ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا دریا ہے جس کی لمبائی 765 کلومیٹر ہے۔
- کاویری ندی ترچناپلی، تنجاور، سری رنگاپٹنم اور کمبوکونم سے گزرتی ہے۔
- کاویری ندی پر ٹمل ناڈو میں بنایا گیا بند ھ (dam) میٹورڈیم ہے۔ جسے کلانائی بھی کہا جاتا ہے۔

4.5 دس سالوں میں زرعی پیداوار میں ترقی
Decadal growth in agricultural production

ٹمل ناڈو میں سال 2014-15 میں غذائی اناج کی پیداوار کی مقدار 1 کروڑ 27 لاکھ 35 ہزار ٹن رہی۔ صرف چاول کی مقدار اس میں 80 لاکھ ٹن تھی۔ جملہ غذائی پیداوار کی مقدار میں دھان کا حصہ 62% رہا۔ جوار کی پیداوار 20%، مکئی 7%، راگی 3% اور ماش 3% رہی۔ جب کہ ان کے علاوہ دوسری غذائی فصلوں کا یہاں کی پیداوار میں بہت ہی کم حصہ رہا۔ زرعی پیداوار کی مقدار بدلتی رہتی ہے۔ یہ زمین میں کاشت کاری کی مقدار پر منحصر ہے۔

4.6 پیداواری فصلوں کی پیداوار
The yield of productive crops :

پیداوار کی مقدار صرف رقبہ یا زمین پر منحصر نہیں ہے بلکہ فصلوں کی پیداواری صلاحیت پر بھی منحصر ہے۔

2014-2015 میں ٹمل ناڈو میں چاول کی پیداواری صلاحیت 4429 کلوگرام فی ہکٹیر تھی۔ جب کہ یہ صلاحیت 2010-11 میں 3039 کلوگرام تھی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ دھان (چاول) کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔

دھان کے بعد مکئی کا مقام آتا ہے۔ زیادہ پیداوار میں اس کا دوسرا مقام ہے اس کی پیداوار 8824 کلوگرام ہے۔

اس مدت میں 2093 کلوگرام۔ 3077 کلوگرام جوار اور 3348 کلوگرام راگی کی پیداوار ہوئی۔

کاشت کی جانے والی دالوں میں ماش کی دال کی زیادہ مقدار میں کاشت کی جاتی ہے اس کی پیداوار 645 کلوگرام فی ہکٹیر ہے۔ گنا 107 ٹن فی ہکٹیر اور مونگ پھلی 2753 کلوگرام فی ہکٹیر پیدا ہوتے ہیں

فصلوں کی پیداوار مسلسل بڑھ رہی ہے۔ مثال کے طور پر 1965-66 کے دوران چاول کی پیداوار 1409 کلوگرام تھی۔ اس میں اضافہ ہوکر 1975-76 میں 2029 کلوگرام ہوگئی۔ 1985-86 میں 2372 کلوگرام اور دس سالوں میں اضافہ ہوکر 2712 کلوگرام ہوگئی۔ 2014-15 میں پیداوار 4429 کلوگرام ہے۔ گزشتہ 50 سالوں میں دھان کی پیداوار میں تین گناہ سے زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔





غذائی اناج کی پیداواری صلاحیت میں 66-1965 اور 15-2014 کے درمیان میں تقریباً 3.5٪ گنا اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح جملہ غذائی اناج کی پیداوار میں اسی دوران 3 گنا اضافہ ہوا ہے۔

66-1965 کے سال جملہ غذائی پیداوار میں پچاس لاکھ ٹن سے کچھ زیادہ اور 15-2014 میں پیداوار بڑھ کر 1 کروڑ 28 لاکھ ٹن سے کچھ کم اضافہ ہوا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ پیداواری صلاحیت اور غذائی پیداوار ٹمل ناڈو میں مسلسل بڑھ رہی ہے۔ تاہم ایسی مدت میں پیداوار کی زمین کا رقبہ کم ہو چکا ہے۔ پیداوار کی زمین کا رقبہ کم ہونے کے باوجود پیداوار میں کمی نہیں آئی کی پیداوار زیادہ ہی ہوئی ہے۔

Recap اعادہ

- زراعت میں کام کرنے والے افراد اور زراعت کے لئے استعمال ہونے والی زمینیں ٹمل ناڈو میں روز بروز کم ہوتی جا رہی ہیں۔
- جب ہندوستان میں معمولی کسانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے تو ٹمل ناڈو میں ان کی تعداد گھٹ رہی ہے۔
- جملہ جغرافیائی زمینی رقبہ میں سے صرف ایک فیصد زمین میں کاشتکاری کی جاتی ہے۔ ایک چوتھائی حصہ بغیر کاشتکاری کے یوں ہی رہتا ہے۔
- وہ زمینی حصے جہاں مانی کی اچھی سہولت ہوتی ہے وہاں کاشتکاری سال میں ایک مرتبہ، دو مرتبہ، تین مرتبہ بھی کی جا سکتی ہے۔
- ٹمل ناڈو میں پانی کا ذریعہ صرف جنوب مغربی اور شمال مشرقی مانسون ہیں۔ اس لئے ٹمل ناڈو میں زراعت زیر زمین پانی پر منحصر ہے
- فصلوں کو غذائی فصلوں اور غیر غذائی فصلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
- تامل ناڈو کی اہم غذائی فصلیں دھان، مکئی اور راگی ہیں۔ ناریل کا مقام غیر غذائی فصلوں میں پہلا ہے۔
- حالیہ تحقیقات بتاتی ہیں کہ فصلوں کی پیداواری صلاحیت روز بروز بڑھ رہی ہے۔

مشق

1NPR6

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1. کاشت کی گئی زمین میں آب پاشی کردہ سطح زمین

a) 27% b) 57% c) 28% d) 49%

2. مندرجہ ذیل میں کونسی شئے غذائی فصل نہیں ہے۔

a۔ باجرہ b۔ راگی

c۔ مکئی (بھٹا) d۔ ناریل

3. 15-2014 کے دوران دھان کی پیداواری صلاحیت ____ کلوگرام تھی۔

a) 3039 kilogram b) 4429 kilogram

c) 2775 kilogram d) 3519 kilogram

4. زراعتی اور غذائی دونوں کی پیداواری صلاحیت

a۔ گھٹ رہی ہے۔ b۔ مستحکم نہیں ہے

c۔ مستحکم۔ d۔ بڑھ رہی ہے

5. شمال مشرقی مانسون کی مدت ٹمل ناڈو میں یہ ہے۔

a۔ اگست تا اکتوبر b۔ ستمبر تا نومبر

c۔ اکتوبر تا دسمبر d۔ نومبر تا جنوری

II۔ خالی جگہ پر کیجئے:

1. ٹمل ناڈو کے لوگوں کا اہم پیشہ _____ ہے۔
2. ٹمل ناڈو کے لیے آبی ذریعہ _____ مانسون ہے۔
3. ٹمل ناڈو کا جملہ جغرافیائی رقبہ _____ ہکٹیر ہے۔

III۔ جوڑ لگایئے:

1. غیر غذائی فصلیں ۔ 79,38,000
2. دال ۔ 1 ہکٹیر زمین سے بھی کم جس میں کاشت کاری کی جاتی ہے۔
3. شمال مشرقی مانسون ۔ اکتوبر تا دسمبر
4. چھوٹے کسان ۔ ماش، تور اور مونگ کی دال
5. 2015-16 میں ۔ ناریل، چنا کسانوں کی تعداد

IV۔ مختصر جوابات لکھئے:

1. غذائی فصلوں اور غیر غذائی فصلوں کی دو دو مثالیں لکھئے۔
2. کاشتکاری کی زمینوں میں تبدیلی کے لیے کونسے عوامل (اسباب) ذمہ دار ہوتے ہیں؟
3. زیر زمین پانی کی مقدار اور معیار کی نگرانی کون کرتے ہیں؟
4. چھوٹے کسان اور معمولی کسان کا فرق بتایئے۔

V۔ تفصیلی جوابات لکھئے:

1. ٹمل ناڈو کے آبی ذرائع پر ایک نوٹ لکھئے۔
2. زراعت کے لئے زیر زمین پانی کے استعمال میں درپیش مسائل کون کونسے ہیں؟
3. زراعت کے لئے آبپاشی کے ذرائع پر تبادلہ خیال کیجئے۔

کارروائی:

1. تم اپنی دیہات یا اپنے علاقے کی غذائی فصلوں اور غیر غذائی فصلوں کا تجزیہ کرو۔
2. تنجاور کس فصل کے لئے مشہور ہے؟ اس کا سبب کیا ہے؟ تحقیق کرو۔
3. اعداد و شمار کے مطابق ڈیٹا تیار کرو کہ تنجاور ضلع میں کہاں اور کس جگہ دھان کی کاشت کی جاتی ہے؟ کونسا علاقہ نزکلنجیم کہلاتا ہے؟

ICT CORNER

AGRICULTURE IN TAMIL NADU ٹمل ناڈو میں زراعت

اس کارروائی کے ذریعہ تم تمل ناڈو کے لوگوں کی زرعی طریقوں کے بارے میں جانکاری حاصل کروگے۔



طریقہ مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے اور دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : اسکرین پر وِوَسایم vivasayam کا صفحہ کھلے گا۔

مرحلہ 3 : Search آپشن میں جا کر زراعت سے متعلق معلومات حاصل کیجئے جیسے زراعتی خبریں، حکومت کے قرضہ جات وغیرہ۔

مرحلہ 4 : ویلانمئی Velanmai کو کلک کر کے تامل ناڈو کی زراعت کی تاریخ کو جانئے۔

URL:
https://play.google.com/store/apps/details?id=nithra.tamil.vivasayam.agriculture.market&hl=en (or) scan the QR Code

*Pictures are indicatives only.

اکائی 5

ہجرت یا نقل مکانی (MIGRATION)



سیکھنے کے مقاصد

- ہجرت کے تصور کو سمجھنا۔
- ہندوستان اور ٹمل ناڈو میں ہجرت کی وسعت کے تعلق سے سیکھنا۔
- ہجرت کے بنیادی عوامل کا تجزیہ کرنا۔

تمہید

ہجرت کا تصور Concept of migration

کسی بھی آبادی میں چاہے وہ دیہات ہو یا شہر، آبادی کی تبدیلی پیدائش، موت اور ہجرت سے ہوتی ہے۔ آبادی کی تبدیلی کے ان تین اجزاء میں پیدائش اور موت صاف اور واضح طور پر قابل شناخت واقعات ہوتے ہیں۔ جب کہ ہجرت کا اندازہ، اس کی وضاحت اور پیمائش کے تعلق سے کرنے کے لئے بہت سارے مسائل ہوتے ہیں تقریباً ہر ایک شخص اپنے اکثر اوقات کہیں نہ کہیں منتقل ہوتا رہتا ہے۔ اس بات کی تعریف آسان بات نہیں ہے کہ کون سی منتقلی ہجرت کی منتقلی ہے۔

ہندوستان کی مردم شماری میں ہجرت کا شمار دو بنیادوں پر کیا گیا ہے۔

(i) پیدائش کا مقام، اگر پیدائش کا مقام شماریات کے مقام سے الگ ہوا ہے تو اسے تاحیات ہجرت کرنے والا کہا جاتا ہے۔

(ii) رہائش کا مقام، اگر سابقہ رہائش کا مقام شماریات کے مقام سے مختلف ہے تو اسے سابقہ رہائش سے ہجرت کرنے والا کہا جاتا ہے۔

5.1 ہندوستان اور ٹمل ناڈو میں ہجرت کی وسعت
Extent of migration in India and Tamil Nadu

ہندوستان میں 2011ء کی مردم شماری سے جملہ 121/کروڑ کی آبادی کا پتہ چلا، جس میں سے 45/کروڑ مہاجر تھے۔ اوپر جو رہائش کی تعریف بیان ہوئی اس کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے۔ اسی طرح ٹمل ناڈو میں 7.2/کروڑ کی آبادی میں سے 3.13/کروڑ لوگ مہاجر تھے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ پورے ملک میں مہاجرین (تارکین وطن) کا فیصد 37/اور ٹمل ناڈو میں 43/فیصد مہاجرین کی تعداد رہی۔

عام طور سے ایک رجحان یہ ہے کہ ہجرت کو شہری علاقوں کے ساتھ جوڑا جائے۔ لیکن مشاہدہ یہ ہے کہ پورے ہندوستان اور ٹمل ناڈو میں بھی ہجرت (ترک وطن) کا عمل شہروں سے زیادہ دیہاتوں میں ہوتا ہے۔ 2011/میں دیہاتی آبادی میں 37/ فیصد مہاجرین تھے اور شہروں میں اس کا فیصد 27/ رہا۔ ٹمل ناڈو میں مہاجرین کا فیصد دیہاتوں میں 41/ فیصد اور شہروں میں 35/فیصد تھا۔ یعنی آبادی کی نقل وحرکت دیہاتوں میں شہروں سے زیادہ رہی۔

آگے عموماً مرد کسی حد تک عورتوں سے زیادہ ہجرت کرتے ہیں۔ تاہم یہ ڈیٹا کے جائزے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ہجرت یا ترک وطن کرنے میں مردوں سے عورتوں کا تناسب زیادہ ہے۔ پورے ملک میں 2011ء کی مردم شماری کے مطابق عورتوں کی ہجرت کا فیصد 53 اور مردوں کا فیصد 23 ہے۔ ٹملناڈو میں بھی تقریباً یہی تناسب ہے یعنی عورتوں کا فیصدِ ہجرت 52ء اور مردوں میں 35ء فیصد ہے۔

اب یہ بات سمجھنے کی ہے کہ کیوں ہجرت کا تناسب عورتوں میں اتنا زیادہ ہے؟ رپورٹ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ عورتوں کی ہجرت 70 فیصد پورے ہندوستان میں اور 51 فیصد ٹملناڈو میں شادی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ مردوں میں ہجرت کا اہم سبب زیادہ تر کام اور ملازمت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں مرد مہاجرین کی ہجرت کا اہم سبب 28 فیصد ملازمت ہی رپورٹ میں درج ہے۔ اس کا فی صد قریب قریب ٹملناڈو میں 26 ہے۔

الغرض ٹملناڈو میں 2011ء میں ہر 5 اشخاص میں سے دو مہاجر تھے اور یہ بھی واقعہ ہے کہ مہاجرین کی تعداد دیہاتوں میں اور عورتوں میں زیادہ ہے۔ ٹملناڈو میں ہجرت کی ایک تاریخ ہے لوگ تجارت، ملازمت وغیرہ مختلف اسباب سے دوسرے ملکوں کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ نوآبادیاتی دور میں مزدور، دوسری نوآبادیات کی طرف کام اور مزدوری کے لئے منتقل ہوتے تھے۔ حالیہ دور میں مختلف کام کرنے والے ٹملناڈو سے خلیجی ممالک امریکا اور آسٹریلیا وغیرہ گئے ہوئے ہیں۔ 2015 میں ایک آزادانہ تحقیقی مطالعہ ٹملناڈو میں کیا گیا تا کہ ہجرت کی سطح، نوعیت اور تاریخ کار کو سمجھا جائے۔ اس مطالعے سے چند دلچسپ نتائج برآمد ہوئے۔ اس کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔

- جملہ ٹملناڈو کے مہاجرین میں سے 65 فیصد بیرونی ممالک میں منتقل ہوئے ہیں اور 35 فیصد اندرون ملک میں۔
- چنئی ضلع میں سب سے زیادہ باہر سے آئے ہوئے مہاجرین کا رکارڈ ہے اور ہجرت کرنے والے کوئمبتور، رام ناد اپورم اور ترچناپلی ضلعوں کے ہیں۔
- کڈلور، کرور، ترنامل، ویلور، نامکل، سیلم، ڈنڈیگل، کرشنگری، نیلگری اور دھرم پوری ضلعوں سے آئے ہوئے مہاجرین کی تعداد کم رکارڈ ہوئی ہے۔
- وہ تحقیقی مطالعہ ٹملناڈو کے اندر مہاجرین کی منزلوں اور ساتھ ہی ساتھ جنس (مرد/عورت) کے تعلق سے بھی معلومات فراہم کرتا ہے۔
- جملہ مہاجرین جو بیرونی ممالک گئے ہیں ان میں تقریباً 20 فیصد سنگاپور، 18 فیصد متحدہ عرب امارات، 16 فیصد سعودی عرب اور باقی 13 فیصد امریکہ، ملیشیا، کویت، عمان، قطر، آسٹریلیا اور انگلینڈ گئے ہیں۔ یہ ڈیٹا 2015 کا ہے۔
- بین الاقوامی مہاجرین میں 15 فیصد عورتیں اور 85 فیصد مرد ہیں۔
- ٹملناڈو سے ہجرت کرنے والے لوگوں کی تعلیمی لیاقت کے سلسلے میں مطالعہ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ 2015ء میں تقریباً 7 فیصد جاہل، ان پڑھ، 30ء فیصد اسکول کی تعلیم حاصل کئے ہوئے یعنی دسویں تک پڑھے ہوئے، 10ء فیصد بارھویں کلاس پڑھے ہوئے، 15ء فیصد ووکیشنل ٹریننگ کئے ہوئے، 11ء فیصد گریجویٹ، 12ء فیصد پروفیشنل صلاحیت رکھنے والے اور 11 فیصد پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری رکھنے والے لوگ ہیں۔

تحقیقی مطالعہ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ تمام پیشوں پر جو مہاجرین حاوی تھے۔ ان میں اچھے باصلاحیت ماہر لوگ ایک طرف تھے تو دوسری طرف کم صلاحیت والے لوگ بھی تھے۔ ان کے علاوہ ایک بڑی تعداد اپنے پیشوں میں نیم صلاحیت و مہارت رکھنے والے لوگوں ہی کی ہے۔

5.2 ہجرت کے بنیادی عوامل
Factors underlying migration

کسی بھی سماج میں ہجرت کی وسعت اور نوعیت کو بنیادی طور پر اس سماج میں ترقی کی نوعیت پر متعین کیا جاتا ہے یعنی زرعی اور صنعتی سکٹروں میں ہونے والی ترقی کے درجہ اور قسم کے اعتبار سے ہجرت کے نمونوں کو متعین کیا جاتا ہے۔

ہندوستان اورٹمل ناڈو میں اگرچہ کہ زرعی اور صنعتی سکٹروں میں برسوں سے ترقیات ہورہی ہیں،مگر ترقی کی نوعیت اس درجہ کی نہیں ہے کہ وہ اثاثہ جات اور آمدنی کی نامساواتوں کو دور کرسکے اور یہی وجہ ہے کہ ملک میں ابھی تک غربت، بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔

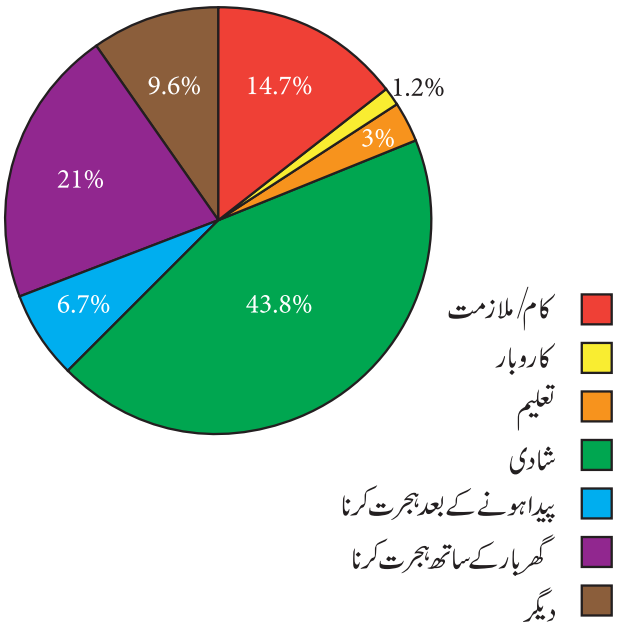

اگر کچھ بھی نہ ہو مگر ترقی اور نشونما کے عمل نے دیگر عدم مساوات پیدا کردئے ہیں،جس کی وجہ سے ترقی خاص خاص علاقوں تک محصور ہوکر رہ گئی ہے۔ہجرت اور نقل مکانی کے طرز کو ہمارے جیسے ترقی پذیر سماج میں دیکھا جاتا ہے جو اِن درج ذیل نامساوات کے مطابق ہوتا ہے۔ (اقتصادی،سماجی،مکانی وغیرہ) جو ترقی کے عمل سے پیدا ہوتے ہیں۔

لہذا کسی بھی ہجرت کے بہاؤ میں مختلف ا لعناصر ذیلی دھارے ہوتے ہیں۔مثلاً اگر ہم دیہی ۔شہری ہجرت کے بہاؤ پر غور کریں تو اس میں مالدار دیہات اور غریب دیہات شامل ہوں گے اور ہر ایک کے اپنے خاص اسباب ہوں گے اور ہجرت کے محرکات ہوں گے۔ ہجرت کے انداز اور اس کے نتائج وغیرہ۔

کیا تم جانتے ہو؟

- سال 2010ء میں دنیا کی سب سے بڑی مہاجرین کی گزرگاہ میکسیکو USA تھی۔
- بحرآرکٹک کے تین ملنے والے بحیروں کے مقام پر لوگوں کی طویل ترین ہجرت کی گزرگاہ ہے۔

آبادی کے غریب حصے اپنے بقا کے سامان کے حصول کے لئے ہجرت کرکے خوش حال مقامات کو جاتے ہیں۔دیہاتی علاقوں کی تنگدستی سے نجات حاصل کرنے کے لئے دوسری بہترین جگہ منتقل ہوتے ہیں اس کے برعکس خوش حال علاقوں اور آبادیوں کے لوگ اپنی حالت کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہجرت کرتے ہیں۔

مزید مکانی طور پر ایک رجحان ہجرت کرنے کا یہ بھی ہے کہ ہجرت کرنے والے ترقی کے علاقوں میں چاہے وہ دیہاتی ہوں یا شہری وہ منتقل ہو جاتے ہیں۔ہجرت کا طرز اور طور طریقہ بہت ہی پیچیدہ ہوتا ہے اس کے اندر بہت سے دھارے شامل ہوتے ہیں۔

- دیہات سے دیہات کی طرف، دیہات سے شہر کی طرف، شہر سے دیہات کی طرف اور شہر سے شہر کی طرف۔
- مختصر، اوسط اور طویل فاصلاتی ہجرت۔
- مختصر میعادی قیام کے لیے ہجرت اور طویل میعادی قیام کے لئے ہجرت، اسی طرح گردشی طرز کی نقل مکانی۔
- ان سب میں سے ہر ایک میں مختلف قسم کے ہجرت کرنے والے ہوتے ہیں جو کہ الگ الگ سماجی طبقات سے ہوتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا خاص سبب ہجرت ہوتا ہے۔ان نقل مکانی کرنے والوں کی حد، وسعت اور نوعیت کا انحصار ضرور ذیل کی باتوں پر ہوتا ہے۔
- ہجرت کے اصل مقام پر لوگوں کا دباؤ اور خواہشات کا سلسلہ۔
- ہجرت کی اصل مقام پر منتقل ہوتے وقت رکاوٹوں کا عائد ہونا۔
- جس منزل پر پہنچا جاتا ہے وہاں مواقع کا ہونا اور آئین مواقع کے تعلق سے معلومات کی فراہمی۔
- ہجرت کے اخراجات۔

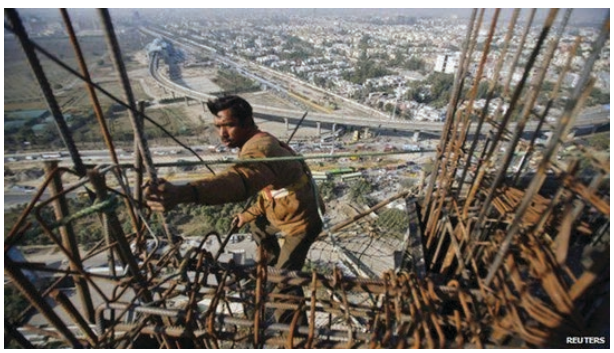

Migration for survival روزی روٹی کے لئے ہجرت

5.3 ہجرت کی حکمت عملیاں
Migration Policies

ترقی پذیر ملکوں میں ہجرت کے مسائل کو حل کرنے کے سلسلے کی حکمت عملیات درج ذیل میں بہت ہی ضروری ہیں۔

❖ ہجرت کی تعداد کو کم کرنے والے امور: آبادی کے بڑے حصے کا ہجرت کرنا اصل میں دیہاتوں میں غربت اور عدم تحفظ کی موجودگی ہے۔ان پالیسیوں کے نتیجے میں ہجرت کا عمل کم ہوسکتا ہے۔

❖ ہجرت کرنے والوں کے لیے نئی ہدایت: ہجرت کرنے والوں کے بہاؤ کو نئی سمت دینا انہیں دارلسلطنت جیسے بڑے شہروں کی طرف ہجرت کرنے سے دور رکھا جائے۔اس پالیسی کو اپنانے سے خاطر خواہ فائدہ ہوسکتا ہے۔نیز اس پالیسی سے مکانی نامساوات کو مناسب تدابیر سے دور کیا جاسکتا ہے۔جیسے مزید شہر کاری کے نئے منتشر طریقے اپنانا۔

Recap اعادہ

❖ آبادی میں تبدیلی پیدائش، موت اور ہجرت کی وجہ سے ہوتی ہے۔
❖ آبادی کی نقل مکانی شہروں کی بہ نسبت دیہاتوں سے زیادہ ہوتی ہے۔
❖ ہندوستان اور ٹمل ناڈو میں عورتوں کی نقل مکانی کا بڑا سبب ان کی شادی ہے۔
❖ ہندوستان میں کام اور ملازمت مزدوروں کی ہجرت کا بڑا عامل (سبب) ہے۔
❖ کسی بھی سماج میں ہجرت کی وسعت اور نوعیت بنیادی طور پر اس سماج میں ترقیات کے عمل کی نوعیت سے متعین ہوتی ہے۔
❖ غریب طبقات کی ہجرت روزگاری کے حصول کے لیے ہوتی ہے جب کہ سماج کے بہتر طبقات کی ہجرت اپنی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے ہوتی ہے۔

مشق

I. صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان کی جملہ آبادی _____ تھی۔

a) 121 کروڑ b) 221 کروڑ
c) 102 کروڑ d) 100 کروڑ

2۔ _____ باہر سے آئے ہوئے مہاجرین کی سب سے بڑی تعداد والا ضلع ہے۔

a) راماناداپورم b) کوئمبتور
c) چنّئی d) ویلور

3۔ سال 2015 کے دوران ٹمل ناڈو میں _____ فی صد ان پڑھ لوگ تھے۔

a) 7% b) 175% c) 23% d) 9%

4۔ غریب طبقات کے لوگ _____ کے لیے ہجرت کرتے ہیں۔

a) تنگ دستی سے نجات کے لئے
b) اپنی زندگی کے معیار کو بڑھانا
c) خدمات کے لئے
d) تجربہ حاصل کرنے کے لئے

II۔ خالی جگہ پر کیجئے۔

1. ہجرت کا تعین _____ اور _____ کی بنیادوں پر ہوتا ہے۔
2. دیہاتی علاقوں میں نقل مکانی شہری علاقوں سے _____ ہوتی ہے۔
3. سال 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان کے دیہاتوں میں _____ فیصد آبادی مہاجر تھے۔
4. _____ عورتوں کے لئے ہجرت کا بڑا سبب ہوتا ہے۔
5. کسی بھی مہاجر کے بہاؤ میں _____ ذیلی دھارے شامل ہوتے ہیں۔

III۔ جوڑ لگائیے

1. ہجرت کی حکمت عملی (پالیسی) - کام
2. ہجرت کرنے والی خواتین - باہر سے آئے ہوئے مہاجرین کا کم واقعہ
3. چنئی - باہر سے آئے ہوئے مہاجرین کی سب سے زیادہ تعداد
4. بہتر مہاجرین - شادی
5. سیلم - ہجرت کی تعداد کم کرنے کے لئے
6. مرد مہاجرین - زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے

IV۔ مختصر جوابات لکھئے :

1. ہجرت کے اسباب کی فہرست بتائیے۔
2. ہندوستان میں خواتین کی ہجرت کے اہم اسباب کیا ہیں؟
3. ٹمل ناڈو کے ان چار اضلاع کے نام لکھئے جہاں باہر سے آئے ہوئے مہاجرین کی تعداد کم ہے۔
4. غریب طبقات اور بہتر حالت والے طبقات کی ہجرت کے اسباب کیا ہیں؟ لکھئے۔
5. ٹمل ناڈو سے ہجرت کر کے گئے ہوئے چار منازل (مقامات) کے نام لکھئے اور وہاں ہجرت کا فیصد کیا ہے لکھئے۔
6. ہجرت کرنے والے لوگوں کے پیشوں کے بارے میں تحقیقی مطالعہ کا اصل مقصد کیا ہے؟

V۔ تفصیلی جوابات لکھئے

1. ہجرت کی پالیسیوں کے مقاصد بیان کیجئے۔
2. ہجرت کے طور طریقوں پر تبادلہ خیال کیجئے۔
3. ٹمل ناڈو میں ہجرت کے چند دلچسپ نتائج کو واضح کیجئے۔
4. سال 2015 میں ٹمل ناڈو سے ہجرت کرنے والے افراد کی تعلیمی لیاقت کا تجزیہ کیجئے۔

VI۔ صحیح بیان لکھئے

1. حالیہ دور میں ٹمل ناڈو سے مزدور لوگ افریقہ گئے ہوئے ہیں۔
2. ٹمل ناڈو میں شہروں میں دیہاتوں کی بہ نسبت ہجرت کی وسعت کافی زیادہ ہے۔
3. کسی بھی ہجرت کرنے والے بہاؤ میں ہم عناصر ذیلی دھارے شامل ہوتے ہیں۔
4. ہر دس افراد میں سے دو کے بارے میں رپورٹ ہے کہ وہ مہاجر ہوتے ہیں۔

VII۔ پراجیکٹ اور کارروائی

1. اپنے ہم جماعت اور ہم مدرسہ ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے یہ اعداد و شماریات والا ڈیٹا تیار کیجئے اور معلوم کیجئے کہ کتنے والدین نے ہجرت کی ہے۔
2. دیہات سے دیہات کی طرف، دیہات سے شہر کی طرف، شہر سے دیہات کی طرف اور شہر سے شہر کی طرف ہجرت کے تعلق سے ایک البم بنائیے۔

VIII۔ زندگی کی صلاحیتیں life skills

اپنی کلاس میں طلبہ کو جو مختلف زبانیں بولتے ہیں، اس کا ڈیٹا جمع کیجئے اور پائی چارٹ ((pie chart کے ذریعے ان کی نمائندگی کیجئے۔

REFERENCE BOOKS

1. Rajan S. Irudaya et. al. 2016. "Non -Resident Tamils and Remittances: Results from Tamul Nadu Migration Survey 2015". Centre for Development Studies, Tiruvananthapuram.

GLOSSARY فرہنگ الفاظ A-Z

Catchment areas	وہ جگہ جہاں سے بارش کا پانی بہہ کر آبی ذخائر میں جا کر ملتا ہے۔
Census	مردم شماری
Colonial Period	وہ مدت جس میں کسی ملک کو نوآبادی قوتوں کے اقتدار میں ہو۔ (استعماری مدت)
Commercial	تجارتی
Conserve	بقا (تحفظ)
Cultivator	کسان (کاشت کار)

Deferred	ملتوی کر دینا
Depletion	مکمل طور پر ختم کر دینا
Embodied	اس کے اندر
Entrepreneur	سرمایہ کار
Fallow	غیر زرعی
Heterogeneous	وہ اشیاء جو ایک دوسرے سے مختلف ہوں
Inequality	لوگوں کے درمیان سماج، دولت یا مواقع میں اختلاف (نامساوات)
Micro credit	نئے کاروبار کے لئے کم سود پر چھوٹی رقم قرضہ پر دینا
Migration	ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا (نقل مکانی)
Migrants	مہاجر
Monetary	نقدی اور زر نقد سے تعلق رکھنے والا
Occupation	پیشہ یا نوکری
Perennial	پورے سال میں بہنے والی
Perspective	دیکھنے میں
Pledged	قرضہ کے لئے دی جانے والی ضمانت
Population	کسی مقام پر موجود لوگوں کی جملہ تعداد (آبادی کا شمار)
Primary sector	ابتدائی شعبہ
Productivity	پیداوار کی قابلیت
Replenish	بازیابی
Reserve	مستقبل کے استعمال کے لئے بچائے رکھنا
Rural	شہر سے باہر (دیہاتی)
Secondary sector	ثانوی شعبہ (تیار کرنے والے)
Semi-Skilled	تھوڑی تربیت یافتہ (نیم مہارت والے)
Skilled	کسی کام میں مہارت رکھنے والے
Standard	پیمائش کے لئے استعمال ہونے والے (معیار)
Subsistence	اپنے لئے کافی ہونا
Sustainability	ختم ہونے سے بچانا (تحفظ)
Tertiary sector	ثالثی شعبہ (خدمات)
Thrive	فوری ترقی پانا
Transaction	کسی چیز کا لین دین
Urban	شہر سے متعلق
Yield	پیداوار

Social Science – Class IX (Urdu)

List of Translators and Reviewers

Executive

Dr. Pon. Kumar,
Joint Director, (Syllabus)
SCERT,
Chennai.

Reviewers :

Geography & Economics

Mohamed Jaweed Akram
B.T. Assistant,
Islamiah Boys' Hr. Sec. School
Vaniyambadi, Vellore District.

History & Civics

H. Abrarul Haq
B.T. Assistant,
Islamiah Boys' Hr. Sec. School
Vaniyambadi, Vellore District.

Image Credits

State Archaeology Dept. Chennai,
Chennai Museum,
Tamil Virtual Academy, Chennai,
Archaeological Survey of India.

ICT Head

Dr. Asir Julius,
Asst. Professor, SCERT, Chennai.

QR Code Team

R. Jaganathan, S.G.T.,
N. Jagan, B.T.Asst.,
J.F. Paul Edwin Roy, B.T. Asst.,
M. Saravanan, B.T. Asst.

Art and Design Team

Illustration

R. Muthukumar

Layout

Rajesh Thangappan
Porsellvan, Prasanth, Balaji
Adaikkala Stephen S

Wrapper Design

Kathir Arumugam

In-House QC

Jerald Wilson
Yogesh
Arun Kamaraj

Co-ordinator

Ramesh Munisamy

Urdu Typing and Layout

Mohamed Nusrath Sayeed,
Taj Printers,Vaniyambadi.

Translators

HISTORY

Khateeb Anwar Basha,
B.T. Assistant,
Khaderia Hr.Sec. School,
Vaniyambadi, Vellore District.

V. Rizwanullah
B.T. Assistant,
Mazharul Uloom Hr. Sec. School,
Ambur, Vellore District.

Firdoes Begum .N
B.T. Assistant,
Hasanath-e-Jaria Girls' Hr. Sec. School
Ambur, Vellore District.

GEOGRAPHY

Matheen Basha,
S.G. Assistant,
Islamiah Boys' Hr.Sec. School,
Vaniyambadi, Vellore District.

Ashraf Sultana, A.
B.T. Assistant,
Islamiah Girls' Hr. Sec. School,
Vaniyambadi, Vellore District.

CIVICS

Patel Mohammed Iqbal
S.G. Assistant,
Islamiah Boys' Hr.Sec. School,
Vaniyambadi, Vellore District.

Sarwath Jabeen K.R.,
Hasanath-e-Jaria Girls Hr. Sec. School,
Ambur, Vellore District.

ECONOMICS

H. Mohammed Fairooze
B.T. Assistant,
Islamiah Boys' Hr.Sec. School,
Vaniyambadi, Vellore District.

Fazeelathunnisa .S
S.G. Assistant,
Islamiah Girls' Hr. Sec. School,
Vaniyambadi, Vellore District.

This book has been printed on 80 G.S.M.
Elegant Maplitho Paper.

Printed by Web Offset at :

NOTES